Presented by: Rana Jabir Abbas

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

بعد فضیلت ... حضرت ختمی مآب بر تمامی انبیا کی

۱۲۶۹

باہتمام ... رحمت ... محمد ... بن محمد ... محمد مصطفیٰ خان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ اللّٰہَ الۡعَلِیَّ الۡعَظِیۡمَ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ بِالتَّبۡجِیۡلِ وَالتَّعۡظِیۡمِ

بعد اسکے احقر العباد رحمان علی حکیم کہتا ہی کہ یہ رسالہ موسومہ بہ **تحفہ مقبول در فضائل رسول**

بامید فائدہ خاص و عام کے اردو زبان مین لکھتا ہون ناظرین با انصاف سے امید ہی کہ سہو و خطا میری معاف

کرکے اصلاح سے مزین فرماوین جزاہم اللہ خیرا پوشیدہ نرہے کہ اگرچہ سب انبیا علیہم السلام کے

نفوس زاکیہ اور ابدان صافیہ پاک و صاف ہین ہر نقصان و عیب سے اور تصدیق و ایمان ہر ایک نبی کے

ساتھہ ضرور ہی باوجود اسکے اللہ تعالی نے بعضے کو اوپر بعضے کے فضیلت اور فوقیت دی ہی جیساکہ

فرمایا فَضَّلۡنَا بَعۡضَہُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ پس مراتب و مدارجِ انبیا مین تفاوت اور تفاضل ہی خصوصا

جناب ختمی مآب سرورِ انبیا پیشوائی اتقیا مخزنِ علومِ اولین و آخرین معدنِ فیوضِ انبیا و مرسلین مرکزِ دائرہ

فضل و کمال مظہر انوار حسن و جمال سید الرسل فخر جز و کل احمد مجتبی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ

سب انبیا علیہم السلام سے افضل و اعظم و اشرف و اکرم ہین اور اس مین شک نہین ہی کہ جو کمالات و

فضائل و کرامات و خصائل اور نبیون کو جدا جدا حاصل ہوئے تھے وہ سب یکجا آپ کو مثل اون کے

بلکہ اون سے بہتر حاصل ہوئے اور سوای اون فضائل و کمالات کے اور بہت کمالات ہین کہ کسی نبی کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

حاصل نہین ہوئے صرف ذاتِ بابرکات آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مخصوص ہین اگر کوئی کہے
کہ تفضیل آنحضرت کی اور انبیا پر موجب حدیث نبوی لَا تُفَضِّلُوْنِي عَلٰى يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى وغیرہ کے
روا نہین ہی جواب اوسکا یہ ہی کہ ایسی حدیثین آنحضرت سے بر سبیل تواضع وارد ہوئی ہین اور اَنَا سَيِّدُ
وُلْدِ اٰدَمَ بطور ذکر نعمت کے آپ نے فرمایا ہی موجب آیہ کے وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ
اور آیہ کریمہ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ مین نفی تفریق ایمان کی ہی جیسا کفار کہتے تھے
نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ نہ نفی تفاوت مراتب کی چنانچہ اللہ تعالی فرماتا ہی وَرَفَعَ
بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ حاصل کلام اوصاف وفضائل حضرت کے دو قسم ہین ایک وہ کہ جس مین
اور انبیا بھی آپ کے شریک تھے دوسرے وہ کہ صرف ذات ستودہ صفات سے خصوصیت رکھتے ہین
اور جو فضائل مخصوصہ کہ سوای اوسکے آپ کی امت مرحومہ کو عطا ہوئے ہین درحقیقت وہ
بھی آپ ہی کی طرف راجع ہین اس رسالے کا مضمون تین فصل مین بیان ہوتا ہی
بِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَالْهِدَايَةُ فِي الْبِدَايَةِ وَالنِّهَايَةِ

فصل پہلی اوصاف وفضائل مشترکہ کے بیان مین آدم علیہ السلام کو اللہ تعالی نے
اپنے ید قدرت سے بنایا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ اور اوس مین نفخ روح فرمایا فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ
نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ حضرت کے نور کامل السرور کو اپنے نور گنجینہ ظہور سے پیدا کیا كُلُّ الْخَلَائِقِ
مِنْ نُّوْرِيْ وَاَنَا مِنْ نُّوْرِ اللّٰهِ پھر دنیا مین سینہ مبارک کو چاک کرکے ایمان وحکمت سے بھر دیا
وہان تخلیق آدم بدفعہ واحد ہوئی یہان شرح صدر فخر عالم نے چار مرتبہ ظہور پایا اَلَمْ نَشْرَحْ
لَكَ صَدْرَكَ فرشتون نے بامر الہی آدم کو سجدہ کیا فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ حضرت پر
اللہ تعالی اور فرشتے اوسکے درود بھیجتے ہین بلکہ مومنون کو بھی درود اور سلام بھیجنے کا حکم
کیا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سَلِّمُوا تَسْلِيمًا کو کہ سجود ملائکہ بھی آدم کو برکتِ نور محمدی سے کہ جو پیشانیِ آدم مین لامع
تھا واقع ہوا مگر یہ صلوٰۃ و سلام اوس سجدہ سے افضل و اعلیٰ ہے کسواسطے کہ اس مین اللہ تعالیٰ بھی فرشتون
کا شریک ہے اور آدم کو فقط فرشتون ہی نے سجدہ کیا تھا اور یہ ہے کہ وہ سجدہ صرف ایک مرتبہ وقوع
مین آیا اور یہ صلوٰۃ و سلام ہمیشہ اور ہر شب نیا ہے روزِ قیامت تک آدم کو علم اسما سکھایا وَعَلَّمَ
اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا حضرت کے واسطے آپکی امت متمثل کی گئی اور سب کے نام سکھائے گئے
آدم کو صرف اسما سکھائے گئے ہمارے حضرت کو اسما سکھائے گئے اور مسمّی دکھائے گئے
یہ تعلیم حضرت کی تعلیم آدم سے افضل ہے شیث علیہ السلام بصفت معرفت موصوف تھے ہمارے
حضرت مین اون سے زیادہ یہ صفت تھی چنانچہ آپنے فرمایا ہے اَلْمَعْرِفَةُ رَأْسُ مَالِي
ادریس علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بہشت مین زندہ پونہچایا وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا
عَلِيًّا ہمارے حضرت کو ایسے مکان تک پونہچایا کہ کوئی نبی اور فرشتہ اوس مقام تک کبھی نہ پہنچا
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى نوح علیہ السلام پر جو لوگ ایمان
لائے تھے وہی غرق ہونے سے بچے قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ
وَعَلٰى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ہمارے حضرت کے وقت کے کفار بسبب برکت آپکے عذاب دنیا سے محفوظ
ہے مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيهِمْ حضرت نوح نے اپنی امت کے کافرون کے حق مین دعا کی
رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا حضرت نے جنگ احد مین باوجودیکہ
کافرون سے بڑی بڑی سختیان اوٹھائین پھر بھی اون کے حق مین دعای بد نکی بلکہ بنظر رحمت
فرمایا اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَوْمِي فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ حضرت نوح کی کشتی پانی پر تیرتی تھی
یہان وقت درخواست عکرمہ بن ابی جہل کے حضرت کے اشارے سے پتھر پانی پر تیرنے لگا
لوط علیہ السلام کی امت پر پتھر برسا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ حضرت نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہنوز دنیا مین قدم نہین رکھا تھا کہ اصحاب فیل کے شر سے اللہ تعالی نے خانۂ کعبہ کو
محفوظ رکھا اور کفار پر پتھر برسایا تَرۡمِیۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ابراہیم علیہ السلام
پر آتشِ نمرود سرد ہوئی يَا نَارُ كُوۡنِىۡ بَرۡدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبۡرٰهِيۡمَ حضرت کے واسطے
کفار کی لڑائی کی آگ ٹھنڈھی کی گئی كُلَّمَاۤ اَوۡقَدُوۡا نَارًا لِّلۡحَرۡبِ اَطۡفَاَهَا اللّٰهُ
اور اس سے زیادہ یہ ہے کہ آپ شبِ معراج مین آگ کے دریا پر ہو کر گذرے جسکو کرۂ نار
کہتے ہین اور کرۂ نار آپ کی برکت سے ٹھنڈا ہو گیا ابراہیم نے تبر سے بتون کو
توڑا فَجَعَلَهُمۡ جُذٰذًا حضرت نے بتانِ کعبہ کو جو سیسے سے دیوار مین جمائے تھے
ایک لکڑی کے اشارے سے گرادیا جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ ابراہیم نے خانۂ کعبہ
بنایا حضرت نے تعمیر قریش کے وقت حجر اسود کو اوسکے مقام پر رکھا اور حجر اسود خانۂ کعبہ
مین بمنزلۂ دل کے ہے بدن مین پس شراکت حضرت کی تعمیر خانۂ کعبہ مین اقوی اور اعلی
ہے ابراہیم نے مقام خلت کا پایا وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبۡرٰهِيۡمَ خَلِيۡلًا حضرت نے مقام محبت
پایا محبت خلت سے اعلی ہے کیونکہ حبیب اوس محب کو کہتے ہین کہ مقام محبوبیت کو پہونچ جائے
اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ خلیل وہ ہے جسکا فعل برضای خدا ہو
اِفۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ حبیب وہ ہے کہ فعل خدا کا موافق اوسکی رضا کے ہو فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبۡلَةً
تَرۡضٰٮهَا خلیل نے مغفرت کی طمع کی وَالَّذِىۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لِىۡ حبیب کو مغفرت
خود بخود ملی لِّيَغۡفِرَ لَكَ اللّٰهُ خلیل نے بالتجا عرض کیا وَلَا تُخۡزِنِىۡ يَوۡمَ يُبۡعَثُوۡنَ
حبیب کی شان مین بے التجا ارشاد ہوا يَوۡمَ لَا يُخۡزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ بلکہ براہ کمال محبت اور
بھی زیادہ فرمایا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ خلیل نے امید ہدایت کی کی اِنِّىۡ ذَاهِبٌ
اِلٰى رَبِّىۡ سَيَهۡدِيۡنِ حبیب کو بطور خود فرمایا وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى خلیل نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

درخواست کی وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ حبیب کے حق مین فرمایا وَرَفَعْنَا
لَكَ ذِكْرَكَ خلیل نے کہا وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ حبیب کے واسطے حکم ہوا اِنَّا
أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ خلیل نے کہا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ حبیب کے حق مین کہا
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا
ابراہیم خلیل کو ذبح اسمٰعیل خواب مین دکھایا إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ
حبیب کو واقعہ شہادتِ حسینؑ کا بزبانِ جبریلؑ سنایا خلیل ذبح اسمٰعیل پر راضی ہوئے اونکو
بشارتِ اسحٰق ملی وَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ حبیب اپنے فرزند کے قتل پر صابر ہوئے اونکو
بشارت شفاعت کبریٰ ملی وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ فائدہ ہرگاہ خلیل و
حبیب مین کہ محل خلت و محبت ہین اسقدر فرق ہی تو خلت و محبت مین بمنزلہ اولیٰ فرق ظاہر ہی
پس معلوم ہوا کہ صفت خلت خاص حضرت ابراہیمؑ کیواسطے اور محبت صفت خاص ہمارے
حضرتؐ کے لیے ہی لیکن سرورِ کائنات باوجود خصوصیت محبت کے صفت خلت مین ابراہیمؑ کے
شریک ہین بلکہ آپ کی خلت ابراہیمؑ سے اکمل و افضل ہی اور صفت محبت کی اوسپر زیادہ
ہی لَوْ كُنتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا غَيْرَ رَبِّي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا یہان سے معلوم ہوا کہ
اللہ تعالیٰ آپ کا خلیل ہی سوای اوسکے کوئی آپ کا خلیل نہین اور نسبت خلت کی دونون
طرف سے ہوتی ہی جب اللہ تعالیٰ آپ کا خلیل ہوا آپ بھی اللہ تعالیٰ کے خلیل ہوئے اسمٰعیل
علیہ السلام کی زبان عربی تھی اور وہ اس زبان کی فصاحت مین مشہور تھے چنانچہ
یہی زبان حضرتؐ کو بھی بفصاحت تمام عنایت ہوئی اَنَا اَفْصَحُ مَنْ نَطَقَ بِالضَّادِ اور حضرت
عمرؓ کے جواب مین آپنے فرمایا کہ اسمٰعیل کی زبان محو و مندرس ہوگئی تھی لائے جبریل میرے
پاس اوس زبان کو اور سیکھنے اوس زبان کو یاد کر لیا اور فرمایا أَدَّبَنِي رَبِّي فَأَحْسَنَ تَأْدِيبِي

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسحق علیہ السلام رضا کے ساتھ موصوف تھے اور ہمارے حضرت نے فرمایا الرضاء غنیمتی یعقوب علیہ السلام کو اپنے بیٹے یوسف سے محبت تھی اور اونکی جدائی کا غم تھا آخر اللہ تعالی نے اونکو وصالِ یوسفؑ کی بشارت دی اور پھر ملاقات سے اونکی آنکھیں روشن کین اسی طرح ہمارے حضرتؐ کو اپنی امت سے محبت تھی اور اون کے عصیان کا آپ کو غم تھا اللہ تعالی نے آپ کو مغفرتِ امت کی بشارت دی ہر گاہ مغفرت کی بشارت حاصل ہوئی بالضرور اللہ تعالی امتِ مرحومہ کو اپنے اور اپنے حبیب کے دیدار سے مشرف کریگا بس بیٹے کی محبت مین کہ ہر ایک کو ہوتی ہی اور امت کی محبت مین کہ خاص حضرتؐ کو تھی بڑا فرق ہی

بیان تفضیل بر یعقوب علیہ السلام

یوسف علیہ السلام کو تھوڑا حسن ملا ہمارے حضرتؐ کو بالکل حسن عطا ہوا **شعر** ای صبحِ سعادت ز جبینِ تو ہویدا + آن حسن چہ حسن ست تبارک و تعالی + یوسفؑ کو دیکھکر زنانِ مصر نے اپنے ہاتھ کاٹے حضرتؐ کو اگر دیکھتین تو دل کو ٹکڑے ٹکڑے کرتین **شعر** لواحی زلیخا لو راین جبینہ + لاثرن تقطیع القلوب علی الید + یوسفؑ صبیح تھے اور آپ ملیح ملاحت مین جو مزا ہی وہ صباحت مین نہین یوسفؑ کو بسبب عشق زلیخا کے ملکت مصر عطا ہوئی مکنا لیوسف فی الارض حضرت خدیجۃ الکبری کا عشق حسن رسالت پناہی کے ساتھ اس سے کم نہین ووجدک عائلا فاغنی

بیان تفضیل بر یوسف علیہ السلام

موسی علیہ السلام کے عصا کو اللہ تعالی نے اژدہای غیر ناطق بنایا ہمارے حضرتؐ کی جدائی مین چوبِ ستون کو رولایا موسیؑ کو ید بیضا نبوت کا نشان ملا ہمارے حضرتؐ خاتم النبیین تھے اسی واسطے خاتم نبوت آپ کو عطا ہوئی ید بیضا کی روشنی مین آنکھین جھپکتی تھین تخرج بیضاء من غیر سوء ہمارے حضرتؐ کو سراپا نور کا عالم بنایا قد جاءکم من اللہ نور و کتاب اگر وہ نور پردۂ بشریت مین چھپا نہوتا کسی کی نظر آپ کے جمالِ باکمال تک نہ پہونچتی نورٌ علی نورٍ **شعر** یک جرعہ نیست درین خانہ

بیان تفضیل بر موسی علیہ السلام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گر از پرتو آن + ہر کجا می نگری انجمنی ساختہ اند + موسیٰ کے واسطے دریای نیل پہٹ گیا
اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ حضرت کے اشارے سے چاند آسمان پر پہٹ گیا اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ
وَانْشَقَّ الْقَمَرُ معجزہ موسیٰ اور معجزہ محمدی مین زمین و آسمان کا فرق ہے موسیٰ نے اپنا
عصا پتھر مین مارا پتھر سے پانی جاری ہوا فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا حضرت
کی اونگلیون سے پانی جاری ہوا اور یہ بات بہت ابلغ ہے کیونکہ پتھر سے پانی نکلنا ممکن ہے
بخلاف اونگلیون کے موسیٰ نے خضر سے کہا اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ حضرت کی
درخواست خدا سے تھی رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا موسیٰ کی مناجات کا مقام طور سینا ہے حضرت
کی مناجات کا مقام عرش معلی ہے موسیٰ نے درخواست رویت کی کیا تب ارشاد ہوا لَنْ تَرَانِي
حضرت کیواسطے حکم ہوا اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ موسیٰ نے شرح صدر کی دعا کی رَبِّ اشْرَحْ
لِي صَدْرِي آپ کو شرح صدر بے مانگے ملا اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ موسیٰ نے اپنی
امت پر ہارون کو خلیفہ بنایا هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي حضرت کی امت پر اللہ تعالیٰ خلیفہ
ہے وَاللّٰهُ خَلِيفَتِي مِنْ بَعْدِي ہارون علیہ السلام مین وصف فصاحت تھا
هُوَ اَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا حضرت اون سے زیادہ فصیح تھے اَنَا اَفْصَحُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
فصاحت ہارون کی زبان عبرانی مین تھی حضرت کی فصاحت عربی مین تھی زبان عربی
سب زبانون سے افصح ہے هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ فصاحت ہارون علیہ السلام
کی بہ نسبت موسیٰ کی تھی نہ بہ نسبت سب آدمیون کے کسواسطے کہ موسیٰ نے افصح منی کہا
اور یہ بات ظاہر ہے کہ موسیٰ کی زبان مین لکنت تھی اگر ہارون اون سے فصیح ہوئے تو کچھ
تعجب نہین داود علیہ السلام کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ نے لوہے کو نرم کیا حضرت کی
دعا سے خشک درخت کو سبز بنایا اور قدم شریف کے نیچے پتھر کو نرم کردیا داود کے ساتھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیان افضلیت بر سلیمان علیہ السلام

پہاڑ تسبیح کرتے تھے حضرت کے ہاتھ مین پتھر نے تسبیح کی داؤد علیہ السلام خوش آواز تھے ہمارے حضرت اون سے بھی زیادہ تر خوش آواز تھے انس سے مروی ہے کہ نہین بھیجا اللہ تعالی نے کسی پیغمبر کو مگر خوش رو اور خوش آواز یہانتک کہ بھیجا ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش رو اور خوش آواز زیادہ تر سب سے سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالی نے چڑیون کی بولی سکھائی عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ حضرت کے سامنے گوشت زہر آلودہ کا بولنا اور اونٹ کا شکوہ کرنا اور چڑیا کا آپ سے فریاد کرنا جب کسی نے اوسکے بچون کو لے لیا تھا کتب معجزات مین مصرح ہے سلیمان کے واسطے ہوا کو تابعدار بنایا غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ آپ کو براق عطا کیا کہ ہوا سے بھی زیادہ تیز رو تھا بلکہ بجلی سے بھی تیز تر کہ چشم زدن مین فرش سے عرش پر لے گیا سلیمان نے شیطان کو مسخر کیا وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ آنحضرت کے پاس نماز کے وقت شیطان کا آنا اور اوس پر آپ کا قادر ہونا اس تسخیر سے افضل ہے سلیمان کیواسطے جن مسخر ہوئے وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ اور ہمارے حضرت پر جن ایمان لائے فَآمَنَّا بِهِ سلیمان علیہ السلام جنون سے کام لیتے تھے وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ اور آنحضرت جنون سے اسلام لیتے تھے أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ سلیمان کو جنون کا لشکر ملا تھا وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ اور آنحضرت کو فرشتون کا لشکر ملا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ سلیمان کے لشکر مین چڑیون کو بھی شمار کیا ہے اور سب سے زیادہ تر عجیب قصہ اوس کبوتر کا ہی جو غار حرا کے دروازے پر آیا اور ایک ساعت مین آشیانہ لگا کر بیضہ دیا اور آپ کو دشمنون سے بچایا اور لشکر سے مقصود حمایت اور بچاؤ ہے یہان ایک کبوتر سے وہی بات حاصل ہوئی سلیمان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

کو ہفت اقلیم کی بادشاہی ملی ہمارے حضرتؐ کے سامنے سلطنت اور عبودیت دونون پیش
کردی گئین آنحضرتؐ نے بندگی اختیار کی تو آپ کو عقبیٰ کی بادشاہی ملی یہ ایسی بادشاہی ہے
جسکا زوال نہین وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى حضرت سلیمانؑ کیواسطے آصف بن برخیا
بلقیس کا تخت اوٹھا لایا ہمارے حضرت کیواسطے مقدمہ نکاح زینب مین خود اسد تعالیٰ
فرماتا ہے وَزَوَّجْنَاكَهَا

بیان تفضیل بر ایوب علیہ السلام

ایوب علیہ السلام کی مدح مین ہے اِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا
ہمارے حضرتؐ کی بھی شان مین اسد تعالیٰ فرماتا ہے فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ
الرُّسُلِ بلکہ صبر آنحضرتؐ کا صبر ایوبؑ سے زیادہ تر تھا چنانچہ آپ نے فرمایا ہے مَا اُوْذِيَ
نَبِيٌّ قَطُّ مِثْلَ مَا اُوْذِيْتُ جو تکالیف وایذای روحانی وجسمانی آنحضرتؐ نے جانب کفار سے
اوٹھائین ہین کسی اور پیغمبر کو پیش نہین آئین امام حسینؑ کی شہادت بیدینون کے ہاتھ
سے اور مطلع ہونا آپ کا اوسپر بوسیلہ وحی کے اور شہید ہونا دندان مبارک کا سوای
اسکے اور تکلیفین جو کتب سیر مین موجود ہین ظاہر وہویدا ہے

بیان تفضیل بر یوشع علیہ السلام

یوشع علیہ السلام
نے ہزار مہینے تک سفر کی راہ مین جہاد کیا اور کم عمری حضرت کو اسد تعالیٰ لیلۃ القدر
عنایت کی جو ہزار مہینے سے بہتر ہے لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ہزار مہینے
کا جہاد صرف یوشع علیہ السلام کیواسطے تھا لیلۃ القدر کا ثواب حضرت کو ملا اور بطفیل
اونکے اونکی امت مرحومہ کو ملتا ہے

بیان تفضیل بر صالح علیہ السلام

صالح علیہ السلام کی دعا سے پتھر سے اونٹنی
پیدا ہوئی پہاڑون کا سلام کرنا ہمارے حضرت پر اور درخت کا آپ کے حضور مین
حاضر ہونا اوس سے کم نہین

بیان تفضیل بر یونس علیہ السلام

یونس علیہ السلام کو اسد تعالیٰ نے لاکھ خواہ سوا لاکھ
آدمیون پر مبعوث فرمایا وَاَرْسَلْنَاهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ہمارے حضرت
کو جمیع آدمیون پر رسالت دی وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بلکہ آپ کی رحمت

Presented by: Rana Jabir Abbas

سب عالم کو شامل ہی وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ یونسؑ نے چالیس برس تک
اپنی قوم کو دعوتِ اسلام کی قوم نے پرستش بعل سے منہ نہ موڑا اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا
ہمارے حضرتؐ کی دعوت نے یہ تاثیر دکھائی کہ بیشمار مشرکین لاتؔ و مناتؔ پر لات مارکر اسلام
سے مشرف ہوئے یونسؑ نے قوم کے حق مین دعای بد کی اجابتِ دعا مین توقف ہوا
یونسؑ وہان سے نکلے اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا ہمارے حضرتؐ نے جا کہ قبیلہ بنی ثقیف
پر دعای بد کرین حق تعالی نے آپ کو صبر کیواسطے ارشاد کیا اور کہا وَلَا تَكُنْ
كَصَاحِبِ الْحُوْتِ یحییٰ علیہ السلام کو لڑکپن مین اسد تعالی نے پیغمبری دی
وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ہمارے حضرتؐ قبل تخلیق آدم و عالم نبی تھے كُنْتُ نَبِيًّا
وَّاٰدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ مروی ہی کہ آنحضرتؐ تین برس کے تھے لڑکون نے
آپ سے کہا کہ ہمارے ساتھ کیون نہین کھیلتے آپ نے فرمایا کہ مین کھیلنے کیواسطے
پیدا نہین ہوا عیسیٰ علیہ السلام اندھے کو دیکھنے والا کرتے تھے اور کوڑھیکو اچھا
کرتے تھے اور مردیکو زندہ کرتے تھے اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى
ابو قتادہ کی آنکھ باہر نکل آئی تھی آنحضرتؐ نے اونکی آنکھ درست کردی بیشتر سے بہتر
اور معاذ بن عفرا کی جورو کو بیماری برص کی تھی آنحضرتؐ نے اوسکو ایک لکڑی سے چھوا
وہ اچھی ہوگئی شعر قدم نہادی و بر ہر دو دیدہ جا کردی + بیک نفس دلِ بیمار را
دوا کردی + ایک شخص حضرتؐ کے پاس آیا اور کہا کہ اگر میرے بیٹے کو آپ جلادوین
تو مین ایمان لاؤن چنانچہ آنحضرتؐ اوسکی قبر پر تشریف لیگئے اور اوسکا نام لیکر کے پکارا
لڑکے نے قبر سے جواب دیا لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عیسیٰ کو اسد تعالی
چوتھے آسمان پر لے گیا بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ہمارے حضرت شبِ معراج مین بوساطن

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آسمان بلکہ لامکان تک تشریف لے گئے عیسیٰؑ جب پیدا ہوئے قوم والے مریم کو ملامت
کرنے لگے تب عیسیٰ نے کہا اِنّي عَبْدُ اللّٰهِ اٰتَانِيَ الْكِتَابَ ہمارے حضرتؐ نے دنیا
مین قدم رکھتے ہی سر بسجدہ ہو کر فرمایا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ عیسیٰ نے
دو حواریون کو واسطے دعوتِ دین کے طرف اہل انطاکیہ کے بھیجا انطاکیہ والون
نے اونکو جھوٹھا ٹھہرایا تب تیسرے حواری کو بھیجا اسپر بھی اہل انطاکیہ (نام مقام) ایمان نہ لائے
اور اونکو جھوٹھا بنایا اور ثبوت رسالت کا طلب کیا حواریون نے اپنی رسالت کا گواہ
خدا کو قرار دیا قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ اور ہمارے حضرتؐ کی رسالت
پر اللہ تعالیٰ آپ بقسم گواہی دیتا ہے يٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
تاکسی کافر کو جای شک و انکار باقی نرہے اَلْغَرَض جو کمالات اور نعوت بیان ہوئے ابنیا مین علیحدہ علیحدہ
تھین وہ سب آپ کی ذاتِ ستودہ صفات مین بطریقِ اولیٰ و اعلیٰ و اکمل مجتمع ہوئین سے
خوبی و حسن و شمائل حرکات و سکنات + آنچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری + اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَلٰى قَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ

فصل دوسری فضائلِ مخصوصہ کے بیان مین آپکی روح کا سب خلائق کی ارواح
سے پہلے پیدا ہونا اور سب مخلوقات کی ارواح کا آپ کی روح پاک سے نکلنا اور سب
کو آپ کے نور سے پیدا ہونا اور عالمِ ارواح مین سب انبیا کی روحون کا آپ کی روح
سے فیضیاب ہونا اور آپ کی باتون کا جوامع الکلم یعنی لفظ تھوڑے معنی بہت ہونا
روز ازل مین سب سے پہلے آپ سے پوچھا جانا اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ اور سب سے پہلے
آپ کا فرمانا بَلٰی آدم و عالم کا آپ کے واسطے پیدا ہونا جس سواری پر سوار ہوتے
اوس جانور کا حالتِ سواری تک بول و براز نکرنا نام مبارک کا عرش اور بہشت کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دروازون پر لکھا جانا روزِ ازل مین سب نبیاؤن سے اقرار لیا جانا کہ جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مبعوث ہون تم سب اون پر ایمان لاؤ اور اون کی مدد کرو وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ
النَّبِيّٖنَ آپ کی نبوت کی بشارت کتب سابقہ مین مندرج ہونا نسب شریف مین آدمؑ
سے عبداللہ تک زنا کا واقع نہونا بہترین زمانہ اور بہترین قبائل مین آپکا مبعوث ہونا
وقتِ ولادت آپ کے سب بتون کا سرنگون ہونا جنون کا اشعار پڑھنا مختون و ناف بریدہ
آپ کا پیدا ہونا وقتِ ولادت سجدہ کرکے نظر طرف آسمان کے اوٹھانا اور انگشت
شہادت اوٹھاکر کلمہ پڑھنا اور آمنہ خاتون سے نور کا ظاہر ہونا فرشتون کا آپ کو جھولا
جھلانا چاند کا آپ سے باتین کرنا اور بوقتِ اشارہ آپ کی طرف مائل ہونا گرمی مین
سرِ مبارک پر ابر کا سایہ کرنا سینۂ شریف کا چاک ہونا سایہ دار درخت کا آپکی طرف توجہ ہونا
ابتدائی وحی مین جبرئیل کا آپ کو اپنی آغوش مین لیکر دبانا قرآن شریف مین آپ کے
اعضا کا ذکر ہونا دل فیض منزل نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ زبان صدق
ترجمان فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ بصرِ انور مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى روی سرور
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ دست و گردنِ مبارک وَلَا تَجْعَلْ
يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ سینہ سرور گنجینہ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ
پشت اطہر وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ نامِ مبارک یعنی احمد
ومحمد کا اللہ تعالی کے نام محمود سے نکالا جانا اور قبل آپکے اس نام کے ساتھ کسی کا موسوم نہونا
صومِ وصال مین پروردگار کا آپ کو کھلانا پلانا آگے پیچھے سے برابر دیکھنا اندھیری رات
مین دن کے مانند دیکھنا پتھر مین قدم شریف کا نقش بنجانا آبِ دہن سے کھاری پانی کا شیرین
ہوجانا بغلِ مبارک کا سفید برنگ بدن ہونا اور آپ کی بغل کا خوشبو اور بے بال ہونا آپکی

ع [illegible]
ع [illegible]
ع [illegible]
ع [illegible]
ع [illegible]
ع [illegible]
ع [illegible]
ع [illegible]

ف حضرت نے صحابہ کو صوم وصال سے منع فرمایا اور آپ وصال رکھتے تھے صحابہ نے عرض کی آپ وصال رکھتے ہین ارشاد ہوا تم مین کون میرے برابر ہے مین رات کاٹتا ہون اپنے پروردگار کے پاس وہ مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے ۱۲

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آواز کا وہان تک جانا جہان کسیکی آواز نہ جاسکتی تھی دور اور نزدیک سے برابر سننا سوتے ہوئے باتون کا سن لینا عمر بھر جمھائی کا نہ آنا مکھی کا بدنِ مبارک اور کپڑون پر نہ بیٹھنا تمام عمر احتلام کا نہونا آپ کے پسینے کا خوشبو ہونا آپ کے سایہ کا زمین پر نہ پڑنا عمر کو کبھی خون مبارک نہ پینا منقطع ہونا کاہنون کا آپ کی پیدائش کے نزدیک اور بند ہونا شیطانون کا آسمان پر جانے سے اور شیطانون پر ستارون کا ٹوٹنا شبِ معراج مین بُراق پر سوار ہوکر مع ستر ہزار فرشتے کے مسجدِ حرام و مسجدِ اقصیٰ سے طبقاتِ سمٰوات و عرش معلی تک جانا نبیون اور فرشتون کی امامت کرنا بہشت و دوزخ پر مطلع ہونا اور ایسے مقام تک پہونچنا جہان کوئی نہ پونچا ہو اور آنکھون سے پروردگار کو دیکھنا درازقدون مین آپ کا قدِ مبارک سب سے اونچا ہونا فرشتون کا آپ کے ساتھ چلنا اور جنگ بدر اور حُنین مین آپ کے ساتھ ہوکر کافرون سے لڑنا آپ کا اُمّی ہونا اور باوجود اُمّی ہونے کے مرتبۂ اعلیٰ علم کو فائز

شعر نگارِ من کہ بمکتب نرفت و خط نہ نوشت + بغمزہ مسئلہ آموزِ صد مدرس شد

آپکی کتاب مین تبدیل اور تحریف کا واقع نہونا کلید خزائن کی آپکے سپرد ہونا مبعوث ہونا آپ کا تمام عالم پر حلال ہونا غنیمت کا آپ کے واسطے تمام روی زمین پر نماز کا جائز ہونا مٹی سے طہارت کا حاصل ہونا سب پیغمبرون سے آپ کے معجزون کا زیادہ ہونا آپ کا خاتم الانبیا ہونا آپ کی شریعت سے سب شریعتون کا منسوخ ہوجانا آپ کا رحمۃ للعالمین ہونا پکارنا اللہ تعالیٰ کا آپ کو لقب کے ساتھ جیسے يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ وَيَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بخلاف اور پیغمبرون کے کہ اونکو نام لیکر پکارا ہی مثلاً یا نوح یا ابراہیم امت پر حرام ہونا اس بات کا کہ آپ کو نام لیکر پکارین بلکہ یا رسول اللہ اور یا نبی اللہ کہین اور با آواز بلند آپ کے سامنے بولنے کی ممانعت ہونا اور حجرے کے باہر سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ کو پکارنے کی ممانعت ہونا قسم کھانا اللہ تعالیٰ کا آپ کی عمر اور آپ کے مسکن کی اسرافیل کا آپ پر نازل ہونا سردار ہونا آپ کا اولاد آدم پر بخشے جانا آپ کے اگلے پچھلے گناہون کا آپ کے ہمزاد کا مسلمان ہونا نسیان وخطا کا آپ کی طرف منسوب نہونا قبر مین میت سے آپ کے حال سے سوال کیا جانا آپ کے ساتھ قسم کا جائز ہونا ازواج مطہرات کا حرام ہونا اورون پر آپ کے بعد حرام ہونا نظر کا بدنِ ازواجِ مطہرات پر اگرچہ کپڑے مین مستور ہون دختر کی اولاد کا منسوب ہونا آپ کی طرف خواب مین آپ کو دیکھنا بمنزلہ دیکھنے بیداری کے ہی نام رکھنا آپ کے نام کے ساتھ دنیا وآخرت مین مبارک ونافع ہونا مستحب ہونا غسل وخوشبو کا وقت پڑھنے حدیث شریف کے صحابہ مین شمار ہونا اوسکا جسنے ایک لحظہ بھی باایمان آپ کی صحبت پائی ہو جبرئیل کا آنا آپ کی عیادت کو تین روز تک آپ کے جنازے کی نماز گروہ گروہ بے امام ادا کرنا اور دفن کیا جانا آپ کا تین روز بعد وفات شریف سے نہونا وراثت کا آپ کے مالِ متروکہ مین زندہ ہونا آپ کا قبر شریف مین اور ادا کرنا نماز باذان واقامت مقرر ہونا فرشتے کا قبر شریف پر واسطے پہنچانے صلوٰۃ وسلامِ زائر کے عرض کیا جانا اعمالِ امت کا آپ پر اور استغفار کرنا آپ کا امت کے واسطے ہونا ایک روضے کا ریاض جنت سے (یعنی چمن ۱۲) درمیان منبر وقبر شریف کے سب سے پہلے آپ کا قبر شریف سے نکلنا اور سب سے پہلے قیامت مین بیہوشی سے افاقہ پانا آپ کا مقامِ محمود سے آپ کا فائز ہونا قیامت مین آپ کے ہاتھ مین لوائے حمد کا ہونا حضرت آدم اور تمام اونکی ذریت کا اوس لوا کے نیچے ہونا اور سب انبیا کا اپنی امت سمیت آپکی پیروی کرنا اور سب سے پہلے دیدار خدا سے آپ کا مشرف ہونا اور سب سے پہلے پلِ صراط پر جانا وہان حضرت فاطمہ زہرا کا آنا اور سب خلائق کو آنکھین بند کرنے کو حکم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

ہونا اور آپ کا مرتبۂ وسیلہ مشرف ہونا سب سے پہلے آپ کا بہشت مین داخل ہونا حوضِ کوثر
کا آپ کو عطا ہونا اور جانب راست عرش کے آپ کا کرسی پر بیٹھنا منکشف ہونا آپ پر جو کچھ
کہ دنیا مین بجز آدم سے نفخۂ اول تک اور بوقت قضای حاجت کے زمین کا پھٹنا اور بول و
غائط کا اوس مین غائب ہونا اور اوس مکان سے مشک کی بو کا آنا آپ کے فضلات کا
طاہر ہونا آپ کا دیدار بجای دیدار خدا کے ہونا مَنْ رَّآنِي فَقَدْ رَأَ
الْحَقَّ آپ کا نام اور آوازۂ نبوت و شفاعت کے ساتھ دنیا و آخرت مین بلند ہونا وَرَفَعْنَا
لَكَ ذِكْرَكَ آپکے نامِ نامی کا اللہ تعالی کے نام کے ساتھ کلمۂ طیبہ و اذان و اقامت مین
مقرون ہونا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ آپ کی فرمانبرداری
عین خدا کی فرمانبرداری ہونا مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ آپ کی تابعداری سے
خدا کی محبت کا لازم ہونا قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ آپ کی بیعت
کا عین بیعت خدا کی ہونا إِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ اور انواع قرب
و ولایت سے مخصوص ہونا اور مقام محبوبیت کے ساتھ مخصوص ہونا اور درجۂ اصطفی سے مشرف
ہونا اور شفاعتِ عظمی کے ساتھ ممتاز ہونا اور جہاد کا حکم آپکو عطا ہونا اور منصب قضا کا پانا
علمِ احتساب اور قرأت کا آپ کے ساتھ مخصوص ہونا اور آپکی ذات ستودہ صفات مین
مکارم اخلاق کا جمع ہونا إِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ حق تو یہ ہے کہ آپ کے اوصاف و
فضائل کو کوئی فرد بشر حصر نہین کرسکتا اور کسی کے فہم و دانش مین اس قدر وسعت ہے کہ اسکو
سمجھ سکے شعر وصفِ خلق کسی کہ قرآنست + خلق را وصف او چہ امکانست + محمل صفات او
اسی قدر کافی ہے ع بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر + اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَلٰى قَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ

فصل تیسری فضائلِ مختصۂ امتِ مرحومہ کے بیان مین اس امت مرحومہ کی فضیلتین

Presented by: Rana Jabir Abbas

بہت ہین اور یہ فضیلتین بھی آپ کی ذات بابرکات کی طرف راجع ہین کہ ایسی امت اور ایسے
تابعدار آپ نے پائے سب سے بڑی فضیلت اس امت کے واسطے یہ ہے کہ ایسے پیغمبر کامل الصفات
کے پیرو ہین جسکے واسطے آدم اور اٹھارہ ہزار عالم پیدا ہوا بلکہ انھین کے واسطے اللہ تعالیٰ
نے اپنی ربوبیت کو ظاہر کیا جس طرح آنحضرتؐ خاتم الانبیا اور جامع کمالاتِ تمامی
انبیا ہین اسیطرح آپ کی امت بھی خاتم الامم اور مخصوص ہین ساتھہ اکمال دین و اتمام
نعمت کے اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي جس طرح آنحضرتؐ
کی بشارت کتبِ سابقہ مین مصرح ہے اوسی طرح اس امت کے صفات بھی کتب سابقہ مین
مذکور ہین اس امت کی شان مین حق تعالیٰ فرماتا ہے کُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ اور کسی نبی کی امت کو
ایسا خطاب نہین فرمایا اس امت کے لوگون کے ہاتھہ پانون مُنھ وضو کے سبب قیامت مین روشن ہون گے
اس امت پر اللہ تعالیٰ نے پانچ وقت کی نماز فرض کی اور امتون پر صرف چار نماز سوای عشا کے
فرض تھین اذان و اقامت و بسم اللہ و آمین و رکوعِ نماز و جماعت و تحیہ و سلام و جمعہ و ساعتِ مقبولہ
جمعہ سے اللہ تعالیٰ نے اس امت کو سرفراز کیا جب پہلی رات رمضان کی آتی ہے اللہ تعالیٰ اس امت
کی طرف بنظرِ عنایت دیکھتا ہے اور جسکی طرف اللہ تعالیٰ بنظرِ عنایت دیکھتا ہے اوسکو عذاب نہین
کرتا رمضان مین سحری کا مستحب ہونا اور افطار مین جلدی کرنا اور رات کو جماع کا مباح
ہونا اسی امت کے ساتھہ خاص ہے شبِ قدر کا ہونا بہتر ہزار مہینے سے اسی امت کے واسطے ہے
مصیبت کے وقت إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہنا اللہ تعالیٰ نے اسی امت کو سکھایا ہے
تکلیفات کا اوٹھنا اس امت سے جیسا اور امتون مین تھا مثلا کاٹنا مقام نجاست کا اور قبول ہونا
توبہ کا بعد قتل کے آسان کیا اللہ تعالیٰ نے اس امت پر وہ بات کہ اورون پر دشوار تھی مثلا
کھڑے ہوکر نماز نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھے اور سفر مین روزے کو افطار کرنا اور نماز مین قصر کرنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اللہ تعالی اس امت کی بھول چوک پر اور اوس بات پر جو بخوف جان کے ہو اور وسوسے پر
مواخذہ نہین کرتا اس امت کی شریعت سب شریعتون سے اکمل ہی اس امت کے لوگ
گمراہی پر اجتماع نہین کرتے پس اجماع ان کا کسی قول و فعل پر حجت ہی اور اختلاف
انکا رحمت اس امت کے واسطے طاعون شہادت ہی یعنی جو شخص اس امت کا مرض
طاعون مین مرتا ہی اوسکو شہید کا اجر ملتا ہی بخلاف اور امتون کے کہ اون کیواسطے مرض
طاعون عذاب تھا اس امت کے دو شخص جسکی بھلائی کی گواہی دیتے ہین اوسپر جنت
واجب ہوتی ہی بخلاف اور امتون کے کہ جب تک سو آدمی کسی کی بھلائی کے قائل نہون
وہ جنتی نہین ہوتا تھا اس امت کو اللہ تعالی نے اسناد عطا کیا جس سے سلسلۂ احادیث
نبوی کا باقی ہی اور قیامت تک باقی رہے گا کسی امت کو یہ فضیلت نہین ملی کہ اپنے نبی
کے اخبار و آثار کا سلسلہ ان تک پونہچا سکے اللہ تعالی نے اس امت کو تصنیف کتب
و تدوین مسائل دینیہ پر توفیق دی ہی اس امت پر جناب رسالت مآب کا رؤف و رحیم
ہونا اس امت مین اقطاب و اوتاد و نجبا و ابدال پیدا ہوتے ہین اس امت کے لوگ
عرصات قیامت مین بلند مکان پر کھڑے کیے جائینگے اس امت کے نامۂ اعمال
قیامت کے دن داہنے ہاتھ مین دیے جائینگے اس امت کے لوگون کے
ایمان کا نور انکے آگے دوڑے گا اس امت کے لوگون کو اپنے کار خیر کا ثواب
اور دوسرے شخص کے کار خیر کا ثواب جو اوسکے واسطے کرتا ہی ملیگا اس امت
کے لوگ سب امتون سے پہلے بہشت مین داخل ہونگے اس امت سے
ستر ہزار آدمی بہشت مین بے حساب جاوینگے اور ہر ایک کے ساتھ ستر
ہزار آدمی ہونگے اس امت کے لوگ باوجود کثرت گناہون کے مستحق بہشت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے ہین اس امت کے لوگ گناہ کرتے ہین اور اللہ تعالی اون کا گناہ پوشیدہ رکھتا ہی اس امت کے لوگ اگر اپنے قصور پر دل مین پشیمان ہوتے ہین وہ بھی توبہ کرنے کے برابر ہی اس امت کے گنہگارون پر اللہ تعالی دنیا مین عذاب نہین کرتا حق تو یہ ہی کہ اللہ تعالی نے بطفیل اپنے حبیب کے اس امت کو وہ فضائل و کمالات عطا کیے ہین کہ کسی امت کو اون فضائل سے سرفراز نہین کیا شعر چون خدا پیغمبر ما را برحمت خوانده ست + خاتم پیغمبران او گشت و ما خیر الامم + اللّٰھم صل علیہ وآلہ علی قدر حسنہ وجمالہ والحمد للہ فی البدایۃ والنہایۃ

تمت

قطعۂ تاریخ چکیدۂ خامۂ منشی محمد سرور صاحب تخلص سرور متوطن قصبہ احمد آباد درہ ناؤ ضلع الہ آباد

هست رحمنِ علی اہلِ عطا — بحرِ فیض و مخزنِ جود و سخا
شاعرِ بے مثل یکتاے زمان — ناصبِ اعلامِ تسلیم و رضا
ماہرِ طب واقفِ سرِّ علوم — فاضلِ مقبولِ اربابِ ہدیٰ
کرد چون تالیف اوصافِ رسول — آنکہ آمد مقتدای اولیا
رہبرِ ہر گمرہِ غفلت شعار — سیدِ کونین ختم الانبیا
باعثِ ایجادِ عالم فخرِ کل — موردِ افضالِ درگاہِ خدا
مرجعِ حور و ملک جن و بشر — ساقیِ کوثر شہِ ہر دو سرا
امتی فی‌بوای روزِ بعث و نشر — نائبِ حق شافعِ روزِ جزا
کرد سرور غور در تاریخ او — گفت ہاتف وصفِ ختمِ انبیا
۱۲۸۰

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد حضرت رب العالمین اور نعت جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے فقیر عاشقان
رسول مقبول کی خدمت مین عرض یہ ہی کہ غرض اصلی اور مقصود کلی ادراک فضائل اور
دریافت محامد سرور انبیا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے محبت اور اتباع سنت ہی اور اللہ
اور اوسکے حبیب کی محبت یہی ہی کہ اونکے فرمانے پر عمل کرنے اور خلاف کتاب و سنت
کے راہ نہ چلے پس ہر مسلمان کو لازم و واجب ہی کہ سب قول و فعل مین طریقہ مسنون کو
ملحوظ رکھے اور رضای خدا اور خوشنودی رسول مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواہش نفسانی
پر مقدم جانتے اسواسطے کہ بندہ مسلمان کو اقتدای سنت سے اللہ تعالی دوست رکھتا ہی
اور اوسکے گناہ بخشتا ہی حق تعالی جل شانہ فرماتا ہی قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ
اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ترجمہ
تو کہہ دے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر دوست رکھتے ہو تم اللہ کو تو پیروی کرو میری دوست
رکھیگا تمکو اللہ اور بخشیگا گناہ تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہی اور جس کام کو آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا یا حکم کرنے کا فرمایا اوسکے بجالانے مین فلاح و بہبود دارین سمجھے
اور جس بات کو منع کیا اوسکا کرنا باعث ہلاک اور نقصان دنیا و آخرت کا جانے بعضے
افعال مسنون ظاہر مین سہل و قلیل معلوم ہوتے ہین اور اون مین فوائد کثیر اور ثواب
عظیم ہوتا ہی اور بعض امور ممنوع ادنا و حقیر ہین اور کرنا اونکا بہت بڑا گناہ اور سبب
غضب و قہر خداوند ذوالجلال کا ہوتا ہی اور اکثر لوگ بسبب لاعلمی کے اوس مین
مبتلا ہوتے ہین منجملہ اونکے چند امور بطور نمونہ یہان بیان ہوتے ہین ایک مسواک
کہ اوسکے کرنے مین ثواب عظیم اور موجب خوشنودی رب کریم اور فوائد عظیم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیہقی نے شعب الایمان مین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تَفْضُلُ الصَّلٰوۃُ الَّتِیْ یُسْتَاکُ لَھَا عَلَی الصَّلٰوۃِ الَّتِیْ لَایُسْتَاکُ لَھَا سَبْعِیْنَ ضِعْفًا یعنی ثواب مین زیادہ ہوتی ہے وہ نماز جو مسواک کر کے پڑھی جاوے اوس نماز سے کہ بے مسواک پڑھی جاوے شرح صحیح اور طب نبوی مین لکھا ہے کہ مسواک پاک کرتی ہے مونھ کو اور خوش کرتی ہے رب العالمین کو اور روشن کرتی ہے نگاہ کو اور زیادہ کرتی ہے فصاحت اور صاف کرتی ہے دانتون کو اور خوشبودار کرتی ہے مونھ اور مضبوط کرتی ہے مسوڑھون کو اور صاف کرتی ہے حلق کو بلغم سے اور قطع کرتی ہے رطوبت کو اور دیر مین لاتی ہے بڑھاپا اور سیدھا رکھتی ہے پشت کو اور دونا کرتی ہے اجر اور آسان کرتی ہے نزع اور یاد دلاتی ہے کلمۂ شہادت کو موت کے وقت اور ناراض کرتی ہے شیطان کو اور وسیع کرتی ہے روزی اور دور کرتی ہے دانتون کے میل و درد کو اور زیادہ کرتی ہے عقل اور پاک کرتی ہے دل کو اور نورانی کرتی ہے مونھ اور قوت دیتی ہے دل اور بدن کو اور شفا ہے ہر بیماری کو اور سوای اسکے اور کتابون مین بھی بہت فوائد اسکے لکھے ہین پس ایسے ثواب عظیم اور فائدون قویم سے محروم رہنا بہت نامناسب ہے دوسرے داڑھی رکھنا بقدر یک مشت اور مونچھین کترانا واجب اور شعائر اسلام اور سنت انبیای کرام سے ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللُّحٰی رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَالْمُسْلِمُ یعنی باریک کرو اور خوب تراشو مونچھین اور چھوڑو اور بڑھاؤ داڑھیان روایت کیا اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے اور داڑھی منڈانا یا ایک مشت سے کم کرنا اور کترانا یا بیخ سے مونڈ کے گل مچھے بنانا حرام ہے اور مشابہت ہے ساتھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مجوس اور مشرکین کے صحیح مسلم شریف مین حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جُزُّوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللُّحٰی خَالِفُوا
الْمَجُوْسَ یعنی باریک تراشو مونچھین اور بڑھاؤ داڑھیان خلاف کرو مجوس کے
بعض روایت مین خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ وارد ہے اور داڑھی کو لپیٹنا اور باندھنا اور
اوپر چڑھانا ممنوع ہے فِي الْحَدِيْثِ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهٗ فَاِنَّ مُحَمَّدًا بَرِيْءٌ مِّنْهُ
ای جَعَّدَہٗ یعنی جو شخص لپیٹے اور باندھے داڑھی اپنی پس بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بیزار ہین اوس سے اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا
رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ لَّمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهٖ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ
اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ یعنی جو کوئی نہ کترائے مونچھین اپنی پس ہم مین سے
نہین اور ہمارے طریقہ پر نہین معاذ اللہ اگر کسی ہندو سے واسطے مونڈانے چوٹی
کے کہ اوسکے شعار دین سے ہے کہا جاوے تو کبھی نہ مانے اور مسلمان ہو کر واسطے
خوشنودی زنان بازاری اور مشابہت ہنود کے دام دیکر داڑھی مونڈاوین اور
خوف مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ اور عذاب خدا کا دل سے بھلاوین فائدہ
احیاء العلوم مین لکھا ہے کہ دس خصلتین داڑھی مین مکروہ ہین اول سیاہ کرنا داڑھی کا خضاب
سے کہ وہ خضاب دوزخیون کا ہے اور پہلے سب کے فرعون نے کیا تھا دوسرے سفید کرنا
اوسکا دوا سے واسطے وقار و اظہار بزرگی اور تبحر علم اپنے کے تیسرے نوچنا اوسکے
بالون کا عبث سے یا ابتدای جوانی مین تا امرد معلوم ہو چوتھے چننا اوسکے سفید
بالون کا واسطے ننگ و عار کے بڑھاپے سے پانچوین کم کرنا داڑھی کو ایک مشت سے
چھٹے زیادہ کرنا اوسکو مشغول ہونا بیچ اوسکے ساتوین آراستہ کرنا داڑھی واسطے دکھانے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

لوگون سے کے آٹھوین ادر لجھار رکھنا اور کنگھی نکرنا واسطے اظہار ورع اور تقوی کے
تا معلوم ہو کہ داڑھی کی بھی خبر نہین لیتا نوین اوسکی سفیدی یا سیاہی دیکھکر تکبر برڑہا پے
یا جوانی پر کرنا دسوین خضاب سرخ یا زرد کرنا تا لوگ صالح اور متقی معلوم کرین نہ واسطے
اتباع سنت کے تیسرے عمامہ باندھنا کہ دنیا مین عظمت و وقار اور آخرت مین
ثواب بیشمار ہی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عمامہ باندھو تا زیادہ کرے عقل
و بزرگی کو عمامہ فارق ہی درمیان ہمارے اور مشرکون کے اور ایک روایت مین
عمامہ فارق ہی درمیان کفر اور ایمان کے اور دیا جاے گا ایک نور عوض ہر پیچ دستار
کے دن قیامت کو کہ پھیرتا ہی اوسکو مرد سر پر دو رکعت نماز بہ عمامہ بہتر ہی ستر رکعت
بے عمامہ سے نفل ہو یا فرض پگڑی باندہ کے آو مساجد مین کہ پگڑیان ٹوپی مسلمانون
کی ہین لازم پکڑو پگڑیان کہ وہ خصائل ملائکہ سے ہی خدای تعالی نے مدد کی میری
روز بدر و حنین کے ملائکہ سے کہ پگڑیان پہنے تھے کذا فی شرح سفر السعاوت
چوتھے مردون کو ٹخنون سے نیچا پاجامہ پہنا درست نہین کہ باعث عذاب ابدی
ہی اور محرومی ثواب ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ
اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ متفق علیہ یعنی جو شخص کھینچے کپڑا اپنا از راہ تکبر کے نظر
رحمت سے نہ دیکھے گا اللہ اوسکی طرف قیامت کو یہ حدیث صحیحین مین موجود ہی اور
بخاری مین حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم نے مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِي النَّارِ یعنی نیچا ہو ٹخنون سے ازار وہ آگ
مین ہے ای صاحبہ فی النار ۱۲
مین معاذ اللہ ٹخنون سے نیچا پاجامہ پہنا ظاہر مین لوگ اسکو نہایت سہل و خفیف سمجھتے ہین

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور بہیریہ وعید شدید ہے حق تعالی سب مسلمانون کو اس گناہ بے لذت اور سب طریقون
خلاف سنت سے بچاوے اور توفیق اتباع سنت کی عنایت فرماوے اور سوای
اسکے اور بہی احادیث کثیرہ فضائل و ثواب اتباع سنت اور عتاب و عقاب اختیار
طریقہ خلاف سنت مین وارد ہین کہ اس مقام مین درج کرنا اونکا بنظر طول کلام کے مصلحت نہ کیا

خاتمة الطبع

حمد و سپاس بیشمار نثار بارگاہ حضرت آفریدگار کہ اوسکے کمال فضل و کرم سے رسالہ
مقبول پسندیدہ ارباب عقول برگزیدہ اصحاب منقول بیان فضائل رسول امین علیہ الصلوة
والسلام من اللہ العزیز المنان تصنیف جامع صفات فراوان مولوی حکیم رحمن علی خان
بانضمام چند فوائد دیگر نافع پیروان دین پیغمبر مطبع نظامی واقع کانپور مین باہتمام
امیدوار رحمت و عنایت ایزد سبحان محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان
مرحوم و مغفور بتاریخ ۲۹ شہر رمضان المبارک سنہ ۱۲۸۰ ہجری مین زیور طبع سے آراستہ
ہوکر مطبوع طبع اہل ایمان و ایقان ہوا جناب رب العالمین مہتمم اور ناظرین اس
کتاب دلنشین کو توفیق اپنی اطاعت اور اتباع سنت حضرت رسالت صلی اللہ علیہ

وجہ مہر کی خاتمے پر واسطے سند اس بات کے کہ یہ کتاب چھاپہ کی مطبع نظامی کی ہے مہر اور دستخط

العبد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماشاء الله لا قوة الا بالله

بار دوم از تصنیفات استاذ المحدثین جناب مفتی محمد عنایت احمد رحمه الله فی زمرة الصالحین حضیر رسالت پناه

تواریخ حبیب اله

۱۲۸۱

باهتمام غفران مآب حاجی محمد عبد الرحمن بن محمد روشن خان مغفور و تربیت یافته خدمت برادر معظم محمد مصطفی خان مبرور

در مطبع مصطفائی واقع کانپور ۱۲۸۱ مطبوع گردید

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست کتاب مستطاب تواریخ حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صفحہ	
۶	بیان سبب تالیف
۷	باب ۱ — احوال نور مبارک اور ولادت باسعادت اور طفولیت و شباب اور آغاز نبوت سے تا ہجرت کے بیان مین
۷	فصل ۱ — بیان حال نور مبارک مین تا ولادت باسعادت
۸	قصہ ابرہہ پادشاہ صحاب فیل کی تعظیم کا نسبت عبد المطلب جد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
۹	چاہ زمزم نکالنا عبد المطلب کا اور ذبیح ہونا عبد اللہ آپکے والد ماجد کا
۹	احوال آپ کے حمل مین رہنے کا
۹	ذکر وفات عبد اللہ والد ماجد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
۱۰	فصل ۲ — بیان حال ولادت باسعادت مین
۱۰	بیان خوارق جو بوقت ولادت باسعادت ظہور مین آئے
۱۱	نکتہ عجیبہ متعلقہ بمعجزات ولادت شریفہ
۱۱	نکتہ لطیفہ آپ کے پیدا ہونے مین بروز دوشنبہ
۱۱	ذکر محفل میلاد شریف
۱۱	شاہ ولی اللہ محدث کا انوار دیکھنا محفل میلاد شریف مین
۱۲	بیان منع ذکر وفات شریف محفل میلاد شریف مین
۱۲	فصل ۳ — بیان حال رضاعت و دیگر حالات زمان طفولیت مین
۱۲	ذکر تخفیف عذاب ابولہب بسبب خوشی میلاد شریف
۱۲	ذکر دودھ پلانے حضرت حلیمہ سعدیہ رضہ کا
۱۳	ذکر شق صدر شریف
۱۴	ذکر اس بات کا کہ شق صدر شریف چار بار ہوا ہے اور نکتہ ہر بار کا
۱۴	ذکر وفات والدہ شریفہ و کفالت عبد المطلب
۱۴	ذکر وفات عبد المطلب و کفالت ابو طالب
۱۴	ذکر استسقای ابو طالب ببرکت آنحضرت صلعم
۱۵	گواہی بحیرا راہب کی واسطے آپکی نبوت کے
۱۵	فصل ۴ — بیان حالات شباب تا نبوت
۱۵	مال خدیجہ رضی اللہ عنہا کا لیکے آپکا تجارت کو جانا اور سفر کے معجزات سنکے اونکا خواہان نکاح آپ سے ہونا
۱۵	بیان نسطورا راہب کی گواہی کا
۱۶	نکاح آپکا بی بی خدیجہ کے ساتھ
۱۶	بنانا قریش کا از سر نو خانہ کعبہ کو اور طی ہونا نزاع رکھنے حجر اسود کا آپ کے فیصلے سے
۱۷	فصل ۵ — بیان حالات زمان نبوت مین تا معراج
۱۷	جانا آپ کا پاس ورقہ کے
۱۸	بیان مومن اور جنتی ہونا ورقہ کا
۱۸	بیان نزول سورہ فاتحہ کا
۱۸	قصہ حضرت بلال کا اور خریدکر کے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا آزاد کرنا اونکو اور نزول سورہ واللیل حضرت ابوبکر رضہ کی شان مین
۱۹	تقریر استدلال لطیف بر افضلیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
۱۹	نزول سورہ تبت ابی لہب کے حق مین
۲۰	حال عتبہ اور عتیبہ پسران ابولہب کا
۲۰	بیان ہجرت حبشہ کا
۲۱	اقرار نجاشی پادشاہ نصاری بنبوت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
۲۲	ارادہ کرنا حضرت ابوبکر کا واسطے ہجرت کے
۲۲	بیان اسلام حضرت عمر رضی اللہ عنہ
۲۵	ذکر شعب بنی ہاشم
۲۶	ذکر وفات ابو طالب
۲۷	ذکر وفات حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا
۲۷	تشریف لیجانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طائف کو
۲۷	گواہی عداس نصرانی کی آپ کی نبوت پر
۲۸	مسلمان ہونا جنون کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۸ فصل ۶ معراج کے بیان مین

۳۱ ذکر بیت المعمور

〃 ذکر سدرۃ المنتہی

〃 ذکر رفرف

۳۲ ذکر حصول شرف دیدار و کلمات التحیات

〃 نکتہ کلمات التحیات کا

〃 سبب تخصیص التحیات کا بحالت قعود صلوٰۃ

〃 نکتہ لطیفہ درباب گنہگاران

۳۳ ذکر فرضیت نماز پنجگانہ

۳۴ پیش ہونا پیالون کا شب معراج مین

۳۵ مشاہدہ عجائبات کا

۳۷ بیان اس بات کا کہ معراج مین آپکا تشریف لیجانا از قبیل عالم آخرت ہی

۳۷ باب ۲ احوال ہجرت کے بیان مین تا وفات

۳۷ فصل ۱ مقدمات ہجرت اور حالات راہ کے بیان مین

۳۹ ذکر ہجرت حضرت عمر رضی اللہ عنہ

۳۹ مجتمع ہونا کفار قریش کا دار الندوہ مین واسطے مشورت کے آپکے امر مین

۳۹ وجہ تسمیہ شیطان بشیخ نجدی

۴۱ بیان حال حکیم

۴۱ آپکا غار ثور مین تشریف لیجانا اور وہان کے معجزات

۴۳ فضیلت حضرت ابوبکر صدیق و حضرت مرتضی علی رضی اللہ عنہما قصہ ہجرت مین

۴۳ نکتہ عجیبہ متعلق بآیہ لاتحزن ان اللہ معنا

۴۴ روانہ ہونا آپ کا غار ثور سے

۴۴ مرور آپ کا خیمہ ام معبد پر

۴۵ سراقہ بن مالک کا آپکے پیچھے جانا اور زمین کا نگل جانا سراقہ کے گھوڑے کو تا شکم

۴۶ قصہ خسف قارون

۴۹ تحقیق لفظ ثنیات الوداع

۴۹ فصل ۲ بیان رونق افروزی مدینہ منورہ مین تا غزوہ بدر

۵۱ بیان اسلام عبداللہ بن سلام کہ یہود مین بہت بڑے عالم تھے

۵۱ بیان اسلام سلمان فارسی کا

۵۳ ذکر خریدکرنے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیر رومہ کو اور اسلیے بھی مبشر بجنت ہونا اونکا

۵۳ فصل ۳ غزوہ بدر کے بیان مین

۵۵ صحابہ کا تقریرات جان نثاری کرنا بوقت گفتگو فرمانے آپ کے امر جنگ مین

۵۶ بیان علو مقام عبدیت

۵۹ دو نوجوان انصاری کا حضرت عبدالرحمن بن عوف سے حال ابوجہل کا پوچھنا اور جھپٹ کے اوس لعین کا قتل کرنا

۶۱ اسیر کرنا فرشتے کا حضرت عباس کو

۶۱ پھینک مارنا آپ کا مشت خاک اور کنکریان کا فرون پر اور سبب اوسکے شکست کھانا کافرون کا

۶۳ کلام کرنا آپ کا کفار مقتولین بدر سے

۶۳ بیان وفات بی بی رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور نکاح مین حضرت عثمان رض کے آنا ام کلثوم کا

۶۳ بیان اس بات کا کہ پیغمبر کی دو بیٹیونکا ایک آدمی کے نکاح مین آنا ایسا شرف ہی کہ سوا حضرت عثمان رض کے کسیکو حاصل نہین ہوا

۶۴ مشورت کرنا آپکا اصحاب سے معاملہ اسیران بدر مین اور رحجان رائے حضرت ابوبکر رض کے سبکو فدیہ لیکے چھوڑدینا اور نازل ہونا آیات قرآنی کا باستحسان رائے حضرت عمر رض کے کہ مقتضی قتل اسیران تھی

۶۶ فضیلت اصحاب بدر

۶۷ فصل ۴ نکاح حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بیان مین

۶۹ ذکر حضرت غوث اعظم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

ذکر ہونے امام مہدی کا امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد مین اور بیان نکتون کا اس بات مین	٦٩
فصل ۵ غزوۂ احد کے بیان مین	٧٠
ذکر بشارت جنت ہونے حضرت طلحہ رض کا	٧٢
شہادت حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ	″
بیان مقتول ہونے اُبی بن خلف کافر کا حضور اقدس کے ہاتھ سے	٧٣
بیان بطن رابع	٧۴
بیان فضیلت شہداے احد	٧٦
ذکر اس بات کا کہ شب برات کے دن ہونا غزوۂ اُحد کا جو مشہور ہے غلط ہے	٧٧
ذکر غزوۂ حمراء الاسد یعنی آپ کے تشریف لیجانے کا بتعاقب ابوسفیان یہ سنکر کہ وہ پھر آتا ہے اور چلا جانا ابوسفیان کا	٧٧
فصل ٦ غزوۂ بدر ثانی کے بیان مین	٧٨
فصل ٧ سریہ رجیع کے بیان مین	″
ذکر قتل سفیان بن خالد لعین	٨٣
فصل ٨ قصۂ بیر معونہ کے بیان مین	٨۴
فصل ٩ غزوۂ بنی نضیر کے بیان مین	٨٧
فصل ١٠ غزوۂ خندق کے بیان مین	٨٩
ذکر حفر خندق بمشورۂ سلمان رضی اللہ عنہ	٩٠
چمکنا برق کا پتھر سے اور پیشین گوئی آپ کی درباب فتح یمن و فارس و شام	٩١
قصۂ عجیب نوجوان انصاری	٩٢
بیان قضا ہونے چار نمازون کا	٩٣
حال مقتول عمرو بن عبدود پہلوان بدست حیدر کرار رضی اللہ عنہ	٩۴
حسن تدبیر نعیم رضی اللہ عنہ سے نفاق ہو جانا فیمابین قریش اور بنی قریظہ کے	٩٥
فصل ١١ غزوۂ بنی قریظہ کے بیان مین	٩٨
ستون مین بندھنا ابو لبابہ کا واسطے توبہ کے	٩٩

حال جان دینے ایک یہودیہ کا بمحبت شوہر مین	٩٩
فصل ١٢ قتل کعب بن اشرف کے بیان مین	١٠٠
فصل ١٣ قتل ابو رافع یہودی کے بیان مین	١٠٢
فصل ١۴ قصۂ افک کے بیان مین	١٠۴
فصل ١٥ آیت تیمم کے بیان مین	١٠٧
فصل ١٦ قصۂ حدیبیہ کے بیان مین	١٠٨
ذکر بیعت رضوان	١١١
قصہ ابو بصیر اور اونکے یارون کا	١١٥
فصل ١٧ غزوۂ خیبر کے بیان مین	١١٦
حضرت علی رض کا اوکھاڑنا دروازۂ قلعۂ خیبر کو	١١٧
ذکر فدک	١١٨
ذکر داخل ہونے حضرت صفیہ کا ازواج مطہرات مین	″
آنا حضرت جعفر اور دیگر مہاجران حبشہ کا	″
ذکر زہر دینے یہودیہ کا آپ کو	١١٩
ذکر تحریم گوشت خر و متعہ	″
فصل ١٨ عمرۃ القضا کے بیان مین	١٢٠
فصل ١٩ اسلام خالد بن الولید اور عمرو بن العاص اور عثمان بن طلحہ کے بیان مین	″
فصل ٢٠ تحریر مکاتیب کے بیان مین	١٢١
بیان حال ہرقل بوقت وصول نامۂ مبارک	١٢٢
بیان حال ضغاطر عالم نصاری کہ آپکی خبر سنتے ہی مسلمان ہوگیا	١٢۴
بیان حال نجاشی بوقت وصول نامۂ مبارک	١٢٥
فصل ٢١ سریۂ حضرت ابو عبیدہ کے بیان مین جس مین سمندر نے عنبر مچھلی لشکر کو توشے کے لیے دی تھی	١٢٧
فصل ٢٢ غزوۂ موتہ کے بیان مین	١٢٧
فصل ٢٣ غزوۂ فتح مکہ کے بیان مین	١٢٩
قصۂ خط حاطب بن بلتعہ	١٣١
قصۂ عجیب	١٣٥

Presented by: Rana Jabir Abbas

صفحہ	مضمون
۱۳۷	بیان استدلال شیعہ درباب فضیلت حضرت علیؓ
"	بیان انکا جنکے لیے آپنے حکم فرمایا تھا جہان پاؤ مار ڈالو
۱۳۸	حال عکرمہ بن ابی جہل
۱۳۹	بیان اسلام وحشی
۱۴۰	بیان اسلام عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کا
۱۴۰	فائدہ نافعہ
۱۴۰	بیان اسلام کعب بن زہیر
۱۴۲	بیان اسلام ہبار بن اسود کا
۱۴۲	بیان اسلام ہند عورت
۱۴۲	بیان اسلام فرتنا و قتل دیگر زنان
۱۴۳	فصل ۲۴ غزوۂ حنین کے بیان مین
۱۴۴	ذکر غزوۂ اوطاس کا
۱۴۵	فصل ۲۵ وفود کے بیان مین
۱۴۶	ذکر مسیلمۂ کذاب
۱۴۷	فصل ۲۶ غزوۂ تبوک کے بیان مین
۱۴۸	بھیجنا آپکا حضرت خالد کو مع لشکر کے دومۃ الجندل کو اور گرفتار ہونا اکیدر حاکم دومۃ الجندل کا
۱۴۹	حال مسجد ضرار
۱۵۰	قصہ تین اصحاب مخلصین کا کہ بعذر ہمراہی سے رہ گئے تھے
۱۵۳	فصل ۲۷ فرضیت حج اور امیر الحاج ہونے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بیان مین
۱۵۳	قصہ منادی بعض امور
۱۵۴	فصل ۲۸ مباہلے کے بیان مین
۱۵۵	بیان معنی مباہلہ
۱۵۵	فصل ۲۹ حجۃ الوداع کے بیان مین
۱۵۶	بیان احرام حضرت علی رضی اللہ عنہ
۱۵۶	بیان افراد و قران و تمتع کا
۱۵۸	فصل ۳۰ وفات شریف کے بیان مین
۱۶۰	توجیہ کلام شاہ عبدالعزیز صاحب دربارۂ شہادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
۱۶۴	ارادہ فرمانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطے لکھدینے عہد خلافت کے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو
۱۶۶	بیان خوبی مسواک اور خاتمہ بخیر ہونے ملتزم مسواک کا
۱۶۷	بیان تاکید نماز و رعایت غلام و کنیز
۱۶۸	ماتم پرسی کے واسطے آنا خضر علیہ السلام کا بعد وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
۱۶۸	ذکر سقیفۂ بنی ساعدہ
۱۶۹	ذکر غسل جسد اطہر
۱۷۰	ذکر دفن جسد اطہر
۱۷۱	بیان شرف زیارت قبر شریف
۱۷۲	باب ۳ حلیۂ شریفہ اور اخلاق کریمہ اور معجزات کے بیان مین
۱۷۲	فصل ۱ حلیۂ شریفہ کے بیان مین
۱۷۳	نکتہ ملاحت رنگ مبارک
۱۷۴	بیان نورانیت جسم شریف و سر عدم سایہ
۱۷۴	بیان خوشبوی عرق شریف
۱۷۵	بیان ان چیزون کا جو دنیا مین سے آپکو پسند تھین
۱۷۵	سر اس بات کا کہ آپکو طیب کا روزہ جانا تھا مگر جاتے نہ تھے
۱۷۶	فصل ۲ اخلاق کریمہ کے بیان مین
۱۷۶	قصہ یہودی کا کہ بسبب آپکے حلم کے مسلمان ہوگیا
۱۷۸	حکایت زاہر دہقان رضی اللہ عنہ
۱۷۹	مسئلۂ قیام برائے تعظیم
۱۸۰	ذکر شجاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
"	بیان سخاوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
"	فصل ۳ معجزات کے بیان مین
۱۸۴	خاتمہ شفاعت کبریٰ کے بیان مین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہزاران ہزار حمد جناب رب العزت کو جسنے سب سے پہلے نور اپنے حبیب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیدا کیا اور سارے عالم کو اوس نور سے پیدا کیا اور درود نا معدود نثار جناب محبوب رب العالمین سید المرسلین جنکی ہدایت سے گم گشتگان بادیہ ضلالت راہ پر آئے اور اونکے آل و اصحاب پر جنکی سعی اور کوشش سے دین قوی ہوا اور اکاسرہ اور قیاصرہ تحتر اسکے بعد حمد و صلوۃ کے کہتا ہے نیاز مند درگاہ رب المعتصم بذیل سید الانبیاء محمد عنایت احمد غفر لہ الاحد کہ مطلع ہونا احوال برکت اشتمال جناب حبیب خدا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر موجب سعادت و ہزاران برکت ہے جیسا کہ وارد ہے عِنْدَ ذِکْرِ الْاَوْلِیَاءِ اللّٰہِ تَنْزِلُ الرَّحْمَۃُ یعنی وقت ذکر اولیاء اللہ کے رحمت نازل ہوتی ہے پس وقت ذکر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت زیادہ رحمت نازل ہوتی ہے اور بھی خدا تعالی نے فرمایا ہے قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ یعنی تو کہہ ای محمد اگر دوست رکھتے ہو تم خدا کو تو میری راہ پر چلو اور میرے تابع ہو تا کہ خدا تمہیں دوست رکھے اور تمہارے گناہ بخش دے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے نہایت مہربان اور ظاہر ہے کہ پیغمبر صاحب کا اتباع اور آپ کے طریقے پر چلنا بغیر اطلاع کے آپکے حالات سے ممکن نہیں پس مطلع ہونا آپکے حالات پر سبب ہے ہونیکے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مقبول اور محبوب خدا ہونیکا اور سبب ہی گناہوں کے بخشے جانے کا لہذا راقم حروف کہ بزنگ تقدیر سے
فی الحال جزیرۂ پورٹ بلیر انڈمین مین وارد ہی اور کوئی کتاب کسی طرح کی پاس اپنے نہین رکھتا پس
خاطر شفیق غمگسار مصدر عنایت برحال زار حکیم محمد امیر خان صاحب نیٹو ڈاکٹر کے یہ رسالہ بیان تواریخ
حبیب آ صلی اللہ علیہ وسلم مین ۱۳۰۵ہجری مین لکھتا ہی اور نام تاریخی اسکا تواریخ حبیب آلہ ہی
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ یہ رسالہ مشتمل ہی تین باب اور ایک خاتمے پر باب اول
مین حالات نور مبارک اور ولادت باسعادت اور طفولیت اور شباب اور آغاز نبوت سے تا ہجرت کا بیان ہی
باب دوم مین ہجرت سے تا وفات کے حالات کا بیان ہی باب سوم مین حلیۂ شریفہ اور اخلاق کریمہ اور معجزات کا بیان ہی
خاتمے مین شفاعت کبریٰ کا بیان ہی اور ہر باب کو فصلون پر منقسم کیا ہی اور ہر حال کے شروع پر لفظ حال لکھدیا ہی

باب اول احوال نور مبارک و ولادت باسعادت و طفولیت و شباب و آغاز نبوت سے تا ہجرت کے بیان مین

فصل اول بیان حال نور مبارک مین تا ولادت باسعادت

حدیث مین وارد ہی اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِيْ یعنی سب سے پہلے اللہ جل جلالہ نے میرے نور کو پیدا کیا
اور کتب اخبار مین وارد ہی کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے آپکے نور کو پیدا کر کے سارے عالم کو اوس نور سے
جلوۂ ظہور مین لایا آسمان اور زمین اور ستارے اور چاند اور سورج اور سب بنیا اور اولیا پر تو اوسی نور کے
ہین اور حقیقت محمدی سب کا منشا ہی حدیث مین آیا ہی کہ آپنے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا مین پیغمبر تھا اوسوقت مین کہ آدم پانی
اور مٹی مین تھے یعنی خدائے تعالیٰ نے سب سے پہلے پیغمبری جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عنایت کی
اگرچہ ظہور آپ کا اس عالم مین سب سے بعد ہوا بعد پیدائش آسمان اور زمین وغیرہ کے جب خدائے تعالیٰ کو منظور
ہوا کہ زمین مین اپنا ایک خلیفہ یعنی نائب رکھے اور زمین کو اوس سے آباد کرے اور نور محمدی کی روشنی دنیا
مین پھیلاوے تب اللہ جل جلالہ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور نور محمدی اونکی پیشانی مین چمکایا پھر
آدم علیہ السلام سے وہ نور منتقل ہوا طرف شیث علیہ السلام کے کہ اشرف اولاد تھے اور بعد حضرت آدم
کے اون کے جانشین اور پیغمبر ہوئے بعد ازین وہ نور اصلاب طاہرہ اور ارحام طیبہ مین منتقل ہوتا چلا آیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہانتک کہ عبداللہ والد ماجد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پونہچا انبیا مین سے حضرت ادریس اور حضرت
نوح اور حضرت ابراہیم اور حضرت اسمعیل علیہم السلام آپکے اجداد مین ہین اور ہمیشہ اجداد آپکے برکت نور مبارک کے
رئیس عظیم اور معظم اور مکرم رہے اور عظمت اور برکت اوس نور کی اون کے چہروں سے ظاہر ہوتی تہی حال ابرہہ
بادشاہ اصحاب فیل کا خانہ کعبہ کے منہدم کرنے کو مکے پر چڑہ آیا تہا عبدالمطلب جد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے چند آدمی قریش کے ساتھ لیکے جبل ثبیر پر چڑہے اوسوقت نور مبارک عبدالمطلب کی پیشانی مین مثل بطور
ہلال کے نمودار ہوکے خوب درخشان ہوا یہان تک کہ شعاع اوسکی خانہ کعبہ پر پڑی عبدالمطلب نے یہ بات دیکھکر
قریش سے کہا کہ پہر چلو یہ نور اس طرح میری پیشانی میں جو چمکا یہ دلیل ہے اس بات کی کہ ہم لوگ غالب
رہین گے اور عبدالمطلب کے اونٹ ابرہہ کے لشکر کے لوگ پکڑ لیگئے عبدالمطلب واسطے اون اونٹون کے چہڑانے کو
اوسکے پاس گئے اونکی صورت دیکھتے ہی اوسنے باین جہت کہ عظمت اور مہابت نور شریف کی اونکے چہرے سے
نمایان تہی اونکی نہایت تعظیم کی اور تخت سے اوتر بیٹہا اور اونکو اپنے برابر بٹہلا لیا اور اون سے پوچہا کہ کس مطلب کے
لیے آئے ہو اونہون نے اپنے اونٹون کے واسطے کہا اوسنے فورًا حکم دلا دینے اونٹون کا دیا اور کہا کہ تمہاری
عزت اور عظمت میرے دل مین ایسی آئی ہے کہ اگر خانہ کعبہ کے منظور رکھنے کیواسطے تم کہتے تو مین اوسکو منہدم نکرتا
عبدالمطلب نے کہا کہ اوس گہر کا خدا آپ ہی اوسے بچا لیویگا میرے کہنے کی حاجت نہین چنانچہ ایسا ہوا جب لشکر
اوس بادشاہ کا مع ہاتہیون کے خانہ کعبہ کے ڈہانے کو چلا اللہ تعالی نے طیرا ابابیل کو بہیجا کہ سارے لشکر کو
کنکریون سے ہلاک اور تباہ کردیا بالجملہ ایسی عظمت نور مبارک کی تہی کہ بسبب اوسکے بادشاہ ہیبت مین آجاتے
تہے اور تعظیم اور تکریم کرتے تہے حال عبدالمطلب نے خواب مین جگہ چاہ زمزم کی دیکہی تہی چاہ زمزم کی اصل
تو حضرت اسمعیل سے ہی جب اونکی مان ہاجر کو اور اونہین حضرت ابراہیم علیہ السلام اس جنگل مین کہ بے آب و دانہ
تہا بحکم خدا چہوڑ گئے تہے ایک مشک پانی کی اور تہوڑے چہوہارے دیگئے تہے بعد ختم ہو جانے پانی
کے جب حضرت اسمعیل بیقرار ہوئے تب حضرت جبرئیل کے پر مارنے سے یہ پانی نکلا اور حضرت ہاجرہ نے
اوسکو گہیر دیا تہا کہ صورت کنوئین کی ہوگئی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہاجرہ پانی
کو نہ گہیر دیتی تو سارا عالم اوسکا پانی پیتا بعد زمانہ اسمعیل علیہ السلام کے ایک مدت تک وہ کنوان رہا پہر پٹ گیا

قصہ اصحاب فیل کی تعظیم کا عبدالمطلب جد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

چاہ زمزم کا ظاہر ہونا عبدالمطلب کے ہاتھ سے اور ... ہونا ... والد کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور جگہین اوسکی معلوم تھی عبد المطلب نے خواب مین وہ جگہہ دیکھہ کے ارادہ کھودنے کا کیا قریش مانع ہوئے لونے کو
طیار ہوئے اور عبد المطلب کا کوئی معین نتھا اولاد بھی اونکی ایسی تھی جو کام آوے صرف ایک بیٹا اونکے تھا وہ
اور عبد المطلب قریش سے لڑے اور بفضلہ تعالی غالب آئے اور چاہ زمزم کھودنا شروع کیا اوسدن سبب نہونے زیادہ
اولاد کے عبد المطلب کو رنج ہوا تب اونھون نے منت کی کہ جو میرے دس بیٹے ہون اور چاہ زمزم مین کھود کے
نکالون ایک بیٹے کو قربانی کرون خدائے تعالی نے عبد المطلب کو دس بیٹے دیے اور چاہ زمزم بھی عبد المطلب کے
کھودنے سے نکل آیا تب اونھون نے چاہا کہ ایک بیٹے کو قربانی کرین تعیین کے لیے قرعہ ڈالا عبد اللہ کا نام
نکلا عبد المطلب عبد اللہ کا ہاتھہ پکڑ کر قربانی کی جگہہ لائے اور چاہا کہ قربان کرین سب قریش مانع ہوئے اور
عبد اللہ بسبب ہونے نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونکی پیشانی مین بہت خوبصورت تھے سب اونھین چاہتے تھے بھائی بھی نہین
چاہتے تھے کہ عبد اللہ ذبح ہون ایک کاہن کے پاس اس قصے کو لیگئے اوس نے کہا کہ قرعہ اس طرح ڈالو
کہ دس اونٹون کا نام لکھو اور عبد اللہ کا نام لکھو اگر اونٹون کا نام نہ نکلے تو دس اونٹ اور بڑھاؤ اور بڑھاتے جاؤ
یہانتک کہ اونٹون کے نام پر قرعہ نکلے عبد المطلب نے ایسا ہی کیا ہر بار عبد اللہ کا نام قرعے مین نکلتا تھا یہانتک
کہ نوبت سو اونٹون کی پہونچی تب اونٹون کا نام نکلا عبد المطلب اونٹون کو قربان کر کے نذر سے ادا ہوئے حدیث
مین جو آیا ہی انا ابن الذبیحین مین بیٹا دو ذبیحون کا ہون ایک ذبیح سے حضرت اسمعیل مراد ہین اور دوسرے
سے عبد اللہ والد ماجد آپ کے حال جب نور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عبد اللہ سے منتقل ہو کر پاس آمنہ
والدۂ ماجدہ آپ کے آیا اور آپ حمل مین ہوئے بہت خیر و برکت اوس سال مین شامل حال قریش کے ہوئے
قحط دفع ہوا مینھہ برسا زمین سرسبز ہوئی حتی کہ قریش نے اوس سال کا نام سنة الفتح والابتہاج رکھا یعنی
سال فتح اور خوشی کا اور دو مہینے حمل پر گذرے تھے کہ عبد اللہ آپ کے والد کا مدینے مین انتقال ہوا
شام کو قافلۂ قریش کے ساتھہ تجارت کو گئے تھے وہان سے پھرتے ہوئے مدینے مین اپنے ماموؤن کے پاس بیمار ہو کے
ٹھہر گئے تھے کہ وفات پائی ایام حمل مین آپ کی والدہ شریفہ کو کوئی تکلیف اور گرانی جیسے حمل والی عورتون
کو معلوم ہوتی ہی معلوم نہین ہوئی اور اونھین ایام مین آپکی والدہ ماجدہ نے خواب مین دیکھا کہ ایک شخص کہتا ہی تیرے
حمل مین ایسا شخص ہی کہ سردار ہی عالم کا جب پیدا ہو نام اوسکا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھیو اور بوقت ولادت آپ کے آپکی

Presented by: Rana Jabir Abbas

والدہ نے دیکھا کہ ایک نور اون سے نکلا جس نے اونھین مکانات شام کے نظر پڑے حدیث
صحیح مین آیا ہی کہ آپ نے فرمایا کہ مین دعا ہون ابراہیم کی اور بشارت عیسیٰ کی اور جو دیکھا میری
مان نے سومان کے دیکھنے سے یہی نور مراد ہی اور دعاے ابراہیمؑ سے وہ دعا مراد ہی جو سورۂ بقرہ
مین مذکور ہی رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ
وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ترجمہ ای رب ہمارے اور قائم کر اونمین
ایک پیغمبر اون مین سے کہ پڑھے اونپر تیری آیتین اور سکھاوے اونھین کتاب اور حکمت اور
پاکیزہ کرے اونھین بیشک تو ہی زبردست حکمت والا جب حضرت ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ نے خانۂ کعبہ
مکے مین بنایا بعد فراغت کے اوسکی بنا سے یہ دعا مانگی تھی اور بشارت عیسیٰ علیہ السلام سے
وہ بشارت مراد ہی جو انجیل مین ہی اور سورۂ صف مین اوسکا ذکر آیۂ مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ
يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ مین ہی

فصل دوسری بیان حال ولادت باسعادت مین

بارھوین تاریخ ربیع الاول کے اوسی سال مین جس مین قصہ اصحاب فیل واقع ہوا تھا بروز دوشنبہ
بوقت صبح صادق جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے اور سارا عالم آپ کے
نور سے روشن ہوا اور بہت سے عجائب وخوارق عادات اوس رات مین ظہور مین آئے
ازانجملہ یہ کہ فاطمہ بنت عبداللہ والدۂ عثمان بن ابی العاص نے بیان کیا کہ شب ولادت
باسعادت مین مین پاس آمنہ والدۂ ماجدۂ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھی مین نے
دیکھا ستارے آسمان سے لٹک آئے تھے اور زمین حرم سے ایسا قریب ہوگئے تھے کہ گمان
ہوتا تھا زمین پر گر پڑینگے اور ازانجملہ یہ کہ سارے بت روے زمین کے اوسوقت سرنگون ہوگئے
اور یہ بات سواے اہل اسلام کے زردشتیون کی تاریخ مین بھی لکھی ہی زردشتی مجوسی ہین کہ زردشت
کو پیغمبر جانتے ہین اور ازانجملہ یہ کہ آگ فارس کی کہ گبران آتش پرست نے باہتمام تمام ہزار برس سے
روشن رکھی تھی بجھ گئی اور ازانجملہ یہ کہ نوشیروان بادشاہ فارس کا ایوان زلزلے مین آیا اور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چودہ کنگرے اوسکے گر پڑے نکتہ ستارون کے متصل ہوتے مین زمین سے اشارہ اس بات کی طرف تھا کہ سب انوار زمین کی طرف بسبب آپکی ولادت کے متوجہ ہوسگے اور زمین روشنی سے مالامال ہو جاوے گی اور بتون کا سرنگون ہونا اشارہ اس بات کی طرف ہی کہ بسبب اس علو وسعود کے بت پرستی موقوف ہو جاوے گی اور آگ کا بجھ جانا اشارہ اس بات کی طرف ہی کہ آتش پرستی آپ کے باطل ہو جاویگی اور نوشیروان کے محل مین زلزلہ آنا اور چودہ کنگرون کا گرنا اشارہ اس بات کی طرف ہی کہ سلطنت خاندان نوشیروان کی کہ اوس زمانے مین اتنی بڑی سلطنت زمین پر کوئی نتھی جاتی رہیگی اور چودہ بادشاہ اوسکے خاندان مین اور ہوون گے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور سب ملک نوشیروانیون کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد مین اہل اسلام کے تصرف مین آیا اور یزدجرد اوس خاندان کا بادشاہ حضرت عثمان رض کے وقت مین ہلاک ہوا پھر اون مین کوئی بادشاہ نہوا نکتہ پیدا نہونا آپ کا بروز جمعہ یا ماہ رمضان یا اور کسی دن مین جو متبرک مشہور ہین اس مین یہ نکتہ ہی کہ یہ بات نکہی جاوے کہ آپ کو برکت دن اور مہینے سے حاصل ہوئی بلکہ ایسے دن اور مہینے مین پیدا ہوئے کہ اوسکو برکت آپ کے سبب سے حاصل ہوئی یعنی ماہ ربیع الاول روز دوشنبہ کو آپ کے سبب سے شرف عظیم حاصل ہوا ف حرمین شریفین اور اکثر بلاد اسلام مین عادت ہی کہ ماہ ربیع الاول مین محفل میلاد شریف کرتے ہین اور مسلمانون کو مجمع کرکے قصۂ مولد شریف پڑھتے ہین اور کثرت درود کی کرتے ہین اور بطور دعوت کے کھانا یا شیرینی تقسیم کرتے ہین سو یہ امر موجب برکات عظیمہ ہی اور سبب ہی ازدیاد محبت کا ساتھ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہوین ربیع الاول کو مدینہ منورہ مین یہ محفل متبرک مسجد شریف مین ہوتی ہی اور مکۂ معظمہ مین مکان ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مین شاہ ولی اللہ محدث نے فیوض الحرمین مین لکھا ہی کہ مین حاضر ہوا اوس مجلس مین جو مکۂ معظمہ مین مکان مولد شریف مین تھی بارہوین ربیع الاول کو اور قصۂ ولادت شریف اور خوارق عادات وقت ولادت کا پڑھا جاتا تھا مین نے دیکھا کہ یکبارگی کچھ انوار اوس مجلس سے بلند ہوئے مین نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ادن انوار مین تامل کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ انوار تھے ملائکہ کے جو ایسے محافل متبرکہ مین حاضر ہوا کرتے ہین اور بھی انوار تھے رحمت الٰہی کے انتہی سو مسلمانون کو چاہیے کہ بمقتضائے محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محفل شریف کیا کرین اور اوس مین شریک ہوا کرین مگر شرط یہ ہے کہ بہ نیت خالص کیا کرین ریا اور نمایش کو دخل ندین اور بھی احوال صحیح اور معجزات کا حسب روایات معتبرہ بیان ہو اکثر لوگ جو اس محفل مین فقط شعر خوانی پر اکتفا کرتے ہین یا روایات واہیہ نامعتبر سناتے ہین خوب نہین ہے اور بھی علما نے لکھا ہے کہ اس محفل مین ذکر وفات شریف نہ کرنا چاہیے اسلیے کہ یہ محفل واسطے خوشی میلاد شریف کے منعقد ہوتی ہے ذکر غم جانکاہ اوسمین محض نازیبا ہے حرمین شریفین مین ہرگز عادت ذکر قصہ وفات کی نہین ہے

منع ذکر وفات در محفل میلاد

فصل تیسری بیان حال رضاعت و دیگر حالات زمان طفولیت مین

سات روز تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ اپنی والدہ ماجدہ کا پیا بعد اسکے ثویبہ نے دودھ پلایا ثویبہ کونڈی ابو لہب کی تھی کہ ابو لہب نے اوسے بوقت پونہچانے خبر ولادت شریف کے آزاد کیا تھا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مین نے ابو لہب کو بعد موت کے خواب مین دیکھا اور حال پوچھا اوسنے کہا کہ عذاب شدید مین مبتلا ہون مگر ہمیشہ شب دوشنبہ کو درمیان انگشت شہادت اور وسطی سے کہ باشارہ اون کے مینے ثویبہ کو بسبب پونہچانے بشارت ولادت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کیا تھا کچھ پانی مجھے چوسنے کو ملتا ہے کہ اوس سے ایک گونہ عذاب مین تخفیف ہوتی ہے علمائے محدثین نے بعد لکھنے اس روایت کے لکھا ہے کہ جب ابو لہب سے کافر کو جسکی مذمت قرآن شریف مین بتصریح وارد ہے بسبب خوشی کے ولادت شریف سے تخفیف عذاب ہوئی تو جو مسلمان خوشی ولادت شریف سے ظاہر کرے خیال کرنا چاہیے کہ اوسکو کیسا ثواب عظیم ہوگا اور کیا کیا برکات شامل حال اوسکے ہونگے بعد ثویبہ کے حلیمہ سعدیہ نے آپکو دودھ پلایا قریش کا دستور تھا کہ لڑکون کو دودھ پلانے والیون کو دیدیا کرتے تھے اور وہ اپنے گھر لیجا کے دودھ پلایا کرتی تھین اور

تخفیف عذاب ابو لہب بسبب خوشی میلاد

ذکر دودھ پلانے حضرت حلیمہ سعدیہ

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

بعد ختم ایام رضاعت کے پاس ماں باپ کے پونہچا دیا کرتی تھین اور ماں باپ لڑکون کے دودھ
پلانیوالیون کو نقد و جنس وغیرہ سے رضامند کرتے تھے سو حضرت حلیمہ اپنے وطن سے کہ نواح طائف
مین تھا ساتھ اور عورتون کے مکے کو واسطے لینے لڑکون کے آئین اور عورتون نے آپکو
یتیم سمجھ کر نلیا یہ سعادت نصیب حلیمہ سعدیہ کے ہوئی اور بہت برکات بسبب آپ کے شامل حلیمہ
کے ہوئین مادہ خر سواری حلیمہ کی بسبب لاغری کے چل نہین سکتی تھی جب آپ ساتھ حلیمہ کے
اوسپر سوار ہوئے ایسی تیز رفتار ہو گئی کہ سب قافلے کی سواریون سے آگے جاتی تھی اور جب حلیمہ
کے گھر آپ پونہچے بہت فراخی عیش حلیمہ کو حاصل ہوئی بکریان اونکی خوب تازہ فربہ ہو گئین اور قوم
قحط مین مبتلا تھی اونکی مویشی جنگل سے بھوکھی آتی تھین اور لاغر تھین وہ لوگ اپنے چرواہون سے
کہتے تھے کہ تم بھی بکریون کو وہان چراؤ جہان حلیمہ کی بکریان چرتی ہین دیکھو وہ کیسی سیر آتی ہین اور
تازہ و فربہ ہین **حال** آپ پستان راست کا شیر پیا کرتے تھے اور پستان چپ اپنے بھائی رضاعی
حلیمہ کے بیٹے کے لیے ہمیشہ چھوڑ دیتے تھے ایسی عدالت آپکی جبلت مین تھی اور لڑکپن مین کبھی
آپ نے بول و براز کپڑے مین نہین کیا بلکہ دونوں کے وقت مقرر تھے کہ اوسی وقت رکھنے والے
آپکو اوٹھا کر جا ضرور پیشاب کرا لیتے تھے اور کبھی ستر عورت آپکا برہنہ نہین ہوتا تھا اور جو کپڑا اتفاقاً
اوٹھ جاتا تو فرشتے فوراً ستر چھپا دیتے **حال** چاند آپ کے اشارے کے موافق جھک جاتا اور آپکو
رونے سے بہلاتا چنانچہ کتب احادیث مین بروایت حضرت عباس ثابت ہے اور صابونی محدث
نے اس حدیث کو حسن باب معجزات مین لکھا ہے **حال** جب آپ پانون چلنے لگے اور دو برس
کے ہوئے حضرت حلیمہ کے لڑکون کے ساتھ جنگل کو جہان مویشی اونکے چرتے تھے تشریف لیجاتے
تھے ایکدن آپ وہان تشریف رکھتے تھے کہ دو فرشتے آئے اور اونھون نے آپکو چت لٹا کے
سینۂ مبارک کو تا بناف چاک کیا اور دل مبارک کو نکال کے دھویا اور سکینہ سے کہ ایک چیز
عالم قدس کی بصورت پسی ہوئی ذرو کے تھی پُر کیا اور پھر اپنی جگہ پر رکھکے شگاف سینہ کو سی دیا
اور مطلق تکلیف آپکو معلوم نہوئی یہ حال دیکھ کے بیٹا حلیمہ کا گھبرا کے پاس حلیمہ کے گیا اور کہا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ ہمارے بھائی کیے وللے کا دو آدمیون سنے آکر پیٹ چاک کیا یہ بات سنکر حلیمہ جلدی سے وہان پونہچین دیکھا کہ آپ بیٹھے ہین اور رنگ مبارک کا پھیدہ اور متغیر ہوگیا ہی آپ سے حال پوچھا آپ سنے بیان کیا پھر اسپنے ساتھ آپکو گھر لے آئین **ف** شاہ عبدالعزیز صاحب قدس العزیز سنے تفسیر سورۂ الم نشرح مین لکھا ہی کہ شق صدر مبارک چار بار واقع ہوا اوّل جب آپ حلیمہ کے گھر تھے دوسری بار قرب زمانۂ جوانی مین جب آپ دس برس کے ہونے تیسری بار قبل نزول وحی کے چوتھی بار شب معراج مین اور حکمت اسمین یہ لکھا ہی کہ پہلی بار شق کرنا اسلیے تھا کہ آپکے دل سے حب لہو و لعب جو لڑکون کے دل مین ہوتی ہی نکال ڈالین اور دوسری بار اسلیے کہ جوانی مین آپ کے دل مین رغبت ایسے کامون کی جو بمقتضاے جوانی خلاف مرضی الٓہی سرزد ہوتے ہین نرہے اور تیسری بار اسلیے کہ آپ کے دل کو قوت تحمل وحی کی ہو اور چوتھی بار اسلیے کہ آپ کے دل کو طاقت مشاہدۂ عالم ملکوت اور لاہوت کی ہو فقط حلیمہ سعدیہ احوال شق صدر شریف کا دیکھکے ڈرین اور آپ کو مکے مین آپ کے گھر پونہچا دیا **حال** جب آپ چھہ برس کے ہوئے آپکی والدہ شریفہ سنے انتقال کیا پاس اپنے اقارب کے مدینے کو گئین تھین وہان سے پھرتے ہوئے موضع ابوا مین وفات پائی اور وہین مدفون ہوئین عبدالمطلب دادا آپ کی پرورش کے کفیل ہوئے اور بیٹون سے زیادہ چاہتے تھے ہزار جان سے آپ پر عاشق تھے آپ کے صغرسن مین ہی کہ آپ آٹھ برس کے تھے اونکا بھی انتقال ہوا ابو طالب چچا آپ کے متکفل ہوئے اور بہت محبت و تعظیم سے آپکو رکھتے آپ نے کمال رشد اور تہذیب سے نشو و نما پایا **حال** آپکے صغرسن مین ایکبار مکۂ معظمہ مین خشک سالی ہوئی ابو طالب آپ کو اپنے ساتھ میدان مین لیگئے اور ببرکت آپکے استسقا کیا یعنی مینہ برسنے کی دعا مانگی اللہ تعالیٰ سنے اپنے حبیب کی برکت سے خوب مینہ برسایا کہ عالم سیراب ہوگیا اور قحط دفع ہوگیا اسی باب مین قصیدہ ابو طالب کا جسکا یہ شعر ہی

وَاَبیَضَ یُستَسقیَ الغَمَامُ بِوَجھِہٖ ✤ ثِمَالُ الیَتَامیٰ عِصمَۃٌ لِلاَرَامِلِ ✤ یعنی سفید رنگ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گوراگورا پانی مانگتا ہی اپنے موںہہ سے جاے پناہ ہی یتیمون کی اور عصمت ہی بیوہ عورتون کی یہ قصیدہ بہت بڑا ہی اور بہت بیچ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس مین مذکور ہی **حال** ایکمرتبہ آپ ابوطالب کے ساتھ بارہ برس کی عمر مین سفر تجارت شام کو گئے راہ مین بحیرا راہب نصاریٰ کے صومعے کے پاس اتفاق قیام آپ کا ہوا راہب مذکور نے آپ کو علامات نبوت سے پہچانا اور قافلے کی دعوت کی اور ابوطالب سے کہا کہ پیغمبر سردار سب عالمون کے ہین اور اہل کتاب یہود اور نصاریٰ انکے دشمن ہین انکو ملک شام مین نہ لیجاؤ مبادا اونکے ہاتھ سے انھین گزند پونہچے سو ابوطالب نے مال تجارت وہین بیچا اور بہت نفع پایا اور وہین سے مکے کو پھر آئے ترجمہ مشکوۃ شریف مین بروایت ترمذی اور حاکم لکھا ہی کہ اون دنون سات آدمی منجملہ نصاریٰ شام کے یہ حال دریافت کرکے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مرور اس راہ سے ہوگا واسطے قتل آپ کے اوس طرف آئے تھے بحیرا نے اون سے کہا کہ وہ پیغمبر برحق ہین تم اونکی اطاعت کرو اور جب خدا انکو منظور ہی کہ اونکو رتبہ عالی دیوے تمھارے ٹالنے سے نہین ٹلیگا اور تم اونھین مار نہین سکتے تب اوس ارادے سے باز رہے

فصل چوتھی بیان حالات شباب تا نبوت

جب آپ جوان ہوئے اون امور سے جو جوانون مین خلاف تہذیب ہوتے ہین منزہ تھے اور صدق و امانت و دیانت اور جملہ صفات حمیدہ اور اخلاق پسندیدہ سے موصوف تھے اور قریش آپ کو محافل لہو و لعب مین بلاتے آپ ہرگز شریک نہوتے تھے اور سب قریش کو آپکے صدق و امانت کا اقرار تھا یہانتک کہ آپ کو محمد امین کہتے تھے **حال** پچیس برس کی عمر مین مال بی بی خدیجہ کا کہ ایک عورت مالدار قریش مین تھین لیکے آپ واسطے تجارت کے تشریف لیگئے اس سفر مین نسطورا راہب نے آپکو پہچانا اور بیان کردیا کہ یہ پیغمبر آخر الزمان ہین جنکا ذکر پچھلے انبیا کی کتابون مین ہی میسرہ غلام خدیجہ کا آپ کے ساتھ تھا اوسنے بہت معجزات آپکے سفر مین دیکھے اور آکر خدیجہ سے بیان کیا اور خود خدیجہ نے دیکھا جو وقت کہ آپ اس سفر سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

پھرے ہوئے آتے تھے وہ بالاخانے کے غرفے مین بیٹھی تھین وہان سے آپ آتے
نظر پڑے آپ پر دو فرشتے سایہ کیے تھے میسرہ نے بیان کیا کہ مین نے سارے سفر
مین ایسا ہی حال دیکھا حضرت خدیجہؓ نے یہ حال سُن کے خواہش نکاح کی آپکے ساتھ
کی اور ابوطالب اسبابت سے مطلع ہوئے اور بعد تقرر نکاح کے اشراف واعیان
قریش کو ساتھ لیکے حضرت خدیجہ کے مکان پر گئے اونکی جانب سے مہتمم نکاح ورقہ بن نوفل
برادر عم زاد اونکے تھے ابوطالب نے خطبۂ نکاح پڑھا اور فضائل ومناقب آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بہت سے بیان کیے اور نکاح منعقد کیا **حال** قریش
نے خانۂ کعبہ کو کہ بسبب صدمات سیل وباران وغیرہ کے بنا اوسکی ضعیف ہوگئی تھی
از سر نو بنا کیا آپس مین اونکے تنازع ہوا کہ حجر اسود کو خانۂ کعبہ مین اوسکی جگہ پر کون
رکھے اور بخیال حصول فخر وشرف سب کے ہر ایک یہی چاہتا تھا کہ حجر اسود کو مین رکھون
قریب تھا کہ اون مین ہتھیار چلے آخر سب کی رائے اس بات پر قرار پائی کہ کل صبح کو
سب سے پہلے جو مسجد حرام مین آوے اوسکے حکم کے موافق عمل کرنا چاہیے صبح
کو سب سے پہلے آپ وہان تشریف لائے قریش آپکو دیکھ کے بہت خوش ہوئے اور
کہا کہ یہ امین ہین جو یہ حکم دین اوسپر ہم سب راضی ہین اللہ جل جلالہ نے آپکو
عقل بھی بہت کامل عنایت فرمائی تھی آپ نے بمقتضائے عقل سلیم ایسا فیصلہ کیا کہ
سب قریش نہایت رضامند ہوئے آپ نے فرمایا کہ جس جگہ اب حجر اسود رکھا ہے
وہان سے ایک چادر مین کر کے اوسے اوٹھاوین اور اوس چادر کو ہر قبیلۂ قریش
کا ایک آدمی تھام لے اسی طرح اوٹھا کے متصل دیوار کعبۂ معظمہ کے جہان رکھنا
منظور ہے رکھین پس اوس اوٹھانے مین تو سب شریک ہوئے اور ہر ایک کو شرف
حاصل ہوا بعد ازین سب آدمی مجمع واسطے رکھنے حجر اسود کے اپنے موقع پر وکیل
کر دین چونکہ فعل وکیل بمنزلۂ فعل موکل کے ہوتا ہے اس طرح شرف رکھنے حجر اسود کا اپنے

نتیجہ: نکاح آنحضرت کا [illegible] خدیجہ کے ساتھ

سب کو معلوم تھی [illegible] اور [illegible] ہونا [illegible] کا آپ کے فیصلے سے

Presented by: Rana Jabir Abbas

موقع پر بھی ہر ایک کو حاصل ہوگا قریش نے بدل وجان اس فیصلے کو قبول کیا اور مطابق اوسکے عمل مین لائے

فصل پانچوین بیان حالات زمان بعثت مین تا معراج

جب عمر شریف قریب چالیس برس کے پونہچی اور زمانۂ نبوت قریب ہوا آپ کو خواب صحیح نظر آتے جو کچھ آپ خواب مین دیکھتے مانند سپیدۂ صبح کے ظہور مین آتا اور خلوت آپنے اختیار کی کئی روز کا توشہ ساتھ لیکے غار حرا مین جا بیٹھتے اور عبادت الٰہی مین مشغول رہتے دوشنبہ کے دن آٹھوین ربیع الاول کو غار حرا مین جبرئیل آپ کے پاس آئے اور وحی الٰہی لائے آپ سے کہا کہ پڑھو آپنے کہا مین پڑھا نہین ہون پھر اونھون نے آپ سے معانقہ کرکے آپ کو خوب دبوچا بقدر غایت طاقت آپ کے اور چھوڑکے آپ سے پھر کہا کہ پڑھو آپنے پھر کہا کہ مین پڑھا نہین ہون پھر آپ کو دبوچا اسی طرح تین بار کیا پھر اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ مَا لَمْ يَعْلَمْ تک پڑھایا بسبب نزول وحی کے آپ کے بدن کو بہت تکلیف ہوئی اور آپ دولتخانے مین تشریف لائے اور فرمایا مجھے اوڑھاؤ حضرت بی بی خدیجہ نے آپ کو اوڑھا لیا پھر آپنے فرمایا کہ مجھے اپنی جان کا خوف ہے حضرت خدیجہ نے کہا کہ خداے تعالیٰ تمھین ضائع نکریگا اور آپ کے صفات حمیدہ بیان کرکے کہا کہ تم غریبون کی مدد کرتے ہو مفلس بھائیون کے لیے مال کی سبیل کردیتے ہو نوائب حق یعنی ایسے کامون مین جنمے حق کی تائید ہو مدد کرتے ہو پھر آپ کو پاس ورقہ بن نوفل کے کہ برادر عمزاد اونکے تھے لے گئین وہ کتب سابقہ پڑھے تھے اون سے حال بیان کیا ورقہ نے کہا کہ یہ وہی فرشتہ ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تھا تم اس امت کے پیغمبر ہو کاش مین جوان ہوتا اون دنون مین جب کفار تمھین نکال دینگے آپنے پوچھا کہ یہ لوگ کیا مجھے نکال دینگے ورقہ نے کہا کہ ہان اور اسی طرح جو ایسی بات لاتا ہے جیسے تم پر نازل ہوئی لوگ اوسکے دشمن ہوجاتے ہین پھر اونہین دنون ورقہ کا انتقال ہوگیا ف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ورقہ کا حال پوچھا اور کہا کہ اوسنے تصدیق

جانا آپ کا پاس ورقہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نزول سورۂ فاتحہ

تو آپ کی کی تھی مگر زمانۂ ظہور نبوت اور اتباع احکام کو نہین پایا آپ سے نے فرمایا کہ مین سے نے اوسے سفید کپڑے پہنے خواب مین دیکھا اگر نجات اوسکی نہوتی اور مسلمانون مین محسوب نہوتا تو سپید کپڑے پہنے نظر نہ آتا **حال** ابتدائے نبوت مین سورۂ فاتحہ نازل ہوئی ایک دن حضرت جبرئیل سے نے آکر سورۂ فاتحہ آپ کو سکھا دی اور بھی طریقہ وضو نماز کا بتایا اور زمین مین پر مار کے پانی نکالا اور وضو کیا اور آپ نے بھی وضو کیا اور دو رکعت نماز آپ سے نے حضرت جبرئیل کے ساتھ پڑھی **حال** سب سے پہلے جوانانِ احرار مین ایمان لائے ابو بکر صدیق رضی اور عورتون مین حضرت خدیجہ رض اور لڑکون مین حضرت علی رض اور غلامون مین حضرت بلال رض اور غلامانِ آزاد مین حضرت زید بن حارثہ بعد ازین حضرت عثمان رض اور حضرت سعد بن ابی وقاص اور طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمن بن عوف ایمان لائے اور روز بروز لوگ اسلام مین داخل ہونے لگے **حال** پہلے آپ دعوت اسلام پوشیدہ کرتے تھے یہان تک کہ آیۂ فاصدع بما تؤمر نازل ہوئی یعنی تجھین حکم ہے اوسکو صاف کھلے کھلے باعلان بیان کرو تب آپ سے نے دعوت اسلام آشکارا شروع کی اور جب کفار سے نے مذمت بتون کی سنی نہایت دشمن ہوئے اور مسلمانون کو ایذا دینے لگے حضرت بلال امیہ بن خلف کافر کے کہ ایک سردار قریش مین تھا غلام تھے وہ اونکو نہایت تکلیف دیتا گرم ریت و پتھرون مین باندھ کر دوپہر کو ڈالتا اور کہتا توحید سے منحرف ہو کر لات اور عزّی کی الوہیت کا قائل ہو وہ شدت تکلیف سے بیہوش ہو جاتے مگر جب ہوش آتا اَحَدٌ اَحَدٌ کہتے یعنی مانتا ہون ایک ہی خدا کو حضرت ابو بکر صدیق رض سے نے اونھین ایک اپنا غلام اور بہت مال دیکر امیہ بن خلف سے خرید کر کے آزاد کیا اور یہ شرط کی کہ خدمت مین جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رہین اونھون سے نے کہا کہ مین خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین رہون گا آپ شرط کرین یا نکرین اور اسی طرح حضرت صدیق سے نے اور کئی لونڈی غلامون کو خرید کر کے آزاد کیا اور بہت مال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خرچ مین صرف کیا پیغمبر صلی اللہ

حضرت بلال

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کے مال نے مجھے ایسا نفع نہین دیا جیسا ابو بکر کے مال نے نفع دیا اسی لیے سورۂ واللیل خداے تعالی نے حضرت ابو بکر کی شان مین نازل فرمائی اور اونکی بہت تعریف کی اور اونکو اَتقٰی یعنی بڑا پرہیزگار فرمایا اور جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ رضامند کر دینے کا سورۂ والضحی مین فرمایا وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى بطفیل آپ کے سورۂ واللیل مین حضرت ابو بکرؓ سے وعدہ کیا وَلَسَوْفَ يَرْضٰى **ف** علما نے افضلیت حضرت ابو بکر صدیقؓ پر سورۂ واللیل سے استدلال لطیف کیا ہے باین وضع کہ اس سورے مین خداے تعالی نے ابو بکر صدیقؓ کو اتقی فرمایا وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكّٰى یعنی دور رکھا جائے گا دوزخ سے وہ بڑا پرہیزگار جو دیتا ہے مال اپنا واسطے حاصل کرنے پاکیزگی کے یعنی ابو بکر صدیق اور سورۂ حجرات مین خداے تعالی نے فرمایا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ یعنی بڑا بزرگ تم مین خداے تعالی کے نزدیک اتقی تم مین کا ہے دونو آیتون کے ملانے سے حاصل ہوا کہ خداے تعالی کے نزدیک اس امت مین اکرم و افضل ابو بکر صدیقؓ ہین حال جب آیۂ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ نازل ہوئی یعنی ڈرا اپنے کنبے والے نزدیکون کو آپنے کوہ صفا پر چڑھ کر ایک ایک قبیلۂ قریش کو پکارا لوگ جمع ہوئے آپ نے فرمایا کہ اگر مین تمھین خبر دون کہ اس پہاڑ کی پشت پر ایک لشکر آیا ہے اور تمھین قتل کیا چاہتا ہے تم یقین جانوگے اونھون نے کہا کہ ہم بیشک یقین جانینگے اس لیے کہ تم سے ہمیشہ سچ ہی سنا ہے جھوٹ کبھی نہین سنا آپ نے فرمایا کہ تمھین عذاب سخت سے ڈراتا ہون یعنی عذاب آخرت سے یہ سن کے ابو لہب نے کہا تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ اَلِهٰذَا جَمَعْتَنَا خرابی ہو جیو تمھین سارے دن کیا اسی کام کے لیے ہمین اکٹھا کیا تھا اور وہ سب متفرق ہوگئے سورۂ تَبَّتْ يَدَا اَبِي لَهَبٍ تبھی نازل ہوئی اور اوس مین ابو لہب کو اور اوسکی جورو حَمَّالَةَ الْحَطَبِ کو جہنمی فرمایا حمالۃ الحطب کے معنی ہین لکڑی اوٹھانے والی بسبب خست کے سلیے

استدلال لطیف بر افضلیت حضرت ابوبکر

نزول سورہ تبت یدا ابی لہب کے بیان میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سر پر لکڑی کا گٹھا جنگل سے لایا کرتی تھی لہذا حمالۃ الحطب اوسکا لقب ہوا آپ سے مثل ابولہب کے وہ بھی بہت دشمنی رکھتی تھی آپ کی راہ مین واسطے ایذا رسانی کے کانٹے ڈالدیا کرتی تھی بعد نزول سورۂ تبت کے ایکدن ایک پتھر لیکے مسجد حرام مین کہ آپ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وہان بیٹھے تھے آئی خداے تعالی نے اوسکی آنکھون کو آپکے دیکھنے سے اندھا کردیا صرف ابوبکر صدیق کو اوسنے وہان بیٹھا پایا اون سے کہا مینے سنا ہے کہ محمد نے میری ہجو کہی ہے اگر مین اونھین یہان پاتی تو یہ پتھر اونکے سر سے مارتی اور پھر گئی یہ معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوا کہ خداے تعالی نے حمالۃ الحطب کو آپکے دیکھنے سے اندھا کردیا اور اوسکے شر سے آپکو بچایا **حال** عتبہ اور عتیبہ ابولہب کے دو بیٹے تھے رقیہ اور ام کلثوم صاحبزادیان اون دونو کے نکاح مین تھین جب سورۂ تبت نازل ہوئی ابولہب نے اپنے دونو بیٹون سے کہا کہ اگر محمد کی بیٹیون کو تم طلاق نہ دوگے تو مجھسے اور تمسے کچھ علاقہ نہین دونو نے باپ کے کہنے پر عمل کیا اور عتیبہ نے روبرو آپکے جا کے کلمات اور حرکات بے ادبی کے کیے آپنے فرمایا اَللّٰھُمَّ سَلِّطْ عَلَیْہِ کَلْبًا مِّنْ کِلَابِکَ یا اللہ اپنے کتون مین سے ایک کتا اسپر مسلط کردے ابولہب مع اوسکے ایکبار شام کو بقصد تجارت گیا راہ مین ایک منزل مین سنا کہ یہان شیر لگتا ہے ابولہب نے قافلے کے لوگون سے کہا کہ مجھے اپنے اس بیٹے پر محمد کی دعا کا خوف ہے سب نے سارے قافلے کا اسباب جمع کرکے ایک اونچا ٹیلہ قایم کرکے عتیبہ کو اوسپر بٹھایا اور آپ سب تلے اوسکے گرداگرد سوئے رات کو شیر آیا اور عتیبہ کو مار کر چلا گیا وہ تدبیر اونکی کچھ کام نہ آئی عجب حال کفار کا تھا کہ دلون مین راستی اور مستجاب الدعوات ہونا آپ کا منقوش تھا مگر بسبب شقاوت ازلی کے ایمان نہین لاتے تھے **حال** کفار مسلمانون کو بہت تکلیف دیتے تھے یہان تک کہ چند مسلمانون نے باجازت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طرف حبشہ کے ہجرت کی حضرت جعفر بن ابیطالب اور حضرت عثمان بن عفان مع زوجہ اپنی رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی گئے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(حاشیہ: معجزہ — حال عتبہ اور عتیبہ پسران ابولہب کا — معجزہ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

نے اونکے حق مین فرمایا کہ بعد لوط علیہ السلام کے ہجرت عثمانؓ کی مع زوجہ اپنی کے
خدا کے واسطے ہوئی ہی حبشہ مین نجاشی بادشاہ جو تھا اور مذہب نصاریٰ رکھتا تھا اوسنے
مسلمانون کو وہان اچھی طرح جگہ دی کفار قریش کا اس بات سے بہت دل جلا اور اونہون نے
اپنی جانب سے کئی شخصون کو کہ اون مین عمرو بن عاص بھی تھا تحف و ہدایا لیکے پاس نجاشی کے
بھیجا باین غرض کہ مسلمانون کو اپنے پاس جگہ نہ دے وہ لوگ تحف و ہدایا لیکے پاس نجاشی کے
پہونچے اور مطلب عرض کیا نجاشی نے مسلمانون کو دربار مین بمواجہہ فرستادگان قریش بلایا حضرت
جعفر نے جانب اہل اسلام سے گفتگو کی اور کہا کہ ہم لوگ گمراہی مین مبتلا تھے اور بتونکو پوجتے تھے
اور حلال حرام کچھ نہین جانتے تھے اور محض جاہل تھے خدائے تعالیٰ نے اپنے فضل عمیم سے اپنا
پیغمبر بھیجا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنا کلام پاک اونپر نازل فرمایا اور علوم اولین و آخرین اونکو
عنایت کیے کہ اونکے سبب سے ہم لوگ راہ راست پر آئے اور وہ سب بھلے کامون کا حکم کرتے
ہین اور سب برے کامون سے منع کرتے ہین نجاشی نے کہا کہ جو کلام اونپر اوترا ہی اوس مین
سے کچھ پڑھو حضرت جعفر نے سورۂ مریم ابتدا سے پڑھی جب اس آیت پر پہونچے فَكُلِي
وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا نجاشی بادشاہ کو کمال رقت ہوئی یہانتک کہ آنسو اوسکی داڑھی پر
بہے اور کہا کہ یہ کلام اور جو کلام موسیٰؑ پر اوترا تھا دونون کی روشنی ایک روشندان سے ہی اور
اہل اسلام سے کہا کہ بخوشی میرے ملک مین رہو اور کفار کے مدعا کو رد کیا کفار نے عرض کیا
کہ یہ لوگ حضرت عیسیٰؑ علیہ السلام کے حق مین بھی خلاف مذہب بادشاہ کے کہتے ہین نجاشی
نے اہل اسلام سے پوچھا حضرت جعفر نے کہا کہ ہم اونکے حق مین یہ کہتے ہین کہ وہ بندہ
خدا ہین اللہ تعالیٰ نے بحکم کلمۂ کن اونکو بغیر باپ کے مریم طاہرہ کے پیٹ سے پیدا کیا
اور پیغمبر کیا اور متعلق اس بات کی آیتین پڑھین نجاشی نے کہا کہ انجیل مین صفت عیسیٰؑ کی
ایسی ہی لکھی ہے جیسی تم نے بیان کی مرحبا تمھین اور اونھین جنکے پاس سے تم آئے ہو
وہ بیشک پیغمبر خدا ہین تعریف اونکی انجیل مین ہے اور عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت اونکی

اور ایران نجاشی کی بادشاہ تھا ... حضرت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Presented by: Rana Jabir Abbas

دی ہی قسم خدا کی جو کام بادشاہی کا مجھ سے متعلق ہوتا تو مین اونکی خدمت مین حاضر ہوتا
اور اونکو وضو کراتا اور تحفے قریش سکے پھیر دیے اور آدمی بھیجے ہوئے قریش کے محروم
وہان سے پھرے اور اہل اسلام بخوشی مقیم رہے **حال** حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
سے نے ارادہ ہجرت کا حبشہ کو کیا تھا اور مکے سے نکل کر برک الغماد تک کہ چار منزل مکے سے
ہے پہونچے مالک بن دغنہ کہ سردار قوم قارہ کا تھا ملا اور اوسنے حال دریافت کرکے کہا
کہ تم ایسے آدمی نہین ہو کہ مکے سے نکل جاؤ مینے تمھین اپنی پناہ مین لے لیا اور مکان پہ
اونھین پہونچا کر حال پناہ دینے کا سب شرفاے قریش سے ظاہر کیا کفار نے کہا بایں شرط
ہمین منظور ہی کہ یہ قرآن گھر سے باہر اور بآواز بلند نہ پڑھا کرین قرآن سن کے ہمارے
لڑکے بالے فریفتہ ہوتے ہین حضرت ابو بکر صدیق نے چند روز ایسا ہی کیا بعد اوسکے
بیرون صحن خانہ مین ایک مسجد بنائی تہجد مین اور نمازون مین قرآن مجید بآواز بلند پڑھنا
شروع کیا اور ابو بکر صدیق کی یہ عادت تھی کہ جب قرآن مجید پڑھتے بے اختیار اونھین
رقت ہوتی ہمسایونکی عورتین اور لڑکے جمع ہوکے سننے لگے محلے کے کفار نے رئیس پناہ دہندہ
کو یہ حال کہلا بھیجا اوس نے آکر ابو بکر صدیق سے کہا کہ خلاف عہد کرتے ہو میری پناہ
قائم نرہیگی ابو بکر صدیق نے کہا مجھے سواے خدا کے اور کی پناہ مین رہنا منظور نہین بحہ
وہ اپنی پناہ توڑ کر چلا گیا اور ابو بکر صدیق اپنے گھر با مان الٰہی محفوظ رہے **حال** جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانان ہمراہی آپ کے اکثر چھپے رہتے تھے اور اونتالیس
کو شمار اہل اسلام کی پہونچی تھی آپ ارقم کے گھر مین تھے عمر بن الخطاب اور ابو جہل بن ہشام
قریش کے دو بڑے سردار تھے آپ نے دعا فرمائی یا اللہ دین اسلام کو عزت دے
اسلام عمر بن الخطاب یا ابو جہل بن ہشام سے سو حضرت عمر کے حق مین وہ دعا قبول ہوئی
اور دوسرے دن حضرت عمر مشرف باسلام ہوئے قصہ اونکے اسلام کا یہ ہے کہ ایکدن ابو جہل لعین
نے ایک مجمع مین کہ عمر بن الخطاب بھی اوس مین سے تھے متصل خانہ کعبہ کے کہا کہ جو کوئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ کا سر کاٹ لادے مین اوسکو سو اونٹ اور چالیس ہزار درہم دون حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
کہا کہ مین یہ کام کر سکتا ہون ابو جہل نے لات و عزّیٰ کی سو اونٹ دینے کے لیے
بشرط مذکور قسم کھائی اور کعبے مین جاکے ہبل کو گواہ کیا عمر باین قصد روانہ ہوئے
راہ مین ایک شخص سے کہ نعیم بن عبداللہ نام تھا ملاقات ہوئی وہ مشرف باسلام
ہو چکا تھا اوسنے پوچھا کہان جاتے ہو عمر نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ کے قتل کو اوسنے کہا
بنی ہاشم کے انتقام سے کیسے بچوگے عمر نے کہا معلوم ہوتا ہی کہ تمنے بھی دین بدلا
ہی اگر ایسا ہو تو پہلے تمھین ہی قتل کردن اوس نے کہا مین آبا کے دین پر ہون
نیت یہ رکھی کہ حضرت ابراہیم و اسمعیل کے دین پر ہون اور ظاہر مین یہ معلوم ہوا
کہ آبائے مشرکین کے دین پر ہی پھر اوس شخص نے کہا تمھاری بہن اور سعید بن زید
بہنوئی تمھارے بھی مسلمان ہوگئے ہین پہلے اپنے گھر سے قتل شروع کرو عمر نے
کہا کہ کیسے معلوم ہو کہ وہ مسلمان ہوگئے ہین کہا تمھارے ہاتھ کا ذبیحہ نہ کھائینگے
یہ بات سنکے عمر طیش کھا کر اپنی بہن کے گھر کو پھرے اوسوقت اونکے گھر مین
خبابؓ[1] صحابی تھے اور سورۂ طٰہٰ کہ اوسی دنون نازل ہوئی تھی عمر کی بہن اور بہنوئی
کو پڑھا رہے تھے اور کیواڑ دروازے کے بند تھے عمر نے کیواڑ کھلوائے خبّاب
چھپ رہے اور جس صحیفے مین سورۂ طٰہٰ لکھی تھی اوسے چھپا دیا اور عمر نے آکر
پوچھا کہ کیا پڑھتے تھے اونھون نے کہا باتین کرتے تھے پھر عمر نے ایک بکری ذبح کی
اور گوشت اوسکا بھون کر بہن بہنوئی کو کھانے کو کہا اونھون نے عذر کیا عمر کو اونکے اسلام
کا یقین ہوا اور اونکو مارنا شروع کیا یہانتک کہ اونکی بہن کا سر اور منہ خون آلودہ ہوگیا
اونھون نے بیتاب ہو کر کہا چاہو مار و چاہو چھوڑو ہم تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ پر ایمان لائے ہین اور
وہ پیغمبر برحق ہین عمر نے دین اسلام مین اونکی مضبوطی دیکھی اور بہن کے سر اور خون کو
دیکھ کے رحم کھایا الگ ہو گئے ایک گوشے مین جا بیٹھے تھوڑی دیر کے بعد کہا جو تم

[1] خباب بخای معجمہ و بای موحدہ بروزن عبّاد نام صحابی ہے ۱۲ منہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پڑھتے تھے میرے پاس تو لاؤ تب اوس صحیفے کو جس مین سورۂ طٰہٰ تھی نکالا عمر نے چاہا کہ
ہاتھ مین لیکر پڑھین اونکی بہن نے کہا کہ تم نجاست شرک سے آلودہ ہو اور اسکو نہین
چھوتے ہین مگر پاکیزہ لوگ تب عمر نے غسل کیا پھر سورۂ طٰہٰ کو ہاتھ مین لیکر سر سے پڑھا
جب اس آیت کو پہنچے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى عمر نے اوس
کلام معجز نظام سے متاثر ہو کے کہا کیا اچھا کلام ہے اور کیا پاکیزہ بیان ہے خباب عمر کا حال
متاثر سمجھ کے نکل آئے اور کہا کہ کل جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے یا
ابوجہل کے اسلام کے لیے دعا فرمائی تھی سو مین جانتا ہون تمہارے لیے وہ دعا قبول
ہوئی بعد اسکے عمر خباب کے ہمراہ ارقم کے گھر جہان آپ تشریف رکھتے تھے گئے
آپ خبر پاکے دروازے پر نکل آئے اور عمر سے بغل گیر ہو کر اونھین خوب دبایا کہ بند بند
عمر کا ہل گیا اور فرمایا کہ ای عمر مسلمان ہو جا عمر نے کہا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَللّٰهُ اَكْبَرُ باواز بلند فرمایا
سب کے سب مسلمانون نے جو گھر مین تھے آواز تکبیر کی بلند کی اور بہت خوش ہوئے حضرت
عمر نے پوچھا کہ سب کتنے آدمی مسلمان ہو چکے ہین آپنے فرمایا کہ تم سے چالیس کا عدد
پورا ہوا ہے حضرت عمر نے کہا یا رسول اللہ مشرکین عبادت لات و عزیٰ کی علانیہ کرتے ہین
ہم لوگ خدائے وحدہٗ لاشریک کی عبادت کیون پوشیدہ کرین اور اوسی وقت آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے ساتھ ہو کے سب مسلمانون کو ساتھ لیکے مسجد حرام مین آئے اور برملا جماعت
نماز ادا کی اور اوسی دن سے مسلمانون کو بہت قوت و عزت ہوئی صحیح بخاری مین عبداللہ
بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مَا زِلْنَا اَعِزَّةً مُّنْذُ اَسْلَمَ عُمَرُ یعنی ہم ہمیشہ با عزت
رہے جب سے اسلام لائے عمر ف صحیح بخاری مین حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت
ہو کہ ایک دن مین ایک بتخانے مین تھا اور مشرکین نے بت کے لیے قربانی کی بت کے
پیٹ مین سے آواز آئی یا جلیح امر نجیح رجل فصیح یقول لا الٰہ الا اللہ ای شخص ایک

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کام کی بات ہی ایک مرد فصیح کہتا ہو لا الہ الا اللہ اور لوگ یہ آواز سنکے بھاگ گئے مین ٹھہر رہا دوسری رات
پھر مین نے وہی آواز سنی پھر اونھین دنون معلوم ہوا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم طرف لا الہ الا اللہ کے
دعوت کرتے ہین بعض کتب تواریخ مین یہ قصہ روز اسلام عمرؓ کا لکھا ہی اور صحیح بخاری سے یہ معلوم
ہوتا ہی کہ اوس سے پہلے کا قصہ ہی بہر کیف ایک یہ معجزہ آنحضرتؐ کا حضرت عمرؓ نے قبل اسلام مشاہدہ
کیا حال ابو طالب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت حمایت کرتے تھے اور بسبب
اونکی حمایت کے کفار آپ پر باوصف کمال عداوت کے قابو نہین پاتے تھے اور ہمیشہ ابو طالب
سے اس باب مین کہتے تھے مگر ابو طالب اونکی نہین سنتے تھے ایک مرتبہ سب کفار نے مجتمع
ہو کر ابو طالب سے کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حوالے کر دو یا تم سے ہم لڑینگے ابو طالب نے آپکا
حوالے کر دینا قبول نکیا کفار نے ارادہ آپکے قتل کا کیا ابو طالب آپ کو لیکر مع سارے
بنی ہاشم اور بنی مطلب کے ایک شعب یعنی گھاٹی مین واسطے محافظت کے جا بسے اور کفار نے
آپ سے برادری قطع کی اور بہت کوشش کی اس بات مین کسی طرح کوئی بنی ہاشم اور بنی مطلب سے
سلوک نکرے بلکہ بنیون اور سوداگرون کو منع کر دیا تھا کہ ان لوگون کے پاس کچھ چیز نہ بیچتین
اور ایک کاغذ عہدنامہ قطع علاقے کا ان لوگون سے لکھکے خانہ کعبہ مین لٹکا دیا تین سال
تک آنحضرت اور بنی ہاشم اور بنی مطلب وس شعب مین نہایت تکلیف مین مبتلا رہے آخرکار
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بوحی الٰہی اس بات سے اطلاع ہوئی کہ کیڑے نے کاغذ
عہدنامے کو جو کعبے مین لٹکایا تھا بالکل کھا لیا سوائے نام اللہ کے جہان کہین اوس مین تھا
ایک حرف نہین چھوڑا آپنے یہ حال ابو طالب سے کہا ابو طالب نے شعب سے نکل کر یہ بات
قریش سے بیان کی اور کہا کہ اوس کاغذ کو دیکھو اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیان غلط نکلے تو ہم اونھین
دیدینگے اور اگر صحیح نکلے تو اتنا تو ہو کہ تم اس قطع رحم اور عہد بد سے باز آو قریش نے
کعبے پر سے اوتار کے اوس کاغذ کو دیکھا فی الواقع کیڑے نے سوائے نام اللہ کے
سب حرفون کو کھا لیا تھا تب قریش اوس ظلم سے باز آئے اور عہدنامے کو چاک کر ڈالا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور ابو طالب ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و بنی ہاشم و بنی مطلب کے شعب سے نکل آئے
ف عبد مناف کے چار بیٹے تھے ہاشم مطلب عبد الشمس نوفل جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہاشم کی اولاد مین ہین اس طرح کہ ہاشم کے بیٹے عبد المطلب اور عبد المطلب کے عبد اللہ
اور عبد اللہ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مطلب کی اولاد مین بنی المطلب ہین امام شافعی
رحمۃ اللہ اونھین مین سے ہین عبد الشمس کی اولاد مین بنی امیہ ہین امیہ عبد الشمس کا بیٹا تھا
حضرت عثمان بنی امیہ مین ہین اور نوفل کی اولاد مین حضرت جبیر بن مطعم صحابی اور سعید بن جبیر
تابعی ہین بنی مطلب حالت کفر مین بھی مثل بنی ہاشم کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
رہے اسی سبب سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حصہ ذوی القربی کا تقسیم
فرمایا بنی مطلب کو بھی دیا اور اولاد عبد الشمس اور اولاد نوفل کو نہین دیا حضرت عثمان اور
جبیر بن مطعم نے اس باب مین عرض کیا اور کہا کہ بنی ہاشم کی ترجیح کا ہمین انکار نہین اسلیے
کہ خداے تعالی نے آپ کو اون مین پیدا کیا ہی مگر بنی مطلب اور ہم آپ سے ایک سی قرابت
رکھتے ہین اونکی ترجیح کی کیا وجہ ہی آپ نے فرمایا کہ بنی مطلب اور بنی ہاشم مثل ذات واحد
کے ہین یعنی ہمیشہ باہم رہتے ہین ترجیح کی یہ وجہ ہو حال ہمیشہ آپ ابو طالب کو دعوت
طرف اسلام کے کرتے تھے اور باوصف اسکے اونکے دل مین خوب حقیت ملت اسلام
کی ثابت تھی اسلیے کہ باپ دادے کے مذہب کو چھوڑ دینا عار سمجھتے تھے اونھون نے اسلام
قبول نکیا حتی کہ زمانہ اونکی موت کا پہنچا آپنے کہا اے چچا ایکبار کلمہ لا الہ الا اللہ
کہہ لو تو مجھے خداے تعالی سے تمھاری شفاعت کا ٹھکانا ہو ابو طالب نے نہ مانا اور عار سے بچا
سے بچنے کو نار اختیار کی ف صحیح بخاری مین ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا
کہ ابو طالب کو کچھ آپکے سبب سے نفع ہوا وہ آپکی بہت حمایت کرتے تھے آپنے کہا کہ
وہ ٹخنون تک آگ مین ہین اور اگر مین نہوتا تو وہ دوزخ کے تلے کے درجے مین ہوتے جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ابو طالب کی وفات کا کہ وہ بہت حمایت آپ کی کرتے تھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سنہ ۱۰ ذکر وفات خدیجہ

بہت رنج ہوا اور اوسی سال مین حضرت خدیجہؓ کا بھی انتقال ہوا اور اون کے انتقال کا
(یعنی دسوین سال مین ۱۲)
بھی آپ کو بڑا رنج ہوا اس لیے اوس سال کا نام عام الحزن رکھا تھا حضرت خدیجہؓ کا
بہت بڑا رتبہ تھا حتی کہ حدیث مین وارد ہی کہ زبانی حضرت جبرئیلؑ کے خدایتعالی نے حضرت خدیجہؓ
کو بشارت بہشت کی اور سلام کہلا بھیجا تھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پونہچایا
بعد وفات حضرت خدیجہؓ کے آپ کے دو نکاح قرار پائے ایک بکر یعنی عایشہ بنت ابی بکر صدیقؓ
(یعنی کنواری ۱۲)
سے کہ وہ اون دنون مین چھہ برس کی تھین مکے مین اونکا نکاح ہوا اور مدینے مین جب
نو برس کی ہوئین زفاف ہوا دوسری ثیب یعنی سودہؓ بنت زمعہ اونسے مکے مین نکاح ہوا اور
آپ کے ساتھ مدینے مین آئین اور ہمیشہ ازواج مطہرات مین ہین **حال** جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم دعوت اسلام مین بہت کوشش کرتے تھے مگر کفار مکہ بہت تکلیفین دیتے تھے اور راہ
پر نہین لاتے تھے ایکبار آپ طائف کو تشریف لیگئے اور وہان کے لوگون کو طرف اسلام کے
دعوت کی تین شخص وہان سردار تھے عبدیالیل اور مسعود اور حبیب اونسے اور سب وہان کے
شرفا سے اسلام کے لیے کہا اونھون نے قبول نکیا بلکہ وہان کے سفلے لوگون کو بہکا کے
آپکو بہت تکلیف پونہچائی آپ وہان سے بہت ملول ہوکے پھر آئے اور طائف کی راہ مین
عتبہ اور شیبہ کا کہ سرداران قریش مین سے تھے ایک باغ تھا اوس مین آپ جب پونہچے درختون
کے سایے مین ٹھہرے اوسوقت عتبہ اور شیبہ بھی اپنے باغ مین تھے اونھون نے اپنے غلام کے
ہاتھ کہ عداس نام نصرانی تھا بمقتضاے قرابت رحم کھانے انگور بھیجے آپنے کھانے سے پہلے کہا
بسم اللہ الرحمن الرحیم عداس نے کہا کہ اس بستی مین تو مین نے یہ نام کبھی نہین سنا آپنے پوچھا کہ تو کہان سے رہتا ہی اور
کہا نینوی شہر مین آپنے کہا میرے بھائی یونس کی بستی مین عداس نے پوچھا کہ یونس تمھارے بھائی
کیسے ہوئے آپنے فرمایا یونس پیغمبر تھے مین بھی پیغمبر ہون عداس نے آپ کا نام پوچھا آپنے
فرمایا محمد عداس نے کہا کہ مین نے تمھارا وصف انجیل مین اور توریت مین پایا ہی مدت سے مین تمھارے
مبعوث ہونے کا منتظر تھا اور مسلمان ہوگیا اور ہاتھ پانون آپکے چومے جب عتبہ اور شیبہ کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پاس پہونچا اونھون نے ہاتھ پانون چوما اوسکا دور سے جہان بیٹھے تھے وہین سے دیکھا تھا کہا کہ اس شخص نے تجھے فریب دیا اوسنے کہا کہ پیغمبر ہین ساری زمین پر اون سے کوئی بہتر نہین جب آپ بطن نخلہ مین کہ ایک دن کی راہ پر مکہ سے ہی پہونچے رات کو وہان ہوگئے آپ قرآن مجید نماز مین پڑھتے تھے سات یا نو جن نینوی کے وہان پہونچے اور کلام اللہ سن کے ٹھہر گئے جب آپ نماز پڑھ چکے وہ ظاہر ہوئے آپ نے اونھین اسلام کی طرف دعوت کی وہ سب بے توقف مسلمان ہوگئے اور اونھون نے اپنی قوم کو جاکے اسلام کی طرف دعوت کی سورۂ احقاف مین آیۂ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ مین اسی قصے کی طرف اشارہ ہی پھر آپ مکے کو تشریف لیگئے اور بدستور ہدایت خلق اللہ اور دعوت اسلام مین مشغول ہوئے

فصل چھٹی معراج کے بیان مین

ایام اقامت مکے مین گیارھوین سال نبوت سے معراج ہوئی آپ اُمّ ہانی بنت ابی طالب کے گھر تشریف رکھتے تھے چھت شق ہوئی اور حضرت جبرئیل تشریف لائے اور آپ کو اوٹھا کے مسجد حرام مین لے گئے اور وہان سینہ مبارک اور شکم کو شق کیا اور آب زمزم سے دل مبارک کو اور سب اندرون سینہ اور شکم کو دھویا اور سونے کا طشت ایمان اور حکمت سے بھر کے لائے تھے اوس سے آپ کے دل کو بھر دیا بعد ازین براق کو جنت سے لائے تھے اور وہ جانور تھا خچر سے قد مین کچھ نیچا اور دراز گوش سے اونچا آپ کی سواری کے واسطے پیش کیا ایسا تیز رفتار تھا کہ جہان تک نگاہ پہونچتی تھی ایک قدم اوسکا ہوتا تھا جب آپنے سوار ہونے کا قصد کیا براق شوخی کرنے لگا حضرت جبرئیل نے کہا ای براق تو کیون شوخی کرتا ہی تجھپر ایسا شخص سوار ہوتا ہی کہ اللہ تعالی کے نزدیک اوس سے زیادہ رتبہ ہی براق شرما کے پسینا پسینا ہوگیا صحیح ترمذی مین یہ روایت اسی طرح مذکور ہی اور بعضے کتب تواریخ مین لکھا ہی کہ براق نے درخواست کی کہ قیامت کے دن آپ میری ہی پشت پر سوار ہون اور آپ نے اوسکی اس درخواست کو قبول فرمایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر آپ سوار ہوئے اور حضرت جبرئیلؑ ہمراہ تھے اور مسجد اقصی یعنی بیت المقدس کو تشریف لیگئے وہان ارواح انبیاے کرام کی حاضر تھین آپ نے امام ہوکے بموجب حکم خدا تعالی کے دو رکعت نماز پڑھی بعد ازین سب پیغمبر حمد الٰہی بجا لائے حضرت ابراہیم اور موسی اور داؤد اور سلیمان اور عیسی علیہم السلام نے حمد الٰہی مین خطبۂ بلیغ پڑھا اور اوس مین نعمتین جو اون سے علاقہ رکھتی تھین بیان کین جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حمد الٰہی مین نعماے متعلقہ بذات خود بیان فرمائین جنسے افضلیت آپ کی سب انبیاے کرام پر ثابت ہوتی تھی چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اون صفات کو سن کے انبیاے کرام کو خطاب کرکے کہا بِهٰذَا فَضَلَكُمْ مُحَمَّدٌ یعنی بسبب انھین صفات کے محمد تم سے افضل ہوئے بعد ازین آپ آسمان کو تشریف لیگئے جب پہلے آسمان پر پہنچے دروازہ حضرت جبرئیلؑ نے کھلوایا فرشتے نے جو دربان فلک تھا پوچھا کون ہی کہا جبرئیل کہا تمھارے ساتھ کون ہی کہا محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کہا کیا وہ بلائے گئے ہین کہا ہان کہا مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَاءَ خوشی ہو اونھین اچھا آنا آئے اور دروازہ کھولا آپ آسمان اول مین داخل ہوئے وہان حضرت آدم علیہ السلام کو دیکھا حضرت جبرئیلؑ نے کہا کہ یہ تمھارے باپ آدم ہین انھین سلام کرو آپ نے سلام کیا حضرت آدمؑ نے جواب سلام دیا اور کہا مَرْحَبًا بِالْاِبْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ خوشی ہو جیو فرزند نیک اور نبی نیک کو اور آپ نے دیکھا کہ کچھ گوری گوری صورتین حضرت آدم کے سیدھی طرف سے نظر آتی تھین اور کچھ صورتین کالی کالی اونکے بائین طرف نظر آتی تھین جب حضرت آدمؑ داہنی طرف دیکھتے خوش ہو جاتے اور جب بائین طرف دیکھتے ناخوش ہوتے حضرت جبرئیلؑ نے بیان کیا کہ داہنی طرف اونکی اولاد نیک کی صورتین نظر آتی ہین جو بہشتی ہین اسلیے اونھین دیکھ کر حضرت آدمؑ خوش ہو جاتے ہین اور بائین طرف اونکی اولاد بد کی صورتین نظر آتی ہین جو دوزخی ہین اسلیے اونھین دیکھ کر ناخوش ہو جاتے ہین پھر دوسرے آسمان پر تشریف لیگئے وہان بھی حضرت جبرئیلؑ نے دروازہ کھلوایا فرشتہ دربان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے نے پوچھا کون ہی کہا جبرئیل کہا کون ساتھ ہی کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہا کیا بلائے گئے ہین کہا ہان کہا مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَاءَ خوشی ہوا ونھین اچھا آنا آئے اور وہان آپ نے حضرت یحییٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کو دیکھا حضرت جبرئیل ع نے کہا یہ یحییٰ اور عیسیٰ ہین انھین سلام کرو آپ نے سلام کیا اون دونو صاحبون نے جواب سلام دیا اور کہا مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ خوشی ہو جیو برادر نیک اور نبی نیک کو بعد آزین تیسرے آسمان پر آپ تشریف لیگئے اور حضرت جبرئیل ع نے بدستور دروازہ کھلوایا وہان کے دربان نے بھی ویسی گفتگو کی جیسے دربان آسمان اول و دوم نے کی تھی اور اوس آسمان پر حضرت یوسف علیہ السلام سے ملاقات ہوئی آپ نے فرمایا اونھین ایک شطر حسن کا ملا ہی شطر کے معنی ہین نصف اور بھی ایک حصہ یعنی نصف حسن حضرت یوسف کو ملا اور نصف سارے عالم کو یا ایک حصہ کا ملا حسن کا اونھین ملا حضرت جبرئیل ع نے کہا یہ یوسف ع ہین انھین سلام کرو آپنے سلام کیا اونھون نے جواب سلام دیا اور کہا مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ پھر چوتھے آسمان پر تشریف لیگئے اور حضرت جبرئیل ع اور فرشتہ دربان سے حسب سابق گفتگو ہوئی اور وہان حضرت ادریس سے ملاقات ہوئی اور اونکے سلام و جواب و مرحبا حسب سابق ہوا مگر اونھون نے آپ کو الْاَخِ الصَّالِحِ کہا حالانکہ وہ آپ کے اجداد مین ہین قیاس مقتضی اس بات کو ہی کہ الْابْنِ الصَّالِحِ کہتے مثل حضرت آدم اور حضرت ابراہیم علیہما السلام کے علمانے اسکی توجیہ مین یہ بات لکھی ہی کہ حضرت ادریس نے براہِ تعظیم آپ کو الْاَخِ الصَّالِحِ کہا فقط بعد ازین آپ پانچوین آسمان پر تشریف لیگئے اور بعد گفتگوے معمولی دربان و جبرئیل علیہما السلام کے اوس آسمان مین جب داخل ہوئے حضرت ہارون علیہ السلام سے ملاقات ہوئی اون سے سلام و جواب و مرحبا بدستور سابق ہوا بعد ازین چھٹے آسمان کو آپ تشریف لیگئے وہان بھی دربان سے گفتگو مثل سابق ہوئی اور سلام اور جواب و مرحبا بھی مثل سابق ہوا اور جب وہان سے بڑھے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام رو دئے اور کہا کہ میرے بعد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ نوجوان پیغمبر ہوا اور اسکی امت کے آدمی میری امت سے زیادہ بہشت مین جائینگے
مقصود اونکا تاسف تھا اپنی امت کے حال پر کہ بسبب نافرمانیون کے زیادہ بہشت مین
جانے سے محروم رہے بعد ازین ساتوین آسمان کو تشریف لیگئے اور بعد کھلوانے دروازے
کے اور ہونے گفتگو حسب سابق کے اوس آسمان پر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام
سے ملاقات ہوئی کہ بیت المعمور سے پیٹھ لگائے بیٹھے تھے آپ نے فرمایا کہ بیت المعمور
مین ہر روز ستر ہزار فرشتے نئے داخل ہوتے ہین کہ پھر اوس مین نہین آتے اور
حضرت جبرئیل ؑ نے کہا کہ یہ باپ تمہارے ابراہیم ؑ ہین انھین سلام کرو آپ نے
سلام کیا اونھون نے جواب سلام دیا اور کہا مرحبا لابن الصالح والنبی الصالح
بعد ازین سدرة المنتہی کے پاس تشریف لیگئے وہ بیری کا درخت ہے بڑا عظیم الشان آپنے
فرمایا کہ اوسکے پتے اتنے ہین جیسے ہاتھی کے کان اور اوسکے بیر ایسے جیسے مٹکے
ہجر کے ہجر ایک شہر کا نام ہے وہان کے مٹکے بہت بڑے ہوتے ہین اور آپ نے
فرمایا کہ اوس پر بیشمار ٹڈّے سونے کے تھے یعنی فرشتے اس صورت کے آپ نے آگے جانیکا
قصد کیا حضرت جبرئیل ؑ وہان ٹھہر گئے آپنے سبب پوچھا کہا کہ مجھے یہان سے اوپر جانے
کی طاقت نہین ہے اگر یک سر موی برتر پرم ✣ فروغ تجلی بسوزد پرم ✣ اگر بال بھر
مین اوپر اوڑون روشنی تجلی کی جلاوے پر میرے کتب سیر مین لکھا ہے کہ وہان سے
براق کو آپنے چھوڑا وہان رفرف سبز آیا کہ روشنی اوسکی آفتاب کی روشنی پر غالب
تھی اوسپر آپ کو بٹھایا رفرف لغت مین بچھونے کو کہتے ہین غرض وہ رفرف مسند سبز
زرین نورانی تھا مثل تخت روان کے آپ کو اوسپر سوار کیا اور وہ آپ کو کرشمے عجیبہ
سب مکانات آسمانی اور حجب نورانی طی کراکے عرش تک لے گیا حال اللہ جل جلالہ
سے آپ کو ایسا قرب حاصل ہوا کہ کبھی کسی نبی کو حاصل نہین ہوا اور نکوئی فرشتہ اس قرب کو
کبھی پہنچا اور اللہ تعالی نے آپ سے کلام کیا اور آپ کو دیدار مبارک اپنا دکھلایا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شرف قرب اتم اور دیدار سے مشرف ہوئے آپنے بالہام
ربانی کہا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ سب عبادتین زبانی اور بدنی
اور مالی اللہ کے لیے ہین اللہ جل جلالہ نے فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ سلام تیرا ای پیغمبر اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی پھر آپ
نے فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ سلام ہمپر اور خدا کے نیک
بندون پر فرشتون نے کہا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ ہم گواہی دیتے ہین کہ کوئی لائق عبادت کے نہین سواے اللہ کے اور گواہی
دیتے ہین کہ محمد بندے اوسکے ہین اور رسول اوسکے نکتہ آپ کا اوسوقت التحیات للہ
آخر تک کہنا ایسا ہوا جیسا بوقت حاضر ہونیکے حضور بادشاہ مین کورنش وتسلیمات بجالاتے
ہین اور خدائے تعالی کا السلام علیک آخر تک فرمانا ایسا جیسے بادشاہ اپنے مقرب
کا سلام بکمال مہربانی وتوقیر لیتے ہین پھر آپ کا السلام علینا آخر تک کہنا ایسا ہوا جیسے
مقربان بادشاہی جو عالی ہمت ہوتے ہین بوقت توجہ بادشاہی اپنی طرف اور لوگون
کو یاد کرتے ہین کہ وہ بھی مشمول مراحم شاہی ہوجائین پھر ملائکہ کا اشہدان لا الہ الا اللہ
آخر تک کہنا ایسا ہی جیسے حاضران دربار شاہی کسی امیر مقرب پر عنایت خاص اور مکرمت
بالاختصاص دیکھکے بادشاہ کی مدح وثنا اور اوس امیر کی تعریف اور مستحق تقرب ہونا
بیان کرتے ہین چونکہ نماز معراج المومنین ہے واسطے یاددہی حال معراج جناب سید الرسل
صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم ہوا کہ نماز کے قعود مین یہ سب عبارت پڑھی جاوے قعود نماز کی
سب ہیأتون مین بندے کی توقیر پر زیادہ دلالت کرتاہی کہ گویا بادشاہ کے حضور سے بندے
کو بسبب کمال عنایت کے اجازت بیٹھنے کی حاصل ہوئی اسی جہت سے پڑھنا التحیات کا کہ
بوقت کمال توقیر جناب سید الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کے عبارت اوسکی حاصل ہوئی تھی
قعود مین مقرر ہوا نکتہ ثانیہ بعضے گنہگارون کے دل مین یہ گمان ہوتاہی کہ جناب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بعد قرب تمام جناب خالق کریم وحصول شرف کلام و دیدار و دیگر نعماے عظیمہ آپ نے مراجعت فرمائی مشہور ہی کہ بستر مبارک ہنوز گرم تھا اور زنجیر حجرے کی ہنوز ہلتی تھی اور روضۃ الاحباب مین زمانۂ آمد ورفت تین ساعت لکھا ہی پس اس عالم مین اثر توقف اور طول سیر کا معلوم نہین ہوتا تھا حضرت شیخ مجدد الف ثانی و دیگر صوفیۂ کرام نے لکھا ہی کہ معراج مین آپ کا تشریف لیجانا از قبیل عالم آخرت ہی کہ اوس عالم مین بڑی گنجایش ہی ایک لمحے مین صدہا سال کے کام ہو سکتے ہین حال صبح کو آپ نے اس حال کو بیان فرمایا کفار نے جھٹلایا اور ٹھٹھا کرنے لگے بعضون نے اون مین سے جھپٹ کے ابوبکر صدیق رض سے کہا کہ تم اب بھی محمد کو سچا کہوگے وہ کہتے ہین کہ رات مین بیت المقدس اور سب آسمانون کی سیر کر آیا ابوبکر صدیق رض نے کہا کہ اگر وہ یہ بات کہتے ہین تو بیشک سچے ہین اور آپ کے حضور مین حاضر ہوکے احوال معراج سنکے بخوبی تصدیق کی اسی سبب سے اونکا لقب صدیق ہوا چنانچہ حاکم نے روایت کی ہی اور بعضے ضعیف الایمان مرتد ہوگئے حال کافرون نے کہا کہ آسمانون کا حال تو ہمین معلوم نہین مگر بیت المقدس کو ہم نے دیکھا ہی اور خوب جانتے ہین کہ تم وہان کبھی نہین گئے ہو بھلا نقشہ بیت المقدس کا اور شرح اوسکے مکانات کی تو بیان کرو آپ شب مین تشریف لیگئے تھے اور کچھ ضرورت آپ کو نقشے کے دریافت کرنے کی نتھی بایں جہت آپ کو نقشے کے بیان مین تامل ہوا خدا یتعالیٰ نے بیت المقدس کو آپ کے سامنے کر دیا آپنے دیکھکر بخوبی نقشہ بیان کر دیا کافر لاجواب ہوے اور آپ نے اونکے قافلے کا کہ بجانب شام تجارت کو گیا تھا حال بیان کیا کہ وہ بدھ کے روز مکے مین داخل ہونگے اوسدن قافلہ قریب شام تک نہ آیا اللہ تعالیٰ نے دن کو اتنا بڑھا دیا کہ قافلہ مکے مین داخل ہوگیا بالجملہ خدا یتعالیٰ نے ہر طرح اس عطیۂ عظمیٰ کی صورت تصدیق کی نمایان کی

بیان مین بات کا کہ معراج مین آپ کا تشریف لیجانا از قبیل عالم آخرت ہے

معجزہ ۱۲

معجزہ ۱۳

باب دوم احوال ہجرت کے بیان مین تا وفات

فصل اول مقدمات ہجرت اور حالات کے بیان مین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

اور نوبت قتال اور جدال کی پونہچے گی بعد ازان ایک شخص نے کہا کہ میری راے مین یہ ہی کہ محمد کو یہان سے نکال دو وہ یہان نرہین گے ہم اونکے شر سے محفوظ رہین گے شیخ نجدی نے کہا کہ یہ راے بھی ناصواب ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اوری اور ساحر البیانی معلوم ہی جہان جائین گے لوگون کو مسخر کرلین گے اور تابعین اونکے اون سے جاملین گے زور پیدا کرکے ہم پر چڑھ آئین گے اور ہنگامہ آراے جدال وقتال ہونگے بعد ازان ابوجہل نے یہ راے نکالی کہ ہر قبیلہ قریش مین سے ایک ایک آدمی منتخب ہو اور رات کو سب مجتمع ہوکے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مکان پر جاکے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرین بنی ہاشم سارے قبائل قریش سے طاقت مقاومت کی نہین رکھتے بالضرورة دیت یعنی خونبہا پر راضی ہوجائین گے اور ہم لوگ دیت بے تکلف ادا کردین گے ابلیس لعین نے اس امر کو نہایت پسند کیا اور اسبات پر مشورہ ختم کرکے عزم بالجزم اس امر کا کرکے وہان سے اوٹھے اللہ جل جلالہ نے اس سب مشورے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہونچائی آیت وَاِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْکَ اَوْ یَقْتُلُوْکَ اَوْ یُخْرِجُوْکَ ط وَیَمْکُرُوْنَ وَیَمْکُرُ اللّٰہُ ط وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ ○ مین اسی بات کا ذکر ہی اور حکم نازل ہوا کہ تم مدینے کو ہجرت کر جاؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کے وقت ابوبکر صدیق کے گھر تشریف لیگئے اور اون سے تنہائی مین حال بیان کیا اور کہا کہ تم رفیق ہو ابوبکر صدیق نے عرض کیا کہ مینے دو اونٹنیان اسی سفر کے لیے خریدی ہین آپ نے فرمایا کہ اون مین سے ایک مجھے اوس قیمت کو دو جس قیمت کو تم نے لی ہی ابوبکر صدیق رض نے کہا کہ آپ کے ویسے ہی نذر ہی آپ نے فرمایا نہین یہ تو ہم بقیمت ہی لین گے حضرت ابوبکر رض نے کہا بہت خوب ف باآنکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مال ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بے تکلف خرچ کرتے تھے اپنا ہی مال سمجھتے تھے اس اونٹنی کی قیمت دینے مین کیون اصرار کیا سبب اسکا محدثین نے یہ لکھا ہی کہ آپ نے چاہا کہ اس عبادت عظمی مین صرف مال اپنی ذات کا ہی ہو حال رات کو آپ دولتخانے مین تھے کہ جماعت

ف وہ ابو البختری تھا ۱۲ معالم

ف ترجمہ اور جب مکر کرتے تھے کافر لوگ کہ تجھکو قید کرین یا قتل کرین یا نکال دین اور وہ داؤ کرتے تھے اور اللہ داؤ کرتا تھا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہی

نکتہ دین ذات کا مال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بوقت ہجرت حضرت ابوبکر صدیق کی اونٹنی بقیمت کیون لی اور مال ابوبکر بلا تکلف خرچ کرتے تھے

Presented by: Rana Jabir Abbas

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے وقت کرامت مین عباد صالحین کو بالخصوص یاد فرمایا
گنہگارون کا ذکر نکیا جواب اسکا بعضے بزرگون نے خوب لکھا ہی وہ یہ ہی کہ ممکن نہ تھا کہ ایسے
وقت مین آپ گنہگارون کو یاد نکرتے آپ رحمۃ للعالمین تھے اور نظر عنایت آپ کی گنہگارون
پر زیادہ تر تھی سو آپ نے اوس مقام قرب وحضور مین گنہگارون کو صالحین سے پہلے یاد فرمایا
اسطرح کہ ایکطرح رتبہ اونکا صالحین سے بڑھ گیا یعنی آپ نے اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا بصیغہ متکلم
مع الغیر فرمایا سلام ہم سب پر اَلسَّلَامُ عَلَیَّ سلام مجھ پر بصیغہ متکلم واحد نفرمایا سو گنہگارون کو
آپ نے بنظر غریب پروری اپنے ساتھ شامل کر لیا اور صالحین سے پہلے اونھین یاد کیا
ف کہ مستحق کرامت گنہگار اند حال اللہ جل جلالہ نے اوس رات مین ایسے علم اور بعض
آپکو عطا فرمائے کہ زبان بیان اوسکے اظہار سے کوتاہ ہی خود خدا نے تعالی نے مبہم رکھا
ہی فرمایا ہی فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی پس وحی بھیجی خدائے تعالی نے طرف بندے اپنے
کے جو کچھہ کہ وحی بھیجی اور اللہ تعالی نے پچاس وقت کی نماز آپ کی امت پر فرض کی آپ
وہان سے پھرے جب چھٹے آسمان پر حضرت موسی علیہ السلام کے پاس آئے اونھون نے
پوچھا کہ تمھاری امت پر کیا فرض ہوا آپ نے کہا پچاس وقت کی نماز ہر روز حضرت موسی
نے کہا کہ تمھاری امت سے پچاس وقت کی نماز ہرگز نہو سکے گی مین نے معاملہ بنی اسرائیل
کا خوب بھگتا ہی اور بہت تدبیرین اونکی ہدایت اور اطاعت کی کرتا رہا ہون مجھے حال خوب
معلوم ہی تم اپنے رب کے پاس پھر جاؤ اور خدائے تعالی سے اپنی امت کے لیے تخفیف
چاہو آپ نے بموجب مشورہ موسی علیہ السلام کے کیا اور خدائے تعالی نے دس نمازون کی
تخفیف کی چالیس رکھین پھر جب حضرت موسیٰ کے پاس آئے اونھون نے پھر تقریر مثل سابق
کے کی اور آپ پھر گئے اور دس کی پھر تخفیف ہوئی اسی طرح ہر بار تخفیف ہوتے ہوتے
دس کو پہنچی اور پھر بموجب مشورہ حضرت موسی علیہ السلام کے جب مراجعت کی تو خدائے تعالی
نے پانچ وقت کی نماز رکھی پھر حضرت موسی علیہ السلام نے کہا کہ تمھاری امت سے اسکا ذرا ایک آدھ

ذکر فرضیت نماز پنجگانہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

نماز بھی نہو سکے گی پھر جاؤ اور خدا تعالی سے تخفیف چاہو آپ نے فرمایا کہ مین نے یہانتک اللہ جل جلالہ کے حضور مین بار بار عرض کیا کہ اب مجھے عرض کرنے مین شرم آتی ہی مین نے پانچ وقت کی نماز قبول کر لی اسی وقت عرش سے ندا آئی أمضيت فريضتي وخففت عن عبادي پورا کیا مین نے فرض اپنا اور تخفیف کی اپنے بندون سے یعنی ہر نیکی کا دس گونہ ثواب ہوتا ہی پس پانچ نمازین بحساب ثواب کے پچاس ہوئین یعنی کہ خدا تعالی نے پہلے فرض کی تھین اور بندون کو آسانی ہو گئی کہ پانچ ہی نمازین پڑھین گے اور پچاس کا ثواب پاوینگے **ف** صحیح بخاری مین تو فرض ہونا پچاس نمازون کا شب معراج مین اور حسب شرح سابق تخفیف ہو کے پانچ کا رہنا مذکور ہی روزون کا ذکر نہین اور بعض کتابون مین فرض ہونا چھ مہینے کے روزون کا اور تخفیف ہو کے ایک مہینے کے رہنا بھی مذکور ہی **ف** آپ کے سامنے شب معراج مین تین پیالے پیش ہوئے ایک دودھ کا اور ایک شہد کا اور ایک شراب کا آپ نے دودھ کا پیالہ لیا حضرت جبرئیلؑ نے کہا اخترت الفطرة تم نے اختیار کیا فطرت اسلام کو دودھ کو اللہ تعالی نے بہت لطیف اور نافع بنایا ہی مدار حیات آدمی کا کھانے اور پینے پر ہی سو دودھ بجاے کھانے اور پانی دونون کے ہو جاتا ہی پس دودھ مادۂ حیات جسمانی ہی جس طرح ایمان مادۂ حیات روحانی ہی سو دودھ صورت مثالی تھی ایمان اور اسلام کی آپ نے اوسکو اختیار کیا تا کہ آپ کی امت مین ایمان و اسلام قائم رہے بعضے روایات مین پیش ہونا پیالون کا پاس سدرة المنتہی کے مذکور ہی اور بعضے روایات مین بیت المقدس مین دونون روایتون کی تطبیق کے لیے بعضے علما نے لکھا ہی کہ دونون جگہ پیش ہوئے **ف** شب معراج مین آپ نے بہشت اور دوزخ کی بھی اور بہت امور عجیبہ مشاہدہ کیے مگر کتب تواریخ مین اکثر امور عجیبہ جو مذکور ہین [illegible] نشان کتب معتبرۂ حدیث مین نہین مشکوۃ شریف کی کتاب الرویا مین بروایت

پیش ہونا پیالون کا شب معراج مین

[illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas

بخاری ایک حدیث ہی جس مین خواب مین مشاہدہ کرنا آپ کا اوس جنس کے امور کو مذکور ہی جیسے شب معراج مین لوگ ذکر کرتے ہین اس مقام پر وہ حدیث ذکر کیجاتی ہی حال جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو بعد نماز لوگون سے پوچھا کرتے تھے کہ تم نے کوئی خواب دیکھا ہی جو کوئی بیان کرتا آپ اوسکی تعبیر ارشاد کرتے ایک دن آپ نے لوگون سے حسب معمول پوچھا کسی نے کوئی خواب بیان نکیا آپ نے فرمایا کہ رات مین نے دیکھا کہ میرے پاس دو شخص آئے اور مجھے اوٹھا کے لیچلے ایک میدان صاف مین پونہچے وہان دیکھا کہ ایک شخص بیٹھا ہی اور اوسکے سرکے پاس ایک شخص کھڑا ہی اور اوسکے ہاتھ مین ایک آنکڑا ہی اوس آنکڑے کو اوس بیٹھے کے منہ مین ڈال کے ایک طرف کا کلپھڑا اوسکا چیرتا ہی پشت تک پھر آنکڑے کو نکال کے دوسرا کلپھڑا چیرتا ہی پشت تک اتنی دیر مین پہلا کلپھڑا اوسکا درست ہوجاتا ہی آپ نے پوچھا یہ کون ہین ہمراہیون نے کہا آگے چلو آپ آگے چلے دیکھا کہ ایک آدمی چت لیٹا ہی اور ایک آدمی اوسکے سرکے پاس کھڑا ہی اور اس زور سے پتھر اوسکے سر مین مارتا ہی کہ سر اوسکا چپٹی ہوجاتا ہی دماغ پاش پاش ہوجاتا ہی اور پتھر لڑھک جاتا ہی وہ شخص اوس پتھر کے اوٹھانے کو جاتا ہی جب تک وہ پتھر اوٹھا کے لاتا ہی اوس لیٹے آدمی کا سر درست ہوجاتا ہی پھر وہ پتھر مارتا ہی اور سر کو چپٹی کر دیتا ہی اور پتھر لڑھک جاتا ہی اور وہ پتھر کو اوٹھانے کو جاتا ہی اور پھر سر درست ہوجاتا ہی پھر پتھر مارتا ہی آپ نے دونون ہمراہیون سے پوچھا کہ یہ کون ہین اونھون نے کہا آگے چلو آگے چلے دیکھا کہ ایک غار ہی اوپر سے تنگ بھیتر سے کشادہ مثل تنور کے اور اوس مین آگ جلتی ہی اور کچھ مرد ننگے اور کچھ عورتین ننگی ہین آگ اونھین جلاتی ہی اور آگ کے زور سے وہ تلے سے اوپر اوٹھتے ہین اتنا کہ قریب نکلنے کے ہوجاتے ہین پھر بھیتر کو چلے جاتے ہین آپ نے پوچھا یہ کون ہین دونون ہمراہیون نے کہا آگے چلو آگے چلے دیکھا کہ ایک نہر ہی خون کی اور ایک آدمی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اوسکے بیچ مین ہی اور باہر نکلنا چاہتا ہی اور کنارے پر ایک آدمی ہی کہ اوسکے ہاتھ مین
پتھر ہین اوسنے بھیتر والے آدمی کو مار کے پھیر دیتا ہی آپ نے پوچھا کہ یہ کون ہین
دونون ہمراہیون نے کہا آگے چلو آگے چلے دیکھا کہ ایک باغ سبز ہی اوس مین ایک
بڑا درخت ہی اوسکی جڑ مین ایک بڈھا ہی اور کچھ لڑکے اور قریب وہان سے ایک
شخص آگ جلا رہا ہی آپ کو دونون آدمی درخت پر چڑھا لیگئے درخت کے بیچ مین ایک گھر
مین داخل کیا بہت خوب اور خوشنما اور زیبا نہایت قابل تعریف کے اوس مین کچھ
مرد ہین بڈھے اور جوان اور عورتین اور لڑکے بعد اسکے اوس گھر سے نکال کے
درخت پر اوپر کو چڑھایا اور ایک اور گھر مین داخل کیا کہ پہلے گھر سے بھی اچھا تھا دیکھا
کہ اوس مین بڈھے اور جوان ہین آپ نے اون دونون شخصون سے کہا کہ تم دونون
نے ساری رات مجھے پھرایا بیان تو کرو حقیقت ان چیزون کی جو دیکھین اونھون نے
کہا جسکے کلپھڑے چیرے جاتے ہین وہ شخص ہی جو جھوٹ بولتا ہی اور جھوٹی بات اوسکی
مشہور ہو جاتی ہی اور جس آدمی کا سر پتھر سے کچلا جاتا تھا وہ ہی جو قرآن مجید یاد کرے
اور رات کو سو رہے قرآن نہ پڑھے اور دن کو اوسکے موافق عمل نہ کرے قیامت تک
اوسکے ساتھ ایسا ہی معاملہ ہوگا اور مرد اور عورتین برہنہ جو آگ مین جلتے غار مثل
تنور مین نظر پڑین وہ زناکار مرد اور عورتین ہین اور خون کی ندی والا آدمی سود خوار
ہی اور بڈھا جو درخت کی جڑ مین دیکھا حضرت ابراہیم ہین اور لڑکے اولاد لوگون
کی اور آگ جلانے والا فرشتہ داروغہ دوزخ مالک تھا اور پہلا گھر جو دیکھا عام مومنین
کا گھر ہی بہشت مین اور دوسرا گھر اوس سے اچھا شہدا کا گھر ہی اور ہم دونون جبرئیل
اور میکائیل ہین سر اوٹھا کے دیکھو دیکھا تو ایک ابر سفید سا نظر پڑا کہا یہ تمہارا گھر ہی
آپ فرماتے ہین کہ مین نے کہا مجھے چھوڑ دو مین اپنے مکان مین داخل ہون کہا
ابھی تمھاری عمر باقی ہی بغیر اوسکے پورا کیے تم اس گھر مین داخل نہین ہو سکتے حال

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کفار نے آنکے دروازۂ مبارک گھیر لیا اور وہان مجتمع ہوئے آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو
اپنے بستر پر لٹا دیا اور ردائے مبارک کو اونھون نے اوڑھ لیا اور اونسے آپ نے فرمایا
کہ کفار تمھین کچھہ ضرر نہ پونہچا سکینگے اور آپ کے پاس جو لوگون کی امانتین تھین حضرت علیؓ
کو دیدین اور اونسے کہا کہ یہ مالکون کو پونہچا کے مدینے مین آئیو اور آپ دروازے سے
نکلے اور اول سورۂ یٰسٓ فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ تک پڑھ کے ایک مٹھی خاک
جماعت کفار پر پھینک ماری ہر کافر کے سر اور منہ پر اور آنکھون مین پونہچی اور آپ صاف
نکل گئے کسی کو نظر نہ آئے تھوڑی دیر کے بعد ایک شخص کہ وہ شیطان تھا وہان موجود
ہوا اور پوچھا کہ کس فکر مین کھڑے ہو اونھون نے کہا کہ بقصد محمد کھڑے ہین شیطان
نے کہا کہ وہ تمھاری آنکھون مین اور سرون پر خاک ڈال کے چلے گئے ہر ایک نے
جو اپنے چہرے اور مُنہ پر ہاتھہ پھیرا اثر خاک کا پایا ف لکھا ہے کہ جو کفار اوسوقت مجتمع تھے
اور خاک اونپر پونہچی سب بحالت کفر روز بدر مقتول ہوئے سوائے حکیم بن حزام کے کہ وہ
مشرف باسلام ہوئے اور روز بدر مقتول نہین ہوئے بلکہ اونکی عمر ایک سو بیس برس کی
ہوئی ساٹھہ برس بحالت کفر گذرے تھے اور ساٹھہ برس اور زندہ رہے پھر کفار نے
دروازے کی درزون سے جو دیکھا تو حضرت علیؓ کو آپ کے بستر پر چادر اوڑھے لیٹا دیکھا
سمجھے کہ آپ لیٹے ہین بالآخر مکان کے بھیتر گھسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کھٹکا سنکے
بستر پر سے اوٹھہ کھڑے ہوئے اون سے پوچھا کہ محمد کہان ہین اونھون نے کہا کہ
مجھے نہین معلوم پھر وہ حضرت علیؓ سے کچھہ متعرض نہوئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
تلاش مین مشغول ہوئے **حال** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دولتخانے سے نکل کے ابوبکر صدیقؓ
کے گھر تشریف لیگئے اور اونکو ساتھہ لیکے پیادہ روانہ ہوئے آپنے جوتا پانون سے
نکال ڈالا تھا اور اونگلیون کے بل چلتے تاکہ یہ خیال کر نشان قدم معلوم نہو آپ کے پانو
زخمی ہوگئے ابوبکر صدیقؓ نے آپ کو کندھے پر سوار کیا اور غار ثور تک پونہچا دیا ثور ایک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

پہاڑ ہی متصل مکہ کے جب متصل غار کے پونہچے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا
کہ آپ باہر ٹھہرین مین جا کے غار کو صاف کر ڈالون کہ پہاڑون کے غار اکثر حشرات سے
خالی نہین ہوتے پھر ابو بکر صدیقؓ غار مین گھسے اور اپنی چادر کو پھاڑ کے اوسکے ٹکڑے سب
سوراخ بند کیے ایک سوراخ باقی رہا اوس مین حضرت صدیقؓ نے اپنے پانون کی ایڑی
لگا دی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو غار مین بلایا آپ بھیتر تشریف لیگئے اور ابو بکرؓ
کے زانو پر سر مبارک رکھکر سو رہے سانپ نے حضرت صدیقؓ کے پانون مین کاٹا
اونھون نے جنبش نکی باین خیال کہ آپکی نیند مین خلل نہ پڑے لیکن بسبب شدت تکلیف
کے حضرت صدیقؓ کی آنکھون سے آنسو نکل پڑے اور رخسار مبارک پر گرے آپ جاگ اوٹھے
ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ مجھے سانپنے کاٹا آپ نے آب دہن مبارک
کاٹنے کی جگہ پر لگا دیا فوراً حضرت صدیقؓ اچھے ہوگئے حال بعد آپکے غار مین داخل
ہونیکے مکڑی نے جالا غار کے منہ پر تنا اور ایک کبوتر کے جوڑے نے ملکے غار مین
انڈے دیکے سینا شروع کیا صبح کو کفار تلاش کرتے ہوئے لب غار تک پونہچے اور
اس طرح جا کھڑے ہوئے کہ حضرت صدیقؓ کو اونکے پانون نظر پڑے ابو بکر صدیقؓ کو آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کمال حزن و قلق ہوا اور عرض کی اگر یہ لوگ اپنے پانون کی
طرف دیکھین گے تو ہمین دیکھ لین گے آپ نے فرمایا لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا
یعنی رنج مت کرو بیشک اللہ ہمارے اور تمہارے دونون کے ساتھ ہی کفار نے جب مکڑی
کے جالے کو اور کبوترون کے جوڑے کو دیکھا اونھون نے کہا کہ اگر کوئی آدمی
اس غار مین گھسا ہوتا یہ مکڑی کا جالا ٹوٹ گیا ہوتا اور کبوتر جنگلی وحشی جانور ہی اس
غار مین نہ ٹھہرتا بعضون نے کہا کہ یہ جالا تو ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے
پہلے دیکھا تھا ویسا ہی ہے اور یہ کہکر کفار پھر گئے اللہ تعالی نے اپنے حبیب کی حفاظت
کے لیے تار عنکبوت اور جانور وحشی سے ایسا کام لیا کہ صد ہا زرہ آہنی اور جوانان جنگی سے

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

فضیلت حضرت علی و حضرت صدیق بسبب قصہ ہجرت رضی اللہ عنہما

ذکر کشاف قصہ ہجرت مین اللہ جل جلالہ نے حضرت علی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما کو بہت فضیلت عنایت فرمائی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تو یہ کہ محل خوف جان مین بجاے آپ کے لیٹے اور داد جان نثاری کی دی بعضے علما نے لکھا ہی کہ آیہ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ یعنی اور بعضے آدمی بیچتے ہین جان اپنی خدا کی رضامندی کی تلاش مین اور اللہ بہت مہربان ہی بندون پر حضرت علیؑ کی شان نین اس قصہ ہجرت مین نازل ہوئی ہی اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت تو ظاہر ہی کہ سارے سفر ہجرت مین حق خدمتگزاری اور جان نثاری جیسا کہ چاہیے بجا لائے اور آیۂ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا بالاتفاق ابو بکر صدیق کی ہی شان مین نازل ہوئی ہی اللہ تعالی نے حضرت ابو بکرؓ کو بہ تنصیص صاحب رسول اللہ فرمایا اور بزبان اپنے حبیب کے معیت خاصہ الٰہیہ کی بشارت دی۔

معیت خاصہ متعلق کلمہ ان اللہ معنا

ف اہل تحقیق نے لکھا ہی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب فرعون نے اون کا تعاقب کیا تھا اور اصحاب موسیٰ نے کہا تھا اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ یعنی بیشک ہم پکڑے جائین گے فرمایا كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝ یعنی کوئی نہین بتحقیق میرے ساتھ رب میرا ہی عنقریب مجھے ہدایت کرے گا اس مقولے مین اور مقولہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا مین بڑا فرق ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے اصحاب کو زجر کیا کہ حرف كَلَّا محاورۂ عرب مین واسطے زجر کے ہی اور معیت الٰہی اپنے ہی ساتھ بیان کی مَعِيَ بصیغۂ واحد فرمایا اصحاب کو اس سے نصیبہ نہ دیا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام کو کلمۂ تسلی و محبت سے شروع کیا کہ لَا تَحْزَنْ مت کڑھو اور معیت خاصہ الٰہی سے اپنے صاحب کو بھی مشرف کیا کہ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا بیشک اللہ ہمارے تمہارے دونون کے ساتھ ہی اور اس سے علو شان جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بہ نسبت حضرت موسیٰ کے

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور حضرت ابو بکرؓ کا نسبت اصحاب موسی علیہ السلام سے کے پایا جاتا ہے ف مشکوٰۃ شریف مین
حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اونھون نے کہا کہ اگر ابو بکر صدیقؓ میری ساری
عمر کے اعمال حسنہ لے لین اور بدلے اونکے ایک رات اور ایک دن کے اپنے اعمال
دے دین تو مین راضی ہون رات ہجرت کی اور سب قصہ حضرت عمرؓ نے حضرت ابو بکرؓ
کی رفاقت اور جان نثاری کا اور اوس رات مین سانپ کے کاٹنے کا بیان کیا اور
دن وہ دن کہ بعد وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اطراف مدینے کے اکثر لوگ مرتد ہوگئے اور
کچھ لوگ زکوٰۃ دینا نہین مانتے تھے ابو بکر صدیقؓ نے نہایت کوشش کر کے از سر نو
دین کو قائم کیا اس سے بھی کمال مقبولیت عمل شب ہجرت حضرت ابو بکرؓ کی معلوم ہوتی ہے
تین دن تک آپ نے غار ثور مین تشریف رکھی عامر بن فہیرہ کہ حضرت ابو بکرؓ کے
غلام آزاد تھے متصل غار کے بکریان چراتے تھے وہ دودھ بکریون کا آپ کو اور
حضرت ابو بکرؓ کو پلا جاتے تھے اور عبد اللہ بیٹے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کہ جوان
تھے مکے مین قریش کی مجالس مین جا کے خبرین دریافت کر کے رات کو آپکے حضور
مین آکے بیان کر دیتے تھے بعد تین دن کے آپ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور
عامر بن فہیرہ اونٹنیون پر سوار ہو کے براہ ساحل روانہ ہوئے عبد اللہ بن اریقط دئلی
کو راہبری کے لیے ساتھ لیا اونٹنیان اوسی کے سپرد تھین اور اوس وقت جب الحکم
در غار پر حاضر لایا تھا کفار مکے نے اشتہار دیا تھا کہ جو کوئی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پکڑ لائے یا قتل
کرے اوسکو ہم سو اونٹ اور ابو بکرؓ کو پکڑ لا دے یا قتل کرے اوسے بھی سو اونٹ
دینگے اور جو دونون کو پکڑ لا دے دو سو اونٹ پاوے حال جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مع رفقا ایک دن خیمہ ام معبدؓ پر پہونچے ام معبد ایک عورت تھی
شرفاے عرب مین خیمہ اوسکا راہ مدینے مین واقع تھا آپ نے ام معبد سے گوشت
اور چھوہارے طلب کیے اوسکے پاس نکلے ایک بکری آپنے گوشہ خیمے مین دیکھی آپنے

روانہ ہونا آنحضرت کا غار سے

مرور آنحضرت کا خیمہ ام معبد پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ام معبد سے کہا اجازت دو تو اس بکری کا دودھ دوہین ام معبد نے کہا کہ اس بکری
کے دودھ مطلق نہین مدت گذری کہ یہ جنی نہین اور بسبب لاغری کے جنگل کو چرنے
کے لیے بھی نہین جا سکتی آپ نے فرمایا کیسی ہی ہو تم دوہنے کی اجازت تو دو
ام معبد نے اجازت دی آپ نے اوسکے تھن کو ہاتھ لگایا اور بسم اللہ کہی فوراً تھن
اوسکے دودھ سے بھر گئے اور آپ نے دوہنا شروع کیا ایک بڑا برتن جس مین آٹھ
نو آدمی سیر ہو کے پی لیوین بھر دیا اور پہلے آپ نے ام معبد کو پلایا اوس نے خوب
سیر ہو کر پیا پھر آپ کے ساتھ کے آدمیون نے خوب سیر ہو کے پیا پھر آپ نے پیا
پھر دودھ کے اوس برتن کو بھر دیا اور وہان سے روانہ ہوئے شام کو ابو معبد
شوہر ام معبد جو آئے وہ دودھ دیکھ کے نہایت متعجب ہوئے ام معبد نے کہا کہ
یہ برکت ایک مہمان عزیز کی ہے اور آپ کا حال بیان کیا ابو معبد اور ام معبد بعد ازین
مشرف باسلام ہوئے اور صحابہ مین داخل ہوئے ف مواہب لدنیہ مین ہے کہ وہ بکری
جسے ام معبد کے گھر مین آپ نے دوہا تھا حضرت عمرؓ کے زمانے تک جیتی رہی اور دودھ
دیتی رہی یہان تک کہ زمانہ رمادہ مین کہ حضرت عمرؓ کے عہد مین ایک بڑا قحط ہوا تھا
صبح و شام دودھ دیتی تھی اور پردہ زمین مین ذرا بھی دودھ نہ تھا حال مکہ معظمہ مین بروز مرور
آپکے خیمہ ام معبد پر اشعار عربی سنے گئے اون مین مضمون آپ کے گذر جانے کا خیمہ
ام معبد پر اور خائب اور خاسر رہنا کفار قریش کا مذکور تھا حال سراقہ بن مالک بن
جعشم کہ ایک شخص سرداران عرب مین سے تھا اور ایک جھیل کے کنارے پر اوسکا
گھر تھا اوس نے بمضمون شہرہ کفار قریش سنا تھا کسی نے اوس سے جا کے کہا کہ
ابھی چند شخص اونٹون پر سوار ادھر سے گئے ہین شاید وہی ہون جنکی قریش کو تلاش
ہے سراقہ نے بطمع انعام قریش ارادہ اوسکے تعاقب کا کیا اور بایں خیال کہ کوئی
اور پیش قدمی نہ کرے دھوکھا دینے کو کہا کہ یہ لوگ وہ نہین بلکہ فلانے قبیلے مین کے

معجزہ

۵ خائب و خاسر یعنی نامراد اور نقصان پانے والا ۱۲ منہ رحمۃ اللہ علیہ

سراقہ بن مالک کا آپ کے پیچھے جانا اور زمین کا پکڑنا اس کے گھوڑے کو تا شکم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لوگ ہین بعد از ین گھوڑا طیار کراکے ایک ٹیلے کے نیچے منگوایا اور کمان و ترکش لیکے مسلح ہوکے روانہ ہوا اور گھوڑا جھپٹا کے قریب آپ کے پونہچا حضرت ابوبکر نے کہ ہر طرف واسطے محافظت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھتے چلتے تھے سراقہ کو دیکھ کے کہا یا رسول اللہ ایک سوار آپونہچا آپنے دیکھا اور سراقہ کے لیے بددعا کی اور یکبارگی زمین نے سراقہ کے گھوڑے کو پیٹ تک نگل لیا یا نون گھوڑے کے زمین مین غائب ہوگئے سراقہ نے حضور مین عرض کیا کہ مین جانتا ہون کہ تم دونون صاحبون کی بددعا سے میرے گھوڑے کا یہ حال ہوا آپ مجھے اس بلا سے بچا وین مین عہد کرتا ہون کہ اب پھرتے ہوئے جو کوئی تمھاری تلاش کو آتا ہوا ملیگا اوسکو مین پھیردونگا آپنے دعا کی زمین نے سراقہ کے گھوڑے کو چھوڑ دیا سراقہ کہتا ہی کہ مجھے اوسیوقت خیال ہوا کہ خدا تعالی آپکو غلبہ دیگا اور مین متصل آپ کے گیا اور مینے آپ سے درخواست کی کہ مجھے آپ امان نامہ لکھ دیجیے کہ جب اللہ تعالی آپ کو غالب کرے تو مین محفوظ رہون آپنے حضرت عامر بن فہیرہ کے ہاتھ سے امان نامہ لکھوا دیا اور سراقہ اوسوقت اگرچہ مسلمان نہوئے لیکن بعد اسکے مشرف باسلام ہوئے اور صحابہ مین داخل ہوئے سراقہ نے پھرتے ہوئے حسب عہد ہر شخص کو جو آپ کی تلاش کے لیے جاتا تھا پھیر دیا اور کہا کہ تمھارے جانیکی حاجت نہین ہی مین دیکھ آیا ہون **ف** یہ معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ زمین نے آپ کے دشمن کے گھوڑے کو دھنسا لیا مثل معجزہ حضرت موسی علیہ السلام کے نسبت قارون کی ہوا کہ زمین نے اوسکو بسبب عداوت حضرت موسی علیہ السلام کے دھنسا لیا مختصر قصہ اوسکا جیسا کہ تفسیر بیضاوی وغیرہ مین مذکور ہی یہ ہی کہ جب موسی علیہ السلام نے قارون کو حکم ادائے زکات کا دیا قارون کو یہ حکم بہت ناگوار ہوا مال کی اوسے بہت محبت تھی حضرت موسی نے ہزار درم مین سے ایک درم زکات دینے کو کہا اوس مین بھی بہت مال صرف ہوتا تھا قارون کو موسی علیہ السلام سے عداوت ہوئی اور اوسنے

معجزہ ۱۶

تشبیہ ساتھ قارون

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک عورت کو کہ زنا سے حاملہ ہوئی تھی بہت روپیہ دیکے اس بات پر آمادہ کیا کہ مجمع
بنی اسرائیل مین کہدے کہ مجھ سے موسیٰ نے زنا کیا اور یہ حمل زنا اونھین کا ہی حضرت
موسیٰؑ عید کے دن وعظ کہہ رہے تھے اور احکام حد وقصاص بیان کرتے تھے اوس
مین اونھون نے کہا کہ جو کوئی زنا کرے اور نکاح اوسکا نہوا ہو ہم اوسکے سو درّے
مارینگے اور جو زنا کرے اور نکاح اوسکا ہوا ہوا اوسے ہم سنگسار کرینگے قارون نے
کہا کہ ای موسیٰؑ جو تمھین نے ایسی بات کی ہو حضرت موسیٰؑ نے کہا کہ مین ایسی بات
کرون تو مجھپر بھی حد اسی طرح جاری ہو قارون نے کہا کہ فلانی عورت یہ کہتی ہی
کہ تم نے اوس سے زنا کیا اور اوس عورت کو پیش کیا حضرت موسیٰؑ نے اوس عورت
سے کہا کہ سچ سچ بیان کر اوس نے کہا کہ قارون نے مجھے روپیہ دیکر تمپر تہمت
لگانے کو سکھایا اور تم پاک اور مبرا ہو اسپر موسیٰ علیہ السلام کا جلال جوش مین آیا اور
زمین سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا خُذِیْہِ یعنی لے لے قارون کو
اوسی وقت قارون کو زمین نے ٹخنون تک دھنسا لیا قارون نے عاجزی
کرنی شروع کی اور کہا ای موسیٰؑ مجھے بچاؤ مگر حضرت موسیٰؑ کا جلال ایسا زور پرن
تھا کہ ہرگز نمانا اور پھر کہا خُذِیْہِ زمین نے گھٹنون تک قارون کو دھنسا لیا قارون
گڑگڑایا لیکن حضرت موسیٰؑ خُذِیْہِ فرماتے رہے اور زمین قارون کو دھنساتی
رہی یہان تک کہ بالکل اوسے دھنسا لیا پھر خدا تعالیٰ نے حکم کیا کہ گھر قارون کا اور
سارا خزانہ اوسکا قارون کے سر پر رکھکے بھی دھنسا دیا ف ان دونون معجزون
کی کیفیت و وقوع مین بھی افضلیت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ظہور شانِ
رحمۃ للعالمین کا آپکے معجزے مین عیان ہی کہ آپ نے سراقہ کے التجا کرتے ہی اوسے
خسف زمین سے نجات دی بلکہ اوسے ہمیشہ کے لیے امان نامہ لکھوا دیا اور حضرت
موسیٰؑ نے قارون کی تضرع وزاری پر کچھہ التفات نکیا اللہ جل جلالہ نے بھی حضرت موسیٰ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو وحی بھیجی کہ اگر مجھے قارون ایکبار بھی پکارتا مین اوسے نجات دیتا تمھین پکارتا رہا
تم نے کچھ نسنا ف افضلیت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت موسی
علیہ السلام پر یا کسی اور پیغمبر پر جو بیان کیجاوے اوس مین ضرور ہی کہ اس بات کا لحاظ
رہے کہ کسی طرح تحقیر اوس پیغمبر کی نہ نکلے تحقیر ہر پیغمبر کی کفر ہو شاعر لوگ اکثر اس بلا مین مبتلا
ہوجاتے ہین اور صرف افضلیت کے بیان سے تحقیر لازم نہین آتی خود خدا تعالی فرماتا ہی
تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وہ رسول لوگ فضیلت دی ہم نے بعضون
کو اون مین سے بعضون پر حال جب آپ متصل مدینے کے پہونچے بریدہ بن الخصیب اسلمی
مع ستر سوارون کے آپ کو ملے آپنے پوچھا تم کون ہو اونھون نے کہا بریدہ بن الخصیب آپنے بطور
تفاول کے فرمایا بَرَدَ اَمْرُنَا خنک اور ٹھنڈا ہوا کام ہمارا اور قبیلے کا نام اسلم سن کے
آپ نے تفاولاً فرمایا سَلِمْنَا سلامت رہے ہم پھر آپ نے پوچھا قبیلہ اسلم مین سے
کس قوم کے ہو اونھون نے کہا کہ بنی سہم کے آپ نے فرمایا کہ خَرَجَ سَهْمُكَ حاصل
ہوا حصہ تیرا یعنی اسلام سے تجھے نصیب ملا بریدہ آئے تو با ارادہ بد تھے حسب شہرہ کفار
قریش آپ سے تعرض پہونچانیکی نیت تھی لیکن جمال مبارک دیکھ کے اور کلام پاک سن کے
مسخر ہو گئے اور مع سب ہمراہیون کے ایمان لائے پھر اونھون نے عرض کیا کہ
یا رسول اللہ مناسب معلوم ہوتا ہی کہ بوقت داخل ہونے آپ کے مدینے مین آپکے ساتھ
نشان ہو اور اپنی پگڑی کو ایک لکڑی مین لپیٹ کے نشان بنایا آپنے اونھین کو نشان بردار
کیا کہ آپکے جلو مین نشان لیکے چلے سبحان اللہ کیا قدرت خدا ہی کس سرکشی سے آئے
اور کیسے تابعدار ہو کے ساتھ چلے حال مدینے کے لوگ بخیال تشریف آوری آپکے
ہر روز واسطے استقبال کے مکے کی راہ پر آتے اور قریب دوپہر کے پھر جاتے بروز
داخل ہونے آپ کے بھی حسب عادت واسطے استقبال کے آئے تھے اور بسبب ہو جانے
دیر کے پھر چلے تھے کہ یکبارگی ایک یہود نے ایک ٹیلے پر سے آپکی سواری دیکھی اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چلاکے پکارنے والون سے کہا یَا مَعَاشِرَ الْعَرَبِ هٰذَا جَدُّكُمْ ای گروہ عرب یہ مطلب
تمھارا ہی وہ لوگ پکارے اور آپ کے ساتھ ہو گئے مدینۂ طیبہ مین داخل ہوئے کمال
خوشی اہل مدینہ کو حاصل ہوئی لڑکیان انصار کی گاتی تھین **شعر**

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ ۔ وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعٍ

طلوع کیا بدر نے ہم پر ثنیات الوداع سے واجب ہوا شکر ہم پر جب تک دعا کرے اللہ سے کوئی
دعا کرنیوالا **ف** ثنیات الوداع کے معنی ہین گھاٹیان رخصت کی اہل مدینہ رخصت کرنیکے لیے
مسافر کو جو بجانب مکہ جاتا تھا اون گھاٹیون تک جایا کرتے تھے لہذا وہ ثنیات الوداع
کہلائین قاموس مین اسیطرح ہے اور بعضے اہل لغت اور محدثین نے لکھا ہے کہ ثنیات الوداع
مدینے سے شام کی جانب ہے نہ کہ مکے کی جانب اور شعر مذکور مدینے کی لڑکیون نے بوقت معاودت آپکے غزوۂ
تبوک سے گایا تھا اور صحیح بخاری سے ہونا ثنیات الوداع بجانب شام ثابت ہوتا ہے

یعنی لفظ ثنیات الوداع

فصل دوسری بیان حال رونق افروزی مدینۂ طیبہ مین تا غزوۂ بدر

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت مین پہونچکر محلۂ قبا مین منازل بنی عمرو بن عوف مین
(بضم قاف ۱۲)
ٹھہرے اور وہ دن دوشنبہ بارھوین ربیع الاول کی تھی چودہ دن آپ وہان رہتے
حضرت علیؓ بعد ادا کرنے امانتون آپ کے تیسرے دن محلۂ قبا مین حضور مین جا ملے قبا
محلہ تھا کنارہ شہر مدینہ پر مسجد قبا جسکا ذکر اس آیت مین ہے لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى
مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۔ یعنی بیشک وہ مسجد جسکی بنیاد ہوئی تقوی پر پہلے ہی
دن سے لائق ہے اس بات کے کہ تم اوس مین نماز پڑھو وہین ہی اور جب تک آپ وہان رہے
اوسی مسجد مین نماز پڑھتے رہے حال پھر آپ نے اندر شہر مدینے کے تشریف رکھنے کا
ارادہ کیا لوگ شوق کے کمال متمنی اس بات کے تھے اور ہر ایک کی آرزو تھی کہ آپ ہمارے
محلے مین تشریف رکھین جب آپ سوار ہوئے ہر قبیلے کے لوگ ساتھ ہوئے اور وہی
درخواست برزبان تھی آپنے فرمایا کہ اونٹنی میری مامور ہے جہان یہ بیٹھ جاوے گی وہین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مین مقیم ہونگا اونٹنی چلتے چلتے وہان آبیٹھی جہان منبر مسجد شریف ہی متصل وہی جگہ کے گھر حضرت ابو ایوب انصاری کا تھا وہان اسباب آپکا اوتار کے رکھا گیا اور آپ حضرت ابو ایوب کے گھر ٹھہرے وہ شامول کی اولاد مین سے تھے شامول سردار اون چارسو عالمون کا تھا جو صاحب تبع رحمیری کہ بادشاہ یمن کے تھے اہل سیر نے لکھا ہی کہ بادشاہ موصوف کا گذر زمین پاک مدینہ پہ اوس زمانے مین ہوا کہ مدینہ ہنوز آباد نتھا وہان ایک چشمہ جاری تھا اون عالمون کو معلوم ہوا کہ یہ جگہ ہجرتگاہ پیغمبر آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوگی وہین وہ لوگ رہ گئے اور بستی آباد کی انصار اونھین کی اولاد مین ہین بادشاہ نے یہ حال دریافت کرکے چاہا کہ خود بھی وہان رہ جاوے مگر بسبب بکھیڑے سلطنت کے نہ رہ سکا اون لوگون کو بسنے دیا اور ایک ایمان نامہ بنام جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھ کے شامول کو دیا کہ تم اپنی اولاد کو وصیت کیجیو کہ جو اون مین سے جناب پیغمبر آخرالزمان کو پاوے میرا اسلام اور یہ نامہ پونہچا دے حضرت ابو ایوب کے گھر مین وہ نامہ چلا آتا تھا اونھون نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پونہچا دیا حضرت ابو ایوب سے شامول تک اکیسوین پشت تھی اور جس گھر مین آپ ٹھہرے یہ گھر بھی اوسی بادشاہ نے بنوا دیا تھا کہ جب آپ تشریف لاوین وہان ٹھہرین آپ تلے کے مکان مین ٹھہرے اور ابو ایوب کے عیال و اطفال بالاخانے پر رہے پھر ابو ایوب اور اونکی زوجہ ام ایوب کو خیال ہوا کہ یہ بات بے ادبی کی ہی اور رات بھر اس خیال سے نسوئے صبح اصرار کرکے آپ کو بالاخانے پر مقیم کیا اور خود تلے رہنے لگے حال جس زمین مین اونٹنی بیٹھی تھی وہ دو یتیمون کی تھی کہ اسود بن زرارہ کی پرورش مین تھے دس دینار کو ابو بکر رضی اللہ عنہ کے مال سے وہ زمین آپنے خریدی حجرات شریفہ اور مسجد شریف اوسی زمین مین بنی کتب حدیث مین وارد ہی کہ مسجد شریف کی تعمیر مین آپنے ایک پتھر رکھکر ارشاد کیا حضرت ابو بکرؓ سے کہ تم ایک پتھر اس پتھر سے ملا کر رکھو اور حضرت عمرؓ سے متصل پتھر حضرت ابو بکرؓ کے اور حضرت عثمانؓ سے متصل پتھر حضرت عمرؓ کے پتھر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیان اسلام عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کہ یہود مین بہت بڑے عالم تھے

رکھوائے گئے فرمایا هٰؤُلَاءِ الْخُلَفَاءُ مِنْ بَعْدِي یہ لوگ خلیفہ ہون گے میرے بعد سو
مطابق اس پیشین گوئی کے واقع ہوا اور آپ ساتھ اصحاب کے تعمیر مسجد کے کام
مین برابر شریک رہتے تھے حال بعد تشریف آوری آپ کے مدینے مین عبداللہ بن سلام
کہ ایک بڑے عالم یہود مین سے تھے آپکی ملاقات کے لیے آئے اور آپ سے سوال کیا
کہ پہلی علامت قیامت کی کیا ہوگی اور پہلی غذا اہل جنت کی کیا ہوگی اور لڑکا کس سبب
سے ماں کی جانب مشابہت پیدا کرتا ہی اور کس سبب سے باپ کی جانب آپنے فرمایا پہلی نشانی
قیامت کی ایک آگ ہوگی کہ لوگون کو مشرق سے مغرب کو ہانک لیجائے گی اور پہلی
غذا اہل جنت کی جگر گوشہ مچھلی کا ہوگا کہ اوسکے کباب بہشتیون کو کھلائے جائینگے
اور جب نطفہ ماں کا غالب ہوتا ہی لڑکا مشابہت ماں کی جانب رکھتا ہی یعنی ماں کے یا
کسی قرابتی جانب ماں کے مثل ماموں یا خالہ کے مشابہ ہوتا ہی اور جو نطفہ باپ کا غالب
ہوتا ہی لڑکا مشابہ باپ یا اوسکے اقارب کے ہوتا ہی عبداللہ بن سلام نے سوالون کا
جواب سن کے کہا کہ کتب سابقہ مین بھی ایسا ہی لکھا ہی اور ایمان لائے پھر اونھون
نے عرض کیا کہ یہود بڑے جھوٹے اور مفتری ہین اگر میرے اسلام پر مطلع ہونگے
مجھے برا کہین گے مین چھپکے بیٹھتا ہون آپ قبل اطلاع میرے اسلام سے میرا حال
اون سے پوچھین اور وہ الگ چھپکے جا بیٹھے اور یہود حاضر ہوئے آپنے اون سے پوچھا
کہ تم مین عبداللہ بن سلام کیسا آدمی ہی اونھون نے کہا خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا وَسَيِّدُنَا
وَابْنُ سَيِّدِنَا آپنے فرمایا کہ جو وہ مسلمان ہوجائے اونھون نے کہا خدا کی پناہ
ایسی بات کبھی نہوگی پھر آپ نے عبداللہ بن سلام کو بلایا اونھون نے نکل کے کہا
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ تب یہود بہت ناخوش ہوئے
اور کہنے لگے شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا اور بہت برا اونھین کہا حضرت عبداللہ بن سلام نے کہا
مجھے اسی بات کا خوف تھا حال سلمان فارسی کہ اصل مین مجوسیان فارسی مین سے تھے

اسلام سلمان فارسی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور غارت کے لیے سپاہ بھیجنے لگے جس جہاد مین کہ آپ بنفس نفیس تشریف لیگئے اوسکو اہل سیر
غزوہ کہتے ہین اور جو لشکر آپنے بھیجدیا آپ تشریف فرما نہوتے اوسے سریہ کہتے ہین بتفصیل
ہر غزوہ و سریہ کا حال لکھنا دشوار ہی مشہور غزوات کا حال لکھا جاتا ہی اشرف و عمدہ ترین
غزوات غزوہ بدر ہی کہ باعث ترقی عظیم اسلام کا ہوا شرح اوس غزوے کی یہ ہی کہ حضور
اقدس مین خبر پونہچی کہ ابوسفیان مع قافلہ تجارت شام سے معاودت کیا چاہتا ہی آپ بنفس
نفیس مع جماعت مہاجرین و انصار کے کہ تین سو تیرہ تھے بقصد اوس قافلے کے نکلے
ابوسفیان نے خبر پاکے ضمضم غفاری کو اجیر کرکے مکے کو بھیجا اور ابوجہل وغیرہ سرداران
قریش کو کہلا بھیجا کہ اگر خیر قافلے کی چاہین مدد کیلیے آوین اور قافلے کو بچالیجاوین یہ خبر (اجورہ دادہ ۱۲)
سن کے ابوجہل بہت طیش مین آیا اور لشکر مع سامانِ جنگ اوس نے جمع کیا سوارانِ
اسپ و شتر اور پیادے اور کروفر تمام سے روانہ ہوا اور جمیع قبائل قریش مین سے اعیان
و اشراف حتی کہ عباس بن عبد المطلب بنی ہاشم مین سے کہ ہنوز مسلمان نہوئے تھے
حسب قاعدہ حمیت برادری ساتھ ہوے اگرچہ ابوسفیان نے قافلے کو دوسری راہ سے
نکال کر آدمی مکے کو بھیجکر ابوجہل وغیرہ کو کہلا بھیجا تھا کہ اب حاجت مدد لانیکی نہین لیکن
اللہ جل جلالہ کو منظور ہوا کہ سرداران کفار کو فی النار کرے اور شوکت اسلام علیٰ وجہ الکمال
ظاہر کرے لہذا ابوجہل لعین نے لشکر لیجانے پر اصرار کیا اور کہا محمد نے نہایت شورش
کی ہی اونکی شورش کو بالکل دفع کرنا ضرور ہی اور ابوسفیان کہ بہت اصرار کفر پر اون دنون
رکھتا تھا باآنکہ خود ممانعت کہلا بھیجی تھی کے مین قافلے کو پونہچا کے خود چھپ کے شریک
ابوجہل واسطے حاصل کرنے عار شکست و نکبت کے ہوا اور چند زخم لڑائی مین کھائے
اور اللہ جل جلالہ نے آپ کو وحی بھیجی کہ خدا تعالی تمکو ظفر دیگا یا قافلے پر یا لشکر پر
اور آپ کے اصحاب لشکر والون کا یہ جی چاہتا تھا کہ قافلے سے مقابلہ ہوا اسلیے
کہ لشکر جماعت کثیرہ با سامان و سلاح تھا اور مسلمان بے سامان تھے اور قافلہ جماعت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قلیلہ بے سلاح تھا لیکن اللہ تعالی کو اپنی قدرت کاملہ دکھانی اور اسلام کی نصرت عظیمہ کرنی منظور تھی لہذا اتفاقاً قافلہ نکل گیا لشکر سے ہی مقابلے کی ٹھہری لشکر کفار مسلمانون کے لشکر سے سہ چند تھا بلکہ زیادہ مسلمان تین سو تیرہ تھے اور کفار ایک ہزار لیکن کفار کو مسلمان دو چند ہی نظر پڑے اور مسلمانون کا رعب کافرون کے دل مین سما گیا حال جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بدر مین پونہچے آپنے اصحاب کو ہر کافر کی جائے قتل کو نشان دیا تھا کہ یہان فلانا مارا جاویگا اور یہان فلانا حضرت عمرؓ راوی حدیث کہتے ہین کہ قسم ہے خدا کی کسی نے اون مین سے ایک بالشت بھی تجاوز نہین کیا حال آپنے لشکر بے سامان دیکھکر دعا فرمائی کہ الٰہی یہ ننگے ہین انھین کپڑا دے الٰہی یہ بھوکے ہین انھین کھانا دے الٰہی یہ پیادے ہین انھین سواری دے راوی حدیث کہتے ہین کہ کوئی ہم مین سے بعد فتح کے ایسا نہ تھا جسکے پاس سواری اور کپڑا اور نقد و جنس بوفور نہو حال قبل پہونچنے لشکر کفار کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے بطور مشورے کے لڑائی کے باب مین تذکرہ کیا پہلے حضرت ابوبکرؓ نے پھر حضرت عمرؓ نے باتین مناسب عرض کین آپ بہت خوش ہوئے اور اونکے لیے دعائے خیر فرمائی حضرت مقداد نے کہا کہ ہم ایسا نہ کہین گے جیسے بنی اسرائیل نے حضرت موسی سے کہا تھا فَاذْهَبْ أَنتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ۝ یعنی جا کے تو اور تیرا رب لڑلے ہم تو یہین بیٹھے ہین بلکہ ہم یہ عرض کرتے ہین ہم آپ کے ساتھ آگے پیچھے دائین بائین ہر طرف سے لڑینگے اور جہان تک آپ ہمین لیجائین گے ساتھ جاوینگے چونکہ انصار نے بوقت بیعت عقبہ یہ عہد کیا تھا کہ جو کوئی آپ پر مدینے مین چڑھ آویگا اوس سے لڑینگے یہ نہین کہا تھا کہ ہم آپ کے ساتھ نکل کے لڑینگے آپنے ایسی تقریر کی جس سے انصار سمجھے کہ آپ کو موافق اوس معاہدے کے یہ خیال ہے کہ شاید ہم باہر مدینے کے آپ کے شریک نہونگے اونھون نے عرض کیا کہ ہرچند کہ ہمارا معاہدہ

معجزہ ۲۱

معجزہ ۲۲

صحابہ کا فقرات جان نثاری کرنا بوقت گفتگو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرافقت کا بوقت چڑھہ آنے دشمن کے مدینے پر تھا لیکن جب ہم آپ پر ایمان لائے اور آپکو نبی برحق جانتے ہین اب ہماری جان آپکی جان پر فدا ہو آپ کہتے ہون اگر آپ ہمین حکم دین تو ہم سمندر مین گھس جاوین اور کسی طرح دشمن سے لڑائی مین ہمین عذر نہین اور بوقت جنگ انشاء اللہ تعالی آپ ہماری جان نثاری سے راضی ہون گے صحابہ رضی اللہ عنہم کی تقریرات جان نثاری سن کے آپ بہت راضی ہوئے حال کتب [1] حدیث مین وارد ہی کہ بوقت مقابلہ لشکر کفار اور ملاحظہ کرو فر ان کے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے مین گرے اور بکمال زاری اللہ جل جلالہ کی جناب مین عرض معروض کرنے لگے یہان تک کہ آپ نے کہا کہ یا اللہ اگر تو چاہے گا تو بعد آج کے دن کے عبادت تیری موقوف ہو جائیگی یعنی پردۂ زمین پر ہم ہی لوگ تیری عبادت کرنیوالے ہین اگر تیری مشیت مقتضی اسبات کو ہو گی کہ کفار غالب آوین اور ہم لوگ فنا ہو جاوین تو تیری پرستش بالکل موقوف ہو جائیگی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ بس کیجیے اللہ تعالی نے آپ سے وعدہ کیا ہی فتح کا اللہ تعالی بیشک آپ کو فتح دیگا تب آپ اوٹھہ کھڑے ہوئے اور یہ آیت پڑھی سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ یعنی قریب ہی کہ بھاگ جائیگی یہ جماعت اور پیٹھ پھیریگی اور مطابق پیشینگوئی آیت موصوفہ کے ہوا

ف بحسب ظاہر اس مقام پر یہ شبہہ ہوتا ہی کہ جب خدا تعالی نے آپ سے وعدہ فتح و ظفر کا کیا تھا پھر آپکے اتنے اضطراب و تضرع و زاری کی کیا وجہ تھی اور بھی بحسب ظاہر حضرت ابوبکر صدیق کا توکل قوی معلوم ہوتا ہی جواب اس شبہے کا یہ ہی کہ نظر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اللہ جل جلالہ پر تھی کہ قادر مطلق ہی اور غنی بے پروا جاہے سو کرے اور نظر حضرت ابوبکر صدیق کی صفات پر کہ وعدہ و عید از قبیل صفات ہین پس مقام آپکا ہی ارفع ہی یعنی بہت بلند اور مقام عبدیت حضرات صوفیہ کے نزدیک سب مقامات سے اعلی ہی اور قرآن مجید مین علو مقام عبدیت کی طرف اشارہ واضح ہی اسواسطے کہ مواقع کمال قرب و عظمت مین

[1] روایت بخاری شریف مین ہے

بیان بعض شبہات کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اللہ تعالی نے آپ کو بلفظ عبد ہی تعبیر کیا ہی مثلا بیان حال معراج مین سورہ اسرا مین
فرمایا سُبْحَانَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا
الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ط یعنی پاک ہی وہ ذات جو لیگیا اپنے بندے
کو مسجد حرام یعنی مسجد کعبے سے طرف مسجد اقصی یعنی بیت المقدس کے جسکے گردا گرد ہم نے
برکت رکھی ہی تاکہ دکھاوین اوسے ہم آیتین اور نشانیان اپنی عظمت و قدرت کی یعنی آسمان
پر لیجاوین اور مقام قرب عظیم پر پہونچاوین اور سورۂ نجم مین فرمایا فَاَوْحٰٓى اِلٰى
عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝ یعنی پس وحی بھیجی اللہ تعالی نے طرف بندے اپنے کے جو کچھ
کہ وحی بھیجی ظاہر ہی کہ مقام معراج سب مقامات سے اشرف و اعلی ہی ایسے مقام پر بلفظ عبد تعبیر
کرنا صاف اشارہ ہی طرف اس بات کے کہ مقام عبدیت سب مقامون سے اعلی ہی اور سر
اس مین یہ ہی کہ عبد کو ایسا علاقہ مولی سے ہوتا ہی کہ کسی کو کسی سے نہین ہوتا جان و مال عبد کا
سب مولی کا ہوتا ہی اور خود کسی تصرف کا مالک نہین ہوتا مولی کا ہی اوس مین ہر طرح کا تصرف
نافذ ہوتا ہی یہ بات نہ پسر کو پدر سے حاصل ہی نہ نوکر کو آقا سے اور عبدیت مقتضی اسبات
کو ہی کہ عبد ہر آن مین مولی سے خائف رہے اور اپنا کچھ حق اوسپر نہ سمجھے کیسا ہی تقرب
رکھتا ہو اور ہمیشہ اپنی حاجتمندی اور عاجزی ظاہر کرتا رہے اور اوسکی مہربانی اور
وعدہاے انعام پر غرہ نہو اور اوسکی عظمت و جلال کو بھول نجاوے سو دعا فرمانا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کا اور بکمال تضرع اور زاری کرنا ناشی اسی مقام عبدیت سے تھا کہ ارفع
مقامات ہی اور یہی سر ہی درخواست نزول رحمت کاملہ کا صیغہاے درود مین آپ پر
حال آنکہ یقینا آپ پر رحمت کاملہ نازل تھی اور ہمیشہ نازل رہیگی اور بھی دعا منگوانا واسطے
حصول مقام محمود کے کہ دعا مابعد اذان مین ہی وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِيْ
وَعَدْتَّهٗ یعنی اور قائم کر اونکو مقام محمود مین جسکا تو نے اون سے وعدہ کیا ہی حال آنکہ
خدا تعالی نے صاف وعدہ حصول مقام محمود کا آپکے لیے فرمایا ہی عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ یعنی قریب ہی کہ قائم کریگا تجھے رب تیرا مقام محمود مین اور غود اوس
دعا مین بھی اوس مقام کے موعود ہونیکا ذکر ہی سو دعا مانگنا اونکے ہے محض بمقتضاے
عبدیت ہی حال جس جگہ لشکر اسلام جاکے رات کو مقیم ہوا وہان زمین ریت کی تھی اور
پانون تھمتے نہ تھے اور پانی نہ تھا اور پیاس غالب ہوئی اور وضو کی حاجت تھی اور رات
کو بعضے اہل لشکر کو احتلام ہوگیا اس جہت سے لشکر اسلام کے لوگ پریشان خاطر تھے آپنے
مینہ کے لیے دعا فرمائی خوب مینہ برسا کر زمین جمکے سخت ہو گئی پانون ٹھہرنے لگا اور معجزہ ۳۲
لوگ نہا لیے اور ظروف اپنے پانی سے بھر لیے حال زمانہ سابق مین دستور تھا کہ بیشتر
وقت جنگ میدان مین ایک ایک دو دو آدمی طرفین سے نکل کر لڑتے تھے سو سب
سے پہلے عُتبہ اور شیبہ پسران ربیعہ اور ولید پسر عتبہ کفار کی جانب سے میدان جنگ مین
آئے اون کے مقابلے مین تین آدمی پہلے شجاعان انصار مین سے نکلے کفار نے
کہا کہ ہمکو اپنے اخوان قریش سے مبارزت منظور ہی تب حضرت علیؓ اور حضرت حمزہؓ اور عبیدہؓ
بن حارث اونکے مقابلے مین گئے حضرت علیؓ مقابل شیبہ کے ہوئے اور حضرت حمزہؓ مقابل
عتبہ کے اور ان دونون صاحبون نے تو جاتے ہی اپنے مقابل کو مار لیا اور عبیدہؓ
نے اپنے حریف کو کہ ولید تھا زخمی کیا اور آپ بھی زخمی ہوئے حضرت علیؓ نے اپنے
حریف سے فارغ ہو کے ولید کو بھی قتل کیا اور تینون صاحب مظفر و منصور لشکر اسلام
مین پھر آئے ف عتبہ اور شیبہ کے سبقت کی وجہ یہ لکھی ہو کہ بوقت روانہ ہونے
لشکر کے مکے سے یہ دونون ہمراہی سے جی چراتے تھے اور ہرگز نہین چاہتے تھے
کہ لڑائی کے لیے جاوین اور سبب اس کا یہ تھا کہ ایکبار عداس اونکا غلام نصرانی
جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر جب آپ طائف سے پھرے تھے باغ
مین مسلمان ہو گیا تھا اونھین اس لڑائی مین جانے سے مانع تھا اور کہتا تھا کہ ان سب لوگون
کو واسطے قتل کے خدا لیے جاتا ہی اس سبب سے عتبہ اور شیبہ اس لڑائی مین شامل ہونے سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کارہ (یعنی جوش ۱۲) تھے اور نفرت کی باتین اس لڑائی اور سفر سے کرتے تھے ابوجہل نے اونھین تہمت
نامردی کی لگائی اور ہر بار ایسے ہی طعنے کیے اسی سبب سے اون دونون نے لڑائی مین
پیش قدمی کی حال اُمیہ بن خلف بھی اس لڑائی مین شریک ہونا نہین چاہتا تھا سبب اسکا
یہ تھا کہ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بعد ہجرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مکے مین وارد
ہوئے اور امیہ سے اونسے دوستی تھی اوسکے گھر ٹھہرے امیہ کے ساتھ وہ طواف
خانۂ کعبہ مین مشغول تھے کہ ابوجہل لعین وہان آیا اوس نے چلاکے امیہ سے کہا کہ تم
انسے کیون اخلاص و محبت کرتے ہو ان لوگون نے تو دین بدلنے والون کو اپنے
پاس جگہ دی ہے حضرت سعد رضی نے چلاکے بطور زجر کے کہا کہ اگر تم ہمارا یہان کا آنا بند کرو گے
تو ہم تمھین روکین گے ایسی جگہ سے کہ تمھین بڑی مشکل پڑے گی یعنی شام کے سفر سے
کہ قریش واسطے تجارت کے وہان براہ مدینہ جایا کرتے تھے امیہ نے کہا کہ چلاکے
اس سے بات مت کرو کہ یہ یہان کا سردار ہے حضرت سعد نے کہا کہ مین نے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم سے سنا ہے کہ ابوجہل تیرا قاتل ہے یعنی باعث قتل سو جب ابوجہل نے ترغیب و تحریض
واسطے قتال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قصۂ بدر مین شروع کی مقولہ حضرت سعد کا امیہ
کو یاد آیا اور ڈرا کہ کہین مطابق اوسکے اس سفر مین ظہور مین نہ آوے اور جانے مین اوس نے
عذر کیا حتی کہ ابوجہل اوسکے پاس سرمہ دانی لیگیا اور کہا تم مرد نہین عورتون کی طرح سنگار
کرکے گھر مین بیٹھو اور بہت طعن و تشنیع کی باتین کین یہان تک کہ اوسکو ساتھ لیگیا مگر ہر روز
اوسکا ارادہ سفر مین یہ رہا کہ لشکر سے الگ ہوکے مکے کو پھر جاوے جورو نے اوسکی بوقت بیان
سفر اوسے مقولہ حضرت سعد کا یاد دلایا تھا اوس نے کہا تھا کہ مین دو تین دن مین پھر آؤنگا
لیکن اتفاق نہوا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خبر دی تھی ظہور مین آئی حال
مشکوۃ شریف مین حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ اونھون نے کہا کہ مین نے
بروز بدر اپنی داہنی طرف اور بائین طرف دونون جوانون کو دیکھا مین دل مین خوش نہوا

دونون جوان انصاری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ نا تجربہ کارون کا ساتھ ہو گیا ساتھ ہوا اتنے مین ایک نے اونمین سے مجھ سے پوچھا کہ
اے چچا تم ابوجہل کو پہچانتے ہو مین نے کہا پہچانتا ہون تمھارا کیا مطلب ہے اوس نے
کہا مین نے سنا ہے کہ وہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو برا کہتا ہے اگر مین اوسے دیکھ پاؤن
تو اوس سے جدا نہون جبتک کہ ہم دونون مین ایک مر نہ لیوے بعد اسکے دوسرے نے بھی
اسی طرح پوچھا اور وہی بات بیان کی وہ دونون جوان انصاری تھے معاذ اور معوذ
بیٹے عفراء کے عفراء اونکی ماں کا نام ہے اسی نسبت سے مشہور ہین حضرت عبدالرحمن کو اونھون نے
چچا بسبب بڑے ہونے کے براہ تعظیم کہا حقیقت مین اونکے بھتیجے نہتے حضرت عبدالرحمن کہتے ہین
کہ مین اونکی باتین سنکر خوش ہوا اتنے مین مینے ابوجہل کو گھوڑا میدان مین کوداتے
دیکھا مینے اون دونون جوانون سے کہا کہ یہ ہے وہ جسے تم پوچھتے ہو یہ سنتے ہی وہ دونون
تلوارین میان سے نکالکے مانند باز کے جھپٹے اور ابوجہل سے بھڑ گئے یہانتک کہ
اوسکو گرا دیا حدیث مین وارد ہے کہ بعد فتح جب اون دونون نے دعوی قتل ابوجہل کا کیا
آپنے دونون کی تلوارین دیکھ کے فرمایا کہ تم دونون نے قتل کیا اور سلب ابوجہل کا
معاذ کو دلایا بعد ازین معوذ پھر لڑائی کو گئے اور شہید ہوئے ف سلب بفتحتین کہتے ہین
سلاح وغیرہ اسباب کو جو مقتول کے پاس ہو امام شافعی کے نزدیک سلب کا مستحق ہمیشہ
قاتل ہی ہوتا ہے اور غنیمت کے ساتھ ملا کے سلب کی تقسیم نہین ہوتی اور امام ابوحنیفہ
رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک جب امام لڑائی مین کہدے کہ جو جسکو مارے سلب اوسکا پاوے
تب سلب قاتل ہی کا ہوتا ہے ورنہ مثل غنیمت کے تقسیم ہو جاتا ہے اور جنگ بدر مین آپنے
یہ بات فرمائی تھی اور اکثر لڑائیون مین فرما دیا کرتے تھے حال اللہ تعالی نے لشکر
اسلام کی مدد کے لیے فرشتون کو بھیجا پہلے ایک ہزار پھر تین ہزار بعد ازان پانچ ہزار
قرآن مجید مین مذکور ہین اور کتب احادیث مین مذکور ہے کہ بعضون نے لشکر فرشتون کا
پہاڑ پر سے دیکھا مشکوۃ شریف مین روایت ہے کہ ایک صحابی ایک کافر کے پیچھے بقصد قتل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جاتے تھے اونھون نے آواز سنی اُقْدُمْ یَاحَیْزُوْمُ بڑھ ای حیزوم اور ایک کوڑے
مارنے کی آواز سنی کہ پھر اوس کافر کو اپنے آگے مرا پایا ناک اوسکی پھٹ گئی تھی کوڑے
کے اثر سے وہ جگہ نیلی ہو گئی تھی حضور اقدس مین اس بات کا ذکر ہوا آپنے فرمایا
کہ وہ فرشتہ مدد آسمانِ سوم کا تھا اور حیزوم فرشتے کے گھوڑے کا نام ہی حضرت عباس
کو جس شخص نے اسیر کیا تھا بہت حقیر تھا ہرگز طاقت مقاومت حضرت عباس کی نہین
رکھتا تھا آپ نے فرمایا اوس سے کہ تو نے عباس کو کیسے اسیر کیا اوسنے کہا کہ
ایک شخص نے میری مدد کیکے اونھین اسیر کر دیا اور اوس شخص کو نہ مینے پہلے دیکھا تھا
نہ پھر دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ فرشتہ تھا اور اکثر صحابہ نے دیکھا
کہ کفار کے سر اونکے سامنے گرتے تھے اور سر کاٹنے والا نظر نہین آتا تھا حال
عین گرمی ہنگامۂ جنگ مین آپنے ایک مٹھی خاک اور کنکریون کی لیکے کافرون کی
طرف پھینک ماری اور فرمایا شَاھَتِ الْوُجُوْہُ یعنی برے ہو گئے یہ منہ وہ خاک اور
کنکریان کافرون کے موہنون مین جا لگین اور اوسکے وہان پہونچتے ہی تیزی کفار
کی کند ہو گئی اور ذرہ دیر نگذری تھی کہ وہ بھاگ گئے ایسی تاثیر نمایان جو پھینک مارنے
مشت خاک اور کنکریون مین ہوئی اوسکے حال مین اللہ جل جلالہ نے یہ آیت نازل
فرمائی وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی یعنی نہین پھینک مارا تو نے
جسوقت کہ پھینک مارا لیکن اللہ نے پھینک مارا یعنی ایسی تاثیر قوی کہ ایک مشت خاک
اور کنکریون سے لشکر جرار کا مونہہ پھیر دیا طاقت بشری سے باہر ہی لہذا یہ تاثیر
تمھاری قوت سے کہ بشری ہی نہین ہوئی بلکہ قدرت و قوت ایزدی سے ہوئی
کہ اوسنے تمھارے ہاتھ پر ظہور پکڑا بالجملہ شکست عظیم نصیب کافرون کے ہوئی
ستر آدمی بڑے بڑے سردار مثل ابوجہل کے تھے قتل ہوئے اور ستر اسیر ہوئے
حال بعد فتح کے ابوجہل کے حال کی آپنے تفتیش فرمائی تب کم حال اوسکے مقتول ہونیکا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ کو معلوم نہوا تھا آپنے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو اوسکا حال دریافت کرنیکو
بھیجا اونھون نے میدان جنگ مین جا کے دیکھا کہ وہ لعین پڑا تھا اور ایک رمق جان
اوس مین باقی تھی حضرت ابن مسعود اوسکے سینے پر چڑھ بیٹھے اوس کافر نے انھین
دیکھکر کہا کہ ای بکری چرانے والے بہت اونچی جگہ تو بیٹھا ہے پھر اوس نے کہا کہ میرا
حال تو جو ہوا سو ہوا مگر یہ تو بتاؤ کہ فتح کسکی ہوئی حضرت ابن مسعود نے کہا کہ اللہ تعالی
نے اپنے رسول کو فتح دی اور کفار کو شکست دی اور ذلیل اور خوار کیا بعد ازین
ابن مسعود نے ارادہ اوسکے سر کاٹنے کا کیا اوس لعین نے کہا کہ میرا سر کندھون
کے اتصال سے کاٹیو تا کہ سرون مین جو رکھا جاوے بڑا معلوم ہو لوگ جانین
کہ سردار کا سر ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اوس لعین کا سر کاٹ لیا اور حضور مین
لا کے ڈال دیا آپ بہت خوش ہوئے اور سجدہ شکر بجا لائے اور آپنے فرمایا کہ
یہ فرعون اس امت کا تھا اور ابن مسعود کو آپ نے تلوار ابوجہل کی عنایت فرمائی
ف جس طرح کہ نبی اس امت کے بلند رتبہ تھے بہ نسبت حضرت موسی کے فرعون آپکی
امت کا شقاوت مین بلند رتبہ تھا بہ نسبت فرعون حضرت موسی کے اوس فرعون نے
مرتے وقت کلمہ اسلام و ایمان کہا گو قبول نہین ہوا اور اس امت کے فرعون نے مرتے
وقت بھی کلمات کفر اور تکبر کے کہے حال بزور بزر بعد فتح کے امیہ بن خلف کو کہ
سرداران قریش مین تھا اور وہی پہلے حضرت بلال کا مالک تھا جو واسطے ترک دین
اسلام کے تکلیف دیتا تھا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بسبب دوستی سابق
کے اوسکو اور علی اوسکے بیٹے کو اپنے ساتھ لیلیا دو زرہین جو اونھین اوس لڑائی
مین ملین تھین دونو ہاتھ مین لیے تھے امیہ نے کہا کہ تم ان زرہون کو ڈال دو ہمین
بچا لو تمھین زیادہ فائدہ ہوگا حضرت عبدالرحمن نے وہ زرہین ڈال دین اور ایک
ہاتھ سے امیہ کا ہاتھ اور دوسرے ہاتھ سے علی بن امیہ کا ہاتھ پکڑ لیا اور دونون

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو ساتھ لیے چلے جاتے تھے کہ حضرت بلال نے دیکھا وہ چلائے کہ ای مسلمانون یہ دشمن خدا ہی امیہ بن خلف ایسا نہو کہ یہ بچ جاوے مسلمانون نے جھپٹ کے اوسے اور اوسکے بیٹے کو قتل کیا حضرت عبدالرحمن کہا کرتے تھے خدا رحمت کرے بلال کو میری زرہین اونھون نے کھو دین اور میرے اسیرون کو قتل کروایا حال بعد فتح کے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھیر کفار مقتولین کے چاہ بدر مین ڈلوا دیے بعد ازین متصل اوس کنوین کے آپ نے کھڑے ہوکے ایک ایک کا نام لیکے پکارا اور فرمایا ہم نے تو جو خدا تعالی نے ہم سے وعدہ کیا تھا ٹھیک پایا تم نے بھی جو کچھ خدا تعالی نے تم سے وعدہ کیا تھا پایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ ایسے جسمون سے کلام کرتے ہین جن مین روح نہین آپ نے فرمایا کہ وہ تم سے زیادہ سنتے ہین حال بعد فتح کے آپ رونق افروز مدینہ ہوئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو آپ واسطے تیمارداری حضرت رقیہ صاحبزادی کے کہ منکوحہ حضرت عثمان کی تھین اور بیمار تھین مدینے مین چھوڑ گئے تھے اور اونسے فرمایا تھا کہ تمھین ثواب کامل حاضر ہونے اس غزوے کا ملیگا لہذا حضرت عثمان بدریین مین محسوب ہوئے اور ایک حصہ پورا غنیمت بدر کا آپنے حضرت عثمان کو دیا جب آپ مدینے مین پوہنچے اوس سے ایکدن پہلے بی بی رقیہ کا انتقال ہوا لوگ اونکی تجہیز وتکفین کرکے دفن مین مشغول تھے کہ زید بن حارثہ نے مدینے مین پہونچ کے بشارت فتح کی پوہنچائی اور آپ نے بعد ازین ام کلثوم صاحبزادی کا نکاح حضرت عثمان سے کر دیا اسی سبب سے حضرت عثمان ذوالنورین کہلاتے ہین قسطلانی نے شرح صحیح بخاری مین لکھا ہی کہ یہ شرف کہ پیغمبر کی دو بیٹیان ایک امتی کے نکاح مین آئین ہون سوائے حضرت عثمان کے امم ماضیہ مین بھی کسیکو حاصل نہین ہوا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عثمان سے اتنا راضی تھے کہ آپ نے بعد وفات حضرت ام کلثوم کے فرمایا کہ اگر میری تیسری بیٹی ہوتی تو مین عثمان سے نکاح کر دیتا حال ستر آدمی جو اسیر ہوآئے تھے اون مین حضرت عباس عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تھے آپ نے مسلمانون سے

کلام کرنا آنحضرت کا ساتھ مقتولین بدر کے

وفات بی بی رقیہ بنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم زوجہ عثمان

بیان لقب ذوالنورین کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

فرمایا تھا کہ عباس بکراہت لشکر کفار کے ساتھ آئے ہین جو کوئی اونھین پاوے قتل نکرے
سو فرشتے نے بھی اس حکم کو مانا کہ اونھین اسیر کروا دیا قتل نکیا جیسا کہ اوپر گذرا حضرت
عباس اوس وقت تک اگرچہ مسلمان نہوئے تھے لیکن بسبب محبت جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے مسلمانون کے خیرخواہ تھے سب اسیرون کے ہاتھ بندھے تھے
حضرت عباس کے ہاتھ بہت سخت بندھے تھے رات کو وہ کراہتے تھے آپ اونکی
آواز سن کے بیقرار ہوئے حتی کہ آپ کو نیند نہ آئی ایک صحابی نے یہ حال دریافت
کر کے حضرت عباس کے ہاتھ کے بند کو ڈھیلا کر دیا کہ وہ خاموش ہوئے آپ نے یہ
بات سن کے اور سب اسیرون کے ہاتھون کے بند کو ڈھیلا کرا دیا حال اسیران بدر
کے معاملے مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب سے مشورہ کیا حضرت عمر نے کہا یہ
لوگ ایمۃ الکفر ہین یعنی کافرون کے سردار ہین سب کو قتل کیجیے کہ ہیبت اسلام کی
خوب ظاہر ہو اور جنکے اقارب اہل اسلام مین ہین اونکو اونھین کے اقارب کو
واسطے قتل کے دیجیے عقیل کو اونکے بھائی علی کو دیجیے اور عباس کو اونکے بھائی
حمزہ کو دیجیے اور میرے فلانے قریب کو مجھے دیجیے کہ ہم سب قتل کرین اور تحقیق ہو جاوے
کہ محبت خدا اور رسول کی ہم پر اقارب کی محبت سے غالب ہوا اور حضرت ابوبکر نے
کہا کہ یہ لوگ فدیہ لیکے چھوڑ دیے جاوین شاید کہ آیندہ یہ لوگ مسلمان ہو جاوین
اور اب مسلمانون کی بسبب مال فدیے کے تقویت ہوگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ دل آدمیون کے اللہ تعالی نے بعضے نرم بنائے ہین اور بعضے سخت اور
مثال عمر کی انبیا مین سے نوح اور موسی ہین کہ نوح علیہ السلام نے دعا مانگی
رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝ ای پروردگار میرے مت چھوڑ
زمین پر کافرون سے کوئی گھر بنانیوالا اور موسی علیہ السلام نے دعا مانگی رَبَّنَا اطْمِسْ
عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ای رب ہمارے مٹا دے اوسکے مالون کو اور سخت کر اوسکے دلون کو کہ وہ ایمان نلاوین
جب تک نہ دیکھین عذاب دردناک کو اور مثال ابوبکر کی انبیا مین سے ابراہیم علیہ السلام
اور عیسی علیہ السلام ہین حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا مَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ
فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝ جو میرا تابع ہو وہ میرا ہی اور جسنے میرا کہا نمانا پس بیشک تو بڑا
بخشنے والا ہی بڑا مہربان اور حضرت عیسی کا مقولہ اپنی امت کے حق مین یہ ہی اِنْ تُعَذِّبْهُمْ
فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۝ یعنی تو اگر اونکو
عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہین اور اگر بخشدے تو تو زبردست ہی حکمت والا چونکہ
آپ کے مزاج مین بہت حلم تھا کہ آپ رحمۃ للعالمین تھے آپکو راے ابوبکر صدیق رضی
اللہ عنہ کی پسند ہوئی اور آپ نے فدیہ لیکے اسیرونکو چھوڑ دیا اسپر عتاب الٰہی نازل ہوا
اور یہ آیت آئی لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۝
یعنی اگر نہوتا ایک حکم لکھا ہوا خدا تعالی کی جانب سے کہ پہلے ہوچکا ہی بیشک پہونچتا تمھین
اوس مین جو لیا تم نے عذاب بڑا یعنی خدا تعالی نے پہلے سے یہ حکم لکھ رکھا ہی کہ خطاے
اجتہادی مین مواخذہ نہین ہوتا اور حکم فدیہ لینے کا تم نے باجتہاد دیا کہ اوس مین خطا
ہوئی لہذا تم سے مواخذہ نہوا آپ بعد نزول اس آیت کے رونے لگے اور آپ نے
فرمایا کہ اگر عذاب نازل ہوتا تو سواے عمر اور سعد بن معاذ کے کہ اونکی بھی راے مثل حضرت عمر
کے تھی کوئی نہ بچتا ف اس مقام پر علما نے یہ مسئلہ نکالا ہی کہ انبیاے کرام حکم باجتہاد
بھی دیتے ہین اور اوس مین خطا بھی ہوتی ہی لیکن خدا تعالی انبیا کو خطا پر قائم نہین رکھتا
فورًا اوسپر مطلع کر دیتا ہی ف اگرچہ اوس وقت اوس حکم پر عتاب ہوا اسواسطے کہ اوس
زمانے مین واسطے جمانے رعب اور ہیبت کے حکم قتل مناسب تھا لیکن بعد ازین
اس شریعت مین حکم فدیہ لینے کا آگیا اور آیت مذکور الصدر سے پہلے خدا تعالی نے
ارشاد بھی فرمایا ہی کہ جب تک نبی خوب خونریزی کفار کی نکرلے تب تک اسیرون سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فدیہ لینا بجا ہے اسسے بھی معلوم ہوا کہ بعد خونریزی کفار اور راسخ ہو جانے ہیبت و
رعب اسلام کے فدیہ لینا نامناسب نہین **حال** حضرت عباس نے فدیے مین اپنی
بے مایگی کا عذر کیا اور کہا ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم شرم کی بات ہی کہ تمہارا چچا قریش مین مال فدیے
کے لیے ہاتھ پھیلا دے آپ نے فرمایا کہ بوقت پیش آنے اس سفر کے تم جو سونا
ام الفضل اپنی زوجہ کے پاس رکھ آئے ہو وہ کیا ہوا حضرت عباس نے کہا بیشک معجزہ ۲۸
تم نبی برحق ہو اوس سونے کی کسیکو خبر نہین بیشک خدا تعالی نے تمھین اوسکی خبر
دی اور اوسی وقت حضرت عباس ایمان لائے لیکن رہنا حضرت عباس کا مکے
مین مصلحت تھا اسلیے آپ نے وہین اونکو پھر جانے کی اجازت فرمائی **حال** منجملہ
اسیران بدر حضرت ابو العاص داماد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے کہ بی بی زینب
ایک دختر آپ کی اونکے نکاح مین تھین اونکے فدیے مین بی بی زینب نے کچھ زیور
بھیجا اوس مین ایک حمائل تھی حضرت بی بی خدیجہ کی کہ اونھون نے اپنی بیٹی کے
جہیز مین دی تھی آپ کو وہ حمائل دیکھ کے خدیجہ کو یاد کر کے رقت آئی اور اصحاب سے
آپ نے کہا کہ اگر تمہاری مرضی ہو تو یہ زیور واپس کیا جاوے اصحاب نے یہ بات بدل
وجان قبول کی آپ نے ابو العاص سے یہ وعدہ کیا کہ مکے پہونچتے ہی حضرت بی بی زینب
کو مدینے مین پہونچا دین اور اونھین رخصت کیا **ف** جمیع حاضرین بدر کا بہت بڑا رتبہ فضیلت اصحاب بدر
تھا اور باقی صحابہ سے افضل ہین اور سب بہشتی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور
خلفاے راشدین اہلِ بدر کی بہت توقیر کرتے تھے صحیح بخاری مین ہی کہ حضرت
جبرئیل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ جس طرح تمہارے اصحاب مین
اہل بدر عالی رتبہ ہین نسبت باقی اصحاب کے اسی طرح جو ملائکہ کہ جنگ بدر مین حاضر
ہوے وہ اشرف اور اعلی ہین نسبت اور ملائکہ کے **نکتہ** اہل بدر کی وجہ فضیلت یہی ہی کہ اونسے
تائید دین متین کی ہوئی اسلیے موقع پر کہ بیخ دین کی قائم ہو گئی ہمراہی جناب رسول اللہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوس سے معلوم ہوا کہ تائید دین متین افضل عبادات ہی

فصل چوتھی نکاح حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بیان مین

سنہ ۲ھ

منجملہ احوال سنین ہجرت کے نکاح حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کا ہی ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیٹیون مین حضرت فاطمہؓ کو بہت چاہتے تھے اور خدا تعالی کے نزدیک بھی وہ زیادہ مقبول تھین آپنے ارشاد کیا کہ فاطمہ بہشت کی سب عورتون کی سردار ہین جب وہ جوان ہوئین حضرت ابو بکرؓ اور بھی حضرت عمرؓ نے اونکے نکاح کی درخواست کی آپنے فرمایا وہ چھوٹی ہی اور حضرت عثمانؓ بسبب ہونے ایک بہن حضرت فاطمہؓ کے اون کے نکاح کی درخواست نہین کر سکتے تھے اور حضرت علیؓ کو بسبب بے مقدوری کے جرأت اوس درخواست کی نتھی حضرت ابو بکرؓ صدیق نے حضرت علیؓ سے واسطے درخواست کے کہا اونھون نے اپنی بیمقدوری کا عذر کیا اور یہ بھی کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میری درخواست قبول فرماوین یا نفرماوین حضرت ابو بکرؓ صدیق نے فرمایا کہ تمھاری درخواست منظور ہوگی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرائن مزاج سے یہ بات اونھون نے پائی ہوگی حضرت علیؓ واسطے درخواست نکاح بی بی فاطمہؓ کے حضور اقدس مین گئے اور حضرت فاطمہؓ کی خواستگاری کی آپنے مرحبا کہا اور خوش ہوئے بعد ازین حکم خدا تعالی کا پہونچا کہ نکاح فاطمہؓ کا علیؓ سے کردو آپنے حضرت علیؓ کی درخواست پذیرا فرمائی اور حضرت علیؓ نے کہا کہ مہر کے قابل میرے پاس کچھ نہین ہی آپنے پوچھا کہ تمھارے پاس کیا کیا اسباب ہی اونھون نے بیان کیا کہ ایک زرہ لغزا ایک گھوڑا ہی آپنے زرہ کے بیچنے کا حکم دیا اور گھوڑے کے لیے ارشاد کیا کہ تمھین جہاد کی ضرورت ہی اوس سے مت جدا کرو زرہ حضرت عثمانؓ نے چار سو اسی درم کو خریدلی اور زر قیمت ادا کر کے وہ زرہ بھی حضرت علیؓ کو پھیر دی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ اسے بھی آپ رکھیے حضرت علیؑ سب دراہم زرہ کی قیمت حضور میں لائے آپ نے ایک مٹھی حضرت بلال کو دی کہ ان درمون کی خوشبو فاطمہ کے لیے لے آؤ اور باقی اپنے حضرت ام سلمہؓ کو دیکر فرمایا کہ اس سے جہیز یعنی خانہ داری کا سامان بی بی فاطمہ کا کردو ایک پلنگ دو نہالی کتان کی دو چادر بُردکی اور ایک تکیہ اور دو بازو بند چاندی کے اور ایک مشک پانی بھرنے کی اور دو گھڑے مٹی کے اور چند چیزین اسی قسم کی طیار ہوئین پھر آپ نے شرفا و اعیان مہاجرین و انصار کو ایک دن جمع کر کے خطبہ پڑھ کر نکاح حضرت فاطمہؑ کا ساتھ حضرت علیؑ کے کر دیا اور مہر چار سو دینار چاندی کے باندھے جو حساب سے ڈیڑھ سو تولہ ہوتے ہین اور نکاح سے پہلے خود حضور نے حضرت بی بی فاطمہ سے استیذان کیا تھا یعنی پوچھا تھا کہ تمہارا نکاح علی سے کر دین وہ خاموش رہی تھین اور خاموشی اونکی اذن قرار پائی جیسا کہ حکم ہی کہ سکوت بکر کا بوقت استیذان ولی اقرب کے اذن ہی حصن حصین مین ہی کہ بعد ازان کہ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو آپ نے رخصت کر دیا آپ اونکے گھر تشریف لیگئے اور پہلے حضرت فاطمہ سے پانی منگوایا وہ ایک قعب مین پانی بھر لائین آپ نے اوسمین پانی مین کلی ڈالی پھر حضرت فاطمہؓ سے کہا کہ آگے آؤ وہ آگے آئین آپنے پانی اونکے سر و سینے پر چھڑکا اور پھر حضرت فاطمہؓ سے کہا پیٹھ پھیرو اونھون نے پیٹھ پھیری آپنے پانی اونکی پیٹھ پر چھڑکا اور دعا کی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ الٰہی تیری پناہ مین کرتا ہون فاطمہ کو اور اوسکی اولاد کو شیطان مردود سے پھر آپنے فرمایا پانی لاؤ حضرت علیؓ کہتے ہین مین سمجھا مجھے حکم ہی مین قعب مین پانی لایا آپ نے پانی مین کلی ڈال کے حضرت علی کے اول سر و سینے پر پھر درمیان دونون شانون کے چھڑکا اور مثل حضرت فاطمہؓ کے اونکے لیے بھی دعا کی اور بوقت نکاح آپنے دونون صاحبون کے لیے خیر و برکت کی دعا کی اور پیدا ہونے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بکثرت طیبین اور طاہرین کے اونکی اولاد مین سے دعا فرمائی آپ نے فرمایا جَمَعَ اللّٰہُ شَمْلَکُمَا وَاَسْعَدَ جَدَّکُمَا وَبَارَکَ عَلَیْکُمَا وَاَخْرَجَ مِنْکُمَا کَثِیْرًا طَیِّبًا یعنی خدا تعالی تم دونون کو بخوبی اکٹھا رکھے اور تمھارا بخت بڑا کرے اور تم پر برکت کرے اور تم مین سے بہت طیب پاکیزہ پیدا کرے اور بعد نکاح کے ایک طبق چھوہارون کا منگوا کے حکم دیا کہ لوٹ لوف دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدا تعالی نے قبول فرمائی اور بنی فاطمہ مین ایسے طیبین طاہرین پیدا ہوئے کہ اور کسی کی اولاد مین نہین ہوئے ایمہ اطہار و کبار اولیاء اللہ مثل حضرت غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز کے کہ قدم اونکا سب اولیا کی گردن پر ہی اور یہ بات کہ میرا قدم سب اولیا کی گردن پر ہی حضرت محمد رح نے بحکم الٰہی کہی تھی اور سب اولیاء اللہ اونکے علو شان کے معترف تھے شیخ محی الدین العربی نے فتوحات مکیہ مین بیان مقامات و مراتب تصرفاتِ اولیا مین حضرت کو بہت بلند رتبہ اور قوی التصرف لکھا ہی امام مہدی خاتم الخلفاء الراشدین والایمۃ المجتہدین بھی بنی فاطمہ سے ہونگے امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد مین ہونا امام مہدی کا امام حسنؓ کی اولاد مین اس مین دو نکتے ہین ایک یہ کہ حضرت ابراہیمؑ کے بڑے بیٹے اسمعیلؑ تھے اور اونکے چھوٹے اسحقؑ جس طرح حضرت اسحقؑ کی اولاد مین سب انبیا ہوئے اور اشرف الانبیا خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اسمعیلؑ خلف اکبر کی اولاد مین ہوئے اسی طرح سبط اصغر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد مین اور ایمۂ اطہار ہوئے خاتم الایمہ والخلفاء الراشدین امامِ مہدی سبط اکبر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد مین ہوئے دوسرا یہ کہ امام حسن رضی اللہ عنہ نے حسبۃً للہ واسطے محفوظی امت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقتولی اور خونریزی سے خلافت کو چھوڑ دیا تھا اوسکے صلے مین اللہ تعالی نے اونکی اولاد مین خاتم الخلفا کو پیدا کیا جو ساری زمین کے بادشاہ

ذکر فضیلت حضرت غوث اعظم

ذکر ہونے امام مہدی کا امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد مین اور بیان حکمت کا اس بات

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوسکیگا اور امور دینیہ اور رفاہِ امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام اون کے عہد مین علی وجہِ الکمال ظہور مین آویگی جس طرح حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اپنی جان وحیات سے خدا کے لیے درگذرے تھے اور ذبح ہونے کے لیے اپنے آپ کو دیدیا تھا اللہ جل جلالہ نے اونکی اولاد مین خاتم النبیین ایسے پیدا کیے کہ جان جہان ہوئے اور سبب اونکے حیات طیبہ اور حیاتِ ابدی کروڑون اشخاص نے حاصل کی اور تابقاے عالم فیض اونکا رہیگا

فصل پانچوین غزوۂ اُحُد کے بیان مین

سنہ ۳

منجملہ غزواتِ مشہورہ غزوۂ اُحد ہی شرح اوسکی یہ ہی کہ کفار قریش نے کہ بڑا رنج بسبب شکست کھانے اپنے بدر مین اور قتل مقتولین کے رکھتے تھے ایک لشکر بھاری مرتب کرکے بقصدِ انتقام مدینے پر فوج کشی کی مرضی مبارک مدینے سے باہر جانے کی نتھی قصد یہ تھا کہ شہر مین قائم رہکے فوج اعدا کو بوقت آنے اونکے دفع کرین اکثر صحابہ مثل حضرت حمزہ وسعد بن عبادہ ودیگر مردم اوس وخزرج کا یہ مشورہ ہوا کہ باہر نکل کے لڑین ہرچند کہ بعض اصحاب انصار نے یہ بات بھی کہی کہ ہم نے پہلے سے یہ بات تجربہ کی ہی کہ جب کوئی لشکر مدینے پر چڑھ آیا ہی اور مدینے ہی مین قائم رہکے مدافعت کی ہی تو خواہی نخواہی فتح اہل مدینہ کی ہوئی ہی اور باہر نکل کے لڑائی مین اہل مدینہ کی فتح نہین ہوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی ہرگز باہر تشریف لیجانیکی نتھی لیکن اصحاب موصوفین نے کمال مبالغہ اسی بات مین کیا کہ باہر نکل کے ہی لڑنا چاہیے حتیٰ کہ آپ برخلاف مرضی دولتخانے مین جا کے سلاح جنگ پہن کے باہر تشریف لاے اوسوقت اصحاب یہ سوچے کہ برخلاف مرضی مبارک امر مناسب نہین لہذا حضور مین عرض کیا کہ اگر آپ کا دل باہر جانے کو نہین چاہتا تو بہتر ہی مدینے مین ہی شہر کے لڑائی کیجاوے آپنے فرمایا کہ جب پیغمبر سلاح جنگ بدن پر لگالے تب روا نہین کہ قبل جنگ بے حکمِ الٰہی سلاح کھولے اب مین ہتیار نہین اوتارونگا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور آپ باہر کو روانہ ہوئے اور فرمایا کہ تم اگر ثابت قدم رہوگے خدا تعالی تمھین فتح
دیگا اور متصل جبل اُحد کے دونون لشکرون کا مقابلہ ہوا لشکر اسلام کی پشت پر ایک شگاف
دو پہاڑون مین تھا اودھر سے اندیشہ اس بات کا تھا کہ دشمن پشت پر سے آکے حملہ کرین
لہذا آپ نے عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کو ساتھ پچاس تیر اندازون کے وہان متعین کیا
اور کہا کہ اوس درے کی تم خبر رکھو اگر کفار اودھر سے قصد کرین تم تیر باران کر کے
دفع کیجیو اور کسی حال مین خواہ ہماری فتح ہو خواہ شکست تم اوس جگہہ سے مت ہٹیو
اور لڑائی شروع ہوئی شجاعانِ لشکر اسلام نے داد مردانگی کی دی اور خون کفار
سے اوس میدان کو لالہ زار کردیا اور کئی مرتبہ جانب درے سے کفار نے حملہ کرنا چاہا مگر
بسبب تیر اندازی ہمراہیان عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کے قابو نہ پایا بالآخر کفار کو ہزیمت
ہوئی یہان تک کہ ہند وغیرہ عورتین جو جانب کفار تھین ایسی پریشان ہوکے بھاگین
کہ اونکی پنڈلیان کھل گئین خلخال نظر پڑے لشکر اسلام آگے بڑھا اور لوگ غنیمت مین
مشغول ہوئے تب ہمراہیان عبداللہ بن جبیر بھی آگے بڑھے ہرچند عبداللہ بن جبیر
رضی اللہ عنہ نے منع کیا نمانا آخر کل دس آدمی اونکے ساتھ رہگئے تب خالد بن الولید
نے کہ اوس زمانے مین کافر تھے درے کی جانب سے مع انبوہ کفار فراریون کے
حملہ کیا سیعد بن جبیر رضی اللہ عنہ مع اپنے ہمراہیون کے شہید ہوئے اور پشت لشکر
اسلام سے یکبارگی فوج کفار نے ایسا غلبہ کیا کہ اہل اسلام حیران ہوگئے اور جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی صدمہ زخمون کا پونہچا چہرۂ مبارک خون آلودہ ہوا
دندانِ مبارک سامنے کا پتھر لگنے سے شہید ہوا اور ابن قمیہ ایک کافر آپ تک
پہونچ گیا اور اوسنے آپکے تلوار ماری آپ بسبب صدمۂ زخم کے اور بھی اس سبب سے
کہ آپ دو زرہین پہنے تھے بہت بوجھہ آپ پر تھا ایک غار مین گر پڑے اور ابن قمیہ
نے پکار کے کہا کہ مین نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کیا اور شیطان نے بھی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جمال بن سراقہ کی صورت بنکر سارے لشکر مین اس خبر کو مشہور کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مقتول ہوئے تب
اکثر مسلمانون کے پانون اوٹھ گئے اور صورت ہزیمت کی واقع ہوئی چند اصحاب مہاجرین
وانصار مثل حضرت ابوبکر و عمر و علی و طلحہ و اسید بن حضیر وغیرہ رضی اللہ عنہم قائم رہے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اوس دن دو زرہین پہنے تھے نیچے جگہہ سے اوپر آپ نے
چڑھنا چاہا وہان ایک پتھر تھا بسبب ضعف کے کہ زخمون سے آپ کو ہو گیا تھا اور
بسبب بوجھ زرہون کے آپ اوس پتھر پر نہ چڑھ سکے حضرت طلحہ تلے بیٹھ گئے اور کہا
کہ آپ میرے کندھون پر پانون رکھکر چڑھ جاوین آپ نے ایسا ہی کیا اور آپ
حضرت طلحہ سے بہت راضی ہوئے اور فرمایا اوجب طلحۃ یعنی طلحہ نے اپنے
لیے جنت واجب کرلی حضرت بی بی فاطمہؓ بھی وہان جا پہنچین اونھون نے
بوریے کا ٹکڑا جلاکے زخم مین بھرا تب خون بند ہوا حلقے خود کے رخسار مبارک
مین گھس گئے تھے حضرت ابوعبیدہ بن جراحؓ نے اپنے دانتون سے زور کرکے
اون حلقون کو نکالا پہلے ایک حلقے پر دانتون کو جماکے نکالا بسبب شدت زور کے
ایک دانت اونکا ٹوٹ گیا پھر دوسرے حلقے پر دانتون کا زور کرکے نکالا دوسرا
دانت بھی ٹوٹ گیا اون سے بھی حضرت بہت راضی ہوئے حال اوس ہنگامے
مین ستر آدمی اصحاب مین سے شہید ہوئے سید الشہدا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ
عم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی شہید ہوئے شرح اونکے قصہ شہادت کی
یہ ہے کہ جنگ بدر مین حضرت حمزہ کے ہاتھ سے کہ شجاع صفدر تھے خوب شجاعت
و کافرکشی ظہور مین آئی تھی طعیمہ بن عدی اور عتبہ باپ ہند زوجۂ ابوسفیان
کا انھین کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اسی سبب سے جبیر بن مطعم نے کہ بھتیجا طعیمہ کا
اور مالک وحشی کا تھا وعدہ آزادی کا درصورت قتل کرنے حضرت حمزہ کے اور
ہند نے وعدہ انعام کا وحشی حبشی سے کیا تھا اور وہ وحشی بھی حربہ لگانے مین

[illegible] حضرت طلحہ کا

شہادت حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوب مشاق تھا سو وحشی سے صحیح بخاری مین روایت ہی کہ بروز اُحد معرکے مین مینے دیکھا حضرت حمزہ کو کہ مانند شیر کے حملہ آور ہین اور میری طرف کو آتے ہین مین بھاگا اور کترا کے ایک پتھر کی آڑ مین چھپ رہا اونھون سنے مجھے نہین دیکھا جب میرے برابر پہونچے مین سنے اوسی کمین سے حربہ اپنا پھینک کر مارا اونکے زیر ناف لگا وہ میری طرف جھپٹے دو چار قدم چلکے گر پڑے مین سمجھا کہ زخم کام کر گیا پھر مینے پاس جا کے حربہ اپنا نکال لیا ہند خبر قتل حمزہ کی پا کے بہت خوش ہوئی اور نعش کے پاس پہونچ کے مُثلہ کیا یعنی ناک و کان کاٹے اور اعضاے تناسل بھی کاٹ ڈلے اور پیٹ چیر کے جگر حضرت حمزہ کا نکال کے دانتون سے چبایا **حال** حضرت یمان والد حُذیفہ رضی اللہ عنہم کے بھی جنگ اُحد مین شہید ہوئے گھبراہٹ مین مسلمانون کی تلوارین اونپر پڑین حذیفہ رضی اللہ عنہ بہتیرا کہتے رہے میرا باپ ہی میرا باپ ہی کسی کے دھیان مین نہ آیا **حال** اُبی بن خلف کہ کفار قریش مین ایک سردار تھا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت عناد رکھتا تھا ایک گھوڑا اوسنے پالا تھا اور کہتا تھا آپ سے جب کہ آپ مکے مین تھے کہ مینے یہ گھوڑا تمھارے قتل کے لیے پالا ہی مین اسپر سوار ہو کر تمھین قتل کرون گا آپ نے اوس سے فرمایا تھا کہ مین ہی تجھے انشاء اللہ تعالی قتل کرون گا بروز اُحد وہ گھوڑا کودا تا ہوا آپ کے قصد پر آیا صحابہ نے چاہا کہ آپ تک پہونچنے سے پہلے اوسے دفع کرین آپ نے فرمایا کہ آنے دو جب وہ متصل آیا آپ نے ایک صحابی سے نیزہ لیکے اوسکے گلے مین آہستہ سے مار دیا ایک زخم خفیف پوست خراش لگا وہ چلاتا بھاگا جب لشکر مین پہونچا لوگون نے کہا کہ تیرے کچھ زخم ایسا نہین لگا ہی کیون اتنا چلّاتا ہی اوس نے کہا تم نہین جانتے کسکے ہاتھ کا زخم ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کا زخم ہی اگر وہ مجھ پر تھوک بھی مارتے بیشک مرجاتا بعد ازین وہ راہ مین موضع سرف مین واصل جہنم ہوا بیہقی نے

مقتول ہونا اُبی بن خلف کا
معجزہ ۲۹

Presented by: Rana Jabir Abbas

روایت کی ہی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ ایکبار مین رات کو بطن رابغ مین
جہان ابی بن خلف مرا تھا چلا جاتا تھا دیکھا کہ ایک شخص آگ کی زنجیرون مین بندھا ہوا
چلاتا ہی کہ مجھے پانی دو اور ایک نگہبان اوسکے ساتھ ہی وہ کہتا ہی خبردار اسے
پانی نہ دینا یہ قتل کیا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کا ابی بن خلف کا فر ہی
حال حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ معرکۂ جنگ مین جب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو نہ دیکھا تب مجھے گمان ہوا کہ اللہ جل جلالہ نے بسبب ناخوشی کے ہم سے اپنے
پیغمبر کو آسمان پر اوٹھا لیا اور مینے کہا کہ اب زندگی مین کیا لطف ہی اور تلوار لیکے
کفار کے غول مین بہ نیت حصول شہادت گھس گیا اور تلوار مارتے مارتے غول کو
پریشان کردیا اور یکبارگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نظر پڑے حضور مین پہونچکر
حیات تازہ حاصل کی **حال** جو صحابہ کہ غزوۂ احد مین بھاگے اونکا قصور اللہ
جل جلالہ نے معاف فرمایا اسلیے کہ وہ لوگ مخلص جان نثار آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے تھے یہ قصور اون سے بمقتضائے بشریت ہوگیا تھا قرآن مجید مین
آیت عفو کی موجود ہی **حال** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور جو اصحاب وہان
موجود تھے پہاڑ پر چڑھ گئے کافرون نے بھی چڑھنا چاہا آپ نے دعا مانگی
کہ الٰہی یہ چڑھ نسکین خدا تعالی نے اونھین روک دیا کہ وہ چڑھ نسکے
بعد ازین ابو سفیان نے کہ افسر لشکر کفار وہی تھا پکار کے پوچھا کہ محمد ہاین آپنے
فرمایا کہ جواب نہ دو پھر اوسنے پوچھا کہ تم مین ابو بکر ہاین آپنے فرمایا کہ جواب نہ دو
پھر اوسنے حضرت عمر کو پوچھا آپ نے تب بھی جواب دینے سے منع کیا تب ابو سفیان
نے چلا کے کہا کہ معلوم ہوتا ہی یہ تینون شخص مارے گئے حضرت عمر کو تاب نرہی
اور انھون نے چلا کے کہا کہ بفضلہ تعالی یہ تینون شخص زندہ ہاین تیرے اوپر
رنج اندوہ بلا ڈالنے کو پھر کہا کہ سال آیندہ بمقام بدر ہمارے تمھارے لڑائی ہوگی آپنے

معجزہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فرمایا کہ کہدو بہت اچھا پھر ابوسفیان نے کہا اُعْلُ هُبَلْ بلند ہو تو ای ہُبل آپنے
اصحاب سے کہا جواب دو عرض کیا کہ کیا جواب دین فرمایا کہو اَللّٰهُ اَعْلٰی وَاَجَلُّ
صحابہ نے یہی کہا پھر ابوسفیان نے کہا عُزّٰی لَنَا وَلَا عُزّٰی لَكُمْ عزی ہماری ہی
اور تمھاری عزی نہین آپ نے فرمایا جواب دو صحابہ نے پوچھا کہ کیا جواب دین آپ
نے فرمایا کہو اَللّٰهُ مَوْلٰنَا وَلَا مَوْلٰی لَكُمْ اللہ ہمارا مولی ہی اور تمھارا کوئی مولی
نہین پھر ابوسفیان نے کہا کہ مقتولین مین تم مُثْلَہ پاؤگے یعنی ناک اور کان اور اعضا کٹے
ہوئے سو مینے یہ حکم نہین دیا تھا اور مین اس بات سے ناخوش بھی نہین ہوا پھر ابوسفیان
مع اپنے لشکر کے مکے کو پھر گیا حال بعد مراجعت کفار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اوپر سے
اترے اور مقتولین مین حضرت حمزہ کو اوس حالت سے دیکھ کے بہت ملول ہوئے اور
مقتولین کو بے غسل وکفن اونھین خون آلودہ کپڑون سے دفن کر دیا اور ایک
ایک قبر مین دو دو شہیدون کو دفن کیا اور جسکو قرآن شریف زیادہ یاد تھا اوسے آگے
کیا بعد ازین مدینے کو معاودت فرمائی مدینے مین احوال جنگ سن کے بہت غم ہو رہا
تھا اور نسبت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو خبر مشہور ہوئی اوسکا صدمہ
جان اہل مدینہ پر کہ عاشق زار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے زیادہ از حد تھا اور سب کو
تفتیش آپکی ہی صحت وسلامتی کی تھی اپنے عزیز و قریب کا کسی کو ایسا خیال نتھا حتی کہ
ایک بی بی انصاری کہ نام اونکا کبشہ بنت رافع تھا سعد معاذ کی ماں اور اون کا بیٹا
عمرو بن معاذ اوس لڑائی مین شہید ہوا تھا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی دریافت
حال کے لیے بیتاب تھین جب خبر آپکے عود فرمانیکی سنی کہا مجھے قرار نہوگا جب تک
مین جمال مبارک اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لون اور جھپٹ کے راہ مین پہنچین اور جمال
مبارک دیکھ کے کہا كُلُّ مُصِيبَةٍ بَعْدَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ جَلَلٌ ہر مصیبت بعد آپ کی
سلامتی کے ای پیغمبر خدا بے حقیقت تھی آپ نے اون سے تعزیت اونکے بیٹے عمرو بن معاذ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی کری اور فرمایا کہ تجھے بشارت ہو کہ تیرا بیٹا بہشت مین ہی اور سب شہیدون کے اقارب کو یہ خوشخبری سنا دو کہ اونکے اقارب جو شہید ہوئے بہشت مین ہین کبشہ نے کہا کہ جب یہ حال ہی تو جاے خوشی ہو آپ پس ماندون کے لیے دعا فرمائیے آپنے فرمایا اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حُزْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَجْرُ مُصِيْبَتَهُمْ حال اللہ جل جلالہ نے شہداے احد کے لیے آیتین بھیجین اس مضمون کی کہ وہ زندہ ہین خدا کے نزدیک اونھین مردہ مت سمجھو خدا تعالی کے پاس سے وہ رزق پاتے ہین اور بسبب اون نعمتون کے جو اللہ تعالی نے اونھین دی ہین خوش ہین اور حدیث صحیح مین آیا ہی کہ اللہ تعالی نے شہدا کی ارواح کو سبز طائر کے قالب مین رکھکر اجازت دی ہی کہ بہشت مین جہان چاہین سیر کرین جو چاہین کھاوین اور رات کو سونے کی قندیلون مین کہ سایۂ عرش مین ہین جا رہتی ہین اور یہ بھی حدیث صحیح مین وارد ہی کہ اللہ جل جلالہ نے شہدا کو حضور مین بلا کے اون سے کلام کیا عبد اللہ والد جابر رضی اللہ عنہ سے بالمشافہ کلام کیا اور پوچھا کہ اگر تمھین کسی چیز کی خواہش ہو تو بیان کرو تمھین دیجاے اونھون نے عرض کیا کہ ہمین سب عمدہ نعمتین بہشت کی ملتی ہین ہمین اب کس چیز کی خواہش ہو کیا بات کی البتہ خواہش ہی کہ ہم پھر دنیا مین بھیجے جاوین اور تیرے لیے پھر شہید ہون اللہ تعالی نے فرمایا کہ دنیا مین دوسری بار جانا نہین ہو سکتا لہذا یہ آرزو تمھاری حاصل نہوگی تب اونھون نے کہا ہمارا حال ہمارے بھائیون کو پہونچا دیا جاے تب اللہ تعالی نے یہ آیتین نازل کین وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا آخر تک حال اور حضرت جابر سے روایت ہی کہ اونھون نے کہا کہ والد میرے بہت مقروض تھے اور چھوہارے باغ مین جو پیدا ہوے اون سے مین نے چاہا کہ قرض ادا ہو جاے لیکن میری دانست مین وہ واسطے اداے قرض کے کافی نتھے لہذا مین نے حضور مین عرض کیا کہ اگر آپ تشریف لے چلین تو غالبًا بلحاظ آپ کے

ف۹ ترجمہ یا اللہ دور کر غم ان کے دلون کا اور بدلا دے ان کو مصیبت کا ۱۲ منہ رحمۃ اللہ علیہ

بیان فضیلت شہداے احد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

قرض والے کچھ رعایت کرین آپ تشریف لائے قرض والے آپکو دیکھکے اور بھی تقاضے مین گرم ہوئے آپ نے یہ حال ملاحظہ فرمایا اور گرد بڑے خرمن کے تین بار پھرے پھر اوس خرمن کے پاس بیٹھ گئے اور قرض والون کو پیمانے سے ناپ ناپ کے دینا شروع کیا ایک ہی خرمن سے سب قرض ادا ہو گیا ایک حبہ باقی نہ رہا اور وہ خرمن بھی ویسا ہی تھا جیسا پہلے سے تھا سبحان اللہ کیا عظمت اور برکت تھی جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ جابر رضی اللہ عنہ سب خرمنون سے ادا ہو جانا قرض کا دشوار سمجھتے تھے بسبب برکت آپ کے ایک ہی خرمن سے سب قرض ادا ہو گیا اور اوس خرمن سے بھی کچھ کم نہوا **ف** یہ جو عوام مین مشہور ہی کہ چہاردہم شعبان کو جسکی شام کو شب برات ہوتی ہی غزوۂ اُحد واقع ہوا اور آپ نے بسبب ٹوٹنے دانت کے اوسدن حلوا کھایا تھا محض غلط ہی کسی مورخ نے یہ بات نہین لکھی ہی بلکہ وقوع اس غزوے کا ساتوین یا گیارھوین شوال مین ہی البتہ شب برات مین آپ نے واسطے شہدائے اُحد کے استغفار کیا ہی جیسا کہ اہل بقیع کے لیے بھی استغفار کیا ہی پس شب برات مین شہدائے اُحد اور اور اموات کے لیے استغفار کرنا اور اونکو ثواب پہنچانا مطابق سنت کے ہی **حال** بعد رونق افروزی آپکے مدینہ طیبہ مین خبر پہونچی کہ ابوسفیان بعد پھرنے کے پشیمان ہوا اور کہنے لگا کہ غلبہ ہم نے پایا تھا محمد کا کام کیون تمام نہین کیا اب وہ مع لشکر پھر آتا ہی آپ نے یہ خبر سنتے ہی حکم دیا کہ لشکر بتعاقب ابوسفیان روانہ ہو اور خود بنفس نفیس مع لشکر روانہ ہوئے اور اونھین لوگون کو ہمراہ لیا جو شریک غزوۂ احد تھے باآنکہ وہ لوگ خستہ اور زخمی تھے حسب الحکم بروز یکشنبہ بمردانگی روانہ ہوئے آیۃ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اونکی شان مین ہی ابوسفیان نے جب یہ حال سنا ڈر گیا اور ہمراہیون نے اوسکے کہا کہ نام فتح کا ہو گیا ہی

معجزہ ۳۱

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھرتے مین کہین ایسا نہو کہ بات اولٹ جاوے ابوسفیان نے مدینے کی طرف رخ نکیا اور بعجلت مکے کو روانہ ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چند منزل تعاقب کر کے باشوکت عظمت مدینۂ طیبہ کو واپس تشریف لائے منزل حمراء الاسد تک آپ تشریف لیگئے تھے لہذا یہ سفر غزوہ حمراء الاسد کہلاتا ہے

فصل چھٹی غزوہ بدر ثانی کے بیان مین

ابوسفیان اُحد سے پھرتے وقت کہگیا تھا کہ سال آیندہ مین بدر پر پھر لڑائی ہو گی جب وہ زمانہ قریب ہوا اور ابوسفیان لڑائی کے لیے بدر تک نہ آسکا اوسنے یہ چاہا کہ ایسی صورت ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی بدر پر نجاوین تاکہ اون سے نجات ہو اوس نے ایک شخص کو کہ نعیم بن مسعود نام تھا مدینے کی طرف بھیجا کہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پونہچاوے کہ ابوسفیان نے بہت لشکر جمع کیا ہے اور بدر پر آیا چاہتا ہے اوس شخص نے مدینے مین آکے اہل اسلام سے وہ بات کہی اونھون نے سن کے کہا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ہمین اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کام بنانے والا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مع لشکر کہ ڈیڑھ ہزار آدمی تھے بدر کو تشریف لیگئے ابوسفیان مارے ڈر کے نآیا اور آپ نے مع لشکر چند روز وہان مقام کیا اور وہان اصحاب نے تجارت اموال بہت نفع حاصل کیا چنانچہ حضرت عثمان رضی سے منقول ہے کہ ہر دینار پر مجھے ایک دینار نفع ہوا پر وہان سے خوش وخرم بے جنگ ورنج پھر آئے یہ آیتین اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اسی حال کے بیان مین ہین

فصل ساتوین سریۂ رجیع کے بیان مین

جب مشرکین غزوۂ اُحد سے پھر کے مکے مین پونہچے سفیان بن خالد ہذلی لحیانی کچھ لوگ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

عضل بضم عین مہملہ و فتح ضاد معجمہ و قارہ بقاف و رای مہملہ مخففہ دو قبیلے ہین

قبیلۂ عضل اور قارہ کے ساتھ لیکے واسطے تہنیت فتح کے پاس قریش کے مکے مین آیا
وہان اوسنے سُنا کہ سلافہ بنت سعد طلحہ بن ابی طلحہ کی زوجہ نے کہ اوسکے چار بیٹے
اور شوہر اُحد مین مارے گئے تھے یہ شہرت دی ہی کہ جو کوئی عاصم بن ثابت کا سر لاوے
مین اوسے سو اونٹ بہت اچھے دونگی عاصم کے ہاتھ سے اوسکے دو بیٹے مارے گئے
تھے اس لیے سلافہ نے نذر کی تھی کہ مین عاصم کے کاسۂ سر مین شراب پیونگی سفیان
بن خالد کو سو اونٹون کی طمع ہوئی اوسنے اپنے گھر سے سات آدمی عضل اور قارہ کے
مدینے مین بھیجے اونھون نے بموجب کہنے سفیان کے یہ فریب کیا کہ ظاہر مین مسلمان
ہوگئے اور حضور اقدس مین عرض کیا کہ ہمارے ساتھ اپنے اصحاب مین سے چند
آدمی ساتھ کر دیجیے کہ ہماری قوم کو قرآن مجید سکھاوین اور کوشش اس بات مین کی کہ
عاصم کو آپ ساتھ کر دین اور ثابت بن ابی الافلح عاصم کے باپ کے گھر جا کر ٹھہرے اور
عاصم سے بہت محبت کا اظہار کیا اون سے کہتے کہ اگر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تمھین ہمارے ساتھ کر دین تو بہت خوب ہی آخرکار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے دس آدمی اونکے ساتھ کر دیے اور عاصم کو اونکا سردار کر دیا وہ دسون
آدمی ساتھ اون ساتون کے روانہ ہوئے جب درمیان عسفان اور مکے
کے آئے ایک نے اون ساتون مین سے جا کے سفیان بن خالد کو خبر دی
وہ دو سو آدمی لیکر چڑھ آیا عاصم مع اپنے ساتھیون کے فدفد پر کہ ایک اونچا
ٹیلا تھا چڑھ گئے جب دشمن اونکے قریب پونہچے عاصم نے اپنے ساتھیون سے
کہا کہ حصول شہادت کو غنیمت سمجھو اور سب لڑائی کے لیے مستعد ہوئے کافرون
نے کہا کہ ہم سے لڑنے کا قصد نکرو تم ہم سے مقابلہ نہین کر سکتے عاصم نے
کہا کہ ہمین مارے جانے کا ڈر نہین دین کے لیے سر دینا ہمارا کام ہی کفار نے
عاصم سے کہا کہ جلدی نکرو اور اپنی جان کو ہلاک نکرو ہم تمھین امان دینگے

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عاصم نے کہا کہ مین مشرک کی امان لینا نہین چاہتا اور مین نے سُنا ہی کہ سلافہ نے قسم کھائی ہی کہ میرے کاسۂ سر مین شراب پیے یا اللہ تو ہمارے حال کی اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دے سو اللہ جل جلالہ نے یہ دعا اونکی قبول کی اور اون کے حال کی آپ کو خبر دی اور عاصم نے پہلے تیر کفار کے مارے جب تیر ختم ہو گئے تیزے سے لڑے جب نیزہ ٹوٹ گیا تب تلوار لی اور یہان تک لڑے کر شہید ہوئے اور دعا کی کہ الٰہی مینے تیرے دین کی حمایت کے لیے جان دی تو میرے بدن کو بچا کہ کفار کے ہاتھ نلگے بعد ازین کفار نے چاہا کہ اونکا سر کاٹ لین تاکہ سلافہ کے پاس لیجاوین خدا تعالی نے شہد کی مکھی کا لشکر بھیجا پاس بدن مبارک حضرت عاصم کے اونھون نے جُھرمٹ باندھا کسی کافر کو پاس پھٹکنے نہ دیا جب رات ہوئی خدا تعالی نے ایک سیلاب ایسا بھیجا کہ بدن حضرت عاصم کا بہا لے گیا کافر خائب و خاسر رہے جب سلافہ کے پاس سفیان بن خالد نے آدمی بھیجا کہ سو اونٹ بھیجدے ہم نے عاصم کو قتل کیا سلافہ نے کہلا بھیجا کہ میری شرط یہ تھی کہ عاصم کا سر یا عاصم کو جیتا لاؤ سو تم نے دونون باتون مین سے ایک بات بھی نکی مین اونٹ ہرگز نہ دونگی حال باقی عاصم کے ساتھیون کا یہ حال ہوا کہ چھ شخص اور لڑکے شہید ہو گئے اور خبیب بن عدی اور عبد اللہ بن طارق اور زید بن دثنہ یہ تین صاحب کافرون کے بہکانے سے اون کی امان مین آ کے پہاڑ پر سے اوترے کفار نے بدعہدی کر کے اونکے ہاتھ کمان کے چلے سے باندھے عبد اللہ بن طارق نے جب غدر اونکا دیکھا ہاتھ اپنے کھول کے تلوار کھینچی اور کفار سے قتال شروع کیا کافر اونکے حملۂ شیرانہ سے حیران ہو گئے اور پتھر برسا کے اونھین شہید کیا اور حضرت خبیب و زید کو کفار اسیر کر کے لے گئے خبیب کو حارث بن عامر بن نوفل کے بیٹون نے سو اونٹ دے کے مول لیا تھا کہ عوض اپنے باپ کے کہ خبیب کے ہاتھ سے مارا گیا تھا قتل کرین

معجزہ ۳۲

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور زید کو صفوان بن اُمیہ نے بعوض پچاس اونٹ کے لے لیا اس لیے کہ عتبہ
اپنے باپ کے عوض کہ زید نے اوسے قتل کیا تھا مار ڈالے دونون صاحب
مین ماہ ذی قعدہ پونہچے تھے بانتظار گذر جانے اشہر حرم کے انھین قید رکھا
صحیح بخاری مین ہے کہ خبیب نے ایکبار استرہ واسطے بال لینے کے حارث کے
ایک بیٹے سے مانگ لیا تھا اوسی حالت مین ایک لڑکا اوسکا خبیب کے پاس
جا پونہچا خبیب نے اوسے اپنے زانو پر بٹھلا لیا اوس عورت کو ڈر ہوا کہ یہ قیدی
ہے کہین میرے بیٹے کو مار نڈالے خبیب نے کہا کہ مت ڈرو مین ایسا نکرونگا
بچے کو قتل نکرونگا وہ عورت کہتی ہے کہ مینے خبیب سے بہتر کوئی قیدی نہین
دیکھا مینے خبیب کو حالت قید مین انگور کھاتے دیکھا اور اون دنون مکے مین کوئی
میوہ نتھا اور خبیب زنجیرون مین قید تھے وہ انگور رزق الٰہی غیبی تھا کہ خدا تعالیٰ
نے خبیب کو بھیجا تھا بعد گذر جانے ماہہاے حرام کے موضع تنعیم مین کہ خارج
حرم سے ہے خبیب اور زید دونون کو سولی دی خبیب نے کفار سے کہا کہ مجھے
اتنی مہلت دو کہ مین دو رکعت نماز پڑھ لون کفار نے مہلت دی حضرت خبیب
نے دو رکعت نماز پڑھ لی مقتولان بے گناہ کے لیے یہ نماز اونھون نے
سنت قائم کر دی بعد ازان اونھون نے یہ شعر پڑھے

صحیح ۳۲۳

وَلَسْتُ اُبَالِیْ حِیْنَ اُقْتَلُ مُسْلِمًا   عَلٰی اَیِّ شِقٍّ کَانَ لِلّٰہِ مَصْرَعِیْ
وَذٰلِکَ فِیْ ذَاتِ الْاِلٰہِ وَاِنْ یَّشَأْ   یُبَارِکْ عَلٰی اَوْصَالِ شِلْوٍ مُّمَزَّعٖ

ترجمہ مجھے کچھ پروا نہین جبکہ مین مارا جاتا ہون مسلمان کسی کروٹ پر ہو خدا کے لیے
میرا مارا جانا اور یہ قتل میرا خدا کے لیے ہے اور اگر خدا تعالیٰ چاہے برکت کرے
عضو پارہ پارہ ہوے ٹکڑون مین خبیب کو سولی پر چڑھایا اور قبلے سے مونھ پھیر دیا
خبیب نے کہا کہ کچھ مضائقہ نہین ہے فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰہِ پھر ضرب سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہا کہ اگر تم دین اسلام چھوڑ دو تو ہم تمھین چھوڑ دین خبیب نے کہا کہ اگر تمام روی زمین
مجھے دین تو بھی مین اسلام سے نہ پھرون ایک جان کیا سو جان اسلام کے
قربان کافرون نے کہا کہ تمھارا جی چاہتا ہی کہ تمھارے بدلے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سولی ہو اور
تم اپنے گھر سلامت چلے جاؤ خبیب نے کہا کہ میرا دل ہرگز نہین چاہتا کہ مین گھر مین
ہون اور جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤن مین ایک کانٹا چبھے پھر مقتولان
بدر کی اولاد و اقارب چالیس آدمی نے نیزے ہر طرف سے حضرت خبیب کے
مارنے شروع کیے اوسوقت مُنہ حضرت خبیب کا قبلے کی طرف ہو گیا اونھون نے
کہا شکر خدا کا جس نے میرا منہ اوس قبلے کی طرف کر دیا جو اوس نے اپنے رسول
کے لیے اور مسلمانون کے لیے پسند کیا ہی اور حضرت خبیب نے کہا کہ الٰہی یہان
سب دشمن ہین کوئی دوست نہین کہ میرا اسلام تیرے دوست کو پہونچا دے
توہی میرا سلام اپنے حبیب کو پہونچا زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ
مین مجلس شریف مین ساتھ ایک جماعت اصحاب کے حاضر تھا آپ پر آثار وحی
ظاہر ہوئے بعد ازان آپ نے فرمایا کہ خبیب کو کافرون نے قتل کیا اور یہ
جبرئیل امین اوسکا سلام مجھے پہونچاتے ہین پھر آپ نے فرمایا علیہ السلام
ورحمۃ اللہ پھر حضرت زید کو سولی دی اونھون نے بھی پہلے دو رکعت نماز
پڑھی اور جیسے گفتگو کفار نے حضرت خبیب سے کی تھی ویسے ہی اون سے
بھی کی اور ویسا ہی جواب پایا حضرت خبیب کی نعش کو سولی پر ہی لٹکا رکھا
چنانچہ حال جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب سے فرمایا کہ کوئی ہی
خبیب کی نعش کو سولی پر سے اوتار لائے حضرت زبیر اور مقداد رضی اللہ عنہما
نے اس کام کا اقرار کیا اور روانہ ہوئے دن کو چھپ رہتے اور رات کو چلتے
یہانتک کہ پاس نعش کے پہونچے چالیس آدمی محافظت کے لیے اطراف دار مین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوتے تھے اونھون نے آہستہ خبیب کو سولی پر سے اوتارا اور گھوڑے پر رکھکے
لے چلے چالیس دن اونکے قتل سے گذرے تھے بدن اونکا ویسا ہی تازہ تھا
اور زخمون سے خون ٹپکتا تھا اور مشک کی خوشبو آتی تھی صبح کو قریش نے خبر پائی
شتر سوار دوڑائے جب پاس اون دونون صاحبون کے پہنچے حضرت زبیر نے
معجزہ ۲۵ نعش خبیب کی زمین مین رکھ دی فوراً زمین اوسے نگل گئی حضرت خبیب کو بلیع الارض
اسی لیے کہتے ہین حضرت زبیر نے کفار کی طرف منہ کرکے کہا کہ مین زبیر بن العوام
ہون اور ماں میری صفیہ بنت عبدالمطلب ہے اور یہ میرے رفیق مقداد بن الاسود ہین
تمہارا جی چاہے تو تیرون سے لڑلو اور کہو اوترکے تلوار نیزے سے لڑلین
اور چاہو پھر جاؤ کفار پھر گئے حضرت زبیر اور مقداد نے حضور اقدس مین جاکے
حال عرض کیا جبرئیل نے مجلس شریف مین آکے بیان کیا کہ تمہارے اون دونون
یارون کی فرشتون مین تعریف ہورہی ہے حال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو
عاصم اور اونکے ہمراہیون کے قتل کا بڑا رنج ہوا اور عبداللہ بن انیس انصاری
کو واسطے قتل سفیان بن خالد ملعون کے مامور کیا وہ سفیان کو پہچانتے نتھے
آپ نے اوسکی شکل بیان فرمائی اور ارشاد کیا کہ اوسکے دیکھتے ہی تمہارے
دل مین خوف آوے گا عبداللہ بن انیس نے اجازت لی کہ جو جی مین آوے
اوسکے سامنے کہین اور تلوار لیکے روانہ ہوئے بعد قطع منازل بطن عرنہ مین
پہنچے وہان اوس کافر کو دیکھا اور موافق نشاندہی جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے پہچانا اور اوسکے پاس گئے اوسنے پوچھا تم کون ہو عبداللہ نے
کہا کہ مین قوم خزاعہ مین سے ہون مینے سنا کہ آپ لشکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑنے کو طیاری
کرتے ہین مین بھی حاضر ہوا ہون کہ شریک ہون اور بہت خوشامد کی باتین
کین کہ سفیان بہت راضی ہوا عبداللہ اوسکے خیمے مین داخل ہوئے اور موقع پاکر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

سر اوسکا کاٹ کے مدینے کو روانہ ہوئے اور راہ مین ایک غار مین چھپ رہے خدا تعالی کے حکم سے اوس غار مین مثل غار ثور کے مکڑی نے جالا پور دیا جب سفیان کی قوم کو خبر ہوئی عبداللہ کی تلاش مین نکلے بہتیرا تلاش کیا نہ پایا پھر گئے عبداللہ غار سے نکلکر روانہ ہوئے اور منازل قطع کر کے حضور اقدس مین پونہچے سر اوس لعین کا زیر پائے مبارک ڈال دیا آپ اور اصحاب بہت خوش ہوئے لکھا ہی کہ آپ نے ایک عصا عبداللہ بن انیس کو دیا اور فرمایا کہ یہ عصا بہشت مین ہاتھ مین رکھیو اس طرح اونکو آپنے خوشخبری جنت کی دی وہ عصا عبداللہ کے ہر وقت ساتھ رہتا تھا یہانتک کہ بوقت مرگ اونھون نے اپنے ساتھ کفن مین رکھوا لیا

فصل آٹھوین قصہ بیر معونہ کے بیان مین

ابو براء عامر بن مالک بن جعفر کہ مشہور بملاعب الاسنہ تھا نجد کا رہنے والا قوم بنی عامر مین سے وہ حضور اقدس مین حاضر ہوا آپنے اوسے اسلام لانے کے لیے ارشاد کیا وہ مسلمان تو نہوا مگر دین اسلام کی اوسنے تعریف بہت کی اور کہا مین مسلمان ہو جاتا مگر مجھے قوم کا خیال ہو آپ کچھ لوگ میرے ساتھ کر دین کہ وہ میری قوم کو دعوت اسلام کرین اگر وہ مسلمان ہو جاوینگے مجھے کچھ تامل نہو ویگا آپ نے فرمایا کہ مجھے اہل نجد کا ڈر ہی اوس نے کہا کہ کچھ ڈر نہین مین اپنی پناہ مین لے لونگا آپ نے ستر آدمی اپنے اصحاب مین سے کہ قرّاء کہلاتے تھے یعنی قرآن مجید پڑھنے والے اونکے ساتھ کر دیے اکثر وہ انصار مین سے تھے اور بعضے مہاجرین وہ لوگ بہت بزرگ اور مقبول اصحاب مین تھے دن کو لکڑی اور پانی ازواج مطہرات کے حجرون مین پونہچاتے اور رات کو نماز اور ذکر اور تلاوت قرآن مجید مین مشغول رہتے منذر بن عمرو کو اونپر امیر کیا اور ایک نامہ رؤساے نجد اور بنی عامر کو لکھ کے اوسے دیدیا عامر بن مالک کا ایک بھتیجا تھا عامر بن طفیل بن مالک اوسکو اہل اسلام سے کمال عداوت تھی جب یہ اصحاب بیر معونہ مین پونہچے اونٹ عمرو بن امیہ ضمری اور حارث بن صمہ

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو دیے کہ چراگاہ کو لیجاوین اور خط حرام بن ملحان کو دیا کہ بنی عامر کو پونہچاوین حرام دو آدمی اور ساتھ لے کے خط پونہچانے کو پاس عامر بن طفیل کے گئے حرام متصل اوس قوم کے پونہچے اپنے ساتھیون سے کہا کہ مین پہلے جاتا ہون اگر مجھے امان ہو تم بھی آئیو اور وہان جا کے حرام نے کہا کہ مین جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام لیکے آیا ہون تم مجھے اداے رسالت کے لیے امان دیتے ہو ایک کافر نے حرام کے پس پشت سے آکے ایسا نیزہ مارا کہ دوسری طرف سے نکل آیا حرام نے کہا فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ یعنی مین مقصود کو پہونچ گیا قسم ہو مالک کعبے کی اور عامر بن طفیل نے بنی عامر سے واسطے لڑائی کے ساتھ اصحاب موصوفین کے کہا اونھون نے بخیال امان عامر بن مالک کے قبول نکیا تب اوس کافر نے قبائل سُلَیم اور عُصَیّہ اور رِعل و ذکوان کے پاس آدمی بھیج کے بلایا اور لشکر انبوہ لیکر بیر معونہ کو جا کے گھیر لیا وہ اصحاب سب لڑے یہان تک کہ سب شہید ہو گئے حضرت عامر بن فُہَیرہ کہ غلام حضرت ابو بکر رض کے تھے اور حضرت ابو بکر رض نے ابتداے اسلام مین اونکو خرید کر کے آزاد کر دیا تھا اور ہجرت مین وہ بھی رفیق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے بھی شہید ہوئے اور اونکی یہ کرامت اوسوقت نمایان ہوئی کہ فرشتے اونکی نعش کو آسمان پر لیگئے سب کافرون نے یہ بات دیکھی **حال** حارث بن صِمَّہ اور عمرو بن امیہ جب اونٹ چراگاہ سے پھیر کے لائے دور سے غبار اپنے لشکر کی جگہ پر اور جانور اوڑتے ہوئے اور کافرون کے سوارون کو کھڑا دیکھا آپس مین مشورہ کیا عمرو بن امیہ نے کہا کہ چل کے اس حال کی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر کرین حارث نے کہا نہین شہادت مفت ملتی ہے کاہیکو چھوڑین اور لڑے یہان تک کہ دو کافر حارث نے قتل کیے بالآخر کافرون نے دونون کو اسیر کیا اور جان کی پناہ دی اسپر بھی حارث نے دو آدمی اور قتل کیے اور شہید ہوئے اور عمرو بن امیہ کو عامر بن طفیل نے پیشانی کے بال کاٹ کر چھوڑ دیا

معجزہ ۳۶

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اوسکی ماں کے ذمے ایک غلام کا آزاد کرنا تھا اوس مین چھوڑنا عمرو بن امیہ کا محسوب کیا عامر بن طفیل نے عمرو بن امیہ سے ایک ایک مقتول کو اہل اسلام کے پوچھا عمرو نے ہر ایک کا حال بیان کیا کہا تمھارے یارون مین کوئی گم تو نہین ہی عمرو نے کہا کہ عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ نہین ہین کہا وہ کون تھے عمرو نے کہا کہ وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سابقین اصحاب مین تھے عامر بن طفیل نے کہا کہ مینے دیکھا کہ اونکو بعد قتل کے آسمان پر اوٹھا لیگئے حال قاتل حضرت عامر بن فہیرہ کا کہ ایک شخص بنی کلاب مین سے تھا جابر بن سلمی نام وہ کہتا ہی کہ مینے نیزہ عامر کے مارا اور وہ پار ہو گیا عامر نے کہا فُزْتُ وَاللّٰہِ یعنی پا لیا مینے قسم خدا کی اور مینے دیکھا کہ عامر کو آسمان پر لیگئے مینے عامر کے کلام مین تامل کیا کہ کس چیز کو پا لیا ضحاک بن سفیان کلابی سے جا کے پوچھا اونھون نے کہا کہ مطلب یہ ہی کہ جنت کو پا لیا مین نے ضحاک سے کہا کہ اسلام مجھے تلقین کرو اور مین بسبب مشاہدۂ احوال حضرت عامر کے مسلمان ہو گیا ابو براء عامر بن مالک کو اس قصے سے کہ اوسکی امان مین اوسکے بھتیجے نے فتور ڈالا بہت رنج ہوا اور اونھین روزون مین وہ مرگیا اور عامر بن طفیل کے سر مجلس ربیعہ بن ابی براء نے نیزہ مارا اوس سے تو وہ نہ مرا مگر طاعون سے کہ ایک پھوڑا بڑی قسم کا اوسکے نکلا تھا مرگیا اوسنے براہ حماقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہلا بھیجا تھا کہ یا تو ملک مجھے بانٹ دو کہ ملک زمین نرم یعنی دیہات کا اور جنگل تمھارے حصے مین رہے اور شہر میرے حصے مین یا مجھے اپنا خلیفہ بعد وفات کے کرو نہین تو مین بڑا لشکر لا کے تم سے لڑون گا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ عَامِرًا یا اللہ تو خود کام تمام کر دے عامر کا مجھ تک نوبت نہ آوے تب وہ طاعون سے مرگیا حال عمرو بن امیہ ضمری وہان سے پھرے راہ مین دو شخص مشرک بنی عامر کے اونھین ملے عمرو نے اون

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دونون کو قتل کیا دل مین سمجھے کہ یہ بھی ایک طرح کا انتقام ہی عامر بن طفیل سے جسنے سب اصحاب بیرِ معونہ کو قتل کرایا تھا اور وہ دونون مشرک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امان مین تھے اس بات کی عمرو بن امیہ کو خبر نتھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قتل کی نسبت کہ بخطا واقع ہوا دیت تجویز کی اور بنی عامر اور یہود بنی نضیر ہم عہد تھے لہذا آپ کو منظور ہوا کہ بمشورت اونکے اس معاملۂ دیت کو طی کرین اور یہ امر سبب غزوۂ بنی نضیر کا ہوا

سنہ ۴ھ

فصل نوین غزوۂ بنی نضیر کے بیان مین

بعد تشریف آوری آپکے مدینے مین یہود بنی قریظہ و بنی نضیر نے کہ ہر واحد اونمین سے ایک محلے مین باہر مدینے کے رہتے تھے آپ سے عہد باندھا تھا کہ ہم آپکے ساتھ موافق رہین گے کچھ بدخواہی نکرینگے اور آپ کے دشمن کی مدد نکرینگے بعد قتل کرنے عمرو بن امیہ ضمری کے دو مشرک بنی عامر کو جیسا کہ اوپر ذکر ہوا آپ واسطے مشورت معاملۂ دیت کے محلۂ بنی نضیر مین تشریف لیگئے اور اون سے اوس معاملے مین کہا اونھون نے کہا کہ آپ ہمارے یہان تشریف لائے ہین ہم آپکی ضیافت کرینگے آپ تشریف رکھین بعد فراغت کھانے سے اس امر مین عرض کرینگے اور آپ کو ایک دیوار کے تلے بٹھلایا پھر اون ملاعین نے یہ تجویز کی کہ دیوار سے ایک پتھر لڑھکا کر آپ کو قتل کرین اللہ تعالی نے بوساطت جبرئیل علیہ السلام کے آپ کو اس بات سے مطلع کر دیا آپ وہان سے اس طرح اوٹھے جس طرح کوئی قضائے حاجت کے لیے اوٹھتا ہی اور مدینے کو روانہ ہوئے اصحاب ہمراہی بھی جب آپکی معاودت مین دیر ہوئی اور معلوم کیا کہ آپ تشریف لیگئے مدینے کو چلے گئے آپنے بنی نضیر کو کہلا بھیجا کہ تم نے ارادہ فاسد میرے لیے کیا تھا غدر اور نقض عہد تمہاری طرف سے متحقق ہوا اسلیے تمھین یہ حکم ہی کہ یہان سے نکل جاؤ دس دنکی مہلت ہی بعد دس دن کے جو رہے گا اوسکی گردن ماری جائیگی یہود نے نمانا اور لڑائی کے لیے طیار ہوگئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تب آپ نے بنی نضیر پر لشکر کشی کی اونکی گڑھی کو جا گھیرا اور محصور کر کے اونکی عافیت تنگ کی **حال** یہود کو درخت خرما کہ متصل اونکی گڑھی کے تھے بہت محبوب تھے مثل اولاد کے باین خیال کہ اگر یہ درخت کاٹ ڈالے جاوینگے تو اونکی روح پر صدمہ ہوگا آپ نے حکم درختون کے کاٹنے کا دیا اصحاب نے درخت کاٹنے شروع کیے بعضون نے قسم عمدہ درخت کاٹے باین نیت کہ اونکے کٹنے سے کافرون کو رنج ہوگا اور بعضے اصحاب نے بُری قسم کے کاٹے باین نیت کہ اونکو یقین کامل اس بات کا تھا کہ اہل اسلام کی فتح ہوگی اور سب اموال بنی نضیر کے اہل اسلام کے قبضے مین آوینگے عمدہ قسم مسلمانون کے لیے بچ رہے اللہ تعالی کو دونون فعل بمقتضائے حسن نیت پسند ہوئے اور دونون کو خدا تعالی نے اپنا حکم فرمایا مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ٥ جو کاٹی تمنے ایک قسم درخت خرما کی یا چھوڑ دی قائم اپنی جڑون پر سو بحکم خدا ہی اور اسلیے کہ رسوا کرے نافرمانون کو اور صحیح بخاری مین ہے کہ آپنے درختون کے جلا دینے کا بھی حکم دیا تھا چنانچہ کچھ درخت وہان جلائے بھی گئے اسی باب مین حضرت حسان بن ثابت کا یہ شعر ہے وَهَانَ عَلٰى سَرَاةِ بَنِيْ لُؤَيٍّ ٭ حَرِيْقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيْرُ ترجمہ آسان ہوا سرداران بنی لوی پر آگ لگا دینا بویرہ مین کہ شرارے اوسکے اوڑتے تھے بویرہ اوس جگہ کا نام ہے جہان درخت خرما بنی نضیر کے تھے اور لوی بنے سے ایک جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجداد مین ہین بنی لوی اونکی اولاد **حال** انصار کے دو قبیلے تھے اوس اور خزرج اون مین ہمیشہ باہم لڑائی رہتی تھی اور بنی قریظہ اوس سے ہم عہد تھے اور بنی نضیر خزرج سے اور ہر ایک اپنے معاہد کی مدد کیا کرتے تھے عبداللہ بن ابی بن سلول منافق خزرج مین سے تھا اسلیے در پردہ اوسنے بنی نضیر سے وعدہ مدد کا کیا تھا اور حالت جنگ مین اور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہلے سے بہت تسلی کی باتین کیا کرتا تھا مگر مدد نکر سکا جب بنی نضیر بہت تنگ ہوئے اونھون نے درخواست کی کہ اب ہمین نکل جانے دو آپ نے فرمایا کہ اب یہ بات منظور نہین مگر اس طرح کہ ہتیار سب چھوڑ جاوین اور جس قدر اسباب اون کے چارپاؤن پر لد سکے لیکے مع عیال و اطفال جلاوطن ہو جاوین مطابق اوسکے یہود نامسعود وہان سے نکل گئے مکانون مین سے کوئی کواڑ یا کڑی یا کچھ اور چیز جو بہت اچھی جانی مکان توڑ کے نکال لیگئے اور بسبب عداوت جانیکے مسلمانون سے بھی اونھون نے مدد کی مسلمانون نے بھی مکانات اونکے توڑ کے اونکی چیزین نکالدین هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِن دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنتُمْ أَن يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ آیت مین اوسی قصے کا بیان ہے اور وہ لوگ جلاوطن ہوکے بعضے خیبر مین چلے گئے بعضے شام مین اور بعضے

فصل دسوین غزوہ خندق کے بیان مین

شرح غزوہ خندق کی یہ ہے کہ حیی بن اخطب کہ بنی نضیر مین بڑا مفسد تھا مع چند اشرار یہود بعد جلاے وطنی کے خیبر مین جا رہا اور شب و روز اس فکر مین رہتا تھا کہ اہل اسلام سے انتقام لے اسلیے وہ اور چند مفسد کہ سب قریب بیس آدمی کے تھے مکے کو گئے اور قریش کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لڑائی کے لیے بوعدہ اپنی مدد اور رہبری کے آمادہ کیا اور اس بات پر باہم اونکے عہد مستحکم ہوا ابوسفیان نے چار ہزار آدمی مسلح جمع کیے اور مکے سے روانہ ہوا اور حیی وغیرہ یہود قبیلہ غطفان کو گئے اور اونکو بھی باین وعدہ کہ ایک سال کے چھوہارے خیبر کے تمھین دینگے آمادہ بیکار سید ابرار صلی اللہ علیہ وسلم کیا عیینہ بن حصن فزاری کہ سردار غطفان کا تھا مع اپنے قبیلے اور چند قبائل کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

کہ اوسکے ہم عہد تھے منزل مرالظہران مین ابوسفیان سے جاملے سب اشرار کہ دس ہزار ہوگئے تھے مدینے کو روانہ ہوئے خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچی صحابہ سے آپنے مشورہ کیا حضرت سلمان نے عرض کیا کہ مینے ملک فارس مین دیکھا ہی کہ جب کسی شہر پر بھاری لشکر چڑھ آتا ہی جسکے مقابلے کی اونھین طاقت نہین ہوتی گرد شہر کے خندق کھود لیتے ہین اور اوسکی پناہ مین لڑتے ہین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پسند ہوئی اور آپنے خندق کھودنے کا پاس مدینے کے بجانب کوہ سلع کے حکم دیا اور طرفین مدینے کی شہر پناہ کی دیوار اور عمارتون سے محکم تھین اس غزوے کو غزوۂ خندق اسی سبب سے کہتے ہین اور غزوۂ احزاب بھی کہتے ہین باین جہت کہ احزاب جمع حزب کی ہی بمعنی جماعت کے چونکہ کفار جماعتون کو لیکر چڑھ آئے تھے لہذا یہ غزوہ غزوۂ احزاب کہلایا

حال خندق کے کھودنے مین جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصحاب کے ساتھ شریک تھے اور سب اصحاب مہاجرین و انصار خندق کھودنے مین بڑی محنت کرتے تھے اور آپ کا یہ حال تھا کہ بھوک کے سبب سے آپ پیٹ پر پتھر باندھے تھے حضرت جابر نے یہ حال دیکھا اور اپنے گھر گئے اور اپنی زوجہ سے کہا کہ مینے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوکا پایا کچھ تدبیر آپکے کھانا کھلانے کی کرنی چاہیے اونھون نے ایک صاع جو کا آٹا نکالا اور گوندھ کے خمیر کیا اور ایک بکری کا بچہ ذبح کرایا حضرت جابر نے جاکے چپکے سے حضور مین عرض کیا کہ تھوڑا کھانا مینے پکوایا ہی آپ تشریف لے چلین آپنے چلاکے فرمایا کہ ای اہل خندق تمھارے لیے جابر نے دعوت کا کھانا پکوایا ہی جلد چلو اور آپ نے جابر سے ارشاد فرمایا کہ جب تک مین نہ پونہچون ہانڈی نہ اوتارین اور آٹا نہ پکاوین حضرت جابر نے بڑھکر اپنی زوجہ سے کہا کہ کھانا تھوڑا ہی اور آپ سب اہل خندق کو لیے آتے ہین اونھون نے کہا کہ آپ بہتر سمجھتے ہین اور حضرت جابر نے حکم سنا دیا کہ ہانڈی قبل از تشریف آوری آپ کے نہ اوتارین اور

ذکر خندق بمشورۂ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

[illegible]

آٹا نہ پکائیو آپ تشریف لائے اور کھانے کے پاس جاکے آٹے مین اور ہانڈی مین
آب دہن مبارک ڈال دیا اور دعاے برکت کی پھر آپ نے جابر رضی اللہ عنہ سے
معجزہ ۳۸ کہا کہ ایک روٹی پکانے والی اور بُلا لو اور گوشت کی ہانڈی چولھے پر رہنے دو اوسمین
سے گوشت نکال نکال کے پیالون مین دو پھر آپ نے کھلانا شروع کیا سب ہزار
آدمی تھے خوب سیر ہوکے کھایا اور ہانڈی گوشت کی ویسے ہی جوش مارتی تھی جیسے
پہلے سے تھی اوس مین گوشت ذرا کم ہوا اور آٹا بھی اوتنا ہی رہا جتنا تھا سبحان اللہ
کیا برکت تھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ پونے چار سیر آٹے کی روٹی اور
ایک بکری کے بچے کے گوشت سے اتنے بہت آدمیون نے سیر ہوکے کھایا اور کھانا
اوتنا ہی رہا **حال** خندق کھودنے مین ایک پتھر ایسا آیا کہ صحابہ اوسکے توڑنے
سے عاجز ہوئے حضور خود وہان تشریف لیگئے اور پھاوڑا یا کدال آپ نے اوس
معجزہ ۳۹ پتھر پر مارا وہ ایک تہائی ٹوٹ گیا اور اوس مین سے ایک بجلی چمکی جس سے آپ کو
عمارات ملک شام کی نظر پڑین آپ نے فرمایا اللہ اکبر خدایتعالی نے ملک شام مجھے دیا
پھر آپ نے دوسری بار پتھر پر کدال مارا پھر بجلی چمکی اور اوس مین آپ کو عمارات
فارس کی نظر پڑین آپ نے فرمایا اللہ اکبر خدایتعالی نے ملک فارس مجھے دیا
پھر آپ نے کدال پتھر پر مارا پھر بجلی چمکی اور عمارات ملک یمن نظر پڑین آپ نے
فرمایا اللہ اکبر خدایتعالی نے ملک یمن مجھے دیا اور وہ پتھر پاش پاش ہوگیا **ف**
یہ پیشین گوئی جو آپ نے فرمائی مطابق اوسکے واقع ہوا ملک یمن تو آپ کی حیات
مین ہی قبضے مین آپ کے آیا تھا مگر بسبب ارتداد مرتدین اور دعوی نبوت اسود عنسی
کے اوس مین خلل ہوگیا تھا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد مین وہ خلل رفع ہوگیا
اور ملک شام اور فارس مین جہاد حضرت ابوبکر کے عہد مین شروع ہوگیا تھا اور
کچھ کچھ ملک اہل اسلام کے قبضے مین آگیا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد مین کل

[illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملک یمن اور کل ملک شام اور کل ملک فارس اہل اسلام کے قبضے مین آیا **حال** حیی بن اخطب
یہودی واسطے موافق کرنے بنی قریظہ کے ساتھ ابوسفیان اور احزاب کے محلہ بنی قریظہ
مین گیا راہ مین سے ہی ابوسفیان نے حیی کو واسطے اس کام کے روانہ کیا تھا کعب
سردار بنی قریظہ نے پہلے تو بہت اظہار ناخوشی کا اوسکے آنے سے کیا بلکہ اوسکو
اپنے مکان کے اندر آنے کا اذن نہین دیتا تھا اور دروازہ نہین کھولتا تھا اور
سنتے ہی اوسکی آواز کے کہا کہ یہ بڑا منحوس ہی اپنی قوم کا تو ستیاناس کھویا اب ہمارے
تباہ کرنے کو آیا ہی لیکن اوسکے مکر و فریب کی باتون مین آ کے پہلے تو دروازہ کھولا
پھر نقض عہد پر ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور موافقت کفار پر مستحکم ہوا
اور کفار قریش اور احزاب کو کہلا بھیجا کہ ہم تمہارے ساتھ ہین اور سب بنی قریظہ
احزاب کے ساتھ متفق ہوئے **حال** بعد مرتب ہونے خندق کے آپنے وہان
لشکر اپنا قائم کیا اور لڑائی کا اہتمام کیا مشکوٰۃ شریف مین بروایت حضرت ابو سعید
خُدری وارد ہی کہ ایک نوجوان انصاری کہ حضرت ابو سعید خدری کے مکان کے
سامنے اوسکا مکان تھا باین سبب کہ اوسکا نیا بیاہ ہوا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے اجازت لیکر خندق پر سے دوپہر کو آیا کرتا تھا ایکدن بوقت چلنے اوسکے
آپ نے فرمایا خالی ہاتھ مت جاؤ کچھ ہتیار لیلو مجھے بنی قریظہ کا خوف ہی اوس
جوان نے نیزہ اپنا لے لیا جب گھر پہنچا کیا دیکھتا ہی کہ زوجہ اوسکی دروازے
پر کھڑی ہی جوان نے بمقتضائے غیرت چاہا کہ اپنی زوجہ کے نیزہ مارے اوسنے
کہا کہ جلدی نکرو اندر جا کے دیکھو کہ کس چیز نے مجھے نکالا ہی جوان اندر مکان
کے گیا دیکھا کہ اوسکے بچھونے پر ایک بڑا سانپ بیٹھا ہی جوان نے اوس
سانپ کو نیزہ مار کے نیزے مین پرو لیا اور سانپ نے تڑپ کے جوان کو
کاٹ کھایا پھر معلوم نہوا کہ وہ سانپ پہلے مرا یا وہ جوان پہلے صحابہ نے

قصہ عجیب نوجوان انصاری

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عرض کیا کہ یارسول اللہ دعا کیجیے کہ یہ جوان زندہ ہو جاوے آپ نے فرمایا کہ جاؤ
تجہیز و تکفین کر کے دفن کر دو پھر آپ نے فرمایا کہ مکانون مین ایک قسم کے سانپ
ہوتے ہین کہ عوام کہلاتے ہین جب سانپ مکان مین نمود ہو تو دیکھتے ہی
نہ مار ڈالو تین دن اوسے کہدو کہ پھر نہ نکلیو پھر اگر وہ دیکھلائی دے تو
اوسے مار ڈالو **ف** آپ نے جوان سے چلتے وقت ہتھیار لیلینے کو جو فرمایا اوسکا
یہ بھی ایک نفع ہوا کہ جوان کو مکان پر پہونچتے ہی ہتھیار کی حاجت ہوئی حال جب لشکر
کفار کا آپونہچا خندق دیکھ کے بہت متحیر ہوا اس لیے کہ عرب نے تو یہ صورت
کبھی دیکھی نتھی اور متصل خندق کے خیمہ زن ہو کے تیر و سنگ سے لڑتے رہے اور
ہمیشہ خندق پر حملہ کرتے رہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور لشکر اصحاب اخیار بھی
تیر و سنگ سے لڑتے رہے اور اونکے حملون کو دفع کرتے رہے کتب حدیث
مین ہی کہ ایک بار بسبب اونکے یورش کے آپ اونکی مدافعت مین مشغول رہے
چار وقت کی نمازین آپ کی قضا ہو گئین کہ آپ نے بترتیب قضا کین یعنی مقدم نماز
کو پہلے اوسکے بعد اوسکے بعد والی مثلاً ظہر کی قضا کی پھر عصر کی پھر مغرب کی اور
ایکبار عصر کی نماز آپ کی قضا ہو گئی آپ نے فرمایا مَلَأَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ
نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ یعنی خدا تعالیٰ کافرونکے
گھرون اور قبرون کو آگ سے بھرے جیسا اونھون نے ہمین نماز وسطیٰ سے کہ نماز
عصر ہی باز رکھا **ف** وسطیٰ کے معنی عربی مین بیچ والی کے بھی ہین اور افضل کے
بھی آیت حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى مین مفسرین نے
لفظ وسطیٰ کو دونون طرح تفسیر کیا ہی اور اس بات مین کہ نماز وسطیٰ کون ہی
بڑا اختلاف ہی ہر نماز کی طرف لوگ گئے ہین مگر حنفیہ کے نزدیک ترجیح اسی بات
کو ہی کہ نماز عصر ہی چنانچہ اشباہ و النظائر مین لکھا ہی اور حدیث جو اوپر مذکور ہوئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صاف اس مطلب پر دال ہی اور بیچ والی ہونے نماز عصر کی یہ وجہ ہی کہ ایک طرف اوسکے دو دن کی نمازین ہین یعنی فجر اور ظہر اور دوسری طرف اوسکے دو رات کی نمازین یعنی مغرب وعشا اور فضیلت نماز عصر کی یہ وجہ ہی کہ حدیث صحیح مین وارد ہی کہ جسکی نماز عصر کی فوت ہو گویا کہ لڑکے بالے اوسکے اور گھر بار اوسکا سب چھن گیا

حال عمرو بن عبد وُدّ ایک بڑا پہلوان شجاع مشہور تھا جسکو لوگ اوسے ہزار مرد کے مقابل کہتے تھے اور ایک بار قافلۂ قریش پر کہ تجارت کو گیا تھا قزاق آپڑے کہتے ہین کہ پچاس تھے اور عمرو بن عبد وُدّ نے تنہا اونکے مقابل ہوکے حملہ کیا سب بھاگ گئے جنگ بدر سے زخمی ہوکر بھاگ گیا تھا اور اوسنے عہد کیا تھا کہ جبتک محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے انتقام نہ لے لونگا تیل سر مین نڈالونگا سو عمرو مذکور خندق پر یورش کرکے آیا اور ایک جگہ تنگ خندق کی پاکے اودھر سے خندق کے اندر گھس آیا اور اوس نے مبارز یعنی مقابل واسطے لڑائی کے طلب کیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حیدر کرار اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو اوسکی مبارزت کے لیے بھیجا اور اونکے لیے دعاے مظفری اور غالب آنیکی فرمائی اور ذوالفقار اونکو عنایت فرمائی جب حضرت علیؓ عمرو بن عبد وُدّ کے مقابل ہوئے اتھین دیکھ کے وہ بہت ہنسا حضرت علیؓ نوجوان و کم عمر تھے کہنے لگا تم لڑکے ہو تم پر مین کیا ہاتھ ڈالون اور تمھارے باپ ابو طالب سے اور مجھ سے دوستی تھی تم میرے بھتیجے ہوتے ہو مین نہین چاہتا کہ تمھین قتل کرون حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میرا جی تو چاہتا ہی کہ خدا یتعالی کی رضا کے لیے تجھے قتل کرون پھر جھپٹ کے حضرت علیؓ اوس سے بھڑ گئے اور آپس مین ہتیار چلنا شروع ہوا اوسکی تلوار حضرت علیؓ نے سپر پر لی مگر اس زور سے اوسنے ہاتھ مارا تھا کہ سپر کٹ گئی اور تھوڑا اثر اوسکا سر مبارک حضرت علیؓ مین پہونچا اور پھر حضرت علیؓ نے ایسی تلوار ماری کہ سر اوسکا دور جا کر گرا حضرت علیؓ نے

ذکر مقتول عمرو بن عبد ود پہلوان بدست حیدر کرار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعرۂ اللہ اکبر بلند کیا پہلے مکان مبارزت مین گرد اوڑی تھی کہ لشکر اسلام سے حال نظر نہین پڑتا تھا جب آواز تکبیر کی سُنی آپ خوش ہوئے اور کفار احزاب کو بڑا رنج ہوا گویا اونکی کمر ٹوٹ گئی **حال** جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے تفرقہ ڈالنے کے احزاب مین یہ تدبیر سوچی کہ ایک ثلث پیداوار خرماے مدینہ کا قبیلۂ غطفان اور فزارہ کو دیوین تاکہ وہ قریش سے الگ ہو کے اپنے گھرون کو پھر جاوین وہ بھی اس بات پر راضی ہوئے صحابہ سے آپ نے اس باب مین مشورہ کیا انصار نے عرض کیا کہ ان کفار کی کیا حقیقت ہی کہ دندان طمع خرماے مدینہ پر دراز کرین جب ہم مشرک تھے تب تو اونکا حوصلہ یہ نتھا اب ہمین خدا تعالی نے عزت اسلام کی دی اب ہم کیون ایسی ذلت اختیار کرین ہم کبھی ایک چھوہارا اونھین نہ دینگے ہمارے پاس اونکے لیے سوا تلوار کے نہین ہی آپ نے فرمایا کہ مینے یہ تجویز اسلیے کی کہ سارے عرب نے ایک کمان سے تم پر تیر مارنا شروع کیا مینے چاہا کہ اونکی جماعت متفرق کر دون لیکن تمھاری مصلحت نہین ہی بس کچھ ضرورت نہین **حال** ایک شخص کہ اعزۂ قبیلۂ غطفان مین سے تھے اور نعیم بن مسعود اونکا نام تھا حضور مین آکے مشرف باسلام ہوئے اور اونھون نے عرض کیا کہ مین ایک تدبیر خلاف ڈالنے کی لشکر قریش اور بنی قریظہ مین کر سکتا ہون اگر حضور مجھے اجازت دین کہ جو میرے جی مین آوے سو کہون میرے اسلام کی اونھین خبر نہین اور میرا اونھین اعتبار ہی میری بات اون مین اثر کر جائیگی آپ نے اجازت فرمائی وہ پہلے بنی قریظہ مین گئے اور اون سے بہت التیام اور نیکخواہی کی باتین کین وہ اونکی ملاقات سے بہت راضی ہوئے پھر نعیم نے کہا کہ تم جو قریش سے اور غطفان سے موافق اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تم نے نقض عہد کیا بیجا کیا اگر قریش محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کام تمام نکرین اور پھر جاوین تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم پر فوج کشی کرکے تمھارا کام تمام کرینگے اور تمھین تنہا اونکے مقابلے کی طاقت نہین یہود نے کہا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

کہ اب اسکی کیا تدبیر ہی نعیم نے کہا کہ اب میری صلاح یہ ہی کہ تم قریش اور غطفان کو
کہلا بھیجو کہ تمھین دو چار سردار یا اولاد سردارون کی بطور اُول[۱۲] کے دیوین کہ تمھارے
پاس رہین تا کہ جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمھارا قصد کرین بضرورت حفظ اپنے سردارون یا اونکی اولاد
کے قریش و غطفان کو تمھاری مدد کے لیے آنا ضرور ہو اگر وہ اس بات کو مان لین
تو سمجھ لو کہ دل سے اونکو تمھارا خیال ہی نہین تو وہ دل سے تمھارے دوست
نہین یہود بنی قریظہ نے اس صلاح کو بہت پسند کیا اور کہا ہم قریش سے اب یہی
پیغام کرینگے بعد ازین نعیم وہان سے اوٹھ کے قریش کے پاس آئے اور انسے
پہلے اپنا اخلاص اور خیرخواہ ہونا ظاہر کرکے کہا کہ بنی قریظہ کی ہم نے ایک
خبر سنی ہی تم سے بنظر خیرخواہی بیان کرتے ہین وہ یہ ہی کہ بنی قریظہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے
درپردہ مل گئے ہین اور اونھون نے اقرار کیا ہی کہ ہم قریش کی اب مدد نکرینگے
اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اونھین کہلا بھیجا ہی کہ تمھاری طرف سے دل ہمارا تب صاف ہوگا
جب تم قریش مین سے کچھ عمدہ آدمی ہمارے ہاتھ گرفتار کرادوگے سو بنی قریظہ نے
محمد صلعم سے وعدہ کیا ہی کہ کسی بہانے سے ہم سرداران قریش مین سے چند آدمی طلب
کرکے تمھارے حوالے کر دینگے سو اگر وہ تم سے آدمی طلب کرین تم ہرگز نہ بھیجو قریش
نے یہ خبر سن کے نعیم کی خیرخواہی کا احسان مانا اور نعیم وہان سے اوٹھ آئے اور
غطفان کے لوگون سے بھی یہی امر بیان کر دیا بعد ازان قریش نے بنی قریظہ
کو کہلا بھیجا کہ ہمین یہان پڑے ہوئے بہت دن گذر گئے اب تم ہماری مدد کے
لیے آؤ تو یکبارگی حملہ کرین اوسکے جواب مین بنی قریظہ کی جانب سے اوہی تقریر
جو نعیم نے بنائی تھی پیغام آیا قریش نے سنتے ہی کہا کہ نعیم نے سچ کہا تھا حقیقت مین
بنی قریظہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مل گئے ہین اور صاف اس بات سے انکار بنی قریظہ کو کہلا بھیجا
بنی قریظہ نے کہا کہ نعیم سچ کہتا ہی حقیقت مین قریش دل سے ہمارے دوست نہین

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور قرار واقعی یہود بنی قریظہ اور قریش مین بگاڑ ہو گیا **ف** حدیث مین آیا ہے الحرب
خُدْعَةٌ یعنی لڑائی فریب ہی مطابق اوسکے حضرت نعیم سے واقع ہوا ایسا فریب اور جھوٹ
گناہ نہین بلکہ موجب ثواب ہی ہان غدر یعنی خلاف عہد کے کرنا دشمن اور کافر سے
بھی درست اور جایز نہین **حال** جب قریش اور احزاب کو زیادہ دن گذر گئے
سردی شدت کی پڑنے لگی اور بسبب ناموافقت بنی قریظہ کے اونکے دل سرد ہو گئے
اللہ جل جلالہ نے ایک پُروائی ہوا نہایت تند اور تیز بھیجی جس سے خیمے کی رسیان ٹوٹ گئین
میخین اوکھڑ گئین گھوڑون نے لشکر مین چھوٹ کر دُند مچایا ہانڈیان اولٹ گئین
شدت سردی اور صدمہ ہوا سے سب بہت گھبرائے ارادہ پھر جانے کا مصمم ہو گیا اوس
رات کو جبکہ باد تند کا لشکر کفار پر بہت صدمہ تھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب
سے فرمایا کہ کوئی جاکے احزاب کی خبر لاوے پھر آپ نے بتعین حذیفہ بن الیمان رضی
اللہ عنہ کو اسکام کے لیے مامور فرمایا سردی شدت کی جو پڑتی تھی اوس سے محفوظ رہنے کے
لیے دعا فرمائی حضرت حذیفہؓ کہتے ہین کہ برکت آپکی دعا کے مجھے جاتے آتے مین
مطلق سردی نہ معلوم ہوئی بلکہ ایسا حال تھا کہ گویا مین حمام مین چلا جاتا ہون
اور آپ نے فرمایا کہ کسی پر ہاتھ نہ ڈالیو حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہین کہ مین متصل خیمہ
ابو سفیان کے جا پہونچا باہر خیمے ابو سفیان کے آگ جلتی تھی اوس سے ابو سفیان
تنہا تاپ رہا تھا میرے جی مین آیا کہ ابو سفیان کے تیر مارون مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے دست اندازی سے ممانعت فرمائی تھی لہذا مینے قصد نکیا ابو سفیان نے لشکر
کے لوگون سے کہا کہ اس میدان مین پڑے پڑے تنگ آگئے ہین سردی کی تکلیف
ہی ہواے تند نے یہ بلا نازل کی ہے یہود بنی قریظہ نے بے وفائی کی اب یہان ٹھہرنا
ہرگز صلاح نہین پھر لشکر مین واسطے کوچ کے پکار دیا حضرت حذیفہ نے پھر کے
یہ خبر حضور اقدس مین پہونچائی اور اوسی رات مین لشکر کفار چلا گیا غزوہ احزاب ہو چکا اس

معجزہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غزوے کے حالات کا ذکر ہی اور اس آیت مین یَآیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا نِعْمَةَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَآءَتْکُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْھِمْ رِیْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْھَا ؕ ہوا کا اور ملائکہ کا مامور ہونا واسطے دفع لشکر کفار کے مذکور ہی حال صحیح بخاری مین ہی جب لشکر کفار پھر گیا آپنے فرمایا اَلْاٰنَ نَغْزُوْھُمْ وَلَا یَغْزُوْنَنَا اب ہم اونپر چڑھ جاوینگے اور وہ ہم پر چڑھ کے نآوینگے سو مطابق اوس پیشین گوئی کے واقع ہوا کہ بعد غزوہ خندق کے پھر کفار آپ پر لشکر نہ لاسکے آپ ہی اون پر غزوہ فتح مین لشکر لیگئے

فصل گیارہوین غزوہ بنی قریظہ کے بیان مین

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعد فتح غزوہ احزاب کے دولتخانے مین تشریف لائے آپ نہارہے تھے کہ حضرت جبرئیل آئے اور آپ سے کہا کہ تم نے ہتھیار کھول ڈالے اور ہم نے ابھی نہین کھولے خدا تعالی کا حکم ہی کہ فورًا بنی قریظہ پر چڑھائی کرو آپ نے اوسی وقت روانگی لشکر کا حکم دیا اور فرمایا کہ کوئی نماز عصر نہ پڑھے مگر بنی قریظہ کے محلے مین اصحاب روانہ ہوئے راہ مین آفتاب غروب ہونے لگا بعضون نے نماز پڑھ لی اور کہا مقصود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جلد پہونچنا ہی نماز کا قضا کرنا مقصود نہین اور بعضون نے نہ پڑھی بنی قریظہ مین پہونچکر قضا پڑھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حال سنکے دونون مین کسی پر عتاب نہین کیا **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خطاے اجتہادی مین مواخذہ نہین ہوتا دونون مین سے ایک بیشک خطا پر تھے اور آپ نے عتاب نفرمایا اور نماز پڑھنے والے حنفیہ کے مشابہ ہین اور قضا کرنیوالے شافعیہ کے حال آپ نے مع لشکر بنی قریظہ کو گھیرا اور قافیہ اونکا تنگ کیا یہان تک کہ اونھون نے گڑھی سے اوترنا چاہا ابولبابہ انصاری سے کہ قبیلہ اوس سے تھے جو ساتھ بنی قریظہ کے ہم عہد تھا اس باب مین مشورت کی اور کہا کہ ہم اس بات پر اوتر آوین کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو ہمارے لیے حکم دین ہمین منظور ہی ابولبابہ نے

ف ترجمہ اے ایمان والو یاد کرو اللہ کا احسان جو کیا تم پر جب آئین تم پر فوجین پھر بھیجی ہم نے اونپر ہوا اور ایسی فوجین جو تم نے نہین دیکھین ۱۲

سنہ ۵

ع صحیح بخاری مین [illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہا بہتر ہی مگر اوسوقت آپنے گلے پر ہاتھ رکھا اس اشارے کو کہ آپ قتل کا حکم دینگے پھر اوسی وقت یہ سوچے کہ یہ مجھ سے بڑا قصور ہوا اور مین نے اللہ اور رسول کی خیانت کی وہان سے روانہ ہوکے اپنے تئین مسجد شریف کے ستون مین باندھ دیا اور کہا جب خدا یتعالی میری توبہ قبول کریگا تب ہی کھلون گا پندرہ دن تک بندھے رہے ایک لڑکی اونکی اوتھین کھانا کھلا جاتی تھی اور حاجت ضروری کیلیے کھول دیتی تھی آپ نے ابولبابہ کے بندھنے کی خبر سنکے فرمایا کہ اگر وہ ویسے ہی میرے پاس چلے آتے تو مین اونکے لیے استغفار کرتا لیکن جب وہ ستون مسجد مین جا بندھے جب تک خدا یتعالی کا حکم نا ویگا مین نہ کھولون گا القصہ پندرہ دن وہ بندھے رہے تب اللہ جل جلالہ نے حکم اونکی معافی قصور کا بھیجا آپ حضرت ام سلمہ کے حجرے مین تھے کہ سحر کے وقت یہ حکم نازل ہوا اور حضرت ام سلمہ نے ابولبابہ کو پکار کے خبر دی لوگ دوڑے کہ اونھین کھول دین ابولبابہ نے کہا کہ مجھے کوئی نکھولے مین حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے کھلون گا جب صبح کو آپ نکلے ابولبابہ کو اپنے دست مبارک سے کھول دیا خال ایام محاصرے مین ایک یہودی کی زوجہ نے کہ شوہر سے محبت رکھتی تھی کہا افسوس ہی اب تیری جان بچتی نظر نہین آتی تیری جدائی کا بہت قلق ہی یہودی نے کہا تجھے کیا رنج ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم عورتون کو نہین مارتے ہین لونڈی کر لیتے ہین اوس نے کہا بغیر تیرے مجھے جینا پسند نہین یہودی نے کہا کہ اگر تو یہی ہی فلانے برج کے تلے کچھ مسلمان سوتے ہین تو اوپر سے پتھر ڈھکا کے ایک مسلمان کو مار ڈال اوسکے قصاص مین البتہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تجھے قتل کرینگے یہ صورت البتہ میری جان کے ساتھ تیری جان کے جانیکی ہی اوس کافرہ نے ایسا ہی کیا حضرت عائشہ کہتی ہین کہ جب بنی قریظہ قتل ہوئے ایک یہودیہ میرے حجرے مین بیٹھی تھی ایک شخص نے اوسے باہر بلایا وہ ہنستی ہوئی اوٹھی اور کہا مجھے قتل کو بلاتے ہین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مینے کہا ہماری شریعت مین عورت کو قتل نہین کرتے اوسنے قصہ اپنا بیان کیا سنکے مجھے اس بات کا بڑا تعجب ہوا کہ قتل کے واسطے ہنستی اوٹھی حال بنی قریظہ نے گھبرا کے درخواست کی کہ ہم اسطرح اوترتے ہین کہ سعد بن معاذ جو ہمارے لیے حکم دین ہمین منظور ہی وہ صحابی انصاری قبیلۂ اوس مین سے تھے جو بنی قریظہ کے حلیف تھے اور اونکے غزوۂ خندق مین تیر ہاتھ کی ایک رگ مین لگا تھا کہ خون بند نہین ہوتا تھا اونھون نے جناب الٰہی مین دعا کی کہ اگر قریش سے آپ کی لڑائی باقی ہی تو مجھے مہلت دے کہ مین خوب میدان جنگ مین اون سے لڑون نہین اس تیر سے میری شہادت ہو جاوے لیکن اتنی مجھے مہلت ہو کہ مین بنی قریظہ کی بدعہدی کی سزا دیکھ لون فوراً خون بند ہو گیا جب بنی قریظہ اونکے حکم پر راضی ہوئے بنی قریظہ کو یہ خیال تھا کہ جیسے عبداللہ بن ابی نے اپنے ہم عہد یعنی بنی قینقاع کی رعایت کرکے جان بچائی یہ بھی رعایت کرینگے اور اس بات مین اور لوگون نے بھی حضرت سعد سے کہا لیکن اونھون نے التفات نکیا اور یہ حکم دیا کہ مردان مین سے قتل کیے جاوین اور عورتین لڑکے لونڈی غلام کر لیے جاوین اور مال و جایداد اونکا سب ضبط ہو آپ نے فرمایا کہ تم نے مطابق حکم فرشتے کے حکم دیا اور آپ نے چار سو یہودی بنی قریظہ کو جتنے مرد تھے قتل کروایا اور عورت لڑکون کو لونڈی غلام کر لیا اور مال منقولہ غیر منقولہ سب اہل اسلام مین حسب الحکم خداے تعالیٰ تقسیم ہوا

فصل بارھوین قتل کعب بن اشرف کے بیان مین

کعب بن اشرف ایک یہودی بڑا مالدار تھا اور وہ بھی نہایت دشمنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے رکھتا تھا اور محمد بن مسلمہ صحابی انصاری اوسکے قتل کے لیے مامور ہوئے اونھون نے اجازت حاصل کی جو کچھ جی مین آوے کہین پھر کعب بن اشرف کے پاس گئے اوس سے اون سے ایک رابطۂ قدیم تھا اوسنے پوچھا کہ کیسے آئے اونھون نے کہا کہ ضرورت کچھ قرض لینے کی ہی جیسے یہ شخص آیا ہی اور اشارہ طرف جناب رسول اللہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صلی اللہ علیہ وسلم کے کیا تب سے ہم لوگون کو بڑی زیرباری ہی ہمیشہ نئے نئے خرچ
ہمارے ذمے پڑتے ہین کعب نے کہا کہ آیندہ زیادہ اوسکے رکھنے سے پشیمانی حاصل
کروگے یعنی اونھین نکال کیون نہین دیتے محمد بن مسلمہ نے کہا کہ اپنے عہد اور بات
کا خیال ہی اس لیے ابھی اونکا چھوڑ دینا مناسب نہین معلوم ہوتا ابھی چند روز دیکھتے ہین
چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے شکایت کی کعب
راضی ہوا بعد ازین قرض کے باب مین اوسنے کہا کچھ رہن کے لیے لے آو آخر
گفتگو مین یہ بات قرار پائی کہ محمد بن مسلمہ نے کہا کہ کچھ ہتھیار مین رہن کے لیے
شام کو لے آؤن گا شام کو محمد بن مسلمہ مع ابو نائلہ کہ رضاعی بھائی کعب کے
تھے کعب کے مکان پر گئے وہ اوسوقت اندر مکان کے زنانے مین تھا اونھون
نے اوسکو بلایا اوسنے ارادہ باہر آنے کا کیا اوسکی زوجہ نے کہا کہ تم مت جاؤ
اس آواز سے خون ٹپکتا ہی صحیح بخاری مین اسی قدر ہی اور بعضے روایات مین
ہی کہ اوسنے بہت مبالغہ منع کرنے مین کیا اور لپٹ گئی مگر کعب نے نمانا اور کہا
کہ کچھ اندیشہ نہین میرا دوست محمد بن مسلمہ اور رضاعی بھائی میرا ابو نائلہ ہی اپنے
کام کے لیے آئے ہین لکھا ہی کہ وہ عورت کاہنہ تھی آواز سنتے ہی اوسے معلوم
ہوا کہ یہ لوگ بارادۂ قتل آئے ہین القصہ کعب باہر آیا اور محمد بن مسلمہ کے ساتھ
سوا ابو نائلہ کے تین آدمی اور تھے صحیح بخاری مین اون تین آدمیون کا نام
ابو عبس بن جبر اور حارث بن اوس اور عبّاد بن بشر لکھا ہی اور اوسکے آنے سے
پہلے محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیون سے یہ صلاح کر رکھی تھی کہ
مین بالون مین ہاتھ لگانے کے بہانے سے کعب کے بال پکڑون گا تب تم
اوسکا سر کاٹ لیجیو جب کعب آکے بیٹھا اچھے کپڑے پہنے خوشبو لگائے
تھا محمد بن مسلمہ نے کہا کہ تم تو اسوقت خوب ستھرے پاکیزہ معلوم ہوتے ہو خوشبو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوب تمھارے بدن سے مہکتی ہی اوسنے کہا کہ میرے پاس عورتین بہت پاکیزہ ہین اسلیے اچھی اچھی خوشبو میرے لگتی ہی اونھون نے کہا کہ تمھارے سر کے بالون مین بہت اچھی خوشبو آتی ہی اگر اجازت ہو تو مین ہاتھ مین لیکے سونگھون اوسنے کہا بہت اچھا محمد بن مسلمہ نے اوسکے بال ہاتھ مین لیے اور سونگھنے لگے اور ساتھیون کو سونگھائے پھر دوسری بار سونگھنے کی اجازت لی اور پھر خوب مضبوط اوسکے بالون کو پکڑا اور ہمراہیون سے کہا کہ لو اونھون نے کعب کا سر کاٹ لیا اور حضور اقدس مین آکے خبر کی اور سر ناپاک کعب کا آپکے قدمون کے تلے خاک مذلت پر ڈال دیا آپ بہت خوش ہوئے مدارج النبوۃ مین لکھا ہی کہ پہلا سر جو زمانۂ اسلام مین کٹ کے حضور اقدس مین آیا یہ سر تھا اور بھی مدارج النبوۃ مین ہی کہ بوقت سر کاٹنے کعب کے حارث بن اوس کے اپنے ساتھیون کی ہی تلوار سے زخم آیا تھا اور خون جاری تھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ووس زخم کو ہاتھ سے مل دیا فوراً اچھا ہو گیا

فصل تیرہوین قتل ابورافع یہودی کے بیان مین

ابورافع ایک یہودی تھا سوداگر بڑا مالدار ایک گڑھی مین خیبر کے متصل رہتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت عداوت رکھتا تھا لوگون کو آپ سے لڑنے کی ترغیب دیتا تھا اور اس باب مین مدد کرتا تھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ صحابی انصاری کو چند آدمی انصار پر سردار کرکے اوسکے قتل کو بھیجا قریب شام کے عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ متصل اوسکی گڑھی کے پونہچے اور اپنے ہمراہیون سے کہا کہ تم ٹھہرو مین اکیلا جاتا ہون اگر ڈھب لگے گا تو چپکے سے گھسکے ابورافع کا کام تمام کرونگا جب اوسکے دروازے کے پاس پونہچے معلوم ہوا کہ کوئی گدھا گم گیا تھا اوس کی تلاش کے لیے کچھ لوگ مشعل لیکے نکلے تھے یہ اون لوگون مین مل گئے جب وہ لوگ دروازے مین داخل

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہونے لگے یہ باہر دروازے کے سامنے اس طرح بیٹھ گئے جیسے کوئی پیشاب کو بیٹھتا ہے
دربان سمجھا کہ کوئی گڑھی کا آدمی ہے کہا ای بندۂ خدا جلد آ مین کیواڑ بند کرتا ہون
عبد اللہ بن عتیک دروازے مین داخل ہو گئے کہتے ہین کہ مین ایک گدھے
کی تھان مین چھپ رہا اور دربان نے جہان کنجیان رکھ دی تھین اون کا
مینے دھیان رکھا جب وہ سو رہا مینے وہ کنجیان اوٹھا لین ابو رافع کے پاس
کہ بالاخانے مین تھا دیر تک قصہ گو قصہ کہتا رہا جب وہ خاموش ہوا مین بالاخانے
پر گیا اور جب مین دروازہ کو کھولتا تھا اندر سے بند کرتا جاتا تھا کہ کوئی باہر سے آ سکے
ابو رافع اپنے عیال مین سوتا تھا مجھے معلوم نہوا کہ کہان ہے مینے پکارا ای ابو رافع
وہ بولا اوسکی آواز پر مینے تلوار لگائی تلوار نے کچھ کام نکیا ابو رافع نے ایک چیخ
ماری اور مین اوس مکان سے باہر ہو گیا اور ذرا ٹھہر کے پھر مکان کے اندر
جا کے مینے آواز بدل کے کہا کہ کیا ہے ابو رافع کیون آواز کی اوسنے کہا کہ خرابی
ہو تمھین ابھی کسی نے مجھپر حربہ کیا تب مین نے بڑھ کے اوسکے پیٹ پر تلوار
رکھکے اس زور سے دبائی کہ پیٹھ کی ہڈیون تک پہونچ گئی اور مین وہان سے
دروازے کھولتا ہوا چلا زینے پر سے اوترتے ہوئے چاندنی رات مین سمجھا کہ
زمین آگئی پانون دھوکھے سے بڑھا کے رکھا مین گر پڑا پنڈلی کی ہڈی میری ٹوٹ
گئی مینے پگڑی پھاڑ کر اوسی چوٹ پر باندھی اور دروازے سے نکل کر گڑھی کے
متصل ٹھہر رہا باین ارادہ کہ جب خوب تحقیق معلوم ہو لیگا کہ ابو رافع مرگیا تب یہان سے
چلون گا جب صبح ہوئی تب مینے سنا کہ قلعے کے برج پر نوحہ کرنیوالی عورت نے پکارا
اَنْعَی اَبَا رَافِعٍ تَاجِرَ اَهْلِ الْحِجَازِ خبر موت سناتی ہون مین ابو رافع تاجر اہل حجاز
کی تب مین نے وہان سے چل کے اپنے ہمراہیون کے پاس پہونچکے قتل ابو رافع
کی خبر دی اور کہا تم جا کے حضور اقدس مین یہ خبر پہنچاؤ مین بھی آتا ہون اور تم

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لنگڑاتا چلا مگر پاروں سے جلد پونہچا اور حسب الحکم حضور مین عرض کیا آپ بہت خوش ہوئے آپنے چوٹ کی جگہہ پر دست مبارک پھیرا فوراً پنڈلی کی ہڈی جڑ گئی پاؤن بالکل اچھا ہو گیا ایسا کہ گویا کبھی چوٹ نہ لگی تھی

معجزہ ۱۴۲

سنہ ۵

فصل چودھوین قصۂ افک کے بیان مین

منجملۂ وقائع زمان ہجرت کے قصۂ افک ہی افک کہتے ہین جھوٹھ اور تہمت لگانیکو حضرت عائشہ کو تہمت منافقین نے لگائی تھی اور بعضے مخلصین بھی براہ نادانی اوس مین شریک ہو گئے تھے شرح اوس قصے کی یہ ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ مُریسیع مین اور اوسی کو غزوۂ بنی المصطلق بھی کہتے ہین تشریف لیگئے تھے اور حضرت عائشہ آپ کے ساتھ تھین ایک ہودے مین سوار ہوا کرتی تھین بعد فراغت کے اوس غزوے سے پھرتے وقت ایک دن رات کو قضائے حاجت کے لیے اوٹھ کے باہر گئین تھین ایک مہرہ اونکے گلے مین تھا وہ کہین ٹوٹ پڑا راہ سے اوسکی تلاش کو پیچھے گئین تلاش مین اوسکی دیر لگی لشکر کوچ کر گیا جو آدمی ہودے کے اوٹھانے اور اونٹ پر رکھنے کے لیے مقرر تھے اونھون نے خالی ہودے کو اونٹ پر رکھدیا حضرت عائشہ اوس زمانہ مین بہت ہلکی دبلی پتلی تھین اس سبب سے خالی بھرے ہودے کی اوٹھانیوالے کو تمیز نہو ئی حضرت عائشہ مہرہ پاکے پھر کے لشکر مین جب پونہچین دیکھا کہ لشکر روانہ ہو گیا ہی بدن پر کپڑا لپیٹ کر وہان لیٹ رہین اور سو گئین ایک صحابی کہ صفوان بن معطل اونکا نام تھا اونکو آپکا حکم تھا کہ جب لشکر روانہ ہولے تب وہ چلین اور سب لشکر کے آخر مین اون کا ڈیرا ہوتا تھا تاکہ جو چیز رہ گئی ہو تو اوسکو لیتے آوین وہ وہان پونہچے حضرت عائشہ کو اس حالت پر دیکھ کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ چلاکے کہا حضرت عائشہ کی آواز سے جاگ پڑین اور منہ چھپا لیا اور صفوان نے اپنی اونٹنی بٹھلائی حضرت عائشہ اوسپر سوار ہوئین صفوان نے مہار اونٹنی کی پکڑ لی اور لشکر مین حضرت عائشہ کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پونہچا دیا منافقین نے صفوان سے حضرت عائشہ کو متہم کیا عبداللہ بن ابی سلول کہ منافقین کا سردار تھا اوس نے مدینے مین اس قصے کو مشہور کیا اور چرچا اسکا پھیلا حسان بن ثابت انصاری اور مسطح بن اُثاثہ اور حمنہ بنت جحش منجملہ مخلصین بھی اس بلا مین مبتلا ہو گئے حضرت عائشہ کو اس بات کی خبر تھی مدینے مین پہونچنے کے بعد اونھین بخار آنے لگا کچھہ افاقہ ہوا تھا کہ ایکبار وہ رات کو مسطح کی ما کے ساتھ واسطے پاخانے کے باہر گئین تھین تب تک مکانون مین پاخانے نہین بنے تھے راہ مین مسطح کی ما نے مسطح کو کوسا کہا تعس مسطح ہلاک ہو مسطح حضرت عائشہ نے کہا مسطح کو کیون کوستی ہو وہ صحابی ہی کہ بدر مین حاضر ہوا تھا مسطح کی ما نے کہا کہ تمھین خبر نہین جس طوفان مین وہ شریک ہی اور مقولہ اِفک والون کا بیان کیا حضرت عائشہ کے ہوش جاتے رہے بخار زیادہ چڑھہ آیا اور صبح کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لیکر گھر گئین اور ما سے یہ قصہ بیان کیا اور رونا شروع کیا ایک دن اور رات برابر روتی رہین آنسو تھمتے ہی نتھے صبح کو ایک عورت انصار کی وہان آئی اور اونکے ساتھ رونے مین شریک ہوئی اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس قصے کا رنج ہوا اونھون نے تفتیش کی عورت خادمہ سے کہ بریرہ اوسکا نام تھا پوچھا اوسنے تعریف حضرت عائشہ کی بیان کی اور کہا کہ لڑکی ہی بیخبر خمیر کرکے رکھدیتی ہی بکری کا بچہ آکے کھا جاتا ہی یعنی کچھہ دنیا کی چھل بل نہین جانتی اور اکثر صحابہ نے بھی کلمۂ خیر ہی کہا ایکدن آپ نے خطبہ بھی اس باب مین فرمایا اور کہا کہ مین اپنے اہل کا سوائے نیکی کے اور کچھہ نہین جانتا اور جس شخص کا نام لیتے ہین اوسکی آمد و رفت میرے یہان جب ہوئی ہی میرے ہی پاس میرے سامنے ہوئی ہی لیکن چونکہ انبیائے کرام مین شائبۂ بشریت ہوتا ہی تا زمانیکہ جناب باری سے برأت حضرت عائشہ کی نازل نہوئی آپکو ایک گونہ تردد رہا اور حضرت عائشہ کہتی ہین کہ اون دنون کچھہ لطف جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے اوپر کم پاتی تھی جب مین ما کے گھر آئی ایکدن آپ نے وہان آکے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روتے دیکھ کے فرمایا کہ ای عائشہ اگر تجھ سے گناہ نہین ہوا ہی تیری پاکی خدا یتعالی ظاہر کر دیگا
اور اگر گناہ ہوا ہی تو توبہ کر لے اللہ غفور رحیم ہی مین نے اپنے باپ سے کہا کہ تم آپ کی بات
کا جواب دو اونھون نے کہا مین نہین جانتا کہ کیا جواب دون پھر مین نے اپنی ماسے
کہا کہ تم اسکا جواب دو اونھون نے بھی کچھ جواب نہ دیا اور میرے آنسو تھم گئے مینے کہا کہ مین
نہین جانتی ہون کہ تم لوگون نے جو بات سنی اوسکا تمھین یقین ہو گیا ہو اگر مین کہونگی
کہ مین بےگناہ ہون اور خدا یتعالی خوب جانتا ہی کہ مین بےگناہ ہون تو تمھین یقین نہوگا
اور اگر مین اقرار کرون گی حالانکہ مین بیگناہ ہون تو تم لوگ یقین کر وگے میرے حال کے
مطابق بات یوسف کے باپ کی ہی فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ
اب صبر ہی اچھا اور اللہ کی مدد چاہیے تمھاری باتون پر مارے غم کے اوسوقت حضرت
یعقوب علیہ السلام کا نام اونکی زبان پر نہین آیا اسلیے اونھین یوسف کا باپ کہا حضرت
عائشہ کہتی ہین کہ مین اپنی ایسی حقیقت نہین سمجھتی تھی کہ میرے لیے قرآن مجید مین وحی
نازل ہو بلکہ مجھے یہ گمان تھا کہ میرے معاملے مین خواب کے طریقے پر آپ کو اطلاع
میری بےجرمی کی ہو جائے گی لیکن اللہ تعالی کی کریمی کہ آپ وہین تشریف رکھتے تھے
کہ وحی آپ پر نازل ہوئی بوقت نازل ہونے وحی کے آپ پر ایک حالت ہوتی تھی کہ لوگ
پہچان جاتے تھے آمد وحی کو اور جاڑے کے دنون مین آپ کو عرق آجاتا تھا جب
وہ حالت آپ سے منجلی ہوئی تب آپ نے ہنسکے فرمایا کہ ای عائشہ خدا یتعالی نے
تمھاری پاکی اور صفائی نازل فرمائی اور سورۂ نور کی آیتین اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ
بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ آخر رکوع تک پڑھ سنائین مین شکر الٰہی بجا لائی میری ماں نے
کہا کہ آپکے پاس جاؤ مینے کہا کہ اسوقت تو مین اپنے اللہ کا ہی شکر کرتی ہون پھر
آپنے جاکے اون لوگون کو جنھون نے یہ طوفان برپا کیا تھا اور جو اوسمین شریک تھے طلب
کرکے اسّی اسّی دُرّے حد قذف کے لگوائے ف ایسے حالات کے واقع ہونے مین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معاملات انبیا و اہل بیت مین بہت حکمتین ہوتی ہین بعضے شروح صحیح بخاری مین قصہ افک کی حکمتین شمار کی ہین اور بہت لکھی ہین منجملہ اون کے ایک یہ ہی کہ سبب ہوا نازل ہونے تعریف عائشہ رضی اللہ عنہا کا قرآن مجید مین دوسری یہ کہ جو مصیبت مومنین کو پہونچی ہی سبب ہوتی ہی بڑے ثواب اور رفع درجات کا اور ایسی تہمت غلط محض سے متہم ہونا بڑی مصیبت ہی تیسری یہ کہ حال مومنین کا ایسے معاملات مین منکشف ہو جاوے اور خدا تعالی کے بیان سے واضح ہو جاوے کہ مسلمانون کی شان ایسے معاملات مین مقتضی اس بات کو ہی کہ کہین سُبْحٰنَکَ ھٰذَا بُھْتَانٌ عَظِیْمٌ اور گمان نیک رکھین اور کہین یہ بات ہماری زبان پر لانیکے قابل نہین اور یہ بات کھلی کھلی جھوٹ ہی چوتھی یہ کہ ہمیشہ بیگناہ مسلمانون کو جب اونپر کوئی جھوٹی تہمت لگے ذریعہ تسلی ہو اپنے دل کو سمجھا لین کہ جب جناب مطہرہ سی پاکدامن پر لوگون نے تہمت لگائی تو ہماری کیا حقیقت ہی پانچوین یہ کہ ایسا مصیبت زدہ باقتداے حضرت عائشہ کے صبر جمیل کرے کہ سوائے رونے کے اور عجز و نیاز کے بجناب ایزدی آور مدد مانگنے کے اوس سنے اور کوئی بات حضرت عائشہ سے ظہور مین نہ آئی حال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور مسطح بن اُثاثہ سے قرابت تھی وہ اونکی خالہ کے بیٹے تھے اور مفلس تھے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کچھ خرچ اونکے لیے مقرر کر دیا تھا جب افک مین وہ شریک ہوئے حضرت ابوبکر صدیق نے وہ خرچ دینا موقوف کر دیا اور قسم کھائی کہ اونھین خرچ نہ دین یہ آیت اس باب مین نازل ہوئی وَلَا یَأْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْکُمْ وَالسَّعَۃِ اَنْ یُّؤْتُوْٓا اُولِی الْقُرْبٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَالْمُھٰجِرِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلْیَعْفُوْا وَلْیَصْفَحُوْا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ حضرت صدیق نے یہ آیت سن کے کہا کہ اللہ تعالی کی مغفرت کی ہمین تمنا ہی اور خرچ معمولی مسطح کا جاری کر دیا

فصل پندرھوین آیت تیمم کے بیان مین

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سنہ ۵

ایک جھاد مین آپ تشریف لیگئے تھے رات کو حضرت عائشہ کا ایک مہرہ گردن کا زیور
گم ہوگیا آپنے وہان توقف کیا پانی نتھا اور نماز کا وقت آگیا حضرت ابوبکر حضرت عائشہ
پر خفا ہونے لگے کہ ایسی جگہہ آپکو ٹھہرادیا جہان پانی نہین ملتا مسلمانون کو نماز کے لیے
حیرانی ہی اللہ جل جلالہ نے آیت تیمم کی نازل فرمائی تب اُسیدؓ بن حضیر رضی اللہ عنہ
نے کہ اجلۂ اصحاب انصار سے تھے کہا کہ یہ بھی ایک برکت تمھاری ہی اے آل ابی بکر
کہ تمھارے سبب سے ہمیشہ کے لیے مسلمانون کے واسطے ایک حکم آسانی کا نازل
ہوا پھر جب محمل کو اوٹھایا وہ گردن بند اوسکے تلے نکل آیا قدرت
خدا اوس گردن بند کے تھوڑی دیر نہ ملنے مین یہی حکمت تھی کہ حکم تیمم نازل ہوا

فصل سولھوین قصۂ حدیبیہ کے بیان مین

سنہ ۶

ایک عمدہ وقائع زمان ہجرت مین قصہ صلح حدیبیہ کا ہی شرح اوسکی یہ ہی کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب مین دیکھا کہ آپ مکے کو تشریف لیگئے ہین اور
آپ نے عمرہ ادا کیا ہی آپنے یہ خواب اصحاب سے بیان کیا اصحاب تو شوق سے اور
تمناے زیارت خانۂ کعبے سے بیقرار تھے خواب سنکر سب نے طیاری سفر کی کردی اور
حضور اقدس نے بھی اور مدینہ طیبہ سے روانہ ہوئے یہانتک کہ متصل مکے کے پہونچے
اور قریش نے سن کے کہا کہ ہم ہرگز مکے مین آنے نہ دینگے اور اونٹنی آپ کی کہ قصواء
اوسکا نام تھا اور آپ اوسپر سوار تھے مکے کے سامنے جاتی تھی کہ بیٹھ گئی صحابہ
اوسے اوٹھانے لگے اور کہنے لگے کہ قصوا کی عادت تو بیٹھ جانے کی نتھی آپنے
فرمایا کہ اونٹنی خدا تعالی کے حکم سے بیٹھی جیسے فیل اصحاب فیل کا بیٹھ گیا تھا پھر
آپ نے فرمایا کہ الٰہی قریش مجھسے جو امور تعظیم خانے کعبے کے چاہینگے مین
کوتاہی نکرونگا یہ کہکے اونٹنی کو اوٹھایا وہ اوٹھ کھڑی ہوئی پھر آپ نے وہان سے
پھرکے حدیبیہ پر مقام کیا حدیبیہ ایک کنوئین کا نام ہی اوسکے پاس میدان ہی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عجیب

وہان ٹھہرے حال بعد پہونچنے حدیبیہ کے پانی کی بہت قلت ہوگئی صحابہ نے عرض کیا کہ سوائے اتنے پانی کے کہ ایک ظرف مین اوسوقت آپ کے سامنے تھا لشکر مین مطلق پانی نہین آپنے دست مبارک اوس برتن مین رکھا پانی درمیان سے اونگلیون کے مانند چشمون کے جوش مارنے لگا سبھون نے پانی پی لیا اور وضو کر لیا حضرت جابر سے کہ راوی اس حدیث کے ہین لوگون نے پوچھا کہ تم سب کتنے آدمی تھے جابر نے کہا اگر لاکھ آدمی ہوتے پانی کفایت کرتا ہم پندرہ سو آدمی تھے حال ایک پانی سے متعلق معجزہ مقام حدیبیہ مین یہ بھی ہوا کہ پانی چاہ حدیبیہ مین نرہا تھا آپنے کنوئین کے کنارے پر بیٹھ کر ایک برتن مین پانی منگوا کر وضو کیا اور کلی اوس پانی مین کر کے دعا کی اور وہ پانی کنوئین مین ڈال دیا اور فرمایا کہ تھوڑی دیر ٹھہر جاؤ سو اوس کنوئین مین اتنا پانی ہوگیا کہ سب آدمی اور جانور سیراب ہو گئے اوسے پیتے رہے اور جب تک لشکر وہان رہا پانی کم نہوا اور اوسی سے پیتے رہے حال بعد اقامت آپکے حدیبیہ مین کفار کو اصرار اسی بات پر رہا کہ آپ کو مکے مین داخل ہونے دین اور عمرہ نکرنے دین بدیل بن ورقاء خزاعی آپکے لشکر مین آیا اور قریش کا لشکر جمع کر کے آمادۂ جنگ ہونا بیان کیا آپ نے فرمایا کہ ہمین لڑنا ہرگز منظور نہین ہے ہم صرف عمرہ کرنے کو آئے ہین اور قریش سے یہ کہدینا چاہیے کہ ایک مدت قرار دیکے ہم سے صلح کر لین کہ اوس مدت تک مین اور کافرون سے لڑتا رہون اگر مین غالب آؤن تو وہ بھی اگر چاہین اور لوگون کی طرح میری اطاعت کر لین اور جو مین مغلوب ہون تو مطلب اونکا حاصل ہوگا اوس نے جا کے قریش سے کہا کہ مین نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اونکے اصحاب کو دیکھا وہ عمرے کے لیے آئے ہین اونکا روکنا ہرگز مناسب نہین ہے اور پیغام آپ کا ادا کیا مگر قریش ہموار نہوئے پھر عروہ بن مسعود ثقفی آپکے حضور مین آیا اور اس بات مین گفتگو کرنے لگا اثنائے گفتگو مین

معجزہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہین اوسنے کہا کہ ای محمد یہ لوگ جو تمہارے پاس جمع ہین انکا بھروسا مت کیجیو تمہین
چھوڑکے بھاگ جائینگے حضرت ابو بکر صدیق کو یہ مقولہ اوسکا بہت ناگوار ہوا
اونہون نے کہا اُمْصُصْ بَظْرَ اللَّاتِ اَنَفِرُّ عَنْہُ چوس بظر لات کا کیا ہم آپ کو
چھوڑکے بھاگ جائینگے حضرت ابو بکر صدیق نہایت غصے سے بیتاب ہوگئے لہذا
فحش زبان پر لائے بظر کہتے ہین پارۂ گوشت کو جو عورت کی فرج کے اوپر ہوتا ہے
ہندی مین اوسکا نام مشہور ہی عروہ نے کہا کہ یہ کس نے بات کہی پھر جب اوسے معلوم
ہوا کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تب اوسنے کہا کہ اگر تمہارا احسان مجھہ پر نہوتا
جس کا مینے بدلا نہین کیا ہی تو مین تمہین جواب دیتا حالت گفتگو مین عروہ ریش مبارک
پر بار بار ہاتھہ اپنا پہونچاتا تھا مغیرہ بن شعبہ اوسکے ہاتھہ مین کوتھی تلوار کی مارتے تھے
اور کہتے تھے کہ اپنا ہاتھہ دور رکھہ عروہ نے حضرت مغیرہ سے کہا کہ ابھی تک تیری
مفسدی کی اصلاح سے مین فارغ نہین ہوا ہون اور تو مجھے ایذا دیتا ہی اور ایک قصہ ایام
جاہلیت مین حضرت مغیرہ کا ایک قوم سے ایسا ہوا تھا کہ عروہ نے بمشکل اوسکی اصلاح
کی اور عروہ نے احوال اصحاب کا بخوبی ملاحظہ کیا اور جاکے قریش سے کہا کہ مینے
بادشاہون کے دربار اور اونکے تابعین کو دیکھا ہی جیسے محمد کے اصحاب کو جان نثار
اور تابعدار پایا کسی بادشاہ کے تابعین کو نہین دیکھا اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا آب دہن یا آب بینی کسی پر پڑجاتا ہے
اپنے بدن پر مل لیتے ہین اور آب وضو کو اس طرح تبرکا لیتے ہین کہ قریب ہوتا ہی کہ اوسپر
آپس مین کٹ مرین اور جس کام کو آپ فرماتے ہین ہر ایک جھپٹتا ہی اور چاہتا ہی کہ مین
یہ حکم بجا لاؤن اور آپکی طرف تند نگاہ سے نہین دیکھتے پست آواز سے آپکے سامنے
باتین کرتے ہین اور مشورت عروہ نے قریش کو صلح کی دی حال جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے تجویز کی کہ اپنی طرف سے کوئی شخص قریش کے پاس بطور سفارت کے بھیجین حضرت عمر سے جاکر
بطور سفارت کہا اونہون نے عرض کیا کہ قریش کی عداوت مجھہ سے معلوم ہی مجھہ سے

سفارت یعنی ایلچی گری ۱۲ منہ محمد صلی اللہ علیہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معاملہ اونکا نہ بنے گا پھر حضرت عثمانؓ کا بھیجنا قرار پایا اونکے قرابت دار اور حمایت کرنیوالے
قریش مین بہت سے تھے حضرت عثمان قریش مین پونہچے اور پیغام آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا ادا کیا وہ اون سے بمحبت پیش آئے لیکن اس بات پر کہ عمرے کے لیے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکے مین آنے دین ہرگز راضی نہوئے حضرت عثمان سے
کہا کہ اگر تم چاہو طواف کر لو تمھین ہم منع نہین کرتے حضرت عثمانؓ نے کہا کہ مجھ سے
ہرگز ایسا نہوگا کہ بے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمرہ کر لون بعضون
نے حضور مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عرض کیا کہ عثمانؓ کو خوب موقع ملا کہ خوشی
خاطر عمرہ کرینگے آپ نے فرمایا کہ عثمان بے ہمارے ہرگز عمرہ نکرلین گے پھر لشکر مین خبر
مشہور ہوئی کہ حضرت عثمان کو کفار نے مار ڈالا شیطان نے یہ خبر لشکر مین پکار کے کہدی
آپ یہ خبر سنکے بہت جلال وغضب مین آئے اور ایک درخت سمرہ کے تلے بیٹھ گئے
اپنے سب اصحاب سے بیعت اس بات پر لی کہ جب تک جان باقی ہے کفار سے
لڑینگے اور منہ نموڑینگے سب اصحاب نے کمال خوشی سے بارادہ جان نثاری بیعت
کی آپ نے باین جہت کہ یہ بیعت خدایتعالی کی جناب مین بہت مقبول ہونیوالی تھی
اور اہل بیعت کو درجات عالیات ملنے والے تھے حضرت عثمانؓ کو بھی اوس بیعت مین
شریک کر لیا اور فرمایا کہ عثمان خدا و رسول کے کام مین گئے ہین اور اپنا بایان ہاتھ
سیدھے ہاتھ پر رکھا اور کہا کہ یہ ہاتھ میرا عثمان کے لیے ہے اور حضرت عثمان کی جانب سے
بیعت کر لی خدایتعالی اوس بیعت سے بہت راضی ہوا اور قرآن مجید مین چھبیسوین پارے
مین آیت بھیجی لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا
وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ بتحقیق اللہ تعالی
راضی ہوا مسلمانون سے جب بیعت کرتے تھے تم سے درخت کے تلے سو جان لیا

ذکر بیعت رضوان

ایک درخت خاردار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اللہ تعالی نے جو اونکے دلون مین تھا یعنی اخلاص قلبی کو پھر اوتارا اطمینان اونپر اونپر اور انعام مین دی اونکو ایک فتح نزدیک اور بہت سی غنیمتین کہ لین گے اونھین اور ہی اللہ زبردست حکمت والا **ف** فتح نزدیک سے مراد فتح خیبر ہی کہ بعد صلح حدیبیہ کے بلافصل ہوئی اور اس بیعت کو بیعت رضوان کہتے ہین اسلیے کہ رضوان یعنی خوشنودی الٰہی اس بیعت کے سبب سے حاصل ہوئی اور حاضرین بیعت رضوان صحابہ مین بہت ممتاز ہین جیسے اہل بدر اور سب کے لیے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بشارت جنت کی دی ہی **حال** قریش کو جب بیعت مذکورہ کی خبر ہوئی ڈرے اور سہیل بن عمرو کو حضور اقدس مین بھیجا اور آخر کار بوساطت سہیل کے صلح ٹھہری باین شروط کہ امسال جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بغیر عمرے کے پھر جاوین سال آیندہ مین آکر عمرہ کرین مگر ہتھیار ساتھ نلاوین سوائے تلوارون کے کہ وہ بھی قراب مین ہون قراب کہتے ہین اوس غلاف کو جو میان کے اوپر ہوتا ہی اور تین دن سے زیادہ نہ ٹھہرین اور دش برس مدت صلح کی ٹھہری اس عرصے مین فیمابین لڑائی نہو اور جو کوئی حلیف جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہو اوس سے قریش نلڑین نہ اوسکے مخالف کی مدد کرین اور حلفاے قریش سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی معاملہ کرین حلیف کہتے ہین عہد موافقت باندھنے والے کو حلفا اوسکی جمع ہی اور وہان بنی بکر اور بنی خزاعہ دو قبیلے تھے خزاعہ ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم عہد ہوئے اور بنی بکر ساتھ قریش کے اور جو کوئی قریش کیطرف کا مسلمان ہوکے مدینے کو جاوے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب قریش طلب کرین دیدین اور جو کوئی مسلمانون سے مرتد ہوکے قریش کے پاس چلا آوے اسکو قریش پھیر دین یہ سب شروط چونکہ حسب مراد کفار قریش اور مسلمانون کے دبنے کی تھین اکثر صحابہ کو کہ مملو شجاعت وغیرت سے تھے اور نظر اونکی اون حکمتون کو جو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایسی صلح مین تھین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سوچ لین تھین نہین پہونچی تھی
بہت ناگوار ہوئین حتی کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اس بات مین
بہت طیش کھایا اور حضور اقدس مین جاکے عرض کیا کہ یارسول اللہ کیا آپ پیغمبر خدا نہین
ہین آپنے فرمایا بیشک ہون عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا ہم حق پر اور دشمن ہمارے
باطل پر نہین ہین آپ نے فرمایا کیون نہین کہا پھر ہم ایسے دب کے کیون صلح کرین یعنی
آپ بیشک پیغمبر خدا ہین پھر ہم لوگ باآنکہ ہمراہی پیغمبر خدا کے اور مستوجب نصرت الٰہی
کے ہین کفار سے دب کے صلح کیون کرین آپنے فرمایا کہ مین بیشک رسول خدا کا ہون
اور اوسکے خلاف حکم نہین کرتا ہون پھر اونھون نے کہا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ ہم
خانہ کعبہ کو پہونچ کے طواف کرینگے آپ نے فرمایا کہ مین نے تم سے کیا یہ کہا تھا کہ اس
سال مین حضرت عمر نے کہا نہین آپنے فرمایا کہ سال آیندہ مین اوسکا ظہور ہوگا اور عمر
رضی اللہ عنہ نے یہ شرط کہ ہماری طرف سے جو اون مین جا ملے اوسکو وہ پھیر نہ دین
اور اونکے آدمی کو ہم پھیر دین سنتے ہی تعجب کرکے حضور مین عرض کیا تھا کہ آپ
اس شرط پر بھی راضی ہوتے ہین آپ نے مسکرا کے فرمایا کہ ہماری طرف کا جو مرتد
ہوکے اون مین جا ملیگا ہمارے کس کام کا ہے اوسکے پھیر لینے مین ہمین کیا
نفع ہے اون مین کا جو ہم مین آویگا اور ہم اوسے پھیر دینگے اللہ تعالیٰ اوسکی تجہیہ
سبیل کردیگا حضرت عمر نے پھر جاکے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے گفتگو کی اور
اونسے بعینہ وہی جواب سنا ہر بات کا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا
حال صلحنامہ لکھنے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے ارشاد فرمایا
کہا کہ لکھو بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ سہیل نے کہا کہ ہم رحمٰن کو نہین جانتے باسمک
اللّٰھم لکھو مسلمانون نے کہا ہم بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ہی لکھین گے
باسمک اللّٰھم نہ لکھین گے آپ نے فرمایا کہ باسمک اللّٰھم ہی لکھدو اور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہا لکھو ہٰذَا مَا قَاضَی عَلَیْہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالْقُرَیْشُ یہ صلحنامہ ہو فیما بین
محمد رسول اللہ اور قریش کے سہیل نے جو بانی صلح تھا کہا کہ ہم محمد کو اگر رسول اللہ
جانتے تو اونکو خانۂ کعبہ سے نہ روکتے رسول اللہ مت لکھو بلکہ محمد بن عبد اللہ لکھو آپنے
فرمایا کہ مین رسول اللہ بھی ہون اور ابن عبد اللہ بھی ہون حضرت علی سے کہا کہ
لفظ رسول اللہ محو کرکے بن عبد اللہ لکھدو حضرت علی نے کہا کہ مین لفظ رسول اللہ
کا محو نکرونگا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے لفظ رسول اللہ
کو محو کرکے بن عبد اللہ لکھدیا آپ امی تھے اوسوقت لکھدینا آپ کا ان الفاظ کو بطور
معجزے کے تھا پس صلحنامے کو مرتب کرکے اوسپر گواہیان طرفین کے اشخاص کی
کرالین حال سہیل بن عمر بانی صلح کا بیٹا کہ ابوجندل اوسکا نام تھا مسلمان ہوگیا تھا
اور اوسکے باپ نے اوسے کئی دن پا بزنجیر کر رکھا تھا وہ بھاگ کے لشکر اسلام مین
آیا سہیل نے کہا کہ اسے ہمین دیدو تب صلح قائم رہیگی نہین تو صلح نہین رہیگی آپنے
ابوجندل کو دیدیا ابوجندل نے مسلمانون سے کہا کہ ای جماعت مسلمین مسلمان کو
مشرکین کے حوالے کیے دیتے ہو اہل اسلام خلاف شرط صلح کے کچھ کرنسکے اور حوالہ
بخدا کیا کہ اونکے لیے کوئی سبیل کردے حال بعد اختتام صلح کے آپنے حکم دیا کہ
اونٹ ہدی کے یہین قربانی کرڈالو اور بال مونڈ ڈالو صحابہ نے کہ اس صلح سے
بہت دلتنگ اور کمال ملول تھے قربانی کے لیے اوٹھنے اور سر مونڈانے مین تاخیر کی
آپ اس تاخیر سے ملول ہوکے زنانے مین تشریف لے گئے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا
نے انکے ساتھ تھین سبب ملال کا پوچھا آپ نے بیان فرمایا اونھون نے عرض کیا
کہ آپ اپنی ہدی قربانی فرماوین اور حجامت بنوائین بعد اوسکے پھر کسی کو مجال
تخلف نہوگی آپنے نکل کے اپنی ہدی کو قربانی فرمایا اور حجام کو بلایا تب سب
اصحاب نے اپنی اپنی ہدی کو قربانی کیا اور سر مونڈایا حال بعد فراغت کے قربانی ہدی

معجزہ ۵۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور حلق سے آپ نے بجانب مدینہ کوچ فرمایا راہ مین سورۂ انا فتحنا نازل ہوئی اور
اوس سورت مین خدا تعالی نے بشارت فتح مکے کی اور فتح خیبر کی اور رضامندی
بیعت سے اور بہت تعریف اصحاب کی نازل فرمائی اور وعدہ جنت کا اونکے لیے
نازل فرمایا اور آپ بہت خوش ہوئے راہ مین اونٹ پر سوار اس سورت کو بخوش الحانی
کمال خوشی سے پڑھتے تھے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا بیشک ہم نے فتح دی تمھین
فتح ظاہر اکثر مفسرین کے نزدیک اس سے فتح مکہ مراد ہی کہ بعد ہونے نقض عہد کے اسی
صلح حدیبیہ کے امور مین آپ نے لشکر کشی کی اور مکہ فتح ہوا اور بعضے مفسرین نے لکھا ہی
کہ اس فتح سے صلح حدیبیہ ہی مراد ہی کہ وہ سبب بہت فتوحات اور برکات کا ہوئی
حال وہ شرط صلح جو اصحاب کو بہت ناگوار تھی یعنی یہ کہ جو مکے سے مسلمان ہوکے آوے
اوسکو بوقت طلب کفار کے حوالے کرین ایک عجب رنگ لائی ایک شخص کہ ابو بصیر نام
تھا مسلمان ہوکے مدینے مین پہنچا کفار قریش نے دو آدمی اوسکے لینے کو بھیجے
آپ نے ساتھ کر دیا راہ مین مسجد مقام ذی الحلیفہ مین کھانا کھانے بیٹھے ابو بصیر نے
اون دونون مین سے ایک کی تلوار دیکھکر کہا کہ تمھاری تلوار تو بہت اچھی معلوم
ہوتی ہی دیکھون تو سہی اوس نے تلوار دیکھنے کو دی ابو بصیر نے اوسی تلوار سے
اوسکے مالک کو قتل کیا اور دوسرے کا ارادہ کیا وہ بھاگا بھاگتے بھاگتے مسجد
شریف مین پہنچا آپ نے دیکھکے فرمایا کہ ڈرا ہوا معلوم ہوتا ہی اوس نے
کہا میرا ساتھی مارا گیا اور میرا بھی یہی حال ہوگا اتنے مین ابو بصیر بھی وہان پہنچے
آپ نے فرمایا کہ عجب لڑائی کا بھڑکانے والا ہی خوب ہوتا جو کوئی اوسکا ہوتا یعنی مددگار
اس ارشاد مین یہ ایما تھا کہ بھاگ جاوے اور مکے مین جو مسلمان کافرون کے پاس
ہین وہ اس سے جا ملین وہ سمجھا کہ اگر مین ٹھہرونگا آپ مجھے بیشک پھر پھیر دینگے
وہ وہان سے چلدیا اور ایک جگہ پر کہ اودھر سے قافلے قریش کے گذرا کرتے تھے جا بیٹھا

قصہ ابو بصیر اور ابو جندل کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر جو کے مین مسلمان ہوا وہین پونہچا ابو جندل بھی وہین جا ملے یہانتک کہ ستر آدمی اور بعضے کہتے ہین تین سو آدمی ابو بصیر کے ساتھ ہو گئے اودھر سے جو قافلہ کفار قریش کا نکلتا لوٹ لیتے کفار کو مار ڈالتے قریش بہت تنگ ہوئے اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حضور مین کہلا بھیجا کہ ہم شرط اپنی سے درگذرے آپ ہماری قرابت کا لحاظ کر کے بطور صلۂ رحم یہ مہربانی کرین کہ اون لوگون کو وہان سے بلوالیں، آپ نے بلا بھیجا جسوقت نامۂ مبارک بحکم طلب پونہچا ابو بصیر جو سب سے پہلے پونہچے تھے اور سردار اس جماعت کے تھے اوسوقت حالت نزع مین تھے اونھون نے ہاتھ مین لے لیا اور جان بحق تسلیم کی اور سب مسلمان مدینے مین حاضر ہوئے

فصل سترہوین غزوۂ خیبر کے بیان مین

بعد رونق افروزی حضور اقدس کے مدینے مین حکم طیاری کا واسطے غزوۂ خیبر کے نافذ ہوا اور صحابہ مین چرچا ہوا کہ خدا تعالی نے فتح خیبر کا اور غنائم کثیرہ کا وعدہ کیا ہے یہود جو مدینے مین باقی تھے بہت جلے جنکا کسی مسلمان پر قرض آتا تھا اوس نے تقاضا شدید کیا عبد اللہ بن ابی حدرد صحابی انصاری پر ابو شحم یہودی کے پانچ درم لگتے تھے اوس نے تقاضا کیا صحابی موصوف نے کہا کہ خدا تعالی نے فتح خیبر کا وعدہ کیا ہے جب وہان کے غنائم مین سے مجھے مال ملیگا تب تیرا قرض بھی ادا کرونگا اوس یہودی نے کہا کہ خیبر کا حال اور جگہ کا سا نہ سمجھو خیبر مین دس ہزار مرد جنگی ہین صحابی نے خوب اوس یہودی کو زجر کیا اور کہا کہ مردود تو ہمین ہمارے دشمنون سے ڈراتا ہے وہ حضور اقدس مین نالشی ہوا عبد اللہ نے مقولہ اوس یہودی کا حضور اقدس مین عرض کیا آپ نے زیر لب کچھ فرمایا پھر عبد اللہ سے ارشاد کیا کہ قرض اوسکا ادا کر دو اوسوقت عبد اللہ رض نے ایک کپڑا اپنے کپڑون مین سے بیچا بقیمت تین درم اور دو درم ایک صحابی سے قرض لیکر قرض اوسکا ادا کیا سلمہ بن اسلم نے کپڑا اونھین دیا وہ کپڑا اونکے

سلسلہ حسب جواب شتر مرغ ... (marginal note, partly illegible)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غزوۂ خیبر کو گئے وہان بہت غنیمت اونکے ہاتھ آئی اور ایک عورت قریبہ اوسی ابو شحم
یہودی کی اونھین ملی اونھون نے اوسے بہت قیمت کو بیچا حال آپ مع لشکر
خیبر پر جا پونہچے خیبریون کو پہلے سے خبر پہونچ گئی تھی اور پہرہ رکھتے تھے اور سوار
مسلح ہر شب قلعے سے نکلکر گشت کرتے تھے اوسدن سب سو گئے صبح کو قلعے کا دروازہ
کھولکر آلات زراعت لیکر نکلے تھے کہ لشکر ہمایون کو دیکھا دیکھنے والے نے پکار کے
کہا محمدؐ و الخمیس یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم مع پورے لشکر آپونہچے ف خمیس پورے لشکر کو اسلیے
کہتے ہین کہ پورا لشکر وہ ہوتا ہی جس مین پانچون ٹکڑے لشکر کے ہون مقدمہ
ساقہ میمنہ میسرہ قلب مقدمہ کہتے ہین آگے کے لشکر کو اور ساقہ پشت کے لشکر کو
اور میمنہ داہنی طرف والا اور میسرہ بائین طرف والا اور قلب بیچ کا لشکر جس مین
سردار ہوتا ہی یہ کہکے وہ لوگ جھٹ پٹ قلعے مین گھس گئے اور دروازہ قلعے کا
بند کر لیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاصرہ کیا سات قلعے خیبر مین تھے
سب قلعے بتدریج مفتوح ہو گئے مگر بعضے قلعے والے خوب لڑے حال ایک قلعہ
لڑتا تھا آپنے ایک دن شام کو فرمایا کہ کل ایسے شخص کو مین نشان دونگا کہ خدا اور رسول سے
دوست رکھتا ہی اور وہ خدا کو دوست رکھتا ہی اور خدا اوسکے ہاتھ پر فتح دیگا صبح کو لوگ
منتظر تھے کہ یہ دولت کسکے نصیب ہو آپنے حضرت علیؓ کو پوچھا وہ بسبب عارضہ درد چشم
کے حاضر نہین ہوئے تھے لوگون نے یہ عذر اونکا بیان کیا آپنے اونھین بلوایا جب وہ
آئے آپ دہن مبارک اونکی آنکھون مین لگا دیا فورًا آنکھین اونکی اچھی ہو گئین اور نشان
اونکو دیا اور قلعے پر یورش کے لیے فرمایا حضرت علیؓ مع لشکر متعین قلعے پر گئے اور خوب
لڑائی سخت کی اور مرحب نام ایک یہودی بڑا شجاع مشہور تھا اوسکو جاتے ہی حضرت
علی نے مقابلے مین قتل کیا اور اوسدن سات آدمی رئیس اور دلاور یہود کے حضرت
علی کے ہاتھ سے قتل ہوئے حال کتب تواریخ مین ہی کہ حالت لڑائی مین

معجزہ [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

حضرت علی کی سپر گر پڑی حضرت علی نے دروازہ قلعے کا کیواڑ اوکھاڑ لیا اور بطور سپر ہاتھ مین لے لیا اور دن بھر لیے رہے بعد فراغت کے لڑائی سے اوسکو پیچھے پھینک دیا اُسّی بالشت دو دگرا اتنا بھاری تھا کہ سات آدمی ایک طرف سے دوسری طرف پھیر سکتے اور اوسدن حسب اخبار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قلعہ فتح ہو گیا **حال** یہود خیبر جو باقی رہے آپ نے اونکے جلاوطن ہونے کا حکم دیا اور اموال اونکے اور باغات اور زمین سب ضبط کر لیے یہود نے عرض کیا کہ آپ کو اور سب مسلمانون کو اپنے باغات اور زراعت مین کام کرنے کو مزدور رونکی حاجت ہو گی اگر ہمکو آپ جلاوطن نکرین تو ہم یہ کام کرینگے آپ نے یہ بات اونکی قبول فرمائی اور ارشاد کیا کہ جبتک ہم چاہین تمھین رکھین گے جب چاہین نکال دینگے اور بٹائی پر خدمت کے لیے اونھین رکھا پیداوار مین سے نصف اونکا حصہ مقرر کر دیا عربی مین معاملہ بٹائی کو جو مخابرہ کہتے ہین وہ خیبر سے ہی مشتق ہے **حال** فدک کہ ایک موضع خیبر سے ملحق ہے وہان کے لوگون نے آپ سے اس طرح صلح چاہی کہ آدھی زمین فدک کی آپکو دین اور آدھی اپنے پاس رکھین آپنے قبول فرمایا **حال** حضرت صفیہ غنائم خیبر مین سے دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے حصے مین آئی تھین آپ نے اون سے اونھین لے لیا پھر آزاد فرما کے اون سے نکاح کر لیا آپ نے اونکے رخسارے پر ایک نیلا داغ پایا سبب اوسکا پوچھا عرض کیا کہ جب آپ خیبر کو محاصرہ کیے تھے مینے خواب مین دیکھا کہ چاند میری بغل مین آیا ہے مینے یہ خواب اپنے شوہر سے کہا اوس نے ایک طمانچہ ایسا زور سے مارا کہ رخسارہ نیلا ہو گیا اور کہا تو چاہتی ہے کہ اس بادشاہ کی بغل مین سووے یہ نیلا داغ اوسی طمانچے کا اثر ہے بادشاہ اوسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا اور مطابق خواب کے واقع ہوا **حال** آپ خیبر مین تشریف رکھتے تھے کہ حضرت جعفر بن ابی طالب مع اور مہاجرین

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے وہین تشریف لائے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونکے آنے سے بہت خوش
ہوئے اور استقبال کرکے حضرت جعفر سے معانقہ کیا اور اونکی پیشانی چومی اور فرمایا
کہ مین کہہ نہین سکتا کہ مین فتح خیبر سے زیادہ خوش ہوا یا جعفر کے آنے سے اور حضرت
ابوموسی اشعری مع اشعریین کے بھی خیبر مین آئے اوسی کشتی پر جسپر حضرت جعفر آئے
تھے اور حضرت اسماء بنت عمیس سے روایت ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اورون کی ایک ہجرت ہی اور تمھاری ای کشتی والو دو ہجرتین ہین ف وجہ دو
ہجرتون کی ظاہر ہی کہ وہ کشتی مہاجران حبشہ کی تھی پہلے مکے سے حبشے کو ہجرت
کرگئے تھے پھر وہان سے مدینے کو ہجرت کر آئے اور ابوموسیٰ اور اون کے ہمراہیون
کو بسبب ہمراہی مہاجران حبشہ کے یہ شرف حاصل ہوا حال ایک یہودیہ نے کہ جورو
سلام بن مشکم کی نام اوسکا زینب بنت حارث تھا خیبر مین گوشت بکری کا پکاکر بھیجا
اوسنے سن لیا تھا کہ آپ کو بکری کے دست کا گوشت بہت پسند ہی سو اوسنے
دست ہی کے گوشت مین زہر داخل کیا اور حضور اقدس مین بھیجا آپنے ایک لقمہ
منہ مین ڈالا اور فرمایا کہ اس دست نے مجھ سے کہدیا کہ مجھ مین زہر ملا ہی ایک
صحابی نے اوس گوشت مین سے کچھ کھا لیا تھا اونکا انتقال ہوگیا آپنے
اوس یہودیہ کو بولا کے پوچھا اوس نے کہا کہ مینے زہر اس لیے دیا تھا کہ اگر
آپ پیغمبر نہون گے ہم آپ کی آفت سے نجات پاوینگے اور جو پیغمبر ہون گے آپ کو
معلوم ہوجائیگا اور کچھ ضرر نہوگا اور آپ نے اوسے چھوڑ دیا اور بعضون نے لکھا ہی
کہ اوسے قتل کیا عوض اوس صحابی کے جو مرگئے حال عرب کے جہال گدھے
کا گوشت کھایا کرتے تھے کچھ ہانڈیان چولھون پر چڑھین تھین آپ نے پوچھا
کیا پکتا ہی عرض کیا گدھے کا گوشت آپ نے فرمایا یہ حرام ہی اور ہانڈیان الٹوا دین
اور متعہ کے لیے بھی غزوۂ خیبر مین منع فرمایا چنانچہ صحیح بخاری مین حضرت علی رضی اللہ عنہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے روایت ہی اور استبصار کتاب شیعہ مین بھی ابو جعفر طوسی سے نے روایت حدیث تحریم متعہ کی حضرت علی سے نقل کی ہی لیکن متعہ غزوۂ اوطاس مین پھر مباح ہوا تھا پھر حرام ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ متعہ حرام ہی قیامت تک یہ حدیث صحیح مسلم مین موجود ہی

فصل اٹھائیسوین عمرۃ القضا کے بیان مین

سنہ

بعد ایک مدت سال کے صلح حدیبیہ سے حسب شرط صلح مذکور آپ واسطے عمرۃ القضا کے مکے کو مع اصحاب کے تشریف لیگئے اور آپ نے حکم فرمایا کہ سفر حدیبیہ مین جو ساتھ تھے وہ ضرور چلین مکے مین پہونچکے عمرہ کیا وہان حضرت میمونہ بنت حارث سے نکاح کیا بعد تیسرے دن کے قریش نے تقاضا کیا کہ حسب شرط آپ کوچ کر جاوین آپنے فرمایا کہ مین اگر ٹھہر جاوین تو تم لوگون کی دعوت بطور ولیمے کے کرون وہ لوگ بولے کہا کہ ہمین تمہاری دعوت منظور نہین آپ کوچ کر جاوین آپ وہان سے اوسی دن مدینے کو روانہ ہوے

فصل انتیسوین اسلام خالد بن الولید و عمرو بن العاص اور عثمان بن طلحہ کے بیان مین

سنہ

وقائع زمان ہجرت سے بعد صلح حدیبیہ کے ایک یہ ہی کہ خالد بن الولید اور عمرو بن العاص اور عثمان بن طلحہ بن ابی طلحہ حجبی کہ صاحب مفتاح کعبہ تھا مکے سے مدینے مین آکے مشرف باسلام ہوئے آپنے اونکے آنیکے باب مین ارشاد کیا تھا کہ مکے نے اپنے جگر گوشے مدینے کو پھینک دیے مشکوۃ شریف مین حضرت عمرو بن العاص سے روایت ہی کہ جب مین اسلام لایا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت کے واسطے ہاتھ دراز فرمایا مینے ہاتھ کھینچ لیا آپنے پوچھا کیون مینے کہا کچھ شرط کیا چاہتا ہون آپنے پوچھا کیا شرط ہی مینے کہا کہ میرے گناہ پچھلے سب بخشے جاوین آپ نے فرمایا تمھین نہین معلوم ہی کہ اسلام سب پچھلے گناہ مٹا دیتا ہی اور ہجرت سب پچھلے گناہ مٹا دیتی ہی آپ اکثر حضرت عمرو بن العاص کو لشکر کا امیر کرکے بھیجا کرتے تھے صحیح بخاری مین ہی کہ ایک مرتبہ یہ سردار لشکر تھے سفر مین انھین نہانے کی حاجت ہوئی سردی شدت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پڑی تھی انھون نے تیمم کیا اور کہا خدا تعالی نے فرمایا ہے لَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ یعنی مت
قتل کرو تم اپنی جانون کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی اور اس
بات پر کچھ اعتراض نہین کیا اور معتبر کتابون مین یہ ہی کہ حضرت معاویہ بھی بعد صلح
حدیبیہ کے قبل فتح کے مسلمان ہوئے تقریب التہذیب کتاب اسماء الرجال
مین کہ بہت معتبر ہی بھی مسلمان ہونا معاویہ کا قبل فتح مکہ لکھا ہی

فصل بیسوین تحریر مکاتیب کے بیان مین

بعد صلح حدیبیہ کے وقائع سنین ہجرت مین سے یہ ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اکثر بادشاہون اور والیان ملک کو نامے لکھے اور طرف اسلام کے دعوت کی
ہرقل بادشاہ روم کو کہ شاہنشاہ نصاری کا تھا اور نجاشی بادشاہ حبشہ کو کہ
وہ بھی نصاری تھا اور مقوقس حاکم اسکندریہ و مصر کو اور پرویز شاہ فارس کو کہ
پوتا نوشیروان کا تھا اور اور والیان ملک کو اور لوگون نے عرض کیا کہ عجم بے مہر
کے خط قبول نہین کرتے تب آپ نے مہر کھدوائی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور چاندی
کی انگشتری مین مہر تھی آپ سیدھے ہاتھ کی چھنگلی مین اکثر پہنے رہتے تھے اور بعد آپ کے
وہ انگشتری حضرت ابوبکر کے پاس رہی پھر حضرت عمر رض کے پھر حضرت عثمان رض کے
اور اونکے ہاتھ سے بیراریس مین کہ اوسکے کنارے بیٹھے تھے گر پڑی اور بہتیرا
تلاش کروائی نملی اور اوسی دن سے امورات خلافت راشدہ مین بے انتظامی شروع
ہوئی اور انتظام ریاست دینیہ جیسا کہ چاہیے قائم نہ رہا محققین نے لکھا ہی کہ انگشتری
مبارک خاصیت انگشتری سلیمان رکھتی تھی کہ اوسکے گم ہونے سے انتظام بگڑ گیا اور
پہلے آپ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی تھی اور اصحاب نے بھی آپ کو دیکھ کے
سونے کی انگوٹھیان بنوائین پھر آپ نے سونے کی انگوٹھی اوتار ڈالی اور
فرمایا کہ سونا مردون پر حرام ہی اور چاندی کی انگوٹھی بنوائی اصحاب نے بھی سونے کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انگوٹھیان دور کین حال ہرقل کے پاس جب نامۂ مبارک پونہچا اوس نے بہ تعظیم رکھا
اوس نامے مین یہ تھا یہ خط ہی محمدؐ رسول اللہ کی جانب سے ہرقل سردار روم کو ہم
تمھین اسلام کی طرف بلاتے ہین اسلام لاؤ سلامت رہو اگر نمانوگے تو تم پر تمھاری
رعیت کا بھی گناہ ہوگا پھر یہ آیت لکھی تھی یَاَ ھَلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَةٍ
سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰہَ وَلَا نُشْرِکَ بِہٖ شَیْئًا وَّلَا یَتَّخِذَ
بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْھَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ
ای کتاب والو آؤ طرف ایسی بات کے جو برابر ہی ہمارے اور تمھارے درمیان کہ
نہ پوجین سوا اللہ کے کسی کو اور نہ ٹھہراوین بعضے ہمارے بعضون کو رب سوائے
اللہ کے پھر اگر وہ منہ پھیرین تو تم کہدو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہین صحیح بخاری
مین ابوسفیان سے روایت ہی کہ مین مع ایک قافلے قریش کے اون دنون شام
مین تھا جب خط آپ کا پاس ہرقل کے پونہچا اوس نے کہا کہ تلاش کرو اس شخص
کے وطن کا کوئی آدمی یہان ہو تو میرے پاس لے آؤ اور لوگ مجھے مع ہمراہیون
کے لے گئے اوسنے کہا جو اون سے یعنی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قریب تر
ہو وہ آگے ہو بیٹھے ابوسفیان ہی اقرب تھے آگے ہو بیٹھے پھر اوسنے ترجمان سے
یعنی اوس آدمی سے جو عربی اور رومی دونون زبانین جانتا تھا اور بادشاہ کی
باتون کا ترجمہ ابوسفیان سے اور ابوسفیان کی باتون کا ترجمہ بادشاہ سے کرتا تھا کہا
کہ اوسکے ساتھیون سے کہدو کہ یہ کچھ جھوٹھ کہے تو تم بتا دیجیو پھر ہرقل نے پوچھا کہ یہ
شخص جو تم مین دعوی پیغمبری کا کرتا ہی نسب مین کیسا ہی ابوسفیان نے کہا کہ بہت اعلی ہی
پھر پوچھا کہ دعوی نبوت سے پہلے تم نے کبھی کسی بات مین اوسے جھوٹھا پایا یا نہین کہا
نہین پھر پوچھا کہ اوسکے باپ دادے مین کوئی بادشاہ تھا ابوسفیان نے کہا نہین پھر
پوچھا کہ اس سے پہلے تم مین کسی نے دعوی پیغمبری کا کیا تھا کہا نہین پوچھا بڑے آدمیون

بیان حال ہرقل وقت وصول نامہ مبارک

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نے بیشتر اتباع اونکا کیا ہی یا غریبون نے کہا غریبون نے پوچھا جماعت اونکی روز بروز
بڑھتی جاتی ہی یا کم ہوتی جاتی ہی کہا بڑھتی جاتی ہی پوچھا جو کوئی مسلمان ہوتا ہی
بسبب ناپسند کرنے اسلام کے مرتد بھی ہو جاتا ہی کہا نہین پوچھا لڑائی مین ہمیشہ تم
غالب رہتے ہو یا وہ کہا کبھی ہم غالب رہتے ہین کبھی وہ پوچھا خلاف عہد بھی کرتے ہین
یا نہین کہا نہین اور اب ہمارے اونکے درمیان مین عہد ہوا ہی دیکھین خلاف اوسکے
کرتے ہین یا نہین ابوسفیان نے بوقت روایت کہا کہ سارے سوال و جواب مین سوائے
لا و نعم کے مین اور کوئی بات بڑھا نہ سکا سوا اتنی بات کے جو اخیر جواب مین بڑھائی
اور چونکہ ابوسفیان اون دنون کافر تھا یہ بھی اوس وقت کے حال مین بیان کیا کہ مجھے
ڈر اس بات کا تھا کہ اگر کچھ جھوٹھ کہونگا مشہور ہو جائیگا نہین تو مین جھوٹھ بھی کہدیتا
بعد استفسار حالات کے ہرقل نے کہا کہ پہلے سوال کے جواب مین تم نے کہا کہ یہ پیغمبر
نسب مین اعلی ہین سو اللہ جل جلالہ پیغمبر عالی نسب کو ہی کرتا ہی اور جب آدمیون
کے معاملے مین اوسنے کبھی جھوٹھ نہین بولا تو عجب ہی کہ خدا یتعالی پر جھوٹھ باندھے
اور اگر باپ دادے مین اوسکے کوئی بادشاہ ہوتا تو یہ خیال ہوتا کہ اسی بہانے سے اپنے
باپ دادے کا ملک لینا چاہتا ہی اور اگر پہلے کسی نے دعوی پیغمبری کیا ہوتا تو یہ گمان ہوتا
کہ یہ تقلید سابق دعوی کرتا ہی اور تابع پیغمبرون کے ہمیشہ پہلے غریب لوگ ہی ہوتے ہین
اور اللہ تعالی روز بروز جماعت اونکی بڑھاتا ہی اور جب حلاوت دین حق کی دل مین
آجاتی ہی پھر آدمی اوس دین کو نہین چھوڑتا ہی اور لڑائی مین بھی یہی حال ہوتا ہی
کہ کبھی دشمن پیغمبرون کے غالب ہو جاتے ہین اور آخر کو غلبہ پیغمبرون کو ہی ہوتا ہی
اور خلاف عہد بھی انبیا نہین کرتے پھر ہرقل نے کہا کن باتون کا حکم دیتے ہین
ابوسفیان نے کہا کہ نماز کا زکوۃ کا اقارب سے سلوک کرنے کا حرام سے بچنے کا ہرقل
نے کہا کہ اگر جو باتین تمنے بیان کین سچی ہین تو وہ پیغمبر ہین اور جو مین پہونچ سکتا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اوسکے حضور مین حاضر ہوتا اور جو مین وہان ہوتا اوسکے پانون دہوتا اور عنقریب جہان میرے
قدم ہین یہان اونکا ملک ہو جائیگا ابو سفیان نے کہا کہ پھر ہمین رخصت کیا مین نے
کہا کہ بڑا ہو گیا کام ابن ابی کبشہ کا کہ بادشاہِ روم اوس سے ڈرتا ہی کفار پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم کو ابن ابی کبشہ کہتے تھے براہِ شرارت اس علاقے سے کہ ابی کبشہ حلیمہ آپ کی دودھ پلانیوالی
کے شوہر کا نام تھا حال ہرقل کے دل مین تصدیق نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
بخوبی آگئی تھی اور اوس نے ارادہ بھی کیا کہ مسلمان ہو جاوے مگر طمع بادشاہی نے
اوسے محروم رکھا صحیح بخاری مین ہی کہ ایکدن اوسنے سب نصاری کو شہر حمص کی کوٹھی
مین جمع کیا اور کیواڑ بند کروا دیے پھر اوسنے کہا ایک بات تمھارے بھلے کی کہتا ہون
یہ پیغمبر جو عرب مین پیدا ہوے ہین انکا دین اختیار کرو یہ سچے پیغمبر ہین اگر ایسا
نکروگے ملک تم سے چھن جائیگا یہ سنتے ہی سب بہت ناخوش ہوے اور وہان سے
نکل جانے کا قصد کیا کیواڑ بند پائے اور آمادۂ فساد ہوے تب ہرقل نے کہا کہ
مین نے یہ بات تمھارے آزمانے کیواسطے کہی تھی مین خوش ہوا کہ تم اپنے دین مین
مضبوط ہو تب سب نے اوسے سجدہ کیا حال ایک شخص ضغاطر نام علمائے نصاری مین بہت معظم
اور مکرم اوسکے نزدیک تھا اور بڑھا تھا ہرقل نے سفیر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم سے کہ دحیہ کلبی تھے کہا کہ اس شخص سے تم جاکے اپنے پیغمبر کا حال کہو اگر وہ ایمان
لاوے گا تو سب نصاری ایمان لاوین گے انھون نے جاکر اوس سے احوال آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا سنتے ہی اوس نے اپنا عصا ہاتھ مین لیا اور سپید کپڑے
پہن کے باہر نکلا اور کلیسا مین جہان بہت بڑے بڑے نصاری جمع تھے گیا اور
کہا کہ مین پیغمبر عربی پر ایمان لایا اور بیشک وہی یہ پیغمبر ہین جنکی عیسیٰ ع نے خبر دی ہی
اور پچھلی کتابون مین خبر ہی تم بھی ایمان لاؤ یہ سنتے ہی نصاری اوسپر دوڑ پڑے
اور مارتے مارتے اوسے مار ڈالا ہرقل نے یہ حال سنکے کہا میرا بھی ایسا ہی حال

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرینگے اگر مین ایمان لاؤن **ف** بڑے بڑے علماے نصاری اور اکثر بادشاہ اوسکے ہمیشہ اقرار نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کرتے رہے اور جنکے توفیق ایزدی رفیق ہوئی ایمان لائے اور جو بے نصیب تھے باوصف اوسکے کہ تصدیق آپ کی اونکے دل مین آگئی محروم رہے اور بحیرا اور نسطورا اور نجاشی ایک بادشاہ حبشے کا تھا کہ ذکر اونکا اوپر ہو چکا اور ہرقل اور ضغاطر کا یہان ذکر ہوا اور بیشمار ایسے تھے اور علماے یہود کا بھی ایسا ہی حال تھا حضرت عبداللہ بن سلام اور امثال اونکے ایمان لائے اور بہتیرے باوصف یقین کرنے آپ کی نبوت کے بسبب حسد اور حب جاہ کے محروم رہے **حال** نجاشی ایک بادشاہ نصاری کا کہ والی ملک حبشے کا تھا بمجرد پہونچنے نامۂ مبارک کے ایمان لایا اور بکمال تعظیم پیش آیا اور آپ کو جواب بہ تعظیم و توقیر تمام مشعر ایمان اپنے اور خوبی دین اسلام کے لکھا اور موزے وغیرہ تحف و ہدایا آپ کو بھیجے اور اس نجاشی کا نام اصحمہ تھا ہر بادشاہ حبشے کو نجاشی کہتے تھے اسی نجاشی کے عہد مین مہاجران حبشہ حضرت عثمان اور حضرت جعفر وغیرہ مکے سے ہجرت کر گئے تھے اور اسی نجاشی کی بروز وفات سنہ ۹ مین آپنے مدینہ طیبہ مین خبر موت بیان فرماکے نماز جنازہ غائبانہ پڑھی تھی اور نکاح ام حبیبہ بنت ابوسفیان کا کہ ساتھ اپنے شوہر سابق کے حبشہ کو ہجرت کر گئین تھین بعد انتقال اوس شوہر کے اسی نجاشی نے بموجب حکم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپکے منعقد کیا تھا اور اس نجاشی کے بعد جو نجاشی ہوا تھا اوسکو بھی آپ نے نامہ لکھا تھا مگر اوسکا حال معلوم نہین ہوا کذا فی المواہب **حال** مقوقس بادشاہ مصر و اسکندریہ نے بوقت پہونچنے آپ کے نامے کے بہت تعظیم کی اور تحف اور ہدایا آپکو بھیجے دو لونڈی ماریہ قبطیہ اور شیرین کہ ماریہ آپکے تصرف مین رہین اور ابراہیم ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونکے بطن سے پیدا ہوئے اور ایک خچر سفید کہ نام اوسکا دلدل تھا منجملہ اون ہدایا کے تھے **حال** پرویز کے پاس جب

بیان حال نجاشی بوقت وصول نامہ مبارک

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نامۂ مبارک پوہنچا اوس نے جب دیکھا کہ عنوان نامے مین لکھا ہے من محمد
رسول اللہ الی کسری عظیم فارس یہ خط محمد رسول خدا کا ہے کسری سردار فارس
کو جھنجلا کے نامۂ مبارک کو پھاڑ ڈالا اور کہا کہ اپنا نام میرے نام سے پہلے کیون لکھا اور
باذان اوسکی جانب سے ملک یمن کا صوبہ دار تھا اوسکو لکھ بھیجا کہ وہ شخص جو دعوی
پیغمبری کا کرتے ہین اونکو یہان بھیجدے دو آدمی تیز و چالاک اونکے پاس بھیجدے
کر اونکو لیاوین باذان نے دو آدمی مدینے کو بھیجے اور آپ کو خط لکھا کہ تم ان دونون
آدمیون کے ساتھ کسری کے پاس چلے جاؤ وہ دونون حضور اقدس مین حاضر ہوئے
داڑھیان مونڈین موچھین بڑی آپ نے اون سے پوچھا کہ تمھین ایسی صورت بنانیکا
کسنے حکم دیا ہے اونھون کہا ہمارے رب کسری نے آپ نے فرمایا کہ میرے رب نے
تو مجھے یہ حکم دیا ہے کہ داڑھی رکھو موچھین کتراؤ اون دونون شخصون کے دل مین اگرچہ
رعب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بہت آیا کہ بدن اونکا تھرتھراتا تھا لیکن گفتگو اونھون نے
بے باکانہ کی اور کہا کہ تم پاس کسری کے چلے چلو نہین تو کسری کا مزاج بہت برا ہے
وہ تمھارے ملک عرب کو تباہ کر ڈالیگا آپ نے دونون سے کہا کہ ٹھہرو کل آنا صبح
کو اون دونون سے کہا کہ رات شیرویہ نے پرویز کو مار ڈالا تم چلے جاؤ اور وہ رات
منگل کی اور دسوین جمادی الاولی سنہ ہجری کی تھی وہ روانہ ہوکے باذان کے پاس
پوہنچے اور حال بیان کیا باذان نے کہا کہ اگر یہ خبر سچی ہے تو وہ بیشک پیغمبر ہین اور سب
ملوک سے پہلے مین مسلمان ہو جاؤنگا اونھین دنون نامہ شیرویہ کا بنام باذان اس
مضمون کا پوہنچا کہ پرویز ظالم تھا لہذا مین نے اوسے قتل کیا اور تمکو تمھارے عہدے
پر قائم رکھا اور جو شخص کہ دعوی پیغمبری عرب مین کرتے ہین اون سے کچھ تعرض مت کرو
جب تک میرا حکم اس باب مین نہ پہنچے باذان اوسی وقت مع اپنے دونون بیٹون کے
مسلمان ہوگیا اور سب اہل یمن اور فارس جو وہان تھے مسلمان ہوگئے اور آنحضرت صلی اللہ

معجزہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیہ وسلم کو اپنے اسلام سے خبر دی ف کسری نے جو نامۂ مبارک پھاڑ ڈالا آپنے اوسکے
لیے یہ بد دعا کی اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ یا اللہ پاش پاش کر دے اوسکو یعنی خاندان
کسریٰ کو خوب پارہ پارہ اور مطابق اوسکے ہوا کہ خاندان کسری کی سلطنت جو ہزار ہا سال
سے چلی آتی تھی اور ایسی بڑی سلطنت پردۂ زمین پر کوئی نتھی بالکل پاش پاش و نیست و
نابود ہو گئی اور بہت تھوڑے زمانے مین نام و نشان اوسکی سلطنت کا نرہا اور ہرقل نے
جو نامۂ مبارک کو بتعظیم رکھا ملک اوس کے خاندان کا قائم رہا اگرچہ اکثر ملک
اونکا اہل اسلام کے تصرف مین آگیا لیکن بالکل سلطنت اونکی نہ مٹی

فصل اکیسوین یہ حضرت ابو عبیدہ کے بیان مین جب مین سمندر نے عنبر ماہی لشکر کو توشے کے لیے دی تھی

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم جہاد مین بڑی کوشش کرتے تھے اور بہت تکلیفین اوٹھاتے تھے
بعضے مرتبہ جہاد مین بسبب قلت توشے کے یہان تک نوبت پہونچی کہ درختون کی پتی
جھاڑ جھاڑ کے کھائی وہ غزوۂ ذات الخبط کہلاتا ہی خبط کہتے ہین پتی جھاڑنے کو اوس
لشکر کے حضرت ابو عبیدہ سردار تھے توشہ اوس مین نرہا سمندر کے کنارے پر لشکر چلا
جاتا تھا سمندر نے ایک بہت بڑی مچھلی کہ عنبر اوسکا نام ہی کنارے پر لشکر کی طرف
پھینک دی اتنی بڑی مچھلی تھی کہ آدھے مہینے تک سارے لشکر کا قوت اوس سے رہا لشکر
مین تین سو آدمی تھے اوس مچھلی کی پسلی کی ایک ہڈی حضرت ابو عبیدہ نے کھڑی کرائی
تو بہت اونچا شتر اوسکے تلے سے نکل گیا اوسکی آنکھ کے حدقے مین منون آٹا خمیر
کیا کرتے تھے صحابہ نے بعد معاودت کے مدینے مین آپسے اوس مچھلی کا ذکر کیا آپنے فرمایا
کہ خدا تعالی نے جو تمھین رزق دیا ہی کھاؤ اور اگر کچھ اوس مین سے باقی ہو تو مجھے بھی دو مین
بھی کھاؤن چنانچہ کچھ گوشت اوس مچھلی کا حضور اقدس مین بھیجا اور آپنے تناول فرمایا

فصل بائیسوین غزوۂ موتہ کے بیان مین

ایک قاصد کو آپ کے راہ مین شہر موتہ کے حاکم شرحبیل نے قتل کیا وہ قاصد حارث بن عمیر ازدی

معجزہ

۸ سنہ

بخاری مین اس سریہ کا نام غزوہ سیف البحر لکھا ہے

[illegible]

۸ سنہ

ذکر غزوۂ موتہ

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تھا نامہ آپ کا حاکم بصریٰ کو لیے جاتا تھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس قاتل کے
لشکر بھیجا تین ہزار آدمی اور زید بن حارثہ کو امیر کیا اور فرمایا کہ اگر زید شہید ہو جاوین تو
جعفر بن ابی طالب کو اور جو وہ شہید ہو جاوین تو عبداللہ بن رواحہ کو امیر کیجیو اور جو
وہ بھی شہید ہو جاوین تو مسلمان ایک کو مسلمانون مین سے امیر کر لین ایک یہودی
نے یہ سن کے کہا کہ اگر انبیاے بنی اسرائیل مین سے کوئی اس طرح نام لیتا تو وہ
سب شہید ہوتے سو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان مین بھی ویسا ہی ہوا جب
لشکر وہان پونہچا دشمن نے بہت بڑا لشکر جمع کر لیا لاکھ آدمی سے زیادہ اوسکے
پاس ہوگئے مسلمانون کو تردد ہوا اور پہلے مشورہ یہ ہوا کہ لڑائی مین توقف کرین
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے بھیجنے مدد کے لکھین پھر یہ بات قرار پائی
کہ ہمارا لڑائی مین کچھ نقصان نہین اگر مارے گئے تو شہید ہونگے اور اگر فتح ہوگی
تو عین مراد ہے اور کفار کے مقابل ہوئے اور لڑائی سخت کی اور داد مردانگی اور
شجاعت کی دی پہلے حضرت زید بن حارثہ نشان لیکے بڑھے اور شہید ہوئے پھر
حضرت جعفر نے علم لیا اور داہنے ہاتھ مین اونکے علم تھا وہ کٹ گیا تب اونھون نے
علم اسلام بائین ہاتھ مین تھاما وہ بھی کٹ گیا تب اونھون نے علم کندھون اور
بازوون کے زور سے تھاما آخرکار شہید ہوئے اور علم حضرت عبداللہ بن رواحہ
نے لے لیا وہ بھی شہید ہوئے تب مسلمانون نے خالد بن الولید رضی اللہ عنہ کو
امیر کیا اور اونکی حسن تدبیر اور شجاعت سے لڑائی فتح ہوئی صحیح بخاری مین ہے کہ جناب معجزہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بوقت وقوع لڑائی کے حال بیان کر دیا تھا
کہ زید نے نشان لیا اور شہید ہوئے پھر جعفر نے نشان لیا اور شہید ہوئے
پھر عبداللہ بن رواحہ نے نشان لیا اور شہید ہوئے پھر ایک خدا کی تلوار نے
نشان لیا اور فتح ہوئی آپ یہ فرماتے جاتے تھے اور آنسو آنکھون سے جاری تھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فقط اللہ جل جلالہ نے حجاب دور کر دیا تھا کہ مدینے مین سے بیٹھے ہوئے آپ نے سو
کوس سے زیادہ دور کا حال دیکھ کے بیان فرمایا تھا پہلی امارت خالد بن الولید
رضی اللہ عنہ کو اس لڑائی مین ملی اور تب سے ہی خطاب سیف اللہ کا ملا اور حضرت
جعفر کے حق مین آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ اونھین دو پر ملے ہین فرشتون کے ساتھ
بہشت مین اڑتے پھرتے ہین لقب اونکا جعفر طیار اسی سبب سے ہوا ہی خدا تعالی
کی راہ مین دونون ہاتھ کٹے تھے اوسکے بدلے مین اونھین پر ملے آپ عبداللہ بن جعفر
کو پکارتے تھے یا ابن ذی الجناحین ای بیٹے دو پر والے کے اور آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اوسدن حضرت جعفر کے گھر کھانا بھیجا اور فرمایا کہ جعفر کے گھر کے آدمیون
کو بسبب غم کے کھانا پکانے کا اتفاق نہوا ہوگا اونکے گھر کھانا بھیجو اور تین دن تک اونکی تعزیت کیلیے مسجد مین بیٹھے

فصل تیئیسوین غزوہ فتح مکہ کے بیان مین

جب اللہ جل جلالہ کو منظور ہوا کہ مکہ فتح ہو کر شوکت عظیمہ اسلام کی ظاہر ہو اور کفر ذلیل
ہو کر جزیرہ عرب سے نیست و نابود ہو جاوے سامان اوسکا یہ ہوا کہ خزاعہ کہ عہد مین
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صلح حدیبیہ مین ہوگئے تھے اور بنی بکر کہ عہد مین قریش کے
ہوگئے تھے آپس مین لڑے اور زیادتی بنی بکر کی تھی کہ شبخون خزاعہ پر مارا اور بیس آدمی
اون مین سے مارے گئے اور قریش نے اونکی خفیہ مدد کی بلکہ عکرمہ بن ابی جہل وغیرہ
بعضے سردار خود بھی منہ چھپا کر مدد کو گئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اوسی وقت باعلام
الٰہی خبر ہوئی بلکہ خزاعہ کے رجز پڑھنے والے نے اوسی وقت رات مین آپ کو پکارا
اور آپ سے استغاثہ کیا اور مدد چاہی آپ کو خدا تعالی نے اوسکی آواز پونہچائی
اوسکا جواب دیا لبیک لبیک لبیک اور اوسوقت آپ زنانے مین وضو کرتے تھے
حضرت میمونہ نے جنکے حجرے مین آپ تھے لبیک آپ کا سن کے پوچھا کہ کس کے جواب
مین آپ فرماتے ہین آپ نے فرمایا کہ راجز خزاعہ کا مجھے پکارتا ہی اور مجھ سے فریاد کرتا ہی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

کہ قریش نے بنو بکر کی مدد کی کہ وہ ہم پر شبخون لائے اور آپنے صبح کو حضرت عائشہ سے کہا
کہ رات خزاعہ مین ایک بات ہوئی حضرت عائشہ نے کہا کہ یا رسول اللہ کیا آپ کا
گمان ہی کہ قریش عہد شکنی پر جرأت کرینگے حال آنکہ تلوار نے اونھین فنا کر دیا ہی
آپ نے فرمایا کہ اونھون نے عہد توڑا اسلیے کہ خدا تعالیٰ کا اونمین ایک حکم ظاہر
ہو پھر تین دن کے بعد عمرو بن سالم خزاعی نے حضور اقدس مین پہونچکر روبرو اصحاب
کے سب حال نظم مین عرض کیا حال بعد وقوع اس قصے کے قریش کو ڈر ہوا
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو خبر ہوگی تو بیشک فوج کشی کرینگے اور ابو سفیان
کو حضور اقدس مین بھیجا کہ حال دریافت کر آوے اور مدت صلح کی اور کچھ زیادہ کرا لاوے
ابو سفیان مدینے کو گیا ام حبیبہ بیٹی ابو سفیان کی ازواج مطہرات مین تھین پہلے
اونکے پاس گیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بچھونے پر بیٹھنا چاہا ام حبیبہ
نے بچھونا لپیٹ دیا ابو سفیان نے کہا کہ مجھے بچھونے پر بیٹھنے نہین دیتی ہو ام حبیبہ
نے کہا کہ تم مشرک ہو نجاست شرک سے بھرے ہوے ہو یہ بوریا جناب سید الطاہرین کے
بیٹھنے کا ہی اسلیے لپیٹ دیا ابو سفیان نے کہا کہ مجھسے الگ ہونے کے بعد تیری خو
بدل گئی ہی ام حبیبہ نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اسلام کی ہدایت کی ہی اور ای باپ تو
سردار قوم کا ہی اور عقل کا دعویٰ کرتا ہی اور مسلمان نہین ہوجاتا ہی اور پتھرون کو
پوجتا ہی ابو سفیان نے کہا کہ تعجب ہی کہ تو نے میری بےحرمتی کی اور مجھے کہتی ہی کہ باپ
دادا کا دین چھوڑ دون اور ناخوش ہوکے وہان سے اوٹھ آیا اور حضور اقدس مین
جاکر تجدید عہد کے لیے گفتگو کی آپنے کچھ جواب نہ دیا بعد ازین حضرت ابو بکر سے جاکر
اپنا مطلب کہا حضرت ابو بکر نے عذر کیا اور کہا مین اس باب مین گفتگو نہین کر سکتا
اور حضرت عمرؓ اور حضرت فاطمہ نے بھی ایسا ہی جواب دیا مگر حضرت علی رضی اللہ عنہ
کے مزاج مین ظرافت تھی جب ابو سفیان نے بہت مبالغہ کیا کہ کچھ تدبیر بتاو حضرت

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؓ نے کہا کہ تم مسجد شریف مین آپ نکے سامنے کھڑے ہوکے پکار کے کہدو کہ مین نے
قریش کو امان دی محمدؐ میری امان نہ توڑینگے تم بڑھے آدمی سردار قریش سکے ہو اسطرح
کہدو ابو سفیان سنے کہا کہ اگر مین ایسا کرون تو مفید ہوگا حضرت علی نے کہا کہ یہ مین نہین
جانتا جو بات میرے خیال مین آئی سو مین سنے کہدی ابو سفیان ننے ویسا ہی کیا اور
مسجد شریف مین جاکر اوسی طرح کہدیا بعد ازان مکے کو روانہ ہوا وہان پہونچنے
کے بعد قریش سے سب حال بیان کیا سبھون نے بہت نفرین کی اور کہا کہ نہ تو خبر صلح
کی لایا کہ اطمینان ہوتا اور نہ خبر لڑائی کی لایا کہ طیاری کرتے اور علیؓ نے تجھ سے
ٹھٹھا کیا تھا اور تو نہ سمجھا اور ویسا ہی کر گذرا ہند زوجۂ ابو سفیان نے کہ بہت زبان دراز
تھی بھی بہت لعنت اور ملامت ابو سفیان کو کی حال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طیاری
لشکر کشی کی مکے پر فرمائی اور خبرین بند کردین کہ قریش کو آپ کے عزم کی خبر نہو جائے تک
اونکے سر پر جا پونہچین حاطبؓ بن ابی بلتعہ نے ایک قریش کو خط لکھا اور آپ کے عزم
کا حال اوس مین تحریر کیا اور ایک عورت کو دیا کہ چپکے سے لیکے مکے کو روانہ ہوئی اللہ تعالی
نے اس حال سے آپ کو مطلع فرمایا آپنے حضرت علی اور زبیر اور مقداد رضی اللہ عنہم کو بلاکے
فرمایا کہ جھپٹ کے مکے کی راہ پر روضۂ خاخ تک جاؤ وہان ایک عورت مع خط کے جاتی
ہی اوسے لے آؤ یہ تینون صاحب گھوڑا دوڑاتے روضۂ خاخ تک کہ ایک جگہ مکے کی
راہ مین ہی پونہچے وہان ایک عورت ملی تلاشی مین اوسکے پاس کوئی خط نہ نکلا حضرت
علی نے تلوار نکال کر اوس عورت کو دھمکایا اور کہا کہ پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم
نے ہم سے جھوٹھ خبر تو نہین دی ہی خط تیرے پاس بیشک ہی اگر تو مجھے نہ دیگی تو
مین تجھے ننگا کرونگا تب اوس نے سر کے بالون کے جوڑے مین سے خط نکال کے دیا
حضور اقدس مین لے آئے اوس خط مین لکھا تھا بنام سرداران قریش کہ جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مع لشکر جرار تم پر آتے ہین اگر وہ تنہا بھی تم پر قصد کرین تو خدا تعالی

قصۂ خط حاطب بن بلتعہ

معجزہ

ف حاطب بحاء وطاء مہملہ وبائے موحدہ بروزن فاعل بن ابی بلتعہ بفتح بائے موحدہ وسکون لام وفتح تاء مثناۃ فوقیہ و عین مہملہ بروزن صحابی منہ رحمۃ اللہ علیہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اونکو تم پر غالب کرے تم اپنی فکر کرو آپنے حاطب کو بلا کے حال پوچھا اونھون نے
اقرار کیا اور کہا کہ مین نے یہ کام براہ ارتداد نہین کیا بلکہ وجہ اوسکی یہہ ہے کہ اور سب
مہاجرین کی مکے مین ایسی قرابت ہے جسکی جہت سے قریش اونکے وہان کے وہان
کے اقارب اور عیال واطفال کی محافظت کرینگے اور مین ذات قریش مین سے
نہین ہون جس سے وہ میرے عیال واموال کی محافظت کرین اور یہ مین جانتا
ہون کہ اللہ تعالی آپکو فتح دیگا میرے اس لکھنے سے کچھ ضرر نہوگا آپنے فرمایا سچ
کہتا ہے حضرت عمرؓ نے کہا اجازت ہو تو اس منافق کی گردن مارون آپ نے فرمایا
کہ اے عمر یہ اہل بدر سے ہے اور تم نہین جانتے ہو اے عمر کہ اللہ تعالی نے ایک توجہ خاص
کی اہل بدر پر اور اونسے کہا اعملوا ما شئتم فقد غفرت لکم یعنی جو تمہارے
جی مین آوے کرو مین نے تمہین بخش دیا یہ سنکر حضرت عمر پر رقت طاری ہوئی
رونے لگے اور کہا کہ خدا اور خدا کا رسول خوب جانتا ہے اور آپنے حاطب بن ابی بلتعہ
کو رخصت کر دیا کچھ سزا نہ دی حاصل آپنے مع لشکر مہاجرین وانصار و دیگر قبائل
عرب کے کوچ فرمایا بارہ ہزار آدمی لشکر ظفر پیکر مین تھے اور کوچ بکوچ روانہ
ہوئے راہ مین حضرت عباس ملے کہ ہجرت کیے ہوئے آتے تھے جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عباس کی ہجرت آخری ہے جیسے میری نبوت آخری
ہے اور حضرت عباس سے آپ نے فرمایا کہ اسباب مدینے کو بھیجدو اور تم ساتھ
چلو جب قریب مکے کے پہنچے منزل مر الظہران عہ مین آپ نے ارشاد کیا رات
مین کہ ہر آدمی اپنے خیمے کے آگے آگ روشن کرے عرب کا دستور تھا لشکر مین
آگ روشن کیا کرتے تھے موافق اوسکے آپ نے یہ حکم دیا حضرت عباس نے
یہ خیال کیا کہ اگر ایکبارگی یہ لشکر مکے پر پہنچ جائے گا قریش سب تباہ ہو جاوینگے
لشکر سے نکلکر جانب مکہ روانہ ہوئے کہ کوئی اگر ملجاوے تو زبانی اوسکی قریش کو

عہ علاوہ ازین البخاری باب فضل من شہد بدرا مین ہے

عہ مر الظہران ایک منزل ہے [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

کہلا بھیجین کہ اپنے بچاؤ کے واسطے کچھہ صعدت کرلین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رحیم ہین اگر
بتضرع و نیازمندی پیش آوینگے آپ رحم فرماوینگے اودھر سے ابوسفیان اور حکیم
بن حزام اور بدیل بن ورقا اس طرف کو آئے تھے مکے کے لوگون نے خبرین دریافت
کرنے کو بھیجا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لشکرکشی کا اونھین خوف تھا مگر کچھہ حال معلوم
نتھا جب پشتہ مر الظہران پر چڑھے آگ کی روشنی دیکھہ کے متحیر ہوئے آپس مین گفتگو کرنے لگے
بدیل نے کہا کہ قبیلہ خزاعہ کی آگ ہی ابوسفیان نے کہا اونکی جماعت اتنی نہین ہی کہ
اتنی آگ اونکے لشکر کی ہو حضرت عباس وہان پونہچے اور اونکی باتین سنین اور ابوسفیان
کی آواز پہچان کے اوسکو پکارا اور اوسنے اونکو پہچانا اور حال پوچھا حضرت عباس نے
حال کہا بلکہ اوسے اپنے ساتھہ لشکر مین لے گئے ابوسفیان کو حضرت عمرؓ نے دیکھہ کر چاہا
کہ اوسے قتل کرین حضرت عباس نے کہا کہ مین نے امان دی ہی حضرت عمرؓ جھپٹے کہ حضور
اقدس سے اجازت قتل ابوسفیان کی لے لین حضرت عباس ابوسفیان کو لیکے پہلے پونہچے
حضرت عمرؓ نے حضور مین پہونچکے عرض کیا کہ یہ دشمن خدا ابوسفیان بے ایمان اور بے امان
آتا ہی حکم ہو تو اوسکی گردن مارون حضرت عباس نے کہا کہ مین نے امان دی ہی حضرت
عباسؓ اور حضرت عمرؓ مین اس باب مین گفتگو ہونے لگی آپ نے دونون کو روکدیا اور
حضرت عباس سے کہا کہ ابوسفیان کو لیکے اپنے خیمے مین رکھو صبح لے آئیو صبح کو حضرت عباس
ابوسفیان کو حضور اقدس مین لے گئے آپ باخلاق پیش آئے اور فرمایا کہ افسوس ای ابوسفیان
ابتک تو نہین اعتقاد کرتا کہ سوا خدا کے اور کوئی لائق پرستش کے نہین ابوسفیان نے
کہا میرے ماباپ آپ پر فدا ہون آپ بڑے رحیم اور کریم ہین باوصف میری ایسی
عداوت کے ایسی مہربانی فرماتے ہین واقعی سوا خدا کے اور کوئی نہین نہین تو ہماری
مدد کرتا آپ نے فرمایا کہ کیا ابھی وہ وقت نہین آیا کہ تو میری تصدیق کرے پیغمبری کی ابوسفیان
نے تامل کیا حضرت عباس نے کہا کہ اب تامل کا وقت نہین ایمان لاؤ نہین تو عمر آگے

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

ابھی تمھارا سر کاٹے گا ابوسفیان نے کہا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ بعدازین آپ سے ابوسفیان رخصت ہوکے روانہ ہوا حضرت
عباس نے عرض کیا کہ مجھے خوف ہی کہین ابوسفیان مکے مین جاکے مرتد نہو جاوے
آپ اوسے جانے نہ دیجیے اور سب لشکر اوسکو دکھایا جاوے کہ ہیبت اسلام کی اوسکے دل
مین سما جاوے آپ نے فرمایا کہ بہتر ہی ابوسفیان کو ٹھہرالو اور سارے لشکر کو اوسے
دکھاؤ حضرت عباس نے ابوسفیان کو پیچھے اوسکے جاکے بلالیا اور اوسے لیکے ایسی
جگہ جا بیٹھے جہان سے سب لشکر کا مرور ہوا ابوسفیان کے سامنے رسالے سوارون
کے اور غول پیادون کے الگ الگ ساتھ اپنے امیرون کے نکلنے لگے ابوسفیان
کی آنکھین کھل گئین حضرت عباس سے کہنے لگا کہ تمھارے بھتیجے بڑے بادشاہ ہوگئے
حضرت عباس نے کہا پیغمبری ہی یا بادشاہی غرض کہ ابوسفیان نے سب لشکر دیکھا
حضرت عباس نے بوقت اسلام ابوسفیان کے حضور اقدس مین عرض کیا تھا کہ ابوسفیان
اپنی نمود اور ظہور سرداری کو بہت دوست رکھتا ہی کچھ اوسکے لیے ایسی بات ارشاد
ہو جاوے جس مین اوسکا فخر ہو آپ نے فرمایا مَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِيْ سُفْيَانَ فَهُوَ
اٰمِنٌ یعنی جو داخل ہوا ابوسفیان کے گھر اوسے امان ہی اور آپ نے فرمایا جو مسجد
حرام مین داخل ہوا اوسے امان ہی جو ہتھیار ڈالدے اوسے امان ہی اور جو
دروازہ اپنا بند کرلے اوسے امان ہی بعدازین موکب ہمایون داخل مکہ ہوا اور
آپ نے فرمایا کہ جب تک کوئی لڑائی تم سے نکرے قتال نکرو ایک جانب سے
عکرمہ بن ابی جہل اور صفوان بن امیہ کچھ جماعت لیکر مقابل ہوئے اوس جانب لشکر
حضرت خالد بن ولید کا تھا اونھون نے اون سے قتال کیا لڑائی سخت ہوئی مسلمانون
نے مارتے مارتے قریب دروازہ مسجد حرام تک کافرونکو پونہچایا چوبیس آدمی کافرون
مین سے بیس بنی بکر کے اور چار ہذیل کے مارے گئے اور دو مسلمان شہید ہوئے

ف مین لڑائی ہوئی درمیان مسلمانون کہ حضرت کے سوا کوئی بھی نہ نہیں اور مین ابی ... کو قصد اسکے سوال بن منہ ۱۲

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حال ایک مسلمان عکرمہ کے ہاتھ سے شہید ہوا آپ نے یہ خبر سنکر تبسم فرمایا اصحاب کو تعجب ہوا آپ سے وجہ تبسم پوچھی ارشاد فرمائی کہ قاتل اور مقتول کو دیکھا ساتھ بہشت مین چلے جاتے ہین اس سے سامعین کا تعجب اور زیادہ ہوا اسواسطے کہ عکرمہ کافر تھا اور کافر کا بہشت مین جانا محال اور عکرمہ کا مسلمان ہوجانا بہت دشوار جانتے تھے

معجزہ ۸۵

مگر آپ کی پیشین گوئی کے مطابق واقع ہوا کہ عکرمہ بعد ازین مسلمان ہوگیا چنانچہ آگے اسکا ذکر مشرح آویگا حال ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکے مین داخل ہوئے حضور اقدس مین استغاثہ ہوا کہ خالد اہل مکہ کو قتل کیے ڈالتے ہین آپ نے ایک آدمی بھیجا کہ خالد سے کہدے ارفع عنہم السیف تلوار قریش سے اوٹھا لو اوسنے جاکے کہا ضع فیہم السیف یعنی تلوار قریش مین رکھو خالد رضی اللہ عنہ نے اور بھی قتل مین گرمی کی یہان تک کہ ستر آدمی کافر قتل ہوئے آپ نے خالد پر عتاب کیا اور سبب شماتنے حکم کا پوچھا خالد نے عرض کیا کہ مجھے حکم ممانعت کا نہین پونہچا بلکہ حکم قتل کا پونہچا تھا آپ نے اوس شخص حکم لیجانے والے سے پوچھا اوسنے کہا کہ راہ مین ایک شخص مہیب سر آسمان پر پانٔون زمین مین مجھے ملا اور اوسکے ہاتھ مین ایک حربہ تھا اوس نے مجھ سے کہا تو یون کہدے ضع فیہم السیف یعنی قریش پر شمشیر زنی کرو نہین تو مین تجھے اس حربہ سے قتل کرونگا مجھ پر ایسا رعب غالب ہوا کہ سوا اس بات کے کچھ کہہ نسکا معلوم ہوا کہ وہ شخص مہیب فرشتہ تھا اور منظور جناب ایزدی یہ تھا کہ ستر آدمی مقتولان احد کے برابر قتل ہوجاوین اسلیے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروز احد جبکہ حضرت حمزہ چچا آپ کے شہید ہوئے تھے کہا تھا کہ مین اگر قریش پر قابو پاؤنگا ستر آدمی اون مین سے قتل کرونگا سو خدا تعالی نے آپ کی بات کو سچا کردیا یہ قصہ روضۃ الاحباب اور معارج النبوۃ مین ہے حال بوقت داخل ہونے مکے کے آپ نے بنظر تواضع بجناب ایزدی سر مبارک بہت جھکا دیا

قصہ عجیب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہان تک کہ کجاوے سے ریش مبارک لگ گئی یہ خیال کرکے کہ مکے سے کس طرح سے نکلنے کا
اتفاق ہوا تھا اور کس عظمت اور شوکت سے رب العزۃ نے داخل کیا اور ایک روایت
مین ہی کہ آپ نے پالان پر ہی سجدہ کیا حال مکے مین پہونچکے اُمّ ہانی بنت ابی طالب
کے گھر مین جاکے غسل آپ نے فرمایا اور آٹھہ رکعتین چاشت کی نماز کی پڑھین
اُمّ ہانی نے عرض کیا کہ میرا بھائی علی فلانے کو قتل کیا چاہتا ہی اور مین نے اوسے
امان دی ہی وہ حضرت اُم ہانی کے شوہر کے اقارب مین سے تھا آپنے فرمایا
جسے تم نے امان دی اوسے مین نے بھی امان دی حال بڑے بڑے سردار
قریش شہر کے شہر چھوڑکے بھاگ گئے اور جو حاضر ہوئے اونکا قصور معاف ہوا
اور آپ نے جان بخشی کی اون سے آپنے پوچھا کہ تمھارا مجھسے کیا گمان ہی مین تمھارے
ساتھہ کیا کرونگا اونھون نے کہا کہ ہم یہ کہتے ہین کہ آپ برادر کریم ہین ہمارے
مالک ہوئے ہین ہم پر رحم فرماوینگے آپ نے فرمایا کہ مین تمھارے حق مین وہ
کہتا ہون جو یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیون سے کہا تھا لَا تَثْرِيبَ
عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ یعنی تم پر آج کچھہ
ملامت نہین بخشے تمھین اللہ تعالی اور وہ زیادہ رحم کرنیوالا ہی سب رحم کرنیوالون سے
حال گرد خانہ کعبے کے مشرکین نے تین سو ساٹھہ بت رکھے تھے اور پانون اونکے
سیسے سے جما دیے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت وہان تشریف لے گئے
ایک لکڑی آپ کے ہاتھہ مین تھی آپ یہ آیت پڑھتے تھے جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ
الْبَاطِلُ ط إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝ یعنی آیا حق اور مٹا باطل بیشک باطل
ہی مٹنے والا اور لکڑی سے آپ بتون کی طرف اشارہ کرتے تھے سو جسکے
منہ کی طرف اشارہ فرماتے تھے وہ بت چت گر پڑتا تھا اور جسکی پشت کی طرف
آپ اشارہ فرماتے تھے وہ اوندھا گر پڑتا تھا اس طرح سب بت اودھر اودھر

معجزہ ۵۳

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

کے گر پڑے اور تصویرین جو دیوار کعبے پر کھینچی تھین اوسکو آپ نے چاہ زمزم سے
پانی منگوا کے دُھلوا ڈالا اون مین حضرت ابراہیم اور حضرت اسمعیل کی صورتین
جو تھین اون کے ہاتھون مین تیر قمار کے بنا دیے تھے آپ نے فرمایا کہ مشرکین
خوب جانتے ہین کہ ان دونون پیغمبرون نے یہ کبھی کام نہین کیا برا و شرارت
اونکے ہاتھون مین تیر قمار کی صورت بنا دی تھی ف یہ جو مشہور ہی کہ اونچے بتون
کے اوتارنے کے لیے حضرت علی کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنے دوش مبارک پر چڑھایا حضرت علی نے عرض کیا تھا کہ آپ میرے کندھون
پر سوار ہون فرمایا کہ تم بار نبوت نہ اوٹھا سکوگے اور مین بار ولایت اوٹھالونگا
سو شاہ عبد العزیز صاحب نے تحفۂ اثناعشریہ مین لکھا ہی کہ جب بت اشارے سے
گر پڑے تو اسباب کی کیا حاجت تھی اور شاید یہ امر اندر کعبے کے بتون مین واقع
ہوا ہو حال گیارہ مرد اور چھ عورتون کا خون آپ نے ہدر فرمایا تھا یعنی جہان
پاؤ مار ڈالو مرد تو یہ ہین عکرمہ بن ابی جہل صفوان بن امیہ اور وحشی قاتل حمزہ رض
عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح کعب بن زہیر اور ہبار بن اسود اور عبد اللہ بن زبعری
و عبد العزی بن خطل اور مقیس بن صبابہ اور حارث بن طلاطلہ اور حویرث بن نقید
(خطل بفتح خاے معجمہ و طاے مہملہ کذا فی القاموس)
یہ چار تو پچھلے قتل ہوئے باقی سب اسلام لائے اور محفوظ رہے اور عورتین ایک ہند
تھی زوجۂ ابو سفیان اور قرتنا اور قریبہ اور ارنب اور سارہ اور ام سعد یہ چارون
پچھلی قتل ہوئین حال عبد العزی بن خطل آکر کعبے کے پردون سے لپٹ گیا لوگون
نے حضور اقدس مین یہ حال عرض کیا آپ نے فرمایا وہین مار ڈالو چنانچہ قتل کر ڈالا
اللہ جل جلالہ نے اوسدن حرم مین اجازت قتل کی آپ کو دی تھی لہذا آپ نے
وہین قتل کرنے کا حکم دیا اور وہ پہلے مدینے مین آکے مسلمان ہوگیا تھا آپ نے
اوسکا نام عبد اللہ رکھا تھا پہلے عبد العزی تھا آپ نے ایک قبیلے کی زکوۃ لینے کو اوسکو

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھیجا تھا اوس سفر مین اوسنے اپنے خدمتگار کو کہ کھانا پکانے مین اوسنے دیر کی تھی
مار ڈالا پھر اس ڈر سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قصاص مین اوسے قتل کرینگے
مدینے کو گیا اور زکوۃ کا مال لیکے مرتد ہو کے مکے کو چلا گیا سو آپ نے اوسکا
خون ہدر کیا تھا کہ مارا گیا حال مقیس بن صبابہ کا یہ جرم تھا کہ اوسکے بھائی
ہشام کو ایک انصاری نے مشرک جان کے قتل کیا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے دیت دلوا دی مقیس نے بعد لینے دیت کے انصاری کو قتل کیا اور مرتد
ہو کے بھاگ گیا روز فتح ایک گوشے مین اور مشرکون کے ساتھ نکلے مین شراب
پی رہا تھا نمیلہ بن عبد اللہ لیثی کو خبر ہوئی اونھون نے اوسے قتل کیا حال
حارث بن طلاطلہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذائین دیتا تھا حضرت علی
نے اوسے قتل کیا حال حویرث بن نقید کو بھی حضرت علی نے قتل کیا گھر مین
بیٹھ رہا تھا حضرت علی اوسکے دروازے پر اوسکی تلاش کے لیے گئے گھر مین سے
کہا کہ جنگل کو گیا ہی حضرت علی وہان سے چلے آئے تب وہ گھر سے نکلا حضرت علی کو
مل گیا اونھون نے قتل کیا اور وہ شاعر تھا ہجو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا کرتا تھا
اسلیے خون اوسکا ہدر ہوا تھا حال عکرمہ بن ابی جہل کا یہ حال ہوا کہ وہ مکے
سے بھاگ گیا ام حکیم اوسکی جورو مسلمان ہو گئی اور اوس نے حضور اقدس مین
عرض کیا کہ عکرمہ کو امان ملے آپ نے عکرمہ کو امان دی اور ام حکیم نے جا کر
عکرمہ سے کہ وہ جہاز پر چڑھ کے ارادہ بھاگ جانے کا رکھتا تھا حال بیان کیا اوس نے
بکمال تعجب کیا باوصف اپنی ایسی عداوت کے امان کو محال سمجھتا تھا اوس نے کہا
کہ مین ایسی ایذائین آپ کو دیتا رہا اسپر بھی مجھے امان دی ام حکیم نے کہا کہ آپ
ایسے کریم اور رحیم ہین کہ تعریف آپکی نہین ہو سکتی عکرمہ ام حکیم کے ساتھ ہو لیا
راہ مین عکرمہ نے ام حکیم سے ارادہ مباشرت کا کیا ام حکیم نے نمانا اور کہا کہ تو

۵۱ مقیس بکسر میم و سکون قاف بوزن مصیبۃ صبابہ بضم صاد نام صحابی کی تذکری القاسم ۱۲ منہ رحمۃ اللہ علیہ

۵۲ حویرث بلفظ تصغیر بن نقید بوزن ... و قاف بلفظ تصغیر ۱۲ ... منہ

بیان حال عکرمہ بن ابی جہل

۵۳ عکرمہ بکسر عین مہملہ و سکون کاف و کسر را ... بیان نوری الفائق ۱۲ منہ رحمۃ اللہ علیہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

مشرک ہی جب تک مسلمان نہو تجھہ سے صحبت حلال نہین عکرمہ نے حضور مین آکر براہ تعجب
عرض کیا کہ یہ عورت کہتی ہی کہ آپ نے مجھے امان دی ہی آپ نے کہا کہ سچ کہتی ہی
مین نے تجھے امان دی ہی عکرمہ نے کہا کہ اتنا حلم سوائے پیغمبر کے دوسرے سے نہین ہو سکتا
اور اوسی وقت مسلمان ہو گیا پھر حضرت عکرمہ کمال مقبول ہوئے لکھا ہی کہ قرآن مجید
دیکھکے اونھین حالت وجد کی ہوتی تھی کہنے لگتے تھے هٰذَا کِتَابُ رَبِّي هٰذَا کِتَابُ رَبِّي
اور حضرت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بارہ لشکر اپنی ابتداے خلافت مین واسطے
دفع فتنۂ مرتدین اور قتال کفار کے جو مامور کیے تھے اون مین ایک لشکر کے سردار
عکرمہ بھی تھے اور اوسی عہد مین جنگ اجنادین مین شہید ہوئے حال صفوان ابن امیہ
کو آپ نے مہلت دی یہان تک کہ غزوۂ حنین واقع ہوا اوسکے لیے آپ نے کچھہ زرہین
صفوان سے بطور عاریت لین اور بعد فتح حنین کے کہ غنیمت بہت اہل اسلام کے ہاتھہ
آئی تھی اور ایک پہاڑ سارا غنیمت کی بھیڑون اور بکریون اور دنبون سے
بھرا ہوا تھا صفوان بن اُمیّہ نے دیکھہ کے تعجب کیا اور کہا کیا بہت مواشی ہین آپ نے
فرمایا کہ یہ سب کی سب مینے تمھین ہبہ کین اوسی وقت صفوان مسلمان ہو گئے اور کہا
کہ اتنی سخاوت سوائے نبی کے دوسرے سے نہین ہو سکتی حال وحشی الحبشی کی آکے
مسلمان ہو گیا اور قصور اوسکا معاف ہو گیا اور بعضے مورخین نے لکھا ہی کہ اوس نے
مہلت لی تھی جب یہ آیت نازل ہوئی قُلْ یَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی
اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ
هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ تو کہہ ای بندو میرے جنھون نے ظلم کیا ہی اپنی جانون
پر مت ناامید ہو رحمت خدا سے بیشک اللہ بخشتا ہی سب گناہون کو وہی ہی بڑا
بخشنے والا نہایت مہربان تب وحشی مسلمان ہوا اور حالت اسلام مین اوسکے ہاتھہ سے
یہ بہت اچھا کام ہوا کہ مسیلمہ کذاب جس نے جھوٹھا دعوی پیغمبری کا کیا تھا عہد ابوبکر صدیق رضی

بیان صفوان بن امیہ [illegible]

بیان اسلام وحشی

بیان کے اسلام عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کا

مین اوسکے ہاتھ سے مارا گیا **حال** عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کا قصور یہ تھا کہ وہ کاتب وحی تھا کبھی آخر آیات مین اس جنس کے کلمے مین جیسے وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ یا اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ہی اوس نے تغیر و تبدیل کی اور کبھی قبل اسکے کہ آپ ارشاد کرین اس جنس کا کلمہ اوسکی زبان پر گذر گیا آپ نے فرمایا کہ یہی لکھ لو اوس نے لوگون مین کہنا شروع کیا کہ محمد کو خبر نہین ہوتی مین جو چاہتا ہون لکھدیتا ہون اور مجھہ پر بھی وحی آتی ہی اور مرتد ہوکے بھاگ گیا **ف** علمی امور مین تجربے سے یہ بات ثابت ہوئی ہی کہ شاگرد اور سامعین کے دل پر استاذ یا عالم کے افاضے کا اکثر عکس پڑتا ہی کہ قبل بتانے کے ایک بات جو استاذ یا عالم کو بتانی منظور ہوتی ہی شاگرد یا سامع کے دل مین آجاتی ہی سو یہ معاملہ ابن سعد کا کہ بعضے کلمات اوسکی زبان پر جاری ہوگئے اسی طرح کا تھا مگر شیطان نے اوسے گمراہ کیا کہ وہ مرتد ہوگیا اور وہ رضاعی بھائی حضرت عثمانؓ کا تھا حضرت عثمانؓ اوسے اپنے ساتھ حضور اقدس مین لے آئے اور بمبالغہ تمام اوسکی سفارش کی کہ قصور اوسکا معاف ہوا اور اسلام اوسکا قبول ہوا بعد ازین جب وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتا مارے شرم زمانۂ ارتداد کے بھاگ جاتا حضرت عثمان رضہ نے یہ حال حضور اقدس مین عرض کیا آپ نے فرمایا شرماتے ہی نہین روبرو آیا کرے حضرت عثمانؓ کے عہد مین افریقیہ انھین عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کے ہاتھ پر فتح ہوا وہ حاکم مصر تھے اور بعد شہادت حضرت عثمانؓ کے واسطے بچنے کے مسلمانون کے خون سے کسی طرف شریک نہوئے

فائدہ نفیس

حال کعب بن زہیرؓ کا قصور تھا کہ اوس نے ہجو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی کی تھی پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خبر سن کے اپنے بھائی کو واسطے دریافت حال کے بھیجا تھا وہ آکے بسبب سابقۂ معرفت کے حضرت ابو بکر صدیق سے ملا اور اونکی ہدایت سے حضور اقدس مین حاضر ہوکر مسلمان ہوگیا کعب کو یہ بات ناگوار ہوئی

بیان کے اسلام کعب بن زہیر کا

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ بغیر میرے مشورے کے کیون مسلمان ہو گیا اور کچھ اشعار لکھ بھیجے اون مین سے ایک بیت یہ ہی
شعر سَقَاكَ أَبُو بَكْرٍ بِكَأْسٍ رَدِيَّةٍ + فَأَنْهَلَكَ الْمَأْمُورُ مِنْهَا وَعَلَّكَا +
پلایا تجھے ابو بکر نے برا پیالہ پھر سیراب کیا تجھے مامور نے اوس سے اور مکرر دیا مامور محاورے
مین اوس شخص کو کہتے ہین جسے جن سے رابطہ ہو اور جن کا امر اوسے پونہچے یہ کنایہ کیا
تھا اوس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ہجوین بھی اوس نے کہی تھین اسلیے خون
اوسکا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدر فرمایا تھا بعد فتح مکے کے ہاتھ نہ آیا جب آپ
مدینے مین رونق افروز ہوے لیے بقصد مدینہ روانہ ہوا دن کو چھپ رہتا رات کو چلتا
آپ مسجد شریف مین تشریف رکھتے تھے الجبار کی مسجد کے دروازے پر اونٹنی بٹھا کر
اوس نے کہا مین کعب بن زہیر ہون أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ اور حضور مین حاضر ہو کر قصیدہ بانت سعاد جو نعت مین لکھا تھا سنایا
آپ خوش ہوے اور ردائے مبارک صلے مین عنایت فرمائی قصیدے کے اس شعر مین شعر
إِنَّ الرَّسُولَ لَسَيْفٌ يُسْتَضَاءُ بِهِ + مُهَنَّدٌ مِنْ سُيُوفِ الْهِنْدِ مَسْلُولُ +
آپ نے اصلاح فرمائی لسیف کی جاگہ لنور کر دیا اور سیوف الہند کی جاگہ سیوف اللہ
کر دیا اور آپ نے کعب سے پوچھا کہ یہ شعر تیرا ہی ہی شعر سَقَاكَ أَبُو بَكْرٍ بِكَأْسٍ
رَدِيَّةٍ + فَأَنْهَلَكَ الْمَأْمُورُ مِنْهَا وَعَلَّكَا + اوس نے براہ ذہانت دو حرف اوس
شعر مین اپنے بدل دیے جس سے وہ شعر ہجو کا نہ رہا بلکہ مدح کا ہو گیا کہا مین نے ردیہ دال
سے نہین کہا ہی بلکہ واو سے کہا ہی یعنی خوش گوار اور مامور نہین کہا ہی بلکہ مامون
کہا ہی یعنی وہ شخص کہ امانت دار ہین خدا کی وحی مین آپ کعب کی حاضر جوابی اور
جودت ذہن سے بہت راضی ہوے منقول ہی کہ حضرت معاویہ نے اپنے ایام خلافت
مین دس ہزار دینار کعب کو ردائے مبارک کی قیمت کے دیتے تھے اونھون نے نہ بیچی
اور کہا تبرک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مین ہرگز نہ بیچون گا بعد وفات اونکے اونکی اولاد سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امیر معاویہ نے بیس ہزار کو درود دسے مبارک خریدلی **حال** ہبار بن اسود کا یہ جرم تھا کہ جب
بی بی زینب صاحبزادی کو اون کے شوہر ابو العاص نے بموجب عدے کے مکے سے
مدینے کو ہودج مین بٹھلا کر ساتھ ابو رافع اور مسلمہ بن اسلم کے کہ بحکم آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم اونکے لینے کو گئے تھے روانہ کیا ہبار نے ساتھ چند اوباش قریش کے راہ مین
پہونچ کے ایک نیزہ بی بی زینب کے مارا وہ ایک پتھر پر گر پڑین اور حمل اونکا ساقط ہوا
اور وہ بیمار ہوکے اوسی صدمے سے مرگئین اس لیے آپ نے اوسکا خون ہدر کیا تھا ایام
فتح مین مکے مین نہ ملا بعد مراجعت حضور اقدس کے مدینے کو آپ ایکدن اصحاب مین بیٹھے تھے
کہ یکبارگی ہبار نے آکے چلا کے کہا کہ مین مقر باسلام آیا ہون اور مسلمان ہو گیا اور آپ نے
اوسکا قصور معاف فرمایا **حال** ہند عورتون مین شامل ہوکے آکے مسلمان ہو گئی اور اوسنے
عرض کیا کہ میرا یہ حال تھا کہ سب سے زیادہ آپ کو دشمن رکھتی تھی اب مین سب سے زیادہ آپ کو دوست
رکھتی ہون آپ نے فرمایا اور بھی محبت زیادہ ہو جائیگی اور ہند نے گھر مین جا کے جتنے بت تھے
توڑ ڈالے اور کہا کہ مین تمہارے فریب مین تھی اور حضور اقدس مین دو بکری کے بچے کو
بطور ہدیہ بھیجے اور عذر کہلا بھیجا کہ میرے پاس بکریان کم ہین آپ نے اوسکی بکریون کے لیے
دعاے برکت کی کی بکریان اوسکی بہت زیادہ ہو گئین ہند کہتی تھی کہ یہ برکت جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے **حال** قرتنا اور قریبہ دونون لونڈیان ابن خطل اور ارنب مولات
یعنی لونڈی آزاد کی ہوئی اوسکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو گایا کرتی تھین اسلیے خون
اونکا ہدر ہوا قرتنا بھاگ گئی تھی لوگون نے اوسکے لیے امان آپ سے مانگ لی وہ حاضر
ہوکے مسلمان ہو گئی اور قریبہ اور ارنب ماری گئین اور سارہ بنی مطلب کی مولات تھی
وہ حضرت علی کے ہاتھ سے قتل ہوئی اور ام سعد کا حال اتنا ہی لکھا ہے کہ وہ بھی ماری گئی
کچھ حال اوسکا کہ کون تھی اور کیا اوسکا جرم تھا اور کسنے اوسے قتل کیا نہین لکھا **حال**
ایام رونق افروزی مکے مین آپ نے ایکدن کعبہ معظمہ کے اندر داخل ہونے کا قصد کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عثمان بن طلحہ سے کنجی طلب کی وہ لے آئے آپ کعبے مین داخل ہوئے حضرت عباس نے درخواست کی کہ سقایہ حاجیون کا مجھ سے متعلق ہو کنجی بھی مجھے عنایت ہو حضرت علی نے بھی درخواست کنجی کی کی خدا تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا خدا تعالی حکم کرتا ہی کہ ادا کرو امانتین امانت والون کو آپنے کنجی عثمان کو دیدی اور فرمایا لو ہمیشہ کے لیے نہ لیگا کوئی تم سے مگر ظالم مطابق اِس پیشین گوئی کے کنجی خانہ کعبے کی خاندان عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ مین ابتک چلی آتی ہی عثمان کی اولاد نتھی اونھون نے کنجی اپنے بھائی شیبہ کو بوقت وفات دی شیبہ کی اولاد مین وہ کنجی رہی لہذا صاحب مفتاح شیبی کہلاتا ہی اور آپ نے عثمان کو اوس وقت وہ قصہ یاد دلایا کہ قبل ہجرت آپ نے ایک مرتبہ عثمان سے کعبے کے کھولنے کو کہا تھا اوسنے نمانا تھا آپ نے فرمایا کہ ایکدن یہ کنجی میرے ہاتھ مین ہوگی جسے چاہونگا دونگا عثمان نے کہا کہ اوس دن قریش بہت ذلیل ہو جائینگے جو ایسی بات ہوگی آپ نے فرمایا نہین بلکہ قریش کو اوسدن بڑی عزت حاصل ہوگی سو مطابق اوس پیشین گوئی کے وقوع ہوا

معجزہ ۵۴

معجزہ ۵۵

فصل چوبیسوین غزوۂ حنین کے بیان مین

سنہ ۸

بعد فتح مکے کے غزوۂ حنین ہوا حنین ایک جگہ کا نام ہی نواح طائف مین آپ وہان کے کفار پر کہ بقصد جنگ جمع ہو کے نکلے تھے لشکر لیگئے بارہ ہزار آدمی لشکر ہمایون مین تھے جب کفار مجتمع ہو کے سب مواشی و سامان لیکے نکلے تھے کسی نے یہ بات حضرت اعلی مین عرض کی تھی آپ نے فرمایا سب غنیمت ہوگی مسلمانون کی انشاء اللہ تعالی سو ویساہی ہوا سردار کفار کا عوف بن مالک تھا اول جنگ مین مقابلہ ہوتے ہی مسلمان تنگ جگہ مین تھے اور قبیلۂ ہوازن نے کہ کفار مقابلین تھے بیطرح تیر برسائے اکثر لوگون کے پانون اوٹھ گئے آپ بغلۂ شہبا یعنی دلدل پر سوار تھے اوسے آپ نے آگے بڑھایا اور آپ بطور رجز کے یہ فرماتے تھے اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ من نہی

معجزہ ۵۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہون بیشک مین بیٹا عبد المطلب کا ہون اور ابو سفیان بن حارث ابن عم آپ کے ساتھ تھے
وہ بغلے کی باگ تھامے تھے کہ یکبارگی بڑھہ نجاوے حضرت عباس عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم بھی وہان تھے اون سے آپ نے ارشاد کیا کہ صحابہ کو پکارو اونھون نے مہاجرین
انصار اصحاب سَمُرہ کرکے پکارا چونکہ بیعت رضوان درخت سَمُرہ کے تلے ہوئی تھی لہذا
اصحاب بیعت رضوان والے اصحاب سَمُرہ کہلاتے ہین سب لوگ اونکی آواز پر پھرے
اور حملہ سخت کیا کہ کافرون نے شکست پائی اور فتح عظیم مسلمانون کی ہوئی خدا تعالی
نے فرشتے بھی مسلمانون کی مدد کو بھیجے تھے اور آپنے اس غزوے مین بھی ایک مٹھی خاک
اور کنکریون کی لیکے کافرون کے لشکر کی طرف پھینک ماری تھی اور فرمایا تھا شَاهَتِ
الْوُجُوْهُ یعنی برے ہوئے یہ مُنہ اوس خاک کے پہونچتے ہی کافرون پر صورت شکست
نمودار ہوئی ف بعضے مسلمانون کے دل مین یہ خیال آیا تھا کہ ہمیشہ ہماری جماعت
قلیل ہوتی تھی اور کفار کی جماعت کثیرہ پر غالب آتی تھی اب ہماری جماعت
کثیر اور کفار قلیل ہین اور فی الحقیقة کفار کم تھے صرف چار ہزار تھے یہ بات خدا تعالی
کو ناپسند ہوئی اور ابتدا مین جو پانون اوکھڑ گئے تھے اوسکی یہ وجہ تھی پھر اللہ تعالی
نے مدد کی قرآن مجید مین آیۂ وَیَوْمَ حُنَیْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْکُمْ کَثْرَتُکُمْ مین ذکر اسی قصے
کا ہے غنیمت بیشمار از قبیل مواشی وغیرہ اہل اسلام کے ہاتھ آئی بھیڑ بکری دنبے سے
ایک پہاڑ سارا بھر گیا تھا وہ سب آپ نے صفوان بن امیہ کو عنایت فرمایا کہ سبب اوسکے
اسلام کا ہوا چنانچہ اوپر ذکر ہوا حال غزوۂ اوطاس بھی وہین واقع ہوا کفار حنین
سے بھاگ کے مجتمع ہوئے تھے حملۂ لشکر ظفر پیکر سے اونھون نے شکست پائی پھر آپنے
قلعۂ طائف کا محاصرہ کیا اوس مین عوف بن مالک ساتھ مشرکان ہوازن اور ثقیف
کے تھا اور پہلے سے ایک برس کا سامان اوس قلعے مین رکھ لیا تھا پندرہ روز محاصرے
کرتے رہے تھے پھر آپ نے خواب مین دیکھا کہ ایک بڑا پیالہ دودھ کا آپ کے سامنے ہے ایک

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرغ نے اوسکے چونچ اوس مین ماری اور دودھ گرا دیا آپ نے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ سے بیان کیا اونھون نے اوسکی تعبیر مین یہ عرض کیا کہ یہ قلعہ ابھی فتح نہوگا آپ نے فرمایا درست ہی اور آپ اوس قلعے پر سے اوٹھ آئے بعد ازین وہ قلعہ خود بخود فتح ہوگیا اور عوف بن مالک آکے مسلمان ہوگیا اور سارے ہوازن مسلمان ہوگئے اور عوف کو آپ نے امیر کیا اوس نے مقابلہ کرکے ثقیف کو بھی مسلمان کیا **حال** غنائم حنین وغیرہ سے آپ نے نومسلمانان قریش کو بہت کچھ دیا بعضے نوجوانان انصار کہ حقیقت امر کو نہین سمجھتے تھے اس باب مین گفتگو کرنے لگے کہ اموال غنائم قریش کو ملتے ہین اور اب تک ہماری تلوارین قریش کے خون سے ٹپکتی ہین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پونہچی آپ نے سب انصار کو ایک خیمے مین جمع کیا اور اونسے کہا تمھاری یہ باتین مجھے پونہچی ہین اونھون نے عرض کیا کہ ہم مین سمجھ والون نے تو ایسی بات نہین کہی نوجوان نوعمرون نے البتہ کچھ کچھ کہا ہی آپ نے اپنے احسانات اونپر شمار کیے کہ مین نے تمھین ہدایت کی اور شرک سے نکالکے طریق حق پر لایا اور لائق دخول جنت کے کیا اور تمھین عزت دی اسی جنس کے احسانات آپ نے شمار کیے انصار نے عرض کیا کہ بجا ہی آپ نے فرمایا کہ تم بھی اپنے احسانات بیان کرو اونھون نے کہا کہ ہم کیا عرض کرین آپ نے فرمایا کہ تم یہ کہو کہ ہم نے تمھین اپنے گھر مین جگہ دی اور تمھاری مدد کی اور اسی جنس کی باتین ارشاد کین پھر آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ نئے مسلمان ہوئے ہین مناسب معلوم ہوا کہ انکی تالیف کیجاوے اور صدمے انکو بہت پونہچے تھے اسلیے مینے اونکو اموال دیے اور تم راضی نہین ہوتے ہو اس بات سے کہ لوگ اپنے گھر اموال لیکے جاوین اور تم رسول اللہ کو لیکر اپنے گھر جاؤ سب انصار نے عرض کیا کہ ہم راضی ہین بعد ازین آپ نے عزیمت مدینے کی فرمائی

فصل پچیسوین وفود کے بیان مین

عظمت خانۂ کعبہ کی عرب کے دل مین بہت تھی اور تھوڑے دن قصۂ اصحاب فیل کو گذرے تھے لہذا عرب کا یہ اعتقاد تھا کہ اہل باطل کعبے پر غالب نہ آوینگے بعد فتح مکے کے سب عرب کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com	http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اعتقاد حقیت اسلام کا ہوا اور فوج فوج اہل اسلام مین داخل ہوئے اور قریات اور قبائل کے لوگ مسلمان ہوگئے کچھ آدمی حضور اقدس مین واسطے سیکھنے شرائع اسلام کے بھیجدیتے وہ لوگ جو حضور مین حاضر ہوتے تھے وفد کہلاتے تھے وفود وفد کی جمع ہی جس سال مین وفد بکثرت آئے یعنی سنہ ۹ وہ عام الوفود کہلاتا ہی آپ وفود کی بہت خاطرداری کرتے اونکی توقیر و تواضع ٹھہراتے اور جائزے یعنی انعام دیتے اور رخصت کرتے حال مسیلمہ کذاب

حال مسیلمہ کذاب

جس نے جھوٹھا دعوی پیغمبری کا کیا تھا وہ بھی ساتھ وفد بنی حنیفہ کے مدینے مین آیا تھا اوسکے ساتھی مسلمان ہوگئے اوس نے جہان ٹھہرا تھا وہین سے آپ کو کہلا بھیجا کہ بعد اپنے مجھے خلیفہ کر دین وہان آپ گئے آپ کے ہاتھ مین ایک شاخ درخت خرما کی تھی آپ نے فرمایا کہ اگر یہ شاخ مجھ سے مانگے گا تو بھی مین نہ دونگا اور جو خدا یتعالی نے تیرے لیے مقدر کیا ہی وہ ٹلے گا نہین اور تو میرے بعد رہیگا تو خدا یتعالی تجھے ہلاک کریگا اور ایک شخص تھا اسود عنسی اوس نے یمن مین دعوی پیغمبری کا کیا تھا آپ نے خواب مین دیکھا کہ کنگن سونے کے آپ کے دونون ہاتھون مین پڑے ہین اور آپ کو گران معلوم ہوئے اور آپ کو الہام ہوا کہ انپر پھونک مارو آپ نے پھونک ماری وہ دونون اوڑ کے جاتے رہے آپ نے صحابہ سے خواب بیان فرماکے تعبیر فرمائی کہ دونون کنگن سے مراد یہ دونون کذاب ہین یمامے والا یعنی مسیلمہ اور یمن والا یعنی اسود ان دونون کو خدا یتعالی برباد کریگا ف وجہ اس تعبیر کی علماے محققین نے یہ لکھی ہی کہ سونا صورت زینت دنیا کی ہی ان دونون کی غرض دعوی نبوت سے حصول دنیا تھی لہذا اس صورت مین نظر آئے اور آپ کے تصرفات عامہ کو روکنا چاہتے تھے اور ہاتھ آلہ تصرف ہی لہذا بشکل کنگن بھاری کے ہاتھون مین معلوم ہوئے اور آپ کی پیشین گوئی کے مطابق ہوا اسود آپکے سامنے ہی مارا گیا یمن کے بعض بلاد مین اوسنے دخل کر لیا تھا فیروز ایک صحابی تھے اونھون نے اوسکی زوجہ سے کہ مسلمان اور بنت عم فیروز کی تھی اور بجبر اسود کے پاس تھی موافقت کرکے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سنہ ۸ھ

ایکدن اوسکے مکان کی پشت سے نقب لگاکے اوسنے قتل کیا قتل کے وقت اوس نے بہت زور سے آواز کی باہر سے دروازے کے پہرے والون نے پوچھا کہ کیسی آواز ہی اوسکی زوجہ نے کہا کہ تمھارے پیغمبر پر وحی آئی ہی اوسکی آواز ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسی روز مدینے مین اسود کے قتل کی خبر دی اور مسیلمہ نے بہت قوت پائی لاکھ آدمی بلکہ زیادہ اوسکے ساتھ ہوگئے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے عہد مین لشکر خالد بن ولید سے بدست وحشی قتل ہوا

فصل چھبیسوین غزوۂ تبوک کے بیان مین

سنہ ۹ھ ذکر غزوۂ تبوک

منجملۂ غزوات مشہورہ غزوۂ تبوک ہی تبوک ایک جگہہ کا نام ہی اطراف شام مین لشکر ہمایون وہان جاکے ٹھہرا تھا لہذا یہ غزوۂ تبوک کہلاتا ہی اور غزوۂ عسرہ بھی کہتے ہین اسلیے کہ تکلیف کے دنون مین طیاری اس جہاد کی ہوئی تھی سبب اسکا یہ ہوا کہ آپ کو خبر پونہچی کہ ہرقل بادشاہِ روم آپ پر لشکر لایا چاہتا ہی آپ کو مناسب معلوم ہوا کہ خود ادہر لشکر لیجاوین قبائل عرب کو کہلا بھیجا بہت آدمی جمع ہوئے تیس ہزار آدمی اس غزوے مین ہمراہِ حضورِ معلی تھے اور آپ کی عادت تھی کہ عزم جہاد کو چھپایا کرتے تھے مگر اس غزوے مین باین جہت کہ سفر دور و دراز اور موسم گرمی کا تھا لوگ مطلع ہوسکے اچھی طرح سامان کرلین صاف حال عزم فرمادیا تھا اور لوگون کو ترغیب دی کہ سامان اس غزوے کا ہر شخص بقدر استطاعت حضور مین جمع کرے اور فرمایا جو اس لشکر کا سامان کردے اوسکے لیے جنت ہی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس معاملے مین بھی جنت حاصل کی اور اتنا بہت مال دیا کہ جناب اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بہت راضی ہوئے کہتے ہین کہ تیس ہزار آدمی لشکر مین تھے اون مین سے بیس ہزار کا سامان حضرت عثمان رضؓ نے کردیا تھا اور آپنے فرمایا کہ مین عثمان سے راضی ہون یا اللہ تو بھی راضی ہو اور یہ بھی فرمایا کہ عثمان کو کوئی عمل بعد آج کے ضرر نکریگا خال حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ ہمیشہ ابوبکر مجھہ پر امور خیر مین غالب رہا کرتے تھے زمانۂ تجہیز غزوۂ تبوک مین مجھے دسترس خوب تھی مین یہ سمجھا کہ اس مرتبہ مین غالب ہون گا اپنے سب مال مین سے آدھا حضور اقدس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مین لیگیا آپنے پوچھا کہ عیال و اطفال کے لیے کیا چھوڑا مین نے کہا اتنا ہی ابو بکر صدیق سب مال اپنا ہمراہ لے آئے آپنے پوچھا کہ لڑکے بالون کے لیے کیا رکھا ہی انھون نے کہا کہ خدا اور خدا کا رسول آپنے فرمایا مَا بَيْنَكُمَا مَا بَيْنَ كَلِمَتَيْكُمَا یعنی فرق تم دونون کے درجون مین ایسا ہی جیسا تم دونون کے کلمون مین یعنی ابو بکر صدیق نے عیال کے لیے خدا اور رسول کو بتایا اور حضرت عمر نے مال کو اور ظاہر ہی کہ دونون باتون مین بڑا فرق ہی حضرت عمر کہتے ہین کہ مین نے ابو بکر سے کہا کہ مین کبھی تم پر غالب نہونگا **حال** حضرت علی رض کو آپنے مدینے مین ٹھہرنے کو فرمایا اونھون نے عرض کیا کہ آپ مجھے عورتون مین اور لڑکون مین چھوڑے جاتے ہین آپنے فرمایا کہ تم راضی نہین ہوتے کہ تم میرے لیے ہو مانند ہارون کے موسیٰ سے مگر پیغمبری بعد میرے نہین ہی یعنی جیسے کوہ طور پر جاتے وقت حضرت موسیٰ نے حضرت ہارون کو بنی اسرائیل پر نایب کیا تھا ویسے ہی مین اس سفر مین تمھین نایب کیے جاتا ہون **حال** آپ مع تیس ہزار آدمی کہ تیس ہزار آدمی تھے موضع تبوک مین پہونچکے متوقف ہوئے اور ہرقل نے مارے ڈر کے کہ آپ کو پیغمبر برحق سمجھتا تھا ادہر رخ نکیا آپنے اطراف و جوانب مین لشکر بھیجے حضرت خالد بن الولید کو مع چارسو تیس سوارون کے اوپر اکیدر حاکم دومۃ الجندل کے بھیجا اور فرمایا کہ تم اوسے نیل گاے کے شکار مین پکڑلوگے سو ایسا ہی ہوا کہ جسوقت حضرت خالد بن الولید اوسکے قلعے کے تلے پونہچے وہ قلعے سے اوترا سبب یہ ہوا کہ وہ قلعے کے اوپر تھا چاندنی رات تھی کہ ایک نیل گاے نے دیوار قلعے سے بدن اپنا رگڑنا شروع کیا اکیدر کو نیل گاے کے شکار کا بہت شوق تھا بقصد شکار نیل گاے کے اوترا بھائی اوسکا بھی ساتھ تھا وہ مارا گیا اور اکیدر گرفتار ہوگیا خالد رضی اللہ عنہ اوسے حضور اقدس مین لے آئے آپ نے اوسے چھوڑدیا اور کچھہ نذرانہ اوسکے اوپر مقرر کردیا اور بعضون نے لکھا ہی کہ پھر اکیدر مسلمان ہوگیا **حال** ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ پیچھے لشکر سے رہگئے تھے اونٹ اونکا تھک گیا پیادہ پا اسباب ضروری کندھے پر لادکے روانہ ہوئے دور سے تبوک مین ایک شخص پیادہ پا آتا نظر پڑا جب پاس آیا معلوم ہوا کہ ابوذر ہین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپؐ جب وہ حاضر ہوئے مرحبا کہا اور فرمایا خدا رحمت کرے ابوذر کو اکیلا چلا آتا ہے اور اکیلا
ہی زندگی کریگا اور اکیلا ہی مریگا سو مطابق اوسکے واقع ہوا کہ عہد عثمان رضی اللہ عنہ مین
ابوذر رضی اللہ عنہ کا نون ربذہ مین الگ ہوکے جا رہے تھے اور تنہا مرے اور کوفے سے
ایک جماعت مسلمین اتفاقاً وہان آگئی اونھون نے اونکی تجہیز و تکفین کی حال تبوک مین
آپؐنے دو مہینے اقامت فرمائی پھر صحابہ سے استشارہ فرمایا حضرت عمرؓ کی یہ صلاح ہوئی
کہ آپ کا رعب و دبدبہ ہرقل پر ہو گیا اور وہ لڑنے کو مارے ڈر کے نہ آیا اب فی الحال
اور بڑھنے کی ضرورت نہین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی یہی راے ہوئی اور مدینے
کو معاودت فرمائی حال ابوعامر راہب ایک بڑا مفسد قوم خزرج مین سے تھا اوسنے
پچھلی کتابین پڑھی تھین اور نصرانی ہو گیا تھا پہلے سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی خبر اہل مدینہ
بیان کرتا تھا جب آپ مدینے مین پونہچے بسبب حسد اور اغواے شیطان کے مسلمان نہوا اور
عداوت مین آپکی سرگرم رہا بعد غزوۂ بدر کے بھاگ گیا اور قریش کے ساتھ ہوکے جنگ اُحد
مین آیا اور سب سے پہلے تیر مسلمان پر اوسی نے چلایا پھر روم کو چلا گیا اس لیے کہ لشکر بادشاہ
روم کا آپ پر چڑھا لاوے یہ صورت نہ بندھی اوسنے مدینے مین پھر آنا چاہا اور منافقان
مدینہ کو کہلا بھیجا کہ ایک مسجد بنا دیوین مین اوس مین بیٹھ کے تعلیم و تلقین کرونگا اور مشورے کے
لیے جگہ ہو گی قبل تشریف لیجانے آپ کے منافقین متصل مسجد قبا کے وہ مسجد بنوا چکے تھے حضور
اقدس مین آکے مستدعی ہوئے کہ آپ اوس مین چل کے نماز پڑھین آپؐنے فرمایا کہ اب مین جہاد
کو جاتا ہون وہان سے پھر کے دیکھا جائیگا جب اونھون نے خبر معاودت آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی سنی کچھ لوگ اون مین سے پونہچے اور عرض کیا کہ ہم نے جو مسجد بنائی ہے آپ پہلے
وہان چل کے نماز پڑھین تا کہ برکت ہو غرض یہ تھی کہ اس بہانے سے اوس مسجد کی رونق ہو جاوے
اللہ جل جلالہ نے آیۂ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا نازل فرمائی اور اون کے مکر
سے مطلع کیا مطابق اوسکے آپؐنے اوس مسجد کو کھدوا ڈالا اور جلا دیا اور اللہ جل جلالہ نے مسجد قبا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

کی اور اوسکے نمازیون کی تعریف نازل فرمائی اور ارشاد کیا کہ اوس مین ایسے لوگ ہین کہ پاکیزہ رہنے کو دوست رکھتے ہین اور خدا تعالی پاکیزہ رہنے والون کو دوست رکھتا ہی حال تین شخص اصحاب مخلصین مین سے پیچھے رہ گئے تھے حضرت کعب بن مالک کہ یہ بدری نتھے مگر بیعت عقبہ مین جو انصار نے پہلے ہجرت کے مین ایام حج مین کی تھی اور سبب ہجرت مدینے کو وہی بیعت ہوئی تھی حاضر تھے اور اوس بیعت کی بھی بڑی فضیلتین ہین حتی کہ صحیح بخاری مین حضرت کعب سے روایت ہی کہ اگرچہ فضیلت بدر کی بہت مشہور ہی لیکن بیعت عقبہ مین حاضری میری ایسی ہی کہ باوصف اوسکے اگر حضور بدر مجھے حاصل نہین ہوا تو مجھے کچھ رنج نہین اور دو صحابی بدری تھے ایک کا نام ہلال بن اُمیّہ تھا اور ایک کا مُرارہ بن الربیع ان تینون شخصون نے بوقت معاودت آپکے صاف صاف کہدیا کہ ہمین کچھ عذر نتھا ویسے ہی سبب شامت نفس کے رہ گئے حدیث کعب بن مالک مین کہ صحیح بخاری مین ہی یہ قصہ مفصل مذکور ہی بقول حاجی رفیع الدین خانصاحب مرادابادی مؤلف ملول کئیب بذکر الحبیب کے وہ قصہ مذاق ایمان مین مزہ دار ہی لہذا مطابق حدیث مذکور کے جیسا کہ یاد ہی لکھا جاتا ہی حضرت کعب بن مالک کہتے ہین کہ جن دنون آپ غزوۂ تبوک کو تشریف لیے جاتے تھے مین صحیح وسالم تھا اور بفراغت مالی بھی خوب کھاتا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم بھی صاف سنا دیا تھا کہ تبوک کی طرف قصد ہی مگر مین یہی خیال کر رہا تھا کہ اب سامان کرکے چلدونگا اور سامان چلنے کا نہوا یہانتک کہ آپ روانہ ہوگئے ہر روز مجھے خیال یہی ہوتا تھا کہ اب چلکے مل جاونگا یہانتک کہ لشکر دور نکل گیا تو سوائے ضعفا کے یا ایسے اشخاص کے جو متہم بنفاق تھے اور کوئی نظر نہ آتا طبیعت سخت گھبرائی آپنے لشکر مین ایکدن میرا حال پوچھا ایک شخص نے کہا کہ اپنے کپڑون کی وضعداری دیکھنے مین رہگیا اور معاذ بن جبل نے کہا کہ وہ ایسا نہین ہی اور میری شامت نے گھیرا کہ ایک دن مین گھر مین آیا میری بیبیون نے انگور کی ٹٹیون مین چھڑکاؤ کرکے میرے لیے دوپہر کے سونیکی جگہ طیار کی تھی مین نے کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قصہ تین اصحاب مخلصین کا کہ بے عذر پیچھے رہ گئے تھے

مرارہ بن الربیع ... کذا فی فتح الباری شرح صحیح البخاری

تو گرمی ورلو مین ہین اور مین ایسی جگہ سوؤن مین وہان شرسویا اور بڑی مشکل سے دن کٹتے تھے
جب خبر آپ کی معاودت کی سنی مین زیادہ گھبرایا حیران تھا کہ کیسے منہ دکھاؤن گا یہان
تک کہ آپ رونق افروز مدینے کے ہو سئے دل مین طرح طرح کے منصوبے آئے آخر یہی
ٹھانی کہ سوائے سچ کے نکہون گا حضور اقدس مین حاضر ہوا آپنے پوچھا مینے صاف صاف
عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے کچھ عذر نتھا نہ مین بیمار تھا نہ بےمقدور مگر رہ گیا ساتھ حضور
کے نگیا آپنے کہا تم ٹھہرو جیسا کہ خدا تعالیٰ تمھارے باب مین حکم فرماوے کیا جائے گا
مین وہان سے رخصت ہو آیا اور منافقین سے جھوٹے عذر و حیلے کیے اونسے آپنے
کچھ نکہا لوگون نے مجھے ملامت کی اور کہا کہ اگر تم بھی کوئی عذر بنا کر کہدیتے آپ تمھارا
عذر سن لیتے دیکھو جنھون نے عذر کیا سب کا عذر سن لیا یہانتک مجھے بہکایا کہ باعث
ہوئے اس بات کے کہ مین حضور اقدس مین حاضر ہو کے پہلی بات کو بدلون اور کوئی جھوٹھا
عذر بیان کرون پھر مینے پوچھا کہ اور کسی کا بھی میرا سا حال ہوا ہے اون دونون صحابیون
بدریون کا نام لوگون نے لیا مینے کہا وہ دونون آدمی اچھے ہین مین بھی اونھین کا
ساتھی ہون جو ہونا ہو سو ہو مین اب بات نہ بدلون گا آپنے فرمایا کہ ان تینون آدمیون
سے کوئی کلام نکرے سبنے بولنا ہم سے چھوڑ دیا دونون ساتھی میرے تو گھر مین بیٹھ
رہے نکلتے بیٹھتے تھے مین جوان آدمی تھا مکان سے نکلتا اور مسجد شریف مین جا کے
آپکے ساتھ نماز پڑھتا اور سلام کرتا آپ جواب چلا کے تو نہین دیتے تھے معلوم نہین آہستہ
بھی جواب دیتے تھے یا نہین مین لبہائے مبارک کو بوقت سلام خیال کرتا کہ آپنے
ہلائے یا نہین اور مین نماز آپ کے متصل پڑھتا اور ترچھی نگاہ سے آپ کی طرف دیکھتا
سو جب مین نماز کی طرف متوجہ ہوتا آپ میری طرف دیکھتے اور جب مین آپ کی طرف
دیکھتا آپ منہ پھیر لیتے ایک دن مین بازار مین چلا جاتا تھا بادشاہ غسان کا بھیجا آدمی
مجھے تلاش کرتا تھا لوگون نے مجھے نشان دیا اوسنے لا کے اوس بادشاہ کا خط مجھے دیا

Presented by: Rana Jabir Abbas

اوس مین لکھا تھا کہ مین نے سنا ہی کہ تمھارے صاحب نے تمھین علحدہ کر دیا ہی اور تم سے ناخوش ہین سو تم تو ایسے آدمی نہین ہو کہ کوئی تم سے ناخوش ہو اگر تم ہمارے پاس چلے آؤ تو تمھاری بہت خاطر کرین اور تمھین بہت خوش رکھین خط پڑھ کے مجھے بہت رنج ہوا اور مین نے کہا الٰہی میری یہان تک نوبت پہونچی کہ کافر مجھے بلاتا ہی اور میرے ایمان مین طمع رکھتا ہی اور مینے تنور مین اوس خط کو ڈال دیا اور کچھ جواب خط کا نلکھا سبحان اللہ کیا ایمان کامل صحابہ رضی اللہ عنہم کا تھا کہ حالت رنج و تکلیف مین بھی خوب ثابت قدم رہتے تھے حضرت کعب کہتے ہین کہ پھر آپ کا حکم پہونچا کہ ہم تینون آدمیون مین سے زوجہ کسی کے پاس نرہے مین نے یہ سنکے کہا کہ حکم ہو تو طلاق دیدون بیان ہوا کہ صرف علحدہ رہنا منظور ہی طلاق کا حکم نہین۔ مینے اپنی زوجہ کو اوسکے گھر رخصت کر دیا میرے ایک ساتھی یعنی ہلال بن امیہ کے لیے اونکی زوجہ نے پیرانہ سالی اور ہونے تکلیف کا بسبب نہونے کسی ایسے شخص کے جو کام کرسکے عذر پیش کرکے اجازت اس بات کی لے لی کہ اونکی زوجہ اونکے ساتھ رہے مگر مباشرت نکرین مجھ سے لوگون نے کہا کہ تم بھی کچھ عذر پیش کرکے اپنی زوجہ کے لیے اجازت لے لو مینے کہا مین جوان ہون مین عذر پیش نکرونگا پچاس دن ویسی ہی حالت مین گذرے اور حقیقت مین جیسا خدا تعالیٰ نے فرمایا ہی ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ تنگ ہوگئی زمین اونپر باہمہ فراخی ویسا ہی ہمارا حال تھا کہ یکبارگی صبح کیوقت ایک پہاڑی سے پکارکے ایک شخص نے کہا بشارت ہو تمھین کعب بن مالک تمھاری توبہ قبول ہوئی مینے اوسی وقت سجدہ شکر کیا اور حضور اقدس مین جاکے حاضر ہوا مجلس مین سے مہاجرین مین سے طلحہ رضی اللہ عنہ نے اوٹھکر میری تہنیت کی اور مجھ سے مصافحہ کیا یہ احسان طلحہ کا مین کبھی نہین بھولتا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مینے دیکھا چہرۂ مبارک خوشی سے درخشان تھا جیسے چاند کا ٹکڑا اور آپ نے فرمایا کہ بشارت ہو تجھے ایسے دن کی جو بہت بہتر ہی اون سب دنون مین جبسے تیری مان تجھے جنی ہی مین نے کہا کہ اس خوشی کے شکرانے مین جی مین آتا ہی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ سارا مال اپنا خیرات کردون آپنے سارے مال کے دیدے ڈالنے سے منع کیا اور فرمایا کہ کچھ تھوڑا مال اپنے پاس بھی رہنے دو اور منافقین حیلہ بنا تیہ اون کو خدا تعالی نے فضیحت کیا سورۂ برات مین اونکی مذمت اور جہنمی ہونے کی آیتین ہین اور ہمارے لیے بعد ذکر قبول توبہ کے فرمایا یَا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَکُونُوا مَعَ الصَّادِقِینَ اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور ہو تم ساتھ سچون کے ہمکو صادقین فرمایا حضرت کعب کہتے ہین کہ سب سے خوبی سچ کی اور بھی میرے دلمین راسخ ہو گئی اور ہمیشہ سچ کا مجھے خیال رہتا ہے کہ سچ نے مجھے بچایا اور جھوٹ سے فضیحت ہوئے جہنمی ٹھہرے

فصل ستائیسوین فرضیت حج اور امیر الحاج ہونے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بیان مین

نوین سال ہجرت سے حج فرض ہوا اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بسبب شغل تعلیم و ہدایت وفود کے اور امور غزوات کے تشریف لیجا سکے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو آپنے امیر الحاج مقرر کرکے مکے کو روانہ کیا کہ لوگون کو حج موافق شرائع اسلام کے کرادین اور سورۂ برات اسواسطے سنانے احکام نقض عہد کے اونکے ساتھ کردی جب وہ روانہ ہوئے تب آپنے فرمایا کہ معاملہ نقض عہد کا اظہار زبانی کسی شخص کے اہل بیت سے چاہیے کہ عرب کے لوگ ایسے امور مین اقارب کی ہی بات قبول کرتے ہین تب آپنے حضرت علی کو اپنے ناقہ عضبا پر سوار کرکے پیچھے ابوبکر صدیق کے روانہ کیا کہ سورۂ برات موسم حج مین تم جاکے سناؤ ابوبکر صدیق نے آواز ناقہ کی سن کے گمان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ٹھہر کے دیکھا تو حضرت علی ہین پوچھا اَمِیرٌ اَوْ مَامُورٌ یعنی امیر ہوکے آئے ہو یا تابع ہوکے حضرت علی نے کہا مامور یعنی تابع ہوکے اور بیان کیا کہ صرف سورۂ برات سنانے کو آیا ہون بعد ازین حضرت ابوبکر صدیق نے حج لوگون سے کرایا اور خطبہاے موسم حج پڑھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سورۂ برات کو سنایا اور مضمون اوسکا باواز بلند پکارا اور ندا کروایا حضرت ابوبکر نے اونکی مدد کے لیے کچھ لوگ مقرر کردیے باری باری سے پکارتے منادی مین یہ بات تھی کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نکرے اور طواف خانہ کعبہ کوئی ننگا نکرے اور جنت مین سوا مسلمان کے کوئی نجائیگا

عضبا بفتح عین مہملہ و سکون ضاد معجمہ و بائے موحدہ والف ممدودہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ناقہ کا لقب ہے اور یعنی لقب ... ہین کان جسکا ... ہو اور ناقہ ... اگر چہ ... نہتی ... کذا فی القاموس

قصہ منادی بعض امور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور کافرون مین جسنے عہد میعادی باندھا ہی وہ میعاد پوری کرلے اور جسکا عہد بے میعاد
ہی یا مطلق عہد نہین اوسے چار مہینے کی امان ہی بعد ازین اگر مسلمان نہو گا قتل ہوگا

فصل اٹھائیسوین مباہلے کے بیان مین

عرب مین نصاری کا ایک قبیلہ تھا بنی نجران جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونھین
نامہ لکھا تھا اور اسلام کی طرف دعوت کی تھی اونھون نے چودہ آدمی اپنی قوم مین سے منتخب
کرکے حضور اقدس مین بھیجے پہلے دن لباس ریشمین اور انگوٹھیان سونے کی پہن کے
حضور اقدس مین حاضر ہوئے آپنے اونکے سلام کا اور کسی بے کلام کا کچھ جواب نہ دیا وہ حیران
ہوئے دوسرے دن بمشورہ حضرت عثمان اور عبدالرحمن بن عوف کے کہ اونسے پہلے ملاقات
رکھتے تھے حسب الارشاد حضرت علی کے کہ اوس وقت اون دونون صاحبون کے پاس تھے کپڑے
ریشمین اور انگوٹھی سونے کی اوتار کے رہبان کے سے کپڑے سادے بے تکلف پہن کے
گئے آپنے اونکے سلام کا جواب دیا اور اونسے کلام فرمایا اور اسلام کی طرف دعوت کی
اونھون نے قبول نکیا اور بہت مباحثہ بیجا کیا اور حضرت عیسی کا حال پوچھا آپ نے فرمایا
کہ ٹھہرو اس شہر مین تمھین جواب ملیگا اللہ تعالی نے یہ آیتین نازل فرمائین إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ
اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ
فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ
ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ۝ حال عیسی کا نزدیک اللہ تعالی کے
مثل آدم کے ہی پیدا کیا اوسے اللہ نے مٹی سے اور کہا ہو وہ ہوگئے حق تیرے رب کی
طرف سے ہی اوس مین کچھ شک مت کر پھر جو کوئی جھگڑے تجھ سے اس بات مین تو کہہ آؤ بلاوین
ہم اپنے بیٹے اور تم اپنے بیٹے اور ہم اپنی عورتین اور تم اپنی عورتین اور خود ہم بھی آوین
اور تم بھی خود آؤ پس کرین لعنت اللہ کی جھوٹھون پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

سنہ ۱۰
ع بنی نجران موضع ہی [illegible] سالی [illegible] دونون نام قبیلۂ انصاری
منہ رحمۃ اللہ علیہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سنا دین اونھون نے مضمون آیت کا اقرار نکیا اور مباہلے کے باب مین کہا کہ کل ہم آکے اس باب مین کہین گے اپنے مکان پر جاکے اونھون نے عاقب سے کہ اونکا سردار تھا پوچھا اوس نے کہا کہ اے گروہ نصاری تم خوب جانتے ہو کہ محمد پیغمبر برحق ہین اور جو پیغمبر سے مباہلہ کرتا ہی بیشک تباہ ہوجاتا ہی مباہلت کرو مباہلہ اسے کہتے ہین کہ دو شخص جو آپس مین نزاع رکھتے ہون یکجا ہو کے بمبالغہ تمام اللہ کی جناب مین دعا کرین کہ جو باطل پر ہو اوسپر خدا تعالی کی لعنت نازل ہو اور خدا تعالی اوسے تباہ کردے اور زیادہ مبالغے کی صورت مباہلے مین یہ ہی کہ طرفین اپنی اولاد کو اور عورتون کو محل مباہلے مین حاضر کرین خدا تعالی نے ایسے ہی مباہلے کا حکم دیا تھا دوسرے دن نصاری حضور مین آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مع حضرت علی و جناب حسنین و حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہم کے تشریف لائے اور اون سے فرمایا کہ تم میری دعا کے ساتھ آمین کہو نصاری پنج تن پاک کی صورت دیکھ کے گھبرا گئے اور ابو الحارث بن علقمہ نے کہا کہ یہ ایسے لوگ نظر پڑتے ہین کہ اگر خدا تعالی سے پہاڑ کے ٹل جانے کی دعا مانگین تو پہاڑ ٹل جائے ہرگز اون سے مباہلہ نکرو اور مباہلہ نکیا اور اطاعت اختیار کی اور ہزار حلے ہر سال بطور پیشکش کے نذر قبول کر کے رخصت ہوئے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ مباہلہ کرتے تو سب بندر اور سور ہوجاتے اور یہ جنگل اون پر آگ برساتا اور ایک سال مین پردۂ زمین پر نام و نشان نصاری کا نرہتا سب تباہ ہوجاتے

فصل و تیسوین حجۃ الوداع کے بیان مین

دسوین سال ہجرت سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود حج کو تشریف لیگئے اس حج مین آپنے ایسی باتین فرمائین جیسے کوئی وداع کرتا ہی یعنی لوگون کو رخصت کرتا ہی لہذا حجۃ الوداع کہلایا قبائل عرب کو خبر ہوئی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حج کو تشریف لیے جاتے ہین ہر طرف سے لوگون نے حج کے لیے رخ کیا لاکھ آدمی سے زیادہ جمع ہوگئے تھے آپنے حج ادا فرمایا اور خطبون مین احکام حج کے اور بھی مواعظ و نصائح مفیدہ ارشاد فرمائے اور یہ بھی بعضے خطبون مین ارشاد فرمایا کہ شاید سال آیندہ مین تم مین نرہون مسلمانون سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حفظ جان و مال اور ممانعت خونریزی کی بہت تاکید کی اور فرمایا کہ مرد اپنی جورو کا حق پہچانے اور عورتون کے ساتھ سلوک اور احسان کرو اور خدایتعالی سے اونکے معاملے مین ڈرو یعنی بیجا تکلیف و رنج مت دو اور مردون کے لیے عورتون پر تاکید کی کہ اطاعت کرین اور مرد بیگانہ کو گھر آنے نہ دین اور کتاب اللہ کے موافق عمل کرنیکی تاکید کی اور فرمایا کہ جو کتاب اللہ کے احکام کو خوب مضبوط پکڑوگے گمراہ نہوگے بعد تمام کرنے خطبے کے آپنے فرمایا کہ قیامت کے دن خدایتعالی تم سے میرا حال پوچھے گا کہ کیا کیا معاملہ کیا اور کیسے رہے سو تم کیا کہوگے صحابہ نے عرض کیا کہ ہم کہینگے کہ آپنے احکام الٰہی بخوبی پہنچائے اور نصیحت امت کی بواجبی کی آپنے آسمان کی طرف کلمے کی انگلی اوٹھا کے تین بار فرمایا اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ یا اللہ گواہ رہ اور فرمایا کہ تین چیزین سینون کو پاک صاف رکھتی ہین ایک اخلاص عمل مین یعنی عبادت الٰہی محض خالص خدا کے لیے کرنا اور ہر کام کو دل سے بے ریا کے کرنا دوسرے مسلمانون کی جماعت مین شریک ہونا تیسرے بھائی مسلمانون کی خیرخواہی پھر آپنے فرمایا کہ جو لوگ حاضر ہین غائبون کو یہ باتین پہنچاوین حال حضرت علی رضی اللہ عنہ یمین مین تھے وہ وہان سے بقصد حج روانہ ہوئے اور اونھون نے احرام اس طرح باندھا کہ جیسا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا ہو ویسا مین بھی احرام باندھتا ہون اس مین اختلاف ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام افراد کا کیا تھا یا قران کا یا تمتع کا افراد اسے کہتے ہین کہ فقط حج یا عمرے کے لیے احرام کرے اور قران اسے کہتے ہین کہ حج اور عمرے دونون کے لیے احرام ساتھ باندھے اور تمتع اسے کہتے ہین کہ حج کے مہینون مین پہلے عمرہ بجا لاوے بعد اسکے حج کرے احرام حج یا عمرے کی نیت باندھنے کو کہتے ہین کہ کپڑے بدل کے بے سیے کپڑے پہنے اور زبان سے بھی کہے لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ بِحَجَّةٍ نزے حج مین اور لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ بِعُمْرَةٍ نزے عمرے مین اور لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ بِحَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ قران مین حضرت امام ابی حنیفہ کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام قران کا باندھا تھا واسی لیے قران امام ابو حنیفہ کے نزدیک افضل بہ نسبت

بیان حضرت علی رضی اللہ عنہ

بیان افراد و قران و تمتع

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

افراد اور تمتع کے امام نووی اور محققین شافعیہ نے اس مقام پر اس بات کو ترجیح دی ہی کہ احرام جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قران تھا **حال** حضرت عائشہؓ کو ایام حج مین حیض آگیا وہ روتی تھین آپنے پوچھا اونھون نے بیان کیا آپنے کہا کہ حیض ایک امر ہی کہ خدا تعالی نے آدم کی بیٹیون پر مقدر کر دیا ہی کچھہ حرج نہین سوا طواف کے اور سب ارکان حج کے بجالاؤ بعد حصول طہارت کے حیض سے طواف کریجو ویسا ہی کیا **حال** بروز عرفہ کہ جمعہ تھا یہ آیت نازل ہوئی اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط آج کامل کیا مینے تمھارے لیے دین تمھارا اور پوری کی تم پر نعمت اپنی اور پسند کیا تمھارے لیے دین اسلام کا مسلمانون کو بڑی خوشی ہوئی ایک یہودی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ایسی آیت ہم مین اگر نازل ہوتی تو ہم لوگ روز نزول کو عید قرار دیتے حضرت عمرؓ نے کہا مین خوب جانتا ہون جسدن یہ آیت نازل ہوئی عرفے کے دن کہ جمعہ تھا نازل ہوئی یعنی مسلمانون کی بھی اوسدن عید ہوتی ہی جمعے کا دن بھی عید ہی اور عرفہ بھی عید ہی **حال** بعد فراغت ادائے حج کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینے کو روانہ ہوئے راہ مین منزل غدیر خم مین خطبۂ ولایت واسطے تاکید محبت کا واسطے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فرمایا غدیر کہتے ہین بڑے تالاب کو اور خم اوس غدیر کا نام تھا سبب اس خطبے کا یہ ہوا کہ یمن مین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جو لوگ تھے اونمین سے کچھہ آدمیون نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بہت شکایت کی شکایت اونکی بیجا تھی اور بسبب نافہمی کے اور ہر مسلمان کو ضرور ہی کہ حضرت علیؓ سے محبت رکھے لہذا آپنے اوس منزل مین خطبہ واسطے دفع شکایت اون لوگون کے اور واجب کرنے محبت حضرت علی کے فرمایا پہلے آپنے سب لوگون سے کہا کہ کیا مین مسلمانون کے لیے واجب المحبۃ اون کی جانون سے زیادہ نہین ہون سب نے عرض کیا کہ بیشک آپکی محبت اپنی جانون سے زیادہ واجب ہی پھر آپنے فرمایا مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ مین جسکا مولی ہون علی اوسکے مولی ہین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یعنی جو مجھ سے محبت رکھے علی سے بھی محبت رکھے یا اللہ دوست رکھ اوسے جو علی سے دوستی رکھے اور دشمنی رکھ اوس سے جو علی سے دشمنی رکھے حضرت عمرؓ نے بعد سماعت اس خطبے کے حضرت علی کو مبارکباد دی اور کہا آپ تو مولی ہر مومن و مومنہ کے ہوگئے بعد ازین آپ علی منازل مدینے پہونچکر کار ہدایت ارشاد خلق و عبادت الٰہی مین مشغول ہوئے لیکن اکثر قرب زمانہ اجل و کلمات وداع کے فرماتے

فصل تیسوین وفات شریف کے بیان مین

وفات نبوی کا بیان

باریک بینان صحابہ نزول آیۂ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ کو قرب زمان قیامت نشان وفات سمجھ گئے تھے اسلیے کہ پیغمبر کا دنیا مین رہنا واسطے اکمال دین کے ہے جب دین کامل ہوگیا تب پیغمبر کو لاحق ملأ اعلیٰ ہونا چاہیے اور انھین دنون سورۂ نصر نازل ہوئی اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ آخر تک یعنی جب اللہ تعالیٰ کی مدد نازل ہوئی اور مکہ فتح ہوگیا اور لوگ دین مین فوج فوج داخل ہونے لگے تو تم اللہ کی تسبیح و تحمید و استغفار مین مشغول ہو اس سے بھی علماے صحابہ قرب اجل سمجھ گئے بظاہر آیتین خوشی کی تھین مگر اس جہت سے سبب رنج عظیم ہوئین حال صحیح بخاری مین باب الخوخہ والممر فی المسجد مین ہے کہ ایکبار آپنے خطبے مین ارشاد فرمایا کہ ایک بندے کو اختیار دیا گیا اس بات کا کہ چاہے دنیا کے ناز و نعمت جو چاہے اوسے ملے یا اوس چیز کو جو خدا تعالیٰ کے پاس ہے اختیار کرے اوسنے دنیا کو اختیار نکیا جناب قدس الٰہی مین جو ہے یعنی آخرت کو اختیار کیا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ یہ سنکے رونے لگے اور کہنے لگے کہ آپ پر ہمارے ماں باپ فدا ہون راوی کہتے ہین کہ ہم لوگ متحیر ہوئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو ایک بندے کا حال بیان کرتے ہین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کیون روتے ہین اور کیون ماں باپ کو قربان کرتے ہین پھر معلوم ہوا کہ اوس بندے سے مراد خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہم سب مین زیادہ سمجھوال تھے کہ آپکا مطلب سمجھ گئے اور آپنے فرمایا کہ اے ابو بکر مت رو اور سب آدمیون مین سے مجھ پر جہان

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابو بکر کا مال دینے میں اور رفاقت کرنے میں زیادہ ہی اور اگر میں کسی کو خلیل یعنی دوست جانی
بناتا تو ابو بکر کو بناتا لیکن وہ اسلام کے بھائی اور دوست ہیں اور مسجد میں کسیکا دروازہ نہو ابو بکر
کے نرہے **حال** مشکوٰۃ شریف میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہی کہ ایکبار حضرت فاطمہؓ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں آپنے اونکے کان میں کچھ باتیں کہیں وہ خوب
روئیں پھر آپنے اور باتیں کان میں کہیں وہ ہنسنے لگیں میں نے بی بی فاطمہؓ سے حال
سرگوشیونکا پوچھا اونھوں نے کہا کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش نکرونگی بعد
وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے میں نے بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے پھر پوچھا اونھوں
نے کہا مضائقہ نہیں اب بتاتی ہوں پہلے سرگوشی میں آپنے یہ بات کہی تھی کہ ہر سال جبرئیل مجھسے
رمضان میں ایکبار قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے امسال دوبار دور کیا اس سے میں جانتا ہوں
کہ میری اجل قریب ہی سو تم خدا سے ڈرتی رہو اور صبر کرو میں اچھا بزرگ تمہارا تم سے پہلے
جاتا ہوں اسپر میں روئی پھر آپنے میرے کان میں یہ بات کہی کہ اہل بیت میں سب سے پہلے تم مجھ
سے ملوگی یعنی تمہاری وفات بعد میری وفات کے جلد ہوگی سب اہل بیت سے پہلے تب میں خوش
ہو کے ہنسی **ف** پیشین گوئی آپ کی صادق ہوئی کہ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا
سب سے پہلے انتقال ہوا اور بہت جلد یعنی بعد چھ مہینے کے آپ سے جا ملیں **حال** مشکوٰۃ شریف میں
حضرت عائشہؓ سے روایت ہی کہ ایکدن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم باہر سے تشریف لائے میرا
سر دکھتا تھا میں نے کہا وا راساہ ہائے میرا سر دکھتا ہی آپنے فرمایا کہ میرا سر دکھتا ہی اور جو میرے
سامنے تمہاری وفات ہو تو میں اچھی طرح تمہاری تجہیز و تکفین کروں نماز جنازے کی پڑھوں
میں نے کہا گویا آپ یہی چاہتے ہیں کہ میں مرجاؤں اور آپ بیشک اور بی بی کو لیکے اوسی
دن میری جگہ سو رہینگے ازواج مطہرات یہ ظرافت ایسی باتیں کر گذرا کرتی تھیں محبت سے
اور رو و عتاب نہیں ہوتی تھیں آپنے تبسم فرمایا اور بھی مشکوٰۃ میں ہی کہ آپنے حضرت عائشہؓ
سے فرمایا کہ وہ لقمہ جو میں نے خیبر میں کھایا اوسکی تکلیف میں ہمیشہ پاتا ہوں یہانتک کہ اب میری

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رگ جان بسبب زہر کے کٹ گئی مراد اوس لقمے سے لقمۂ گوشت زہر آلود ہی کہ ایک یہودیہ نے بکری کے
دست کے گوشت کو زہر آلود کرکے آپ کے کھانے کو بھیجا تھا اور آپ نے اوس مین سے ایک لقمہ منہ مین
لے لیا تھا اور آپ کو سر درد اور بخار شدید عارض ہوا کہ وہی مرض موت ہوا نکتہ اثر
زہر سے مرض موت کا ہونا اسلیے ہوا کہ آپ کی وفات بطور شہادت ہو ابوبکر صدیق رض کی بھی موت
اثر زہر سانپ سے جس نے غار مین کاٹا تھا ہوئی چنانچہ مشکوۃ شریف مین بروایت حضرت
عمر رض ہی **ف** بحسب ظاہر شاہ عبدالعزیز صاحب کی تقریر سر الشہادتین پر اعتراض ہوتا ہی
اونھون نے لکھا ہی کہ کمال شہادت بذات خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل نہین ہوا
اسلیے کہ اگر شہادت جہریہ حاصل ہوتی تو اسلام مین بڑا فتور پڑتا اور اگر شہادت سریہ
حاصل ہوتی تو شہادت کاملہ نہوتی اسلیے کہ کمال شہادت یہ ہی کہ آدمی مسافرت مین
قتل کیا جاوے اور اوسکے گھوڑے کی کوچین کاٹی جاوین اور اور مصیبت کی باتین بھی لکھی ہین
بعد اسکے اونھون نے لکھا ہی کہ اللہ جل جلالہ نے ذات حسنین رضی اللہ عنہما کو بجاے ذات
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرار دیکے کمال شہادتین کا بذریعہ اونکے آپ کو
عنایت فرمایا انتہی سو اعتراض جو وارد ہوتا ہی کہ حدیث مذکور الصدر سے حصول شہادت سریہ
کا آپ کو بذات خود متحقق ہوتا ہی اور امام جلال الدین سیوطی وغیرہ علما نے تصریح کی ہی کہ
آپ کی موت بشہادت بسبب اثر زہر کے ہوئی جواب شاہ عبدالعزیز صاحب کی طرف
سے یہ ہوسکتا ہی کہ مقصود شاہ عبدالعزیز صاحب کا یہ ہی کہ شہادت سریہ علی وجہ الکمال آپکو
بذریعہ امام حسن رضی اللہ عنہ کے حاصل ہوئی اس لیے کہ کمال شہادت یہ ہی کہ تاخیر نہو و لہذا
ارتثاث یعنی یہ کہ بعد زخمی ہونیکے تاخیر کرکے کچھ دوا غذا کھاکے زخمی مرے موجب نقصان
شہادت کا شمار کیا جاتا ہی پس اصل شہادت تو آپ کو حاصل ہوئی لیکن شہادت
کاملہ جیسا کہ مقتضی آپکے منصب عالی کا تھا بوساطت حضرت حسنین کے حاصل ہوئی
سریہ کاملہ بسبب حضرت امام حسن رض کے کہ صدمۂ زہر سے بے امتداد مدت شہید ہوے بخلاف

توجیہ کلام شاہ عبدالعزیز صاحب دربارہ شہادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی برس کے بعد آپنے وفات پائی اور جریکاملہ
بسبب امام حسین رض کے ہیں آپ کی شہادت شہادات جملہ انبیا و شہدا سے کاملتر ہوئی
اور بتقریر شاہ عبد العزیز صاحب کی صحیح ہی خال روز بروز بخار کی اور مرض کی زیادتی
ہوئی یہانتک کہ آپ مسجد مین امامت کے لیے نجا سکے آپنے ارشاد کیا کہ ابو بکر سے کہدو کہ امام
ہون حضرت عائشہ کہتی ہین مینے یہ خیال کیا کہ جو شخص آپ کی جگہ امام ہوگا پھر آپ کی وفات
ہوگی تو لوگ اوسے منحوس سمجھینگے اور اس لیے مین نے عرض کیا کہ ابو بکر صدیق نرم دل ہین
محراب کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خالی دیکھ کر بیتاب ہو جائینگے اور مارے رقت
کے نماز نہ پڑھا سکینگے آپنے فرمایا کہ ابو بکر سے کہدو نماز پڑھاوین پھر مینے حفصہ[له] سے
کہا کہ تم عمر کے لیے اجازت لے لو اونھون نے اس بات کے لیے عرض کیا آپ بہت ناخوش
ہوئے اور فرمایا کہ ابو بکر کے ہوتے ہوئے دوسرے کو امام ہونا ہرگز نچاہیے اور بعضی روایت
مین ہی کہ ایکبار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بوقت خبر پہونچانے موذن کے کہ جماعت
طیار ہی عبد اللہ بن زمعہ سے فرمایا کہ لوگون سے کہدو کہ نماز پڑھلین عبد اللہ نے ابو بکر صدیق
کو نپایا حضرت عمر سے واسطے امامت کے کہدیا اونھون نے مسجد شریف مین نماز پڑھانی شروع
کردی آپنے آواز حضرت عمر کی سنی اور فرمایا کہ کیا یہ آواز عمر کی نہین ہی لوگون نے عرض کیا
کہ عمر کی ہی آواز ہی آپنے تاکید فرمایا کہ سواے ابو بکر کے اور کوئی امام نہو خدا کو اور مسلمانون
کو سواے ابو بکر کے اور کی امامت منظور نہین خال ابو بکر صدیق رض نماز پڑھانے کو کھڑے ہوئے
جمال جہان آرا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جو اوس مقام پر ندیکھا شدت رنج سے بیتاب ہوگئے
اور رقت ایسی غالب ہوئی کہ سب اہل مسجد رونے لگے اور مسجد مین غل مچا بیت در نمازم
خم ابروے تو تا یاد آمد + حالتے رفت کہ محراب بفریاد آمد + سمع شریف تک وہ غل پہونچا آپنے
پوچھا کہ کیا ہی حضرت فاطمہ رض نے حال عرض کیا آپ مسجد شریف مین تشریف لیگئے اور نماز
پڑھی اور لوگون کو تسلی دی فرمایا کہ ای مسلمانو تمھین خدا کے سپرد کیا خدا سے ڈرتے رہو

[له] حفصہ بفتح حا و صاد مہملتین و سکون فا ازواج مطہرات مین سے ہین حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ دوم کی بیٹی ١٢

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور اطاعت خدا یتعالی کی کرتے رہو اور اب مین دنیا کو چھوڑتا ہون اور ایام مرض مین
کبھی غمگینان امت کو باین کلمات تسلی دی اور سمجھایا کہ کوئی نبی اپنی امت مین ہمیشہ نہین رہا
اور آپنے یہ بھی فرمایا کہ خوش قسمتی امت کی ہی کہ اونکا پیغمبر اونکے سامنے انتقال کرجاوے
اور جس امت سے خدا یتعالی ناخوش ہوتا ہی اوسکے پیغمبر کو زندہ رکھتا ہی اور اوسکے سامنے امت
کو ہلاک کرکے اوسکی آنکھین ٹھنڈی کرتا ہی **ف** موافق روایات کتب حدیث کے بعد ازانکہ
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نماز مین حسب الحکم امامت شروع کی دوبار آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم بحالت [illegible] اوٹھانے کے مسجد مین تشریف لیگئے ایکبار آپنے ابوبکر صدیقؓ کے پیچھے نماز
پڑھی صف مین بیٹھ کے چنانچہ صحیح ابن حبان مین ہی اور یہ آخر نماز آپ کی تھی اور ایک مرتبہ آپ
کھڑے ہوتے ہی حضرت ابوبکر صدیقؓ کے تشریف لیگئے ابوبکر صدیق نے چاہا کہ پیچھے ہٹین آپ
نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پر رہین اور آپ پاس ابوبکر صدیقؓ کے جا بیٹھے اور امام ہوئے اور
ابوبکر صدیقؓ داہنی طرف آپکے کھڑے ہوئے لوگ ابوبکر صدیق کی نماز کو دیکھ کے نماز پڑھتے
تھے اور ابوبکر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے یعنی امام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
تھے اور ابوبکر صدیقؓ بطور مکبر کے تھے کہ امام کے ارکان سے لوگون کو مطلع کرتے تھے اور یہ روایت
صحیحین مین ہی اور ایک مرتبہ آپ بروز وفات یعنی صبح دوشنبے کو حجرے کے دروازے تک تشریف
لائے اور پردہ اوٹھا کر کیفیت جماعت کی ملاحظہ فرمائی اور لوگون کو نماز جماعت پر قائم دیکھکر
خوش ہوئے ابوبکر صدیقؓ نے اوسوقت پیچھے ہٹنا چاہا تھا آپنے اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو اور
آپ مسجد شریف مین تشریف نہین لائے **ف** حضرت ابن عباس سے روایت ہی کہ جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے آدمیون مین سے دو شخص کے پیچھے نماز پڑھی ایک حضرت ابوبکر صدیق
اور دوسرے عبدالرحمن بن عوفؓ کے ایک سفر مین چنانچہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے اپنے
باپ سے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قضائے حاجت سے تشریف لانے مین
دیر ہوئی صحابہ نے عبدالرحمن بن عوف کو امام کرکے نماز شروع کردی ایک رکعت پڑھ چکے تھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

کہ آپ تشریف لائے عبدالرحمن بن عوف نے پیچھے ہٹنا چاہا آپنے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو اور آپنے ایک
رکعت اونکے پیچھے پڑھ کر ایک رکعت باقی اوٹھکر پڑھ لی اور ایکبار حضرت ابو بکر کے پیچھے اور نماز
پڑھی تھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محلۂ قبا مین واسطے رفع ایک نزاع کے جو درمیان بنی عمرو بن عوف
کے تھا تشریف لے گئے تھے آپ کو دیر ہوئی صحابہ نے حضرت ابو بکرؓ کو امام کر کے نماز شروع کردی
اتنے مین آپ تشریف لائے ابو بکر صدیقؓ نے پیچھے ہٹنا چاہا آپنے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پر رہو
اور سب نماز ابو بکر صدیقؓ کے پیچھے پڑھی حال اسامہ بن زیدؓ کو آپنے واسطے انتقام لینے خون
زید بن حارثہ والد اونکے ایک لشکر پر سردار مقرر کیا اور آپنے دستِ مبارک سے لوا اونکے لیے
باندھ دی اور حکم فرمایا کہ شہر ابنیٰ کے حاکم پر لشکر لیجاوین اوس کافر سے جسکی لڑائی مین زید بن
حارثہ اور جعفر بن ابیطالب اور عبداللہ بن رواحہ شہید ہوئے تھے انتقام لو اجی لین حضرت ابو بکر صدیق
اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو بھی اوس لشکر مین تعینات فرمایا حضرت اسامہ کے امیر کرنے مین یہ
سر تھا کہ اونکے باپ کے انتقام کے لیے یہ لشکر کشی تھی اونکا جی خوش ہوا اور حضرت شیخین رضی اللہ عنہما کے
متعین کرنے مین یہ سر تھا کہ اونکی عظمت سب صحابہ کے دل مین جمی ہوئی تھی اونکو اوس لشکر مین دیکھکے
اور اصحاب لشکر کو عار نہو کہ کم عمر مولی کے بیٹے کو ہم پر امیر کیون کیا بسبب بیماری آپکے لشکر کی روانگی
ملتوی رہی اور ابو بکر صدیقؓ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس تعیناتی سے علیحدہ کر کے حضوری
خدمت یعنی امامت مسجد شریف پر مامور کیا شنبے کے دن دو روز وفات سے پہلے آپ کو افاقہ ہوگیا
تھا اسامہ رضی اللہ عنہ اور لشکر کے لوگ آپ سے رخصت ہوکے لشکرگاہ مین جاکے باہر مدینے کے ٹھہرے
یکشنبے کو مرض نے زیادتی کی خبر سنکر اسامہ ٹھہر گئے دوشنبے کی صبح کو کہ آپکو تخفیف ہوگئی اسامہ پھر
آپ سے رخصت ہو کے لشکر کو گئے اور روانہ ہوتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر حالت نزع
طاری ہوئی ام ایمن والدہ حضرت اسامہ نے یہ حال اونھین کہلا بھیجا وہ پھر آئے اور بریدہ بن
الحصیب اسلمی نے کہ علمبردار اوس لشکر کے تھے علم کو لاکے درِ مسجد شریف پر کھڑا کر دیا بعد ازین ابو بکر صدیق
رضی اللہ عنہ نے اوس لشکر کو روانہ کر دیا مگر حضرت عمرؓ کو باجازت حضرت اسامہ کے واسطے مشورے امور

ابنیٰ بضم ہمزہ و سکون باء موحدہ و فتح نون و الف مقصورہ ۱۲ منہ

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خلافت کے رکھ لیا حال صحیحین مین ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام مرض موت مین حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تم اپنے باپ ابوبکر اور بھائی عبد الرحمن کو بلا بھیجو مین ابوبکر کے لیے عہد خلافت کر دون کہین کوئی اور کہنے والا شکہے کہ مین خلافت کے لیے اولی ہون پھر آپنے کہا کچھ ضرورت نہین خدا تعالی اور مومنین خود سوائے ابوبکر صدیق کے اور کسی کو خلیفہ نکرینگے صحیح مسلم مین بتصریح یہ لفظ مذکور ہی کہ مین عہدنامہ خلافت ابوبکر کے لیے لکھدون چونکہ محدثین کا دستور ہی کہ جو لفظ مطلب مین صریح ہوتا ہی اور مفید تر ہوتا ہی ذکر کرتے ہین اور جس کتاب کی لفظ کو ذکر کرتے ہین حدیث کی اوسی کی طرف نسبت کرتے ہین اگرچہ مضمون اوس حدیث کا اوس کتاب سے اعلی رتبہ کتاب مین واقع ہوا ہی سبب سے مشکوۃ شریف اور صواعق محرقہ مین کہ لفظ کتابت مذکور ہی حدیث کو صرف مسلم کی طرف نسبت کیا ہی حضرت شاہ عبد العزیز صاحب قدس اللہ سرہ العزیز نے تحفہ اثنا عشریہ مین بھی صرف اسی وجہ سے حدیث کی طرف مسلم کے نسبت کی ہی رام پور کے جو بعض علما نے شاہ عبد العزیز صاحب پر یہ اعتراض کیا ہی کہ حدیث بخاری مین بھی موجود ہی صرف مسلم کی طرف نسبت بیجا ہی سو یہ اعتراض بسبب ناواقفی کے قاعدہ محدثین سے ہی حال ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ پنجشنبے کے روز یعنی روز وفات سے چار دن پہلے آپنے فرمایا کہ قلم دوات کا غذ لاؤ مین ایسی باتین لکھدون کہ تم سے خطا اور بے تدبیری واقع نہو حاضرین خوب سمجھے نہین بیماری کا آپ پر بہت غلبہ تھا اور آواز بھی آپ کی پڑگئی تھی لہذا حاضرین مین اختلاف ہوا بعضون نے کہا لے آؤ اور بعضون نے بنظر عدم تکلیف دہی کے کہا مت لاؤ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بیماری کا غلبہ ہی اور کتاب اللہ ہمین کافی ہی یعنی ایسے وقت تکلیف مین آپکو محنت کرنا کچھ ضرور نہین بسبب اختلاف کے آواز بلند ہوئی اور بعضون نے کہا پھر پوچھ دیکھو پھر پوچھنے لگے آپنے تنگ ہوکے فرمایا کہ میرے پاس سے اوٹھ جاؤ اور پھر آپنے قلم دوات لانے کو نفرمایا اور تین باتین متعلق تدبیرات ملکی فرمادین کہ اونمین سے ایک یہ ہی اَجِیْزُوا الْوُفُوْدَ جائزہ وانعام دیتے رہو وفود کو یعنی اون لوگون کو جو قبائل عرب سے واسطے

ارادہ فرمانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطے لکھنے عہد خلافت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

ملاقات اور سیکھنے امور دین کے مدینے مین آتے ہین اور دوسری بات یہ کہ مشرکین کو جزیرۂ عرب
سے نکالدو اور تیسری بات اوسی بھول گیا شاہ عبدالعزیز صاحب نے لکھا ہی وہ حکم سامان
کردینے اور روانہ کر دینے لشکر اسامہ کا تھا کہ آپنے مرض موت مین بھی حکم اوسکی روانگی
کا دیا تھا ف اس قصے کو شیعہ قصۂ قرطاس کہتے ہین اور اس گمان سے کہ باب خلافت
مین لکھنا آپ کو منظور تھا حضرت عمر کے بول اوٹھنے سے وہ بات جاتی رہی اس قصے
کو عمدہ مطاعن حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے شمار کیا ہی اور بنظر واقع کے جس طرح قصہ
ہوا اوس مین کچھ طعن نہین خلافت کے باب مین لکھنا منظور ہی نتھا پہلے ابوبکر صدیق کے
لیے آپنے جو لکھنا چاہا تھا اوسکو موقوف رکھا کچھ امور تدبیرات کے ارشاد کرتے تھے
سو زبانی ارشاد کر دیے اور اگر لکھنے کی ضرورت ہوتی تو آپ لکھنے کو موقوف نفرماتے
فرض امر کسی کے روکنے سے رک نہین سکتا بلکہ جب حضرت عمرؓ کی عرض کے موافق آپ لکھنے
سے باز رہے معلوم ہوا کہ رائے حضرت عمرؓ کی اس معاملے مین بھی مثل معاملۂ حجاب و
اذان و دیگر امور موافقات وحی کے مقبول ہوئی تحفۂ اثنا عشریہ مین طعن و جواب طعن بتفصیل
تمام مذکور ہی حال ازواج مطہرات سے کسینے کہا کہ آپ کو مرض ذات الجنب ہی ذات الجنب ایک
پسلی کی بیماری ہوتی ہی سو بمشورہ حضرت ام سلمہ و اسماء بنت عمیس کے کہ حبشے مین ذات الجنب کا علاج
لدود دیکھہ آئین تھین آپکے لیے لدود تجویز کیا لدود کہتے ہین دوا کو کہ بیمار کے منہ مین ایک جانب
سے ڈالی جاوے سو آپکے منہ مین ڈالی بہتیرا آپ منع کرتے رہے اشارے سے کہ بسبب غلبۂ مرض کے
آپ اوس وقت بول نہین سکتے تھے مگر نمانا اور وہ دوا دہان مبارک مین ڈالدی آپکے منع کرنے کو
وہ لوگ یہ سمجھے کہ جیسے بیمار کڑوی یا بدمزہ دوا کھانے کو نہین چاہتا ہی اسی طرح آپ بھی منع فرماتے ہین
جب آپکو اوس حال سے افاقہ ہوا اور آپ کو معلوم ہوا کہ ذات الجنب تجویز کر کے دوا آپکے
منہ مین ڈالی تھی آپنے فرمایا کہ ذات الجنب شیطان کے اثر سے ہوتا ہی انبیا کو ایسی بیماری
نہین ہو سکتی پھر آپنے فرمایا جتنے آدمی گھر مین ہین سب کے منہ مین دوا اوسی طرح ڈالی جاوے

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

سوا ے عباس رضی اللہ عنہ کے کہ وہ اس مشورے مین نتھے سو حسب الحکم سوا ے حضرت عباس رضی اللہ
عنہ کے سب کے منہ مین وہ دوا اوسی طرح ڈالی گئی حتی کہ حضرت میمونہ کے بھی باآنکہ وہ روزہ دار
تھین **حال** مرض موت مین آپ کو معلوم ہوا کہ انصار اپنے حال مین ہراسان ہین آپ نے
مسجد شریف مین تشریف لیجا کے خطبے مین انصار کی خاطرداری اور توقیر کی بہت تاکید فرمائی
حال حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قبل وفات تھوڑی دیر
پہلے عبد الرحمن بن ابی بکرؓ آئے اونکے پاس مسواک تھی آپ نے اوسکی طرف دیکھا مجھے شوق آپ کا
واسطے مسواک کے معلوم تھا مین سمجھی کہ آپ کا جی مسواک کرنے کو چاہتا ہی مین نے پوچھا کہ آپکے
لیے لے لون آپ نے اشارہ کیا کہ ہان لے لو مینے مسواک عبد الرحمن سے لیکے اپنے دانتون سے
نرم کرکے دی کہ آپ نے کی حضرت عائشہ فخر یہ کہا کرتی تھین کہ اللہ تعالی نے آخر عمر مین میرا
آب دہن آپ دہن مبارک سے ملا دیا **ف** یہان سے بہت خوبی مسواک کرنے کی پائی جاتی
ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرتے وقت بھی مسواک فرمائی اور حدیثون مین بہت
تاکید مسواک کرنے کی ہی حتی کہ آیا ہی کہ ایک رکعت مسواک سے ستر رکعت بے مسواک کے برابر ہی
اور ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے حسب تجربہ مشائخ یہ بات نقل کی ہی کہ جو شخص التزام کرے
مسواک کا توقع قوی ہی کہ مرتے وقت کلمۂ شہادت اوسکی زبان پر جاری ہوگا اور افیون کھانیوالے
کی زبان پر جاری نہوگا **حال** حضرت ام سلمہ اور ام حبیبہ نے ایک کنیسے یعنی عبادت خانۂ نصاری
کا ذکر کیا اور اوسکی تصویرون کا حال بیان کیا آپ نے فرمایا کہ اون لوگون کی عادت تھی جب
کوئی مرد صالح اون مین مرجاتا اوسکی قبر پر مسجد بناتے اور تصویرین بناتے اور بھی آپ نے فرمایا ہی
لَعَنَ اللّٰہُ الْیَہُوْدَ وَالنَّصَارٰی اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَائِہِمْ مَسَاجِدَ یعنی خدا لعنت کرے
یہود و نصاری کو اونھون نے اپنے پیغمبرون کی قبرون کو مسجد کر لیا **حال** بخاری مین ہی
کہ حضرت عائشہ کہتی ہین کہ مینے آپ سے سنا تھا کہ پیغمبرون کو قبل موت اختیار دیا جاتا ہی
چاہین دنیا مین رہنا اختیار کرین چاہین ملا اعلی مین جانا سو مینے سنا آپکو قبل وفات کہتے ہوئے

بیان خوبی مسواک اور فضیلت نماز مسواک کی

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَللّٰھُمَّ الرَّفِیْقَ الْاَعْلٰی یعنی یا اللہ مجھے منظور ہو اوپر والے رفیقون کے پاس جانا تب مین سمجھی کہ آپکو اب ہمارے پاس رہنا منظور نہین **حال** قبل وفات کے آپنے یہ کلمہ فرمایا اَلصَّلٰوۃَ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ یعنی خوب محافظت کرو نماز کی اور لونڈی غلامون کی **ف** کمال تاکید نماز کی متحقق ہوتی ہے کہ بوقت وفات بھی آپنے اوسکی تاکید فرمائی اور بھی لونڈی غلامون کی رعایت کی تاکید کی افسوس ہے کہ اب لوگ نماز مین بھی غفلت کرتے ہین بہتیرے نہین پڑھتے اور بہتیرے پڑھنے والے رعایت امور ضروریہ نماز کی نہین کرتے بالخصوص رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونے اور درمیان دونون سجدون کے بیٹھنے کو اکثر ترک کرتے ہین اور اس سے نماز کا عدم وجود برابر ہو جاتا ہے اور لونڈی غلامون پر بھی ظلم کرتے ہین چاہیے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاکید پر خیال کر کے نماز کو خوب درست پڑھا کرین اور لونڈی غلامون کو بہت محبت و رعایت سے رکھین **حال** بقول مشہور بارہوین ربیع الاول دوشنبے کو دوپہر ڈھلے آپنے وفات پائی نزع کی تکلیف آپکو بہت ہوئی آپ فرماتے تھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَکَرَاتٍ رنگ مبارک کبھی سرخ ہو جاتا تھا کبھی زرد حضرت عائشہ کے سینے پر آپ تکیہ لگائے تھے اوسی حال مین روح مبارک آپکی قبض ہوئی یہ بات بھی حضرت عائشہ فخریہ کہا کرتی تھین آپکی وفات سے گویا قیامت قائم ہوئی اصحاب واہل بیت پر ایسا رنج ہوا کہ بیان مین نہین آ سکتا حضرت عثمانؓ کو سکوت لاحق ہوا حضرت عمرؓ کے ہوش جاتے رہے عقل کٹ گئی یہانتک کہ وہ کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات نہین پائی جو کہے گا کہ آپکی وفات ہوئی مین اوسے قتل کرونگا ابوبکر صدیق اور حضرت عباس سب اصحاب مین مستقل رہے وفات سے پہلے کہ آپکو افاقہ ہو گیا تھا حضرت ابوبکر صدیقؓ بھی آپ سے اذن لیکے اپنی زوجہ بنت خارجہ کے پاس سنح مین کہ ایک جگہ کنارے مدینے کے تھی چلے گئے تھے خبر وفات کی پاکے آئے دیکھا کہ عمر رضی اللہ عنہ مدہوشانہ تلوار نکالے کھڑے ہین اور لوگ اونکے گرد ہین اور وہ کہتے ہین کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال نہین ہوا اور آپ کو خدانے بلا لیا جیسے موسی کو طور پر بلا لیا تھا آپ تشریف لاکے منافقین کے ہاتھہ پانون کٹوا ئینگے منافقین نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خبر آپکے موت کی جو اوڑائی ہی سب اسکی سزا پائینگے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آتے ہوئے کسی طرف متوجہ نہوئے اور حجرہ حضرت عائشہ کو جہان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے تھے چلے گئے چہرۂ مبارک سے چادر اوٹھاکے پیشانی مبارک کا بوسہ دیا اور روئے اور کہا طِبْتَ حَیًّا وَّمَیِّتًا آپ پاکیزہ ہین حیات مین بھی اور بعد موت کے بھی اور آپ پر خدایتعالی دو موتین جمع نکریگا جو موت آپکے مقدر تھی سو ہو چکی پھر باہر نکلے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اونکے مقولے سے روکا لوگ حضرت عمرؓ کو چھوڑ کے اونکی طرف آئے اونھون نے خطبہ پڑھا اور کہا مَنْ کَانَ یَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَاِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَنْ کَانَ یَعْبُدُ اللّٰہَ فَاِنَّ اللّٰہَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اور یہ آیت پڑھی وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ ط اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ ط وَمَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْہِ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰہَ شَیْئًا ط وَسَیَجْزِی اللّٰہُ الشّٰکِرِیْنَ ۝ اس خطبے کے سننے ہی سب کو موت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یقین ہوا اور وہ غفلت کا پردہ جس سے موت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منکر تھے اوٹھ گیا آیت وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ہر ایک کی زبان پر جاری ہوئی حال حصن حصین مین ہی کہ ملائکہ نے صحابہ سے تعزیت کی اور کہا اِنَّ فِی اللّٰہِ عَزَآءً مِّنْ کُلِّ مُصِیْبَۃٍ وَّخَلَفًا مِّنْ کُلِّ فَآئِتٍ فَبِاللّٰہِ فَثِقُوْا وَاِیَّاہُ فَارْجُوْا فَاِنَّمَا الْمَحْرُوْمُ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ بیشک اللہ مین تسلی ہی ہر مصیبت کی اور بدلہ ہی ہر گئی ہوئی چیز کا پس اللہ ہی پر اعتماد کرو اور اوسی سے امید رکھو محروم وہی ہی جو ثواب سے محروم رہے اور سلام تمپر اور رحمت خدایتعالی کی اور برکتین اوسکی اور بھی حصن حصین مین ہی کہ ایک شخص کھچڑی داڑھی موٹا گورا وہان آیا اور لوگون کو پھلانگکے بھیتر پہنچا اور رویا اور صحابہ کی طرف منہ کرکے کہا اِنَّ فِی اللّٰہِ عَزَآءً مِّنْ کُلِّ مُصِیْبَۃٍ وَّعِوَضًا مِّنْ کُلِّ فَآئِتٍ وَّخَلَفًا مِّنْ کُلِّ ھَالِکٍ فَاِلَی اللّٰہِ اَنِیْبُوْا وَاِلَیْہِ فَارْغَبُوْا وَنَظَرُہٗ اِلَیْکُمْ فِی الْبَلَآءِ فَاِنَّ الْمُصَابَ مَنْ لَّمْ یُجْبَرْ وہ شخص یہ کہکر چلا گیا لوگ وسے پہچانتے تھے حضرت صدیق و مرتضی رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یہ خضر تھے حال خبر پہنچی کہ انصار نے سقیفۂ بنی ساعدہ

مین جمع ہوکے یہ تجویز کی ہی کہ سعد بن عبادہ کو امیر کرین یہ خبر سنکے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر اور
حضرت ابو عبیدہ بن الجراح سقیفہ بنی ساعدہ کو گئے سقیفہ کہتے ہین پٹے ہوئے مکان کو اور
بنی ساعدہ ایک قبیلہ ہی انصار مین اوس قبیلے مین ایک مکان بطور چوپال کے تھا وہ سقیفہ
بنی ساعدہ کہلاتا تھا وہان پہونچکر انصار سے اس بات مین گفتگو کی حضرت عمرؓ کہتے ہین کہ مینے
اوسوقت ایک تقریر اپنے دل مین بنا رکھی تھی مینے چاہا کہ مین کرون حضرت ابوبکرؓ نے روکا اور خود
تقریر کی جو باتین مینے سوچی تھین بہت خوبی سے ادا کین انصار کے فضائل اور مناقب
بیان کیے اور اونکے حقوق کو بھی تسلیم کیا اونھون نے امارت کے باب مین جو دعوی کیا پہلے
وہ کل امارت چاہتے تھے پھر انھون نے کہا کہ ایک امیر ہم مین سے ہے اور ایک امیر تم مین یعنی
مہاجرین مین ابوبکر صدیقؓ نے یہ حدیث پڑھی الائمۃ من قریش سردار اور بادشاہ
قریش مین سے ہون انصار خاموش ہو رہے تب ابوبکر صدیقؓ نے کہا کہ ان دو آدمی عمر
اور ابو عبیدہ مین سے ایک کے ہاتھ پر بیعت کرو حضرت عمرؓ کہتے ہین کہ سب تقریر مین سے مجھے
ایک یہی بات ناپسند ہوئی اور جو گردن میری ماری جاتی تو مجھے گوارا تھا نسبت اس بات
کے کہ مین امام ہون ایسی جماعت پر جن مین ابوبکر ہون مینے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپکے
ہوتے کون امام ہوسکتا ہی ہاتھ دراز کرو اونھون نے ہاتھ دراز کیا مینے بیعت کی اور حضرت
ابو عبیدہ نے اور سب حاضرین نے بیعت کی صواعق محرقہ مین روایت معتبر لکھی ہی مسند امام احمد
سے کہ بعد سمجھانے حضرت صدیق اکبر کے سعد بن عبادہؓ بھی اوسی وقت سمجھ گئے اور خلافت
صدیق اکبر کو اونھون نے قبول کر لیا اور یہ جو مشہور ہی کہ سعد بن عبادہ نے ساری عمر بیعت نہین
کی اور اس سبب سے مدینہ چھوڑ کے یمن کو چلے گئے معتبر نہین ہی حال آپنے وصیت فرمائی تھی
کہ غسل مجھے میرے اہل بیت دین پہلے ایک آواز آئی کہ آپ کو غسل مت دو وہ خود پاک ہین کہنے والے
کو تلاش کیا کوئی نپایا پھر ایک آواز آئی کہ غسل دو پہلا کہنے والا شیطان تھا اور مین خضر ہون
حضرت علیؓ اور عباسؓ نے غسل دیا اس مین اختلاف ہوا کہ برہنہ غسل دین یا کپڑون سمیت پھر سب

ذکر غسل حضرت

Presented by: Rana Jabir Abbas

نیند غالب ہو گئی اور گوشہ خانہ سے آواز آئی کہ کپڑون سمیت غسل دو حضرت ابو بکر بھی وقت غسل کے حاضر ہوئے تھے انصار نے کہا ہم چاہتے ہین کہ اس شرف مین سے ہمین بھی کچھ نصیب ہووے حضرت ابو بکرؓ نے ایک شخص انصار مین سے بھی تعینات کر دیا کہ پانی دینے مین اور اسی طرح کے کامون مین مدد کرین **حال** حسب الحکم اقدس نماز کے لیے یہ ٹھہرا کہ بدفعات جو لوگ آتے جاوین تنہا تنہا نماز پڑھتے جاوین منظور یہ تھا کہ اس شرف سے کوئی بے نصیب نرہے اور یہ بات تو معلوم تھی کہ جسد اطہر انبیاے کرام مین بعد موت کے مطلقاً تغیر نہین آتا اس سبب سے تاخیر دفن کا کچھ اندیشہ نکیا حسب الحکم عالی سب کو نماز سے شرفیاب ہو لینے دیا اگرچہ دفن مین تاخیر اتنی ہوئی کہ سہ شنبے کو بوقت سہ پہر یا شب چار شنبے کو آپ مدفون ہوئے **حال** قبر کے باب مین یہ بات قرار پائی کہ جس جگہ آپکی روح قبض ہوئی وہی جگہ واسطے دفن کے متعین ہوا اسواسطے کہ حضرت صدیق مرتضی رضی اللہ عنہما نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کی کہ نبی وہین مدفون ہوتے ہین جہان اونکی روح قبض ہوا اور مدینے مین دو شخص قبر کھودتے تھے ایک ابو طلحہ کہ بغلی بناتے تھے اور ایک ابو عبیدہ بن الجراح کہ سیدھی کھودتے تھے یہ قرار پایا کہ جو پہلے آوے وہ اپنا کام کرے بغلی کھودنے والے یعنی ابو طلحہ پہلے آئے سو قبر آپکی بغلی کھودی گئی ایک غلام آزاد آپکے نے کہ شقران اونکا نام تھا آپکے بچھانے کی کملی قبر مین آپکے تلے بچھا دی اور کہا کہ میرا دل نہین چاہتا کہ بعد آپکے کوئی اسپر بیٹھے اور حجرہ شریفہ عائشہ رضی اللہ عنہا مین آپ مدفون ہوئے **ف** علما نے لکھا ہی کہ متعدد نماز جنازے کی ہونا اور بے جماعت ہونا اور بھی گھر مین مدفون ہونا خواص نبی کریم سے ہی **حال** حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خواب مین دیکھا تھا کہ تین چاند اونکے حجرے مین اوترے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیان کیا اونھون نے تعبیر کہی کہ تمھارے حجرے مین تین شخص ایسے مدفون ہوینگے کہ بہترین اہل ارض ہونگے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہان مدفون ہوتے حضرت ابو بکر صدیق نے حضرت عائشہؓ سے کہا کہ یہ ایک چاند تمھارے ہین اور دو چاند باقی حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ ہوئے ایک قبر کی جاہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حجرۂ شریفہ مین باقی ہی سو روایت ہی کہ حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام وہان مدفون ہون گے

حال حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کو ایسا رنج ہوا کہ بسبب غم کے جب تک جیتی رہین مطلق نہ ہنسین اور چھ مہینے کے ہی بعد آپکی وفات کے زندہ رہین بعد دفن کے قبر شریف پر آئین اور اصحاب سے کہا کہ تمہارے دل نے کیسے گوارا کیا کہ تم نے مٹی اپنے پیغمبر کے بدن پر ڈالی اصحاب نے کہا کہ ای بنت رسول اللہ خدا کے حکم سے مجبوری ہی پھر حضرت فاطمہ رضہ نے تھوڑی سی مٹی قبر اطہر کی ہاتھ مین لیکر سونگھی اور یہ اشعار پڑھے **نظم**

ماذا علی من شم تربۃ احمدا	ان لا یشم مدی الزمان غوالیا
صبت علیّ مصائب لو انہا	صبت علی الایام صرن لیالیا

حال ایک اعرابی تین دن بعد دفن سے قبر شریف پر آیا اور اوس نے کہا کہ خدا تعالی نے فرمایا ہے وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ○ اور اگر وہ لوگ جب ظلم کرین اپنی جانون پر یعنی کوئی گناہ کر بیٹھین آوین تیرے پاس اور مغفرت مانگین خدا سے اور مغفرت مانگے اونکے لیے رسول بیشک پاوین خدا تعالی کو توبہ قبول کرنیوالا بڑا مہربان سو مینے ظلم کیا ہی اپنی جان پر یعنی گنہگار ہون حضور مین آیا ہون کہ آپ میرے لیے استغفار کرین تا کہ خدا تعالی مجھے بخشدے قبر شریف سے آواز آئی قد غفر اللّٰہ لک بیشک اللہ تعالی نے تجھے بخشدیا جذب القلوب مین ہی کہ اس حکایت کو سب علماے مذاہب اربعہ جنہون نے مناسک مین کتابین تصنیف کی ہین لائے ہین اور استحسان کیا ہی **فائدہ عظیمہ** زیارت قبر شریف بڑے ثواب کی بات ہی اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی مَنْ حَجَّ وَزَارَ قَبْرِيْ بَعْدَ مَوْتِيْ فَكَاَنَّمَا زَارَنِيْ فِيْ حَيَاتِيْ جو کوئی حج کرے بعد اوسکے میری قبر کی زیارت کرے میری موت کے بعد گویا کہ اوس نے زیارت کی میری حالت حیات مین اور حالت حیات کی زیارت مجھے لیے آیا ہی لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ رَّاٰنِيْ دوزخ مین نجائیگا جس نے مجھے دیکھا پس دونون حدیثون کے ملانے سے یہ بات ثابت ہوئی کہ جو کوئی زیارت قبر شریف کریگا وہ دوزخ مین نجائیگا اور یہ لفظ حدیث بھی یاد پڑتا ہی مَنْ زَارَ قَبْرِيْ وَجَبَتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ جو کوئی میری قبر کی زیارت کرے اوسکے لیے

معجزہ ۵

بیان شرف زیارت قبر شریف

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

میری شفاعت واجب ہوئی سلف تک خلف تک یہ عادت ہی ہو کہ جب حج کو جاتے ہین اس سعادت کو بھی حاصل کرتے ہین خدا تعالیٰ اپنے فضل عمیم سے بطفیل جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس گناہگار تباہ روزگار کو جلد یہ سعادت نصیب کرے آمین ثم آمین

باب سوم حلیۂ شریفہ اور اخلاق کریمہ اور معجزات کے بیان مین

فصل اول حلیۂ شریفہ کے بیان مین

(قد مبارک) قد مبارک میانہ تھا نہ بہت لنبا نہ بہت ٹھنگنا فی الجملہ لنبائی سے قریب تھا اور جس مجمع مین آپ کھڑے ہوتے سب سے سربلند معلوم ہوتے (رنگ مبارک) رنگ مبارک سرخ و سپید تھا مگر بانمکینی و ملاحت بعضی روایات مین وارد ہو کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ زیادہ خوبصورت ہین یا یوسف علیہ السلام آپنے فرمایا اَنَا اَمْلَحُ وَاَخِی یُوْسُفُ اَصْبَحُ مین ملیح ہون یعنی گورا بانمکینی اور بھائی میرے یوسف خوب گورے تھے (نکتہ ملاحت رنگ مبارک) فاضل نکاتیے لکھا ہو کہ آنحضرت کے بانمک ہونے مین یہ نکتہ تھا کہ نمک کی یہ خاصیت ہو کہ دوسرے کو آپسا کرلیتا ہو ع ہر چیز کہ در کان نمک رفت نمک شد اور بھی کھانے کو مزہ دار کردیتا ہو چونکہ اللہ جل جلالہ کو منظور تھا کہ ایک عالم کو آپکی کیفیت سے کیف کرے اور خلق کو آپکے سبب سے ایماں و اذاق معرفت کردے اور ظاہر عنوان باطن کا ہوتا ہی لہذا رنگ مبارک مین ملاحت عنایت ہوئی سر مبارک بڑا تھا موے مبارک خوب سیاہ تھے نرم تھوڑے پھرے ہوئے نہ بہت گھونگر والے نہ سیدھے کھڑے کبھی دوش مبارک تک ہوتے کبھی نرمۂ گوش تک اور بالون کے بیچ مین آپ فرق کیا کرتے تھے جسے مانگ کہتے ہین اور گوش مبارک نہ بڑے تھے ایسے کہ بدنما ہون نہ چھوٹے پیشانی مبارک کشادہ تھی کھلی روشن (ابروے مبارک) ابروے مبارک باریک تھین کمان کی صورت ملی ہوئین معلوم ہوتی تھین اور واقع مین ملی نہ تھین دونون کے بیچ مین کچھ فرق تھا درمیان دونون ابروون کے ایک رگ تھی کہ غصے کے وقت پھول جاتی تھی (چشمان مبارک) چشمان مبارک بڑی تھین اور سپیدی مین سرخی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملی ہوئی تھی اور پتلیاں خوب سیاہ تھیں اور بغیر سرمہ لگائے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سرمہ لگا ہے
شریف بڑی تھیں خوبصورت رخسار مبارک نرم تھے پرگوشت لیکن نہ پھولے ہوئے اور نہ دبے ہوئے
بینی مبارک بلند تھی اور نورانی دہن مبارک بڑا تھا لیکن نہ بہت فراخ کہ بدنما ہو لبہائے مبارک
دندان مبارک — بہت خوبصورت تھے دندان مبارک سفید مجلی تھے بوقت کلام نور آپکے دانتوں سے نکلتا معلوم
ہوتا تھا اور بوقت تبسم کے چمک مانند بجلی کے معلوم ہوتی تھی دندان مبارک مین کشادگی تھی
چہرہ مبارک — آگے کے دانتوں مین کھڑکی تھی چہرہ مبارک نہ لنبا تھا نہ ایسا گول کہ بدنما ہو مانند چودھوین رات کے
چاند کے درخشان تھا بلکہ چودھوین رات کا چاند آپکے چہرے کی خوبی کو نہیں پہونچتا تھا چنانچہ
حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مین نے چاندنی رات مین جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے چہرے کو دیکھا سو مین چاند کی طرف دیکھتا تھا اور چہرہ مبارک کی طرف دیکھتا تھا
ریش مبارک — سو باللہ کہ چہرہ مبارک چاند سے زیادہ اچھا تھا ریش مبارک بھری ہوئی تھی گھنے بال سینے کو
گردن مبارک — پر کرتے تھے گردن مبارک بہت خوبصورت تھی جیسے مورت کی گردن سانچے مین ڈھلی ہوتی ہے
دوش مبارک — خوب صاف و شفاف دوش مبارک پرگوشت و خوبصورت اور دونوں کندھوں مین ہٹا تھا
دست مبارک لنبے تھے جوڑ ہاتھوں کے اور کندھوں کے بڑے قوی اور مضبوط بلکہ سارے بدن
کف دست مبارک — کے جوڑ ایسے ہی تھے کف دست مبارک پرگوشت اور بہت کشادہ اور بہت نرم کہ کسی دیبا و حریر کی
بغلین مبارک — نرمی اونکی نرمی کو نہیں پہونچتی تھی بغلین آپ کی سفید تھیں خوشبو اون سے آتی تھی اور بال اون مین
نتھے جیسا کہ قرطبی نے ذکر کیا ہے اور سینہ مبارک چوڑا تھا پشت مبارک گویا چاندی کی ڈھلی ہوئی تھی
اونگلیاں دست مبارک کی لنبی اور خوشنما درمیان دونوں کندھوں کے مہر نبوت تھی اور وہ
گوشت پارہ تھا ابھرا ہوا مانند بیضہ کبوتر کے اور گرد اوسکے تل تھے اور بال چھوٹے چھوٹے
اور یہ جو مشہور ہے کہ اوس مین کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا یا تَوَجَّهْ حَيْثُ شِئْتَ فَاِنَّكَ مَنْصُوْر
سو یہ بات محدثین کے نزدیک ثابت نہیں چنانچہ ملا علی قاری نے شرح شمائل مین لکھا ہے ہاتھوں مین
پر اور کندھوں پر اور سینے پر اور پنڈلیوں پر آپکے بال تھے اور ایک خط باریک بالوں کا سینے سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شکم مبارک — **بیان ساق مبارک** — **ایڑیان [illegible]**

تا بناف تھا بہت خوشنما اور سوا اسکے بدن مبارک پر بال نتھے شکم مبارک ایسا صاف و شفاف و نرم تھا کہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا خوب سفید صاف و شفاف کاغذ کے تختے تہ کیے ہین سینہ و شکم مبارک برابر تھا یعنی نہ شکم سینے سے اونچا تھا کہ تو ندہو نہ نیچا دبا ہوا کہ بدنما ہو ساق مبارک ہموار و صاف و گول تھین فی الجملہ باریکی اون مین تھی قدم مبارک کے کف پا پر گوشت تھے اور بیچ سے خالی اور اونگلیان پاے مبارک کی قوی و خوشنما اور انگوٹھے کے پاس کی اونگلی انگوٹھے سے بڑی تھی غرض کہ سب خوبی و لطافت جیسی کہ چاہیے بدن مبارک و ہر عضو مین تھی ایسی کہ سب خوبصورتون پر ترجیح رکھتی تھی گویا سب کا حسن آپ مین جمع کردیا تھا **بیت** خوبی و شکل و شمائل حرکات و سکنات ✻ انچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری ✻ پس پشت سے بھی

بیان نور انور جسم اطہر و نہ ہونا سایہ [illegible]

آپکو ویسا ہی نظر آتا تھا جیسا کہ سامنے سے اور سرا اوسکا یہ ہے کہ آپ کا بدن نور تھا جیسے شمع کہ روشن ہے اوسکا اثر ہوتا ہے اور جو چیز اوسکے مقابل ہو کسی طرف ہو روشن اور منکشف ہوجاتی ہے اور اسی سبب سے آپ کا سایہ نتھا اسلیے کہ جسم کثیف ظلمانی کا ہوتا ہے نہ لطیف نورانی کا کوئی جانتا ہے محمد علیہ نے آپکے سایے نہونے کا خوب نکتہ لکھا ہے اس قطعے مین **قطعہ** پیغمبر ما نداشت سایہ ✻ تا شک بدل یقین نیفتد ✻ یعنی ہر کس کہ پیرو اوست ✻ پیداست کہ بر زمین نیفتد ✻ جسم مبارک

بیان خوشبو عرق شریف

سے خوشبو آتی تھی جو آپ سے مصافحہ کرتا تمام دن اوسکے ہاتھ مین خوشبو آتی اور عرق شریف ایسا خوشبودار تھا کہ بعضی بیبیون نے شیشے مین کر رکھا تھا دلھنوں کے بجاے عطر لگا دیتی تھین سب خوشبویون سے اوسکی خوشبو غالب رہتی تھی جس کوچے مین آپ نکل جاتے اوس سے خوشبو آتی یہانتک کہ پھر جو وہان نکلتا خوشبو سے پہچان لیتا کہ آپ ادھر سے تشریف لے گئے ہین آپ جہان قضاے حاجت کو بیٹھتے وہان سے خوشبو آتی اور زمین آپکے فضلے کو چھپا لیتی پیشاب مین آپکے قذارت اور بدبو نتھی رات مین ایکبار برتن مین آپنے پیشاب کیا تھا ام ایمن نے دھوکھے سے پی لیا مطلق نجانا کہ پیشاب ہے آپنے سن کے فرمایا کہ تیرا پیٹ کبھی نہ دکھیگا لہذا فقہا نے لکھا ہے کہ بول و براز آپکا نجس نتھا چنانچہ عینی شارح بخاری نے لکھا ہے اور کہا ہے کہ مذہب امام ابو حنیفہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رحمہ اللہ کا یہی ہے خوشبو آپ کو دنیا کی چیزون مین بہت پسند تھی اسلیئے کہ آپکی ہمجنس تھی اور بھی دنیا کی چیزون مین آپ کو عورتین بہت پسند تھین اور آپ کو خدا یتعالی نے چالیس مرد کے برابر طاقت دی تھی اور بھی دنیا کی چیزون مین آپکو اچھا کھانا پسند تھا اور حدیث مین کہا کہ دو چیزون سے تو آپنے حظ اوٹھایا یعنی خوشبو اور نسائے اور تیسری چیز یعنی طعام سے آپ متمتع نہوئے بلکہ قصداً آپ بھوکھے رہتے یہانتک کہ شکم مبارک پر پتھر باندھتے اور باوصف ایسے بھوکھے رہنے کے مباشرت نسا پر قادر ہونا کہ ایک رات مین سب ازواج مطہرات کے پاس ہو آتے تھے از قبیل معجزات ہے بدن مبارک کو روحانی طاقت تھی محتاج طعام دنیوی کا حصول طاقت مین نتھا اسلیئے آپکو طی کا روزہ رکھنا جائز تھا اور امت کو ناجائز ہے آپنے فرمایا کہ کون تم مین مجھ سا ہے مین خدایتعالی کے پاس رات کو رہتا ہون خدایتعالی مجھے کھلا پلا دیتا ہے یعنی بسبب غذاے روحانی کے دنیوی کھانے کی مجھے حاجت نہین ہوتی مکھی بدن مبارک پر نہین بیٹھتی تھی اس سبب سے کہ مکھی نجاست پر بیٹھتی ہے ایسے جسد اطہر پر کیسے بیٹھے جس جانور پر آپ سوار ہوتے جب تک آپ سوار رہتے بول و براز نکرتا آب دہن مبارک کے سبب سے پانی کھاری کنوؤن کے شیرین ہو جاتا اور کبھی ایک قطرہ اوسکا کسی طفل شیرخوارہ کے منہ مین ڈال دیتے بہتر از شیر مادر اوسے قوت دیتا کہ دن بھر اوسکو حاجت دودھ پینے کی نہوتی اور سوتے مین اگرچہ آنکھین آپکی بند ہوتین لیکن دل آپکا بیدار رہتا تھا لہذا جو اوس وقت آپکے پاس باتین کرتا سب آپ سنتے اور سونے سے آپکا وضو نہین جاتا تھا اور سوتے مین آپکا تنفس یعنی سانس لینا ظاہر ہوتا آپ خراٹا کبھی نہین لیتے تھے اسلیئے کہ خراٹا ایک آواز ناپسند ہے اور خدایتعالی نے سب ناپسند باتون سے آپکو منزہ کیا تھا شاہ ولی اللہ محدث نے اسی تقریر سے نہونا خراٹے کا بیان کیا ہے بدن مبارک اور جامۂ مبارک مین جون نہین پڑتی تھی اور یہ جو حدیث مین آیا ہے کَانَ یَفْلِیْ ثَوْبَہٗ یعنی آپ اپنے کپڑون کی جون دیکھ لیا کرتے تھے محدثین نے لکھا ہے مراد یہ کہ کسی اور کی جون جو آپکے کپڑون پر چڑھ آئی تھی اوسکے دفع کرنیکے لیے آپ کپڑا دیکھ لیتے تھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور بعضون نے لکھا ہی کہ خس و خاشاک وغیرہ سے صاف کرنے کو کپڑا دیکھ لیتے تھے اور فی الواقع امکان نتھا کہ ایسے جسد طاہر اور نظیف اور لباس معطر و معنبر مین جون پڑین جون تو بہت کثافت مین پیدا ہوتی ہی اور آپکو پاکیزگی اور صفائی بہت پسند تھی اور میلا کچیلا پریشان صورت رہنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے بلکہ ایسے شخص کو آپنے مثل شیطان فرمایا بالون کے دھونے اور کنگھی کرنے کا اور تیل پھلیل لگانے کا آپنے حکم دیا ہی لیکن اسقدر کہ اکثر اوقات اسی مین مشغول رہے اور عورتون کی طرح بناؤ سنگھار کیا کرے

فصل دوسری اخلاق کریمہ کے بیان مین

خدا تعالی نے فرمایا اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ بیشک تمہارا خلق بہت بڑا عمدہ ہی جبکہ خدا تعالی نے آپکے خلق کو عظیم و عمدہ فرمایا خیال کرنا چاہیے کہ کیسے عمدہ اخلاق کریمہ تھے حضرت عائشہؓ سے کسی نے آپکے اخلاق کو پوچھا انھون نے کہا کہ کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰن آپکا خلق قرآن تھا یعنی جو اخلاق حمیدہ قرآن مجید مین مذکور ہین آپ سب سے متصف تھے وضع آپکی باوقار تھی جو ایکبارگی آپکو دیکھتا ہیبت کھاتا مگر جب شرف حضور سے مشرف ہوتا اور بات چیت کرتا تو آپکی محبت اوسکے دل مین آجاتی ملاقات مین تقدیم سلام کی فرماتے منتظر اسبات کے نرہتے کہ وہ شخص سلام کرے ہر ایک سے بکشادہ پیشانی و روے خندان ملتے کبھی آپکی زبان پر فحش یا کلام درشت جاری نہوتا جو کوئی آپکو پکارتا آپ فرماتے لبیک یعنی حاضر اصحاب مین کبھی پانون پھیلا کے جس مجلس مین تشریف لیجاتے کنارہ مجلس پر بیٹھ جاتے قصد بالانشینی اور صدر محفل کا نکرتے اگر کوئی شخص آپکا ہاتھ پکڑ لیتا جبتک وہ نچھوڑتا آپ نچھوڑاتے کبھی کسی شخص کو آپنے اپنے ہاتھ سے نہین مارا مگر جہاد مین اور اپنی ذات کے لیے کبھی آپنے بدلا نہین لیا اور کسی پر غضب نہین کرتے تھے مگر جبکہ حدود الٰہی سے تجاوز ہوا اور اوسوقت مین خدا تعالی کیواسطے ایسا آپکو غضب ہوتا کہ کوئی تاب نہین لاسکتا تھا بڈھی عورتین جو آپکو اپنے کام کے لیے ساتھ لے لیتین آپ ساتھ ہو لیتے اونکا کام کردیتے ایک یہودی کا آپ پر کچھ دین تھا وعدہ معینہ ہنوز وعدہ منقضی نہین ہوا تھا کہ وہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگے تقاضاے شدید کیا جون جون وہ درشتی کرتا تھا آپ نرمی فرماتے تھے اوس نے کہا کہ تمھارے
خاندان مین ایسی ہی نادہندی چلی آئی ہے اس بات کو سن کے حضرت عمرؓ بیتاب ہو گئے اوس
یہودی کو زجر کیا اور کہا کہ تو اگر اس مجلس شریف مین نہوتا تو مین تیری گردن مارتا آپ نے حضرت
عمر سے فرمایا کہ تمھین چاہیے تھا کہ مجھہ سے ادا کے لیے کہتے اور اوس سے تقاضا نرمی کے لیے
کہتے اوسکو زجر بیجا ہے تم جاؤ اوس کا قرض ادا کر دو اور بیس صاع عوض اوس سے جھگڑنے کے
زیادہ دو جب اوس یہودی نے یہانتک حال دیکھا اوسی وقت ایمان لایا اور کہا کہ مینے کتب سابقہ
مین پیغمبر آخر الزمان کی صفت مین دیکھا ہے کہ جون جون کوئی اون سے درشتی کرے وہ نرمی
کرین مجھے اوس صفت کا امتحان منظور تھا سو ویسا ہی پایا آپ بے شک پیغمبر آخر الزمان ہین آپ کی
نرم خوئی یہان تک تھی کہ خدا تعالیٰ نے اوسکی تعریف فرمائی فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنتَ
لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ یعنی اسکی بڑی مہربانی
ہے کہ تم نرم خو ہوے مسلمانون کے لیے اور اگر تم درشت خو سخت دل ہوتے تو بیشک پریشان
ہو جاتے تمھارے گرد سے برکت کے لیے مدینے کے لونڈی غلام خادم برتن پانی کا لا کے
درخواست کرتے کہ آپ دست مبارک اوس مین ڈالدین آپ اونکی خاطر سے اگرچہ جاڑے کے
دن ہوتے ہاتھ اونکے برتنون مین ڈالدیتے باآنکہ بسبب سردی کے تکلیف ہوتی تھی مجلس
مین اصحاب سے بے تکلف رہتے اور اصحاب ہر جنس کی باتین جو خلاف شرع نہوتین اگرچہ ظرافت
کی ہوتین آپ کی مجلس مین کرتے ایک صحابی نے آپکی مجلس مین ذکر کیا کہ یا رسول اللہ مجھے تو
میرے بت نے خوب نفع کیا لوگ متحیر ہوئے اونھون نے کہا کہ مین سفر کو جاتا تھا مینے پرستش
کے لیے ستو کا ایک بت بنایا راہ مین توشہ ختم ہو گیا مینے اوس بت کو توڑ کے کھایا سو مجھے
تو بت نے یہ نفع دیا ایسی باتین ہنسی کی بھی مجلس شریف مین مذکور ہوتی تھین آپ بھی کبھی مزاح یعنی
ہنسی کی بات اصحاب سے فرماتے تھے مگر سوا سچ کے نہین فرماتے تھے ایک شخص نے آپ سے سواری
مانگی آپ نے فرمایا کہ مین تیری سواری کو اونٹنی کا بچہ دونگا اوس نے کہا کہ مین اونٹنی کا بچہ لیکے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا کرونگا آپنے فرمایا کہ اونٹ اونٹنی کے بچے نہین ہوتے ہین تو کسکے ہوتے ہین سو یہ بات سچی
تھی جزو ظرافت آپنے اس طرح فرمایا ایک شخص تھا زاہر نام گانون مین رہتا تھا گانون کی چیزین
بطور ہدیے کے حضور اقدس مین لایا کرتا تھا اور آپ اوسے شہر کی چیزین خرید کر دیا کرتے تھے
او فرمایا آپنے زَاهِرٌ بَادِيْنَا وَنَحْنُ حَاضِرُوْهُ یعنی زاہر ہمارا گانون کا آدمی ہی اور ہم اوسکے
شہری ہین یعنی وہ گانون کی چیزین ترکاری وغیرہ لے آتے ہین اور ہم شہر کی چیزین اونکو خرید دیتے ہین
ایکدن زاہر بازار مین کچھ چیز اپنی بیچ رہے تھے آپنے جا کے اونکو پس پشت سے لپٹا لیا اونھون
نے دیکھا نتھا کہنے لگے کون ہی چھوڑ دے پھر جب اونکو معلوم ہوا کہ آپ ہین پیٹھہ اپنی بدن مبارک
سے خوب چپٹا دی پھر آپنے فرمایا کون مول لیتا ہی اس غلام کو زاہر نے کہا کہ قیمت میری تو
بہت کم ملے گی سیاہ فام تھے اور صورت اونکی اچھی نتھی اس سبب سے اونھون نے یہ بات کہی آپنے
فرمایا لیکن خدا تعالی کے نزدیک تم کم قیمت نہین یعنی اللہ کے نزدیک تم بیش قیمت ہو مقبول ہو
اور نہ کیسے مقبول خدا ہوتے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب اور مقبول تھے ایسی ایسی
باتین ظرافت کی آپ واسطے طیبت قلوب مسلمین کے براہ شفقت فرمایا کرتے تھے آپ اپنے کام
اپنے ہاتھہ سے کر لیا کرتے تھے جیسے اپنا کپڑا سی لینا یا اپنی بکری کا دودھ دوہ لینا اور کام
گھر کا کر لینا حضرت انس بن مالک آپکے خادم تھے وہ کہتے ہین دس برس مینے آپکی خدمت
کری قسم ہی خدا کی کہ سفر و حضر مین جسقدر مین آپ کا کام کرتا تھا اوس سے آپ میرا کام زیادہ کرتے تھے
اور کبھی دس برس کے عرصے مین آپنے مجھے جھڑکا نہین اور نہ اف کہا اور نہ کبھی یہ کہا کہ فلانا کام
کیون نہین کیا یا فلانا کام کیون کیا اور سواری فرماتے تھے براہ تواضع ہر سواری پر اونٹ پر گھوڑے
پر خچر پر دراز گوش پر اور اصحاب کے ساتھہ کام مین شریک ہو جاتے تھے ایک سفر مین اصحاب نے ایک
بکری ذبح کی کھانیکے واسطے اور آپس مین کام تقسیم کر لیے ایک نے کہا کہ کھال صاف مین کرونگا
ایک نے کہا کہ گوشت مین بناؤنگا ایک نے کہا کہ مین پکاؤنگا آپنے فرمایا کہ لکڑیان جنگل سے
مین اوٹھا لاؤنگا اصحاب نے کہا کہ یہ کام بھی ہم کر لینگے آپ کاہیکو تکلیف کرین آپنے فرمایا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدایتعالی ناپسند کرتا ہی اس بات کو کہ آدمی اپنے رفیقون مین ممتاز ہوکے بیٹھے اور کام مین شریک
نہو اور آپ جاکے لکڑیان اوٹھا لائے مشکوٰۃ شریف مین ہی کہ جب آپکو مسجد کو تشریف لاتے
دیکھتے اصحاب بیٹھے رہتے کھڑے نہوتے اس سبب سے کہ جانتے تھے کہ آپکو یہ بات ناپسند ہی یعنی
بنظر شفقت باین خیال کہ بار بار کھڑے ہونے مین کہ ہر وقت کی آمد و رفت ہی لوگون کو تکلیف ہوگی
اجازت دے رکھی تھی کہ کھڑے نہوا کریں صحابہ بمقتضائے اَلْاَمْرُ فَوْقَ الْاَدَبِ کاربند ہوئے
اس حدیث کا یہ مطلب نہین ہی کہ کھڑا ہونا تعظیم کے لیے منع ہی اور حدیثون سے جواز قیام کا واسطے
شخص معظم کے براہ محبت و تعظیم ثابت ہوتا ہی امام نووی نے رسالۃ البیان فی آداب حملۃ القرآن
مین اس مسئلے کو لکھا ہی اور ایک رسالہ بالخصوص اس مسئلے کے بیان مین اونھون نے علحدہ تصنیف کیا ہی
اور احادیث سے بدلائل قویہ جواز قیام کو ثابت کیا ہی آپ مسکینون سے بہت محبت رکھتے ہر غریب اور
امیر اور غلام اور آزاد کی دعوت قبول فرماتے اہل شرف و عزت کی توقیر کرتے بحسب مرتبہ ہر ایک
سے معاملہ کرتے اپنے اصحاب کو بہت دوست رکھتے تھے جو بیمار ہوتا اوسکی عیادت کو تشریف لیجاتے
اور غمزدہ کے گھر واسطے ماتم پرسی کے تشریف لیجاتے جو کوئی ہدیہ لاتا قبول فرماتے اور اکثر اوسکا بدلہ دیتے
اوسی قدر یا اوس سے زیادہ اور نشست آپکی اکثر قبلہ رو ہوتی اور ایک مجلس مین سو سو بار استغفار کرتے اور
نماز لمبی پڑھتے اور خطبہ چھوٹا اور راتون بکثرت نماز پڑھتے اور تہجد مین قیام کرتے کہ پانون مبارک ورم کر گئے
لوگون نے عرض کیا آپ اتنی محنت کیون کرتے ہین خدایتعالی نے آپ کی اگلی پچھلی خطائین
معاف کردین ہین آپنے فرمایا اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا یعنی جب اللہ تعالی نے مجھہ پر ایسی
مہربانی کی ہی تو کیا مین بندہ شکرگذار نہون اور شکر اوس مالک کی نوازش کا ادا نکرون آپ جو
ہنستے تھے تو تبسم فرماتے تھے کبھی آواز سے نہین ہنستے تھے اور کلام اس طرح فرماتے تھے کہ
سامع اچھی طرح سمجھہ لے اکثر کلام کو واسطے تفہیم سامع کے تین بار مکرر فرماتے اور ہر ایک سے اوسکے فہم
کے موافق کلام کرتے اور اللہ جل جلالہ نے آپکو جوامع الکلم عنایت فرمائے تھے یعنی ایسا کلام کہ عبارت
تھوڑی ہو اور معنی بہت ہون جیسے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ سب عمل موافق نیت کے ہین یعنی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نیت ہو ویسا ہی عمل کا پھل ملے اس حدیث سے صدہا مسائل دینی و دنیوی ثابت ہوتے ہین اور علمائے محدثین اور فقہا نے ایک دفتر اسکی شرح مین لکھا ہی یا مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُہٗ مَا لَا یَعْنِیْہِ یعنی آدمی کی خوبی اسلام مین سے یہ بات ہی کہ جس بات مین کچھ فائدہ نہو نکرے یہ حدیث بھی صدہا امور دینی اور دنیوی مین کارآمد ہی اسی طرح اور بہت سی حدیثین ہین شجاعت و سخاوت مین آپ سب سے غالب تھے شجاعت کا یہ حال تھا کہ جنگ حنین مین جسوقت لشکر کو ابتدا مین ہزیمت ہوئی تھی آپنے بغلہ شہبا کو جسکا نام دلدل تھا آگے بڑھایا اور رجز پڑھتے تھے اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ مین نبی ہون جھوٹھ نہین مین بیٹا عبد المطلب کا اور صحابہ نے بیان کیا کہ جو زیادہ خوف کی جگہ لڑائی مین ہوتی تھی آپ وہین تشریف رکھتے اور ہم لوگ جاکے آپکی پناہ لیتے اور سخاوت کا یہ حال تھا کہ کبھی کسی سائل کے جواب مین لا نہین فرماتے حتی الوسع اوسکا مطلب پورا کر دیتے تھے اور جو نہو سکتا تو نرمی و خوش اخلاقی جواب دیتے اور اسطرح خرچ کرتے کہ فقر و ناداری سے نڈرتے حتی کہ بعضے کفار جیسے صفوان بن امیہ بسبب آپکی سخاوت کے مسلمان ہو گئے اوسکے حق مین آپکی سخاوت ہی معجزہ ہو گئی صفوان نے کہا کہ غیر نبی سے ایسی سخاوت ممکن نہین اور باوجود اسقدر علو مرتبت ذات مین فروتنی اور تواضع فرماتے کھانے پینے مین نشست غربا کی طرح رکھتے تکیہ لگاکے نکھاتے اور فرماتے مین بندہ ہون بندون کی طرح کھاتا ہون اور کھانے کو کبھی برا نکہتے پسند ہوتا کھا لیتے نہین او ٹھا دیتے دودھ اور شیرینی اور گوشت پسند فرماتے بکری کے دست کا گوشت آپکو بہت پسند تھا مرغی کا گوشت بھی آپنے کھایا ہی بسم اللہ کرکے کھاتے اور ہر کام کو بسم اللہ سے شروع کرتے اور سیدھے ہاتھ سے کھانا کھاتے مگر استنجا یا ناک جھاڑنے مین ایسے کام بائین ہاتھ سے کرتے جن چیزون مین بو بد آتی ہے جیسا کچا لہسن یا کچی پیاز اوسکو نکھاتے اور ناپسند فرماتے مسواک کو بہت دوست رکھتے اس سبب سے کہ باعث ہی صفائی اور نظافت کا سواری مین آپ کو گھوڑا بہت پسند تھا دست مبارک گھوڑے کی پیشانی پر پھیرتے اور آپنے فرمایا کہ گھوڑے کی پیشانی سے برکت بندھی ہی

فصل تیسری معجزات کے بیان مین

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ جل جلالہ نے بیشمار معجزات عنایت فرمائے اور جو جو معجزے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہو پیغمبر کو ملے تھے آپکو سب ملے اور علماے محدثین اور اہل سیر نے معجزات آپکے بقدر اپنے علم کے لکھے ہین بعضون
نے صرف معجزات کے ہی بیان مین کتاب لکھی ہی جیسے امام جلال الدین سیوطی نے خصائص کبری تصنیف کی اگرچہ
راقم الحروف نے یہ کتاب نہین دیکھی لیکن مینے اہل علم سے سنا ہی کہ ایک ہزار معجزے اوس مین مندرج ہین اور تحقیق
سنا ہی کہ علماے محدثین نے لکھا ہی کہ تین ہزار معجزے آپسے صادر ہوئے فقیر نے بھی رسالہ الکلام المبین فی
آیات رحمۃ للعالمین صرف معجزات عالیہ کے بیان مین تصنیف کیا ہی اور التزام کرکے وہی معجزات مندرج
کیے ہین جو بروایات معتبرہ کتب حدیث مین وارد ہین اور تین سو معجزے اوس مین درج ہین اور ببرکت
آیۂ کریمہ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ایسی تمہید اور تقریر و ترتیب نادر اوس رسالے کی ہوئی
ہی کہ مقبول طبائع جملہ اہل علم و دین ہی خدا تعالی اور اوسکے حبیب نے بھی مقبول فرمایا ہو مطاوی حالات
اس کتاب مین بہت معجزات مذکور ہو چکے ہین اس لیے کہ معجزات کی ایسی کثرت تھی کہ کم کوئی معاملہ آپکا

معجزہ

معجزات سے خالی ہوتا تھا اس مقام مین پچاس معجزات شریفہ لکھے جاتے ہین **معجزہ ۱** بہترین
معجزات قرآن مجید ہی کہ ایسا معجزہ اور کسی پیغمبر کو عنایت نہین ہوا سب انبیا کے معجزے ایک وقت
مین ظاہر ہوکے معدوم ہو جاتے تھے اور یہ معجزہ آپ کا اب تک کہ ابتداے نزول سے بارہ سو اٹھتر برس
ہوئے باقی ہی اور قیامت تک باقی رہیگا فصحاے عرب کہ فصاحت و بلاغت مین بیعدیل تھے اور
فی البدیہہ قصیدۂ طویلہ اور نثر مسجع طویل بے تکلف کہدیا کرتے تھے اوسکے مقابلے سے عاجز رہے
آپنے برملا اون سے کہا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ لاؤ تم کوئی سورت قرآن کیسی اور بلا لو اپنے مددگارون کو
سواے اللہ کے اگر تم سچے ہو وہ برابر سورۂ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ کے کہ سب سورتون مین چھوٹی ہی
نہ بنا سکے اور آج تک دشمنان دین کہ فکر مین تخریب اسلام کی ہمیشہ رہتے ہین اس بات پر قادر نہوئے
اور قرآن شریف بہت سی پیشین گوئیون پر مشتمل ہی کہ آیندہ خبر جیسی دی تھی ویسا ظہور مین آیا
مثلاً قبل زمان ہجرت فارسیون اور رومیون مین ایک زمین متصل عرب پر لڑائی ہوئی اور فارسی
غالب آئے مکے کے کفار خوش ہوئے اور کہنے لگے کہ فارسی اہل کتاب نہین ہین وہ غالب آئے

پیشین گوئی اول منبجہ قرآن مجید

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

رومیون پر جو اہل کتاب ہین اسی طرح ہم کہ اہل کتاب ہمین بوقت جنگ مجوسیون پر کہ اہل کتاب ہین غالب آئینگے اسد جل جلالہ نے ابتدائے سورہ روم مین خبر دی کہ فی الحال تو فارسی رومیون پر غالب اگئے ہین مگر پھر رومی فارسیون پر غالب آجاوینگے چند سال مین نو برس کے اندر سو مطابق اوسکے واقع ہوا اور جس روز کہ مسلمانون کی فتح کفار پر بدر مین ہوئی اوسی دن فارسیون پر رومی غالب آئے اور اسد جل جلالہ نے اوسی دن انحضرت صلی اسد علیہ وسلم کو مطلع کیا اور

پیشینگوئی دوم

اوس آیت مین ایک اور پیشینگوئی کا بھی ظہور ہوا اوس آیت مین ہی یَوْمَئِذٍ یَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰہِ ط اوس دن خوش ہونگے مسلمان اسد کی مدد سے مطابق اوسکے بھی واقع ہوا کہ جسدن رومی فارسیون پر غالب آئے اوسی دن کہ روز بدر تھا مسلمانون کی بھی مدد ہوئی خدا یتعالی کی جانب سے کہ خوش ہوئے فرشتے مسلمانون کی مدد کے لیے نازل ہوئے اور فتح عظیم کہ باوجود قلت تقویت عظیمہ ہووے مسلمانون کو حاصل ہوئی اور اسد تعالی نے قرآن مجید مین خبر

پیشینگوئی سوم

دی کہ یہودی کبھی کسی لڑائی مین مسلمانون پر غالب نہونگے اور مطابق اوسکے واقع ہوا کہ یہودی قریظہ اور بنی نضیر اور بنی قینقاع اور خیبر والے سب کے سب مسلمانون سے لڑائی مین مغلوب ہوئے کسی نے مسلمانون پر غلبہ نہین پایا اور اسد تعالی نے قرآن مجید مین خبر دی کہ اصحاب رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کو خلافت رشدہ ملیگی اور اونکے دین کو اونکے وقت مین خوب قوت وشوکت ہوگی مطابق اوسکے چار یار باصفا خلیفہ رشد ہوئے اور دین اسلام کی اونکے وقت مین بڑی قوت ہوئی اسی طرح اور بھی پیشینگوئیان قرآن مجید مین ہین کہ کتب تفسیر وغیرہ مین مذکور ہین اور رسالہ الکلام المبین مین بھی فی الجملہ بتفصیل مذکور ہوئی ہین معجزہ صحیح بخاری اور مسلم مین ہی کہ جناب رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت سے پہلے ملک حجاز مین ایک آگ نکلے گی کہ اوسکی روشنی سے شہر بصرے کی پہاڑیان جنکا نام اعناق الابل ہی روشن ہونگی سنہ ۶۵۴ ہجری مین متصل مدینہ طیبہ کے ایک آگ بطور شہر کے زمین سے نکلی اور ایک مدت تک رہی پھر معدوم ہوگئی تفصیل سے حال اوس آگ کا جمل لایجاز فی الاعجاز بنار الحجاز مین کیا اوسی

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

زمانہ ظہور مین قطب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ سے انکی تصنیف کی ہی اور تاریخ خلاصۃ الوفا باخبار
دار المصطفی امین کہ سید سمہودی کی تصنیف ہی اور جذب القلوب الی دیار المحبوب تصنیف شیخ عبد الحق
دہلوی مین مذکور ہی اور الکلام المبین مین بھی احوال اوسکا فی الجملہ مشرح ہی معجزہ ۳ معجزہ ۳
سنن ابو داؤد مین ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قبل قیامت کے ترک مسلمانون کے ایک
شہر کو کہ مسلمانون نے آباد کیا ہوگا اور اوسکے بیچ مین دجلہ ہوگا گھیر لینگے اور مسلمان وہان کے تین
قسم ہو جائینگے بعضے بادشاہ ترک کی پناہ مین آجائینگے وہ ہلاک ہونگے اور بعضے اپنا
مال و اسباب اور عیال و اطفال لیکے بھاگینگے وہ بھی ہلاک ہونگے اور بعضے ہتھیار لینگے اور
لڑینگے وہ شہید ہونگے انتہی مطابق اوسکے واقع ہوا کہ ترکان تتاری نے شہر بغداد کو کہ بیچ مین
اوسکے دجلہ ہی عہد مستعصم باللہ خلیفہ عباسی مین آکے گھیرا اور خلیفہ بغداد اور قاضی وغیرہ پناہ چاہکے
بادشاہ اتراک کے پاس حاضر ہوئے اوس ظالم نے جب بغداد سے کوچ کیا دوسری منزل مین اون
سب کو قتل کیا اور کچھ لوگ مع عیال و اطفال بھاگ گئے وہ بھی مارے گئے اور تباہ ہوئے ازدحام اور ایک
جماعت نے جہاد کیا اونکا چہرہ گلگونۂ شہادت سے رنگین ہوا معجزہ ۴ عمار بن یاسر کے لیے آپنے معجزہ ۴
فرمایا کہ گروہ باغیون کا اونھیں قتل کریگا مطابق اوسکے واقع ہوا کہ وہ حضرت علی کے ساتھ تھے اور
لشکر معاویہ کے ہاتھ سے مقتول ہوئے معجزہ ۵ آپنے خبر دی تھی کہ حضرت عثمان بلوے معجزہ ۵
مین شہید ہونگے مطابق اوسکے واقع ہوا معجزہ ۶ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق مین آپنے معجزہ ۶
شہادت کی خبر دی تھی کہ قاتل اونکا سر مین تلوار ماریگا داڑھی پر خون بہیگا مطابق اوسکے ہوا
معجزہ ۷ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے حق مین آپنے فرمایا تھا کہ اوسکے سبب سے اللہ تعالی معجزہ ۷
مسلمانون کے دو بڑے گروہون مین صلح کراویگا مطابق اوسکے ہوا کہ حضرت امام حسن نے حضرت معاویہ
سے صلح کر لی معجزہ ۸ حضرت امام حسین کے لیے آپنے خبر دی کہ کربلا مین شہید ہونگے مطابق اوسکے ہوا معجزہ ۸
معجزہ ۹ فتح بیت المقدس کی آپنے خبر دی تھی سو حضرت عمر کے وقت مین فتح ہوا معجزہ ۱۰ معجزہ ۹ معجزہ ۱۰
آپنے خبر دی تھی کہ سفید محل کسری مین جو خزانہ ہی مسلمانون پر تقسیم ہوگا مطابق اوسکے عہد حضرت عمر مین

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص نے شہر دائن دار السلطنت یزدجرد بادشاہ فارس کو فتح کیا اور محل سفید کا خزانہ
کہ اوسی شہر مین تھا مسلمانون کے ہاتھ آیا **معجزہ ۱۱** خارجیون کے ظہور اور ہونے ذو الثدیہ کی اونمین
اور اونکے مقتول ہونیکی بابت اشخاص اہل حق سے آپنے خبر دی تھی مطابق اوسکے عہد حضرت علی رضی مین
واقع ہوا کہ خارجیون نے جماؤ کیا عبد اللہ بن وہب اونکا سردار تھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لشکر
اونپر لیجاکے اونھین قتل کیا حضرت ابو سعید خدری راوی اس حدیث کے حضرت علی رض کے ساتھ تھے اور
ذو الثدیہ کہ اوسکا ایک ہاتھ مثل پستان عورت کے تھا جیسا کہ آپنے ارشاد کیا تھا خارجیون مین پایا گیا
معجزہ ۱۲ رافضیون کے پیدا ہونیکی آپنے خبر دی تھی اور فرمایا کہ وہ لوگ سلف کو برا کہینگے
اور حضرت علی رض کی بابت بڑھا دینگے مطابق اوسکے ہوا کہ حضرت علی رض کے وقت مین باغوائے عبد اللہ بن سبا
فرقہ روافض پیدا ہوا **معجزہ ۱۳** حضرت عمر کی نسبت آپنے خبر دی تھی کہ فتنہ اور فساد اونکے سبب سے
بند رہیگا یعنی اہل اسلام کا انتظام اونکے عہد خلافت تک خوب رہیگا مطابق اوسکے ہوا **معجزہ ۱۴**
آپنے خبر دی تھی کہ کنگن بادشاہ فارس کے سراقہ بن مالک کے ہاتھون مین پہنائے جاوینگے مطابق
اوسکے حضرت عمر رض کے عہد مین ہوا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص نے غنائم فارس مین کنگن یزدجرد
بادشاہ کے بھیجے تھے حضرت عمر رض نے سراقہ کے ہاتھون مین پہنائے کہ اتنے بڑے تھے کہ سراقہ کے
کندھون تک پونہچے **ف** بعضون کو اس مقام مین یہ شبہ ہوتا ہے کہ کنگن سونے کے تھا اور زیور
پہننا مردون کو مطلقاً حرام ہے بالخصوص سونے کا پھر حضرت سراقہ نے وہ کنگن کیسے پہنے اور حضرت عمر رض نے
کیسے پہنائے سو جواب یہ ہے کہ سراقہ اون کنگنون کو پہنے نہین رہے بلکہ حضرت عمر رض نے واسطے تطبیق
خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سراقہ کے ہاتھون مین ڈالدیے تھے پھر سراقہ نے اوتار ڈالے
معجزہ ۱۵ آپنے خبر دی تھی کہ مصر فتح ہوگا اور ابوذر رض سے فرمایا تھا کہ مصر مین تم دو آدمیون
کو ایک اینٹ کی جگہ پر جھگڑتے دیکھو گے تب وہان سے چلے آئیو مطابق اوسکے واقع ہوا کہ حضرت عمر رض
کے وقت مین مصر مفتوح ہوا اور حضرت ابوذر رض نے ایکدن عبد الرحمن بن شرحبیل بن حسنہ اور
ربیعہ اوسکے بھائی کو ایک اینٹ کی جگہ پر جھگڑتے دیکھا اور وہان سے چلے آئے **معجزہ ۱۶**

معجزہ ۱۱
معجزہ ۱۲
معجزہ ۱۳
معجزہ ۱۴
معجزہ ۱۵
معجزہ ۱۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت عمرؓ کے لیے آپ نے فرمایا تھا کہ شہید ہونگے مطابق اوسکے ہوا ابو لولو مجوسی کے ہاتھ سے کہ نماز پڑھتے مین صبح کیوقت اوس نے زخمی کیا شہید ہوئے معجزہ ۱۷ عدی بن حاتم سے آپنے فرمایا تھا کہ ملک عرب مین بسبب انتظام اسلام کے ایسا امن طریق ہو جائیگا کہ تم دیکھوگے کہ ایک عورت تنہا کجاوہ شتر پر سوار ہوکے حیرہ سے حج کے لیے آویگی اور کچھ خوف اوسکو سوائے خدا کے کسی کا نہوگا مطابق اوسکے ہوا اور عدی بن حاتم نے زن شتر سوار کو کہ تنہا حیرہ سے حج کے لیے آئی تھی دیکھا معجزہ ۱۸ آپنے خبر دی تھی کہ احجار الزیت پر کہ پتھر ہین ایک طرف مدینے کے پچھنے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اون مین تیل چپڑا ہے خون بہیگا مطابق اوسکے عہد یزید پلید مین واقعہ حرہ وہین واقع ہوا مدینے کے لوگ یزید سے منحرف ہوگئے اور اوسکے حاکم اور سب بنی امیہ کو مدینے سے نکال دیا تب یزید نے مسرف بن عقبہ کو ایک بڑا لشکر خونخوار لیکر مدینے پر بھیجا اور اوسنے جاکے بڑی خونریزی کی اور نہایت ظلم کیا خون احجار الزیت پر بہا حرہ کہتے ہیں پتھریلی زمین جلی ہوئی کو ایسی ہی جگہ پر لڑائی ہوئی تھی لہذا واقعہ حرہ اوسکا نام ہوا معجزہ ۱۹ آپنے خبر دی تھی کہ میری امت کے لوگ دریائے شور مین جہاز پر سوار ہوکر جہاد کرینگے اور ام حرام بنت ملحان اون مین ہونگی مطابق اوسکے عہد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مین ہوا کہ بارہا حضرت معاویہ دریا مین جہاد ہوا اور ام حرام بھی وہان تھین بلکہ سواری کے اوپر سے گر کے پھرتے وقت مر گئین معجزہ ۲۰ آپنے خبر دی تھی کہ ازواج مطہرات مین سے پہلے وہ آپسے ملحق ہونگی جنکے ہاتھ لنبے ہون گے یعنی بعد آپکے ازواج مطہرات مین سب سے پہلے وفات اون بی بی کی ہوگی جو بہت سخی ہین حدیث مین زیادہ لنبے ہاتھ والی کنایہ ہے زیادہ سخی سے پہلے ازواج مطہرات معنی حقیقی سمجھین تھین لگین لکڑی سے آپس مین ہاتھ ناپنے پھر جب حضرت زینب کا سب سے پہلے انتقال ہوا سمجھین کہ مراد لنبے ہاتھ ہونے سے سخاوت تھی اسلیے کہ سب بیبیون مین زیادہ وہی سخی تھین معجزہ ۲۱ حضرت ثابت بن قیس بن شماس انصاری رضی اللہ عنہ کی نسبت آپنے خبر دی تھی کہ اونکی موت بشہادت ہوگی مطابق اوسکے واقع ہوا کہ جنگ یمامہ مین شہید ہوئے معجزہ ۲۲ ایام منا مین کفار مکہ ابوجہل وغیرہ نے

معجزہ ۲۱

معجزہ ۲۲
ذکر شق القمر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ سے خواست کی کہ چاند کو دو ٹکڑے کرکے دکھا دین آپنے چاند کو دو ٹکڑے کرکے دکھا دیا دونون
ٹکڑے اتنے فرق سے ہوگئے کہ جبل حرا دونون کے درمیان مین نظر آتا تھا آپنے پکار کرکے کہا اون
لوگون سے کہ گواہ رہو سب نے اس معجزے کو مشاہدہ کیا لیکن بسبب شقاوت ازلی کے ایمان نہ لائے بلکہ کہنے لگے
کہ یہ جادو ہی کہ ہمیشہ ایسا ہی کیا کرتا ہی اور اپنے مشاہدے کو یہ ٹھہرایا کہ نگاہون پر ہماری جادو کیا کہ
ہمین ایسا نظر آیا یعنی نظر بندی کی اس معجزے کا کلام اللہ مین بھی ذکر ہی اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ
وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ قریب ہوئی
قیامت اور پھٹ گیا چاند اور اگر دیکھتے ہین کوئی معجزہ منہ پھیرتے ہین اور کہتے ہین
جادو ہی کہ ہمیشہ سے چلا آتا ہی اور احادیث کی روایات متواترہ سے بھی یہ معجزہ ثابت ہی
کفار نے باہم یہ کہا کہ اگر نظر بندی ہی تو باہر کے لوگون کو ایسا معلوم نہوا ہوگا دور کے
شہرون سے اون دنون جو اشخاص مکے مین آئے اون سے پوچھا سب نے بیان کیا فی
الواقع ایسا ہی ہوا تھا اور ہم نے بھی چاند کو دو ٹکڑے دیکھا اس معجزے پر بے دینون نے
دو اعتراض کیے ہین ایک یہ کہ چاند اور سورج اور سب اجرام علویہ مین خرق والتیام نہین
ہوتا سو یہ اعتراض محض بیہودہ ہی اہل ملت یعنی اہل اسلام اور یہود اور نصاری ہرگز اس
بات کے قائل نہین اور حکما مین صرف مشائین اس بات کے قائل ہین سو کوئی دلیل اثبات
پر کہ چاند اور سورج اور ہر ستارہ قابل خرق والتیام نہین قائم نہین کی چنانچہ صدر شیرازی نے
شرح ہدایۃ الحکمۃ مین کہ مشہور بصدرا ہی اسبات کو دو مقام پر لکھا ہی اور حکماے انگلستان نے
کہ بروضع فیثاغورس اشراقی ہیأت کو قائم کیا ہی یہ بھی ثابت کیا ہی کہ سب ستارے مثل زمین کے
قابل خرق والتیام ہین دوسرا یہ کہ اگر یہ امر واقع ہوتا تو بلاد دوردست کے لوگ بھی اوسے دیکھتے
اور اونکی تواریخ مین بھی مندرج ہوتا سو اوسکا یہ جواب ہی کہ بلاد دوردست کے لوگون سے بوقت
وقوع جو اہل مکہ نے دریافت کیا سب نے مشاہدہ بیان کیا اور تواریخ فضلی مین مشاہدہ کرنا ہندوستان
کے ایک راجہ کا اپنے محل سے چاند کا شق ہونا اور اپنے پنڈتون کے بتانے سے دریافت کرنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ یہ معجزہ پیغمبر آخر الزمان کا ہوگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور مین ایلچی بھیجنا اور مسلمان ہوگئے
مسمی بعبداللہ ہونا مذکور ہی اور سوانح الحرمین مین بھی یہ قصہ مذکور ہی اور لکھا ہی کہ وہ شہر دھار کا راجہ
تھا اور کنار شہر پر اوسکی قبر ہی اور بہتیری جگہہ اوسوقت دن ہوگا جیسا کہ قواعد ہیأت سے ثابت ہوتا ہی
اور بہتیری جگہ چاند برف مین یا ابر مین چھپا ہوگا ایسی جگہون کے لوگ چاند کے حال پر اوسوقت
کیسے مطلع ہوتے قطع نظر از ین رات کو لوگون کی عادت ہی مسقف مکان مین بیٹھتے ہین یا سوتے ہین پہلے آدمی
کی نظر چاند پر نہین ہوتی اور مثل کسوف اور خسوف کے پہلے سے اس امر کا انتظار نتھا اور پہر دو پہر توقف
اس امر کو نہین ہوا تھا پس اکثر اشخاص کا مطلع نہونا اور اپنی تواریخ مین نہ لکھنا موجب تعجب نہین
توریت متداول یہود و نصاری مین حضرت یوشع کے لیے آفتاب کا ٹھہر جانا مذکور ہی اوسکو اور
بلاد کے لوگون نے نہین دیکھا اور نہ اپنی تواریخ مین کسی نے درج کیا حالآنکہ وہ قصہ دن کا تھا
پس جس طرح بسبب عدم اندراج کے تواریخ دیگر امم مین اوس قصے کی تکذیب لازم نہین آتی
اس قصے کی کہ رات کا تھا بطریق اولی تکذیب نہین ہوسکتی رسالہ الکلام المبین مین راقم نے اس
مقام کو زیادہ تفصیل سے لکھا ہی اور مولوی رفیع الدین صاحب کا ایک رسالہ خاص اسی اعتراض
معجزہ ۲۳ کے جواب مین بہت اچھا ہی معجزہ ۲۳ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر مین ایکدن حضرت
علی رضی اللہ عنہ کے زانو پر تکیہ لگائے سوتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز عصر کی نہین پڑھی
تھی اور آفتاب غروب ہوگیا تھا آپ جاگے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میری نماز عصر کی
فوت ہوگئی آپنے دعا مانگی آفتاب پھر آیا اور دھوپ اوسکی پہاڑ پر پڑی حضرت علی نے نماز عصر کی
معجزہ ۲۴ پڑھ لی ف یہ معجزہ بھی محققین محدثین کے نزدیک طرق معتبرہ سے ثابت ہی معجزہ ۲۴ حضرت ابوہریرہ
رضی اللہ عنہ کی ما اونکے پاس مدینے مین آئی اونھون نے اوس سے اسلام لانے کو کہا اوس نے انکار کیا
اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برا کہا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بڑا رنج ہوا اور روتے ہوئے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور مین آئے اور حال عرض کیا اور آپسے دعا اپنی ما کے ہدایت کی چاہی آپنے
فرمایا اَللّٰهُمَّ اهْدِ اُمَّ اَبِي هُرَيْرَةَ یا اللہ ہدایت کر ابی ہریرہ کی ما کو بعد اسکے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

گھر کو گئے دیکھا کہ کواڑ بند تھے اور پانی گرنے کی آواز جیسے کوئی نہاتا ہو آتی تھی ابوہریرہ نے کواڑ
کھلوائے اونکی ماں نے کہا ٹھہرو جب نہا چکین حضرت ابوہریرہ کو بلایا اور کہا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ابوہریرہ نہایت خوش ہوئے یہانتک کہ بسبب خوشی
کے اونھین رونا آیا اکثر شدت خوشی مین بھی رونا آجاتا ہی سو روتے ہوئے حضور اقدس مین حاضر ہوئے
اور اپنی ماں کے اسلام کا حال عرض کیا سبحان اللہ کیا تصرف ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ یا ابوہریرہ
کی ایسی کافرہ شدید العناد تھی یا آپکے دعا مانگتے ہی جھٹ پٹ نہا کے مسلمان ہوگئین اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
اَشْرَفِ الْمُرْسَلِیْنَ حَبِیْبِكَ وَصَفِیِّكَ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ معجزہ ۲۵ جناب رسول اللہ معجزہ ۲۵
صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے لیے تھوڑے چھوہارون مین دعاے برکت کی اور
فرمایا کہ اپنے توشہ دان مین ڈال رکھو اون چھوہارون مین ایسی برکت ہوئی کہ حضرت ابوہریرہ
قریب تیس برس کے ہمیشہ اوس مین سے خرچ کرتے رہے اور منون چھوہارے اللہ کی راہ مین دیے
اور وہ کم نہوئے بروز شہادت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے وہ توشہ دان کھو گیا حضرت ابوہریرہ
رضی اللہ عنہ کو بڑا رنج ہوا شعر اونکا اس باب مین مشہور ہی **شعر** لِلنَّاسِ هَمٌّ وَلِیْ فِی الْیَوْمِ
هَمَّانِ ÷ فَقْدُ الْجِرَابِ وَقَتْلُ الشَّیْخِ عُثْمَانِ ÷ یعنی لوگون کو ایک غم ہی اور مجھے آج دو
غم ہین ایک گم ہوجانا توشہ دان کا دوسرا مقتول ہونا حضرت عثمان کا معجزہ ۲۶ سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ معجزہ ۲۶
کی جنگ خیبر مین پنڈلی مین ایسا زخم آیا تھا کہ لوگ کہتے تھے کہ سلمہ نہ بچینگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے اپنا دست مبارک پھیر دیا فوراً زخم ایسا اچھا ہوگیا کہ گویا لگا ہی نتھا معجزہ ۲۷ قتادہ بن معجزہ ۲۷
النعمان رضی اللہ عنہ کی ایک غزوے مین بسبب زخم کے آنکھ نکل کر رخسارے پر آپڑی جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک سے آنکھ کو اوسکی جگہ پر رکھ دیا فوراً اچھی ہوگئی دوسری آنکھ
سے اوس مین زیادہ روشنی تھی **ف** یہ معجزہ مشہور ہی اور اولاد قتادہ رضی اللہ عنہ مین اوسکا تفاخر تھا
عمر بن عبد العزیز خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ملاقات کو قتادہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے گئے اور اونھون نے یہ اشعار پڑھے **نظم**
اَنَا ابْنُ الَّذِیْ سَالَتْ عَلَی الْخَدِّ عَیْنُهٗ فَرُدَّتْ بِكَفِّ الْمُصْطَفٰی اَیَّمَا رَدٍّ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَعَادَتْ كَمَا كَانَتْ بِاَحْسَنِ وَجْهِهَا ۔ فَيَا حُسْنَ مَا عَيْنٍ وَّيَا حُسْنَ مَاخَدٍ
مین بیٹا اوس شخص کا ہون کہ یہ آنکھ اوسکی پھر پھیر رکھی گئی کف مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
سے کیا اچھا پھیر رکھنا سو ہو گئی جیسی تھی خوب اچھی طرح سو کیا اچھی آنکھ تھی اور کیا اچھا رخسارہ معجزہ ۲۸
معجزہ ۲۸ ایک صحابی کے ہاتھ مین غدود تھا ایسا سخت کہ بسبب اوس کے تلوار نہین پکڑ سکتے تھے معجزہ ۲۹
آپنے کف مبارک اوسپر رکھ کے اوسے دبا کے ہاتھ کو چکر دیا فوراً اچھا ہوگیا معجزہ ۲۹ حضرت علی رضی اللہ
عنہ کے لیے آپنے دعا فرمائی تھی کہ سردی گرمی کی تکلیف اونھین کبھی نہ پونہچے ایسا حال اونکا ہوگیا
کہ گرمیون مین جاڑون کے کپڑے اور جاڑون مین گرمیون کے پہنتے تھے اور کچھ تکلیف گرمی سردی
کی نہین معلوم ہوتی تھی معجزہ ۳۰ حضرت سعد بن ابی وقاص کے لیے آپنے دعا کی کہ خدا تعالی معجزہ ۳۰
اونکی دعا قبول کرے پھر جو دعا حضرت سعد کرتے تھے قبول ہوتی تھی معجزہ ۳۱ حضرت انس بن مالک معجزہ ۳۱
کے لیے آپنے طول عمر اور کثرت اولاد اور برکت کی دعا کی تھی سو سو برس سے زیادہ اونکی عمر
ہوئی اور اولاد کی بھی بہت کثرت ہوئی یہانتک کہ اونکی حیات مین سو سے زیادہ اونکی اولاد بیٹے
پوتے ہو چکے تھے اور برکت کا اونکے اموال مین یہ حال تھا کہ باغ اونکا ہر سال مین دو بار پھل
لاتا تھا معجزہ ۳۲ ایک اندھا حضور اقدس مین آیا اور اوس نے درخواست کی کہ میری آنکھین معجزہ ۳۲
اچھی ہو جاوین آپنے ارشاد فرمایا کہ اچھی طرح وضو کرکے اور دو رکعت نماز پڑھکے دعا
پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ
اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ لِيَكْشِفَ لِيْ عَنْ بَصَرِيْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ
اوس نے ویسا ہی کیا اوسی وقت اوسکی آنکھین کھل گئین ف عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کی
روایت ہی اور یہ طریقہ نماز صلوۃ الحاجت کہلاتا ہی حضرت عثمان بن حنیف اور اونکے خاندان کے
عمل مین تھا لوگون کو سکھلا دیتے تھے اور حاجتین اونکی پوری ہو جاتین اور حاجتون مین بجاے
لِيَكْشِفَ لِيْ عَنْ بَصَرِيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى بجاے ہی اور دل مین جو مطلب رکھتا ہو
قصد کرے معجزہ ۳۳ ایک اعرابی ایک سوسمار شکار کرکے لیے جاتا تھا راہ مین ایک جگہ جناب رسول اللہ معجزہ ۳۳

Presented by: Rana Jabir Abbas

صلی اللہ علیہ وسلم کو مع اصحاب بیٹھے دیکھا لوگون سے پوچھا کہ یہ کون ہین لوگون نے کہا کہ پیغمبر خدا ہین اوسنے جاکے آپسے کہا کہ مین تم پر ایمان نہ لاؤنگا جب تک یہ سوسمار ایمان نہ لائیگا اور سوسمار آپکے سامنے ڈالدیا اوس سوسمار نے بزبان فصیح حسب سوال آپکے خدا تعالی کی خدائی اور آپکی پیغمبری کو بیان کیا وہ اعرابی اوسی وقت ایمان لایا اور جاکے یہ حال اپنی قوم سے کہا وہ سب آئے اور مسلمان ہوئے معجزہ ۳۴ صحیح مسلم مین حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ ایک سفر مین آپنے میدان مین قضاے حاجت کا قصد کیا وہان کچھ آڑ نتھی دو درخت اوس میدان مین الگ الگ دور نظر پڑے آپ ایک درخت کے پاس تشریف لیگئے اور اوسکی ایک شاخ پکڑکر آپنے فرمایا کہ میرا تابعدار ہوجا بحکم خدا وہ درخت آپکے ساتھ اسطرح ہولیا جیسے اونٹ اپنی مہار پکڑنیوالے کے ساتھ ہولیتا ہی آپنے اوسکو اوس جگہ ٹھرایا جو بیچا بیچ مسافت کا تھا دونون درختون مین اور دوسرے درخت کو بھی اوسی طرح شاخ پکڑکر لے آئے اور دونون درختون سے آپنے فرمایا کہ ملجاؤ دونون ملگئے آپنے اونکی آڑ مین قضاے حاجت سے فراغت حاصل کی حضرت جابر کہتے ہین کہ میرا خیال اور طرف تھا پھر مینے دیکھا کہ آپ تشریف لاتے ہین اور دونون درخت جاکے اپنی اپنی جگہ قائم ہوگئے معجزہ ۳۵ آپ ایک جنگل مین چلے جاتے تھے ایک ہرنی نے آپکو پکارا یا رسول اللہ آپنے دیکھا کہ ایک اعرابی سو رہا ہی اور ہرنی بندھی ہی آپنے پوچھا کیا کہتی ہی اوسنے عرض کیا کہ اس اعرابی نے مجھے شکار کیا ہی اور میرے بچے اس پہاڑ مین ہین وہ بھوکے ہین اور میرے تھن دودھ سے بھرے ہین اگر آپ مجھے کھولدین تو مین بچون کو دودھ پلاکے پھر آجاؤنگی آپنے اوس سے عہد لیا اوسنے کہا کہ مین بیشک پھر آؤنگی آپنے ہرنی کو کھولدیا وہ حسب وعدہ بچون کو دودھ پلاکے آگئی آپنے اوسے پھر باندھ دیا اس عرصے مین وہ اعرابی جاگا آپکے وہان تشریف رکھنے کا سبب پوچھا آپنے بیان کیا اور آپکی مرضی کے موافق اوس اعرابی نے ہرنی کو چھوڑدیا اور ہرنی جنگل مین کہتی تھی لا الہ الا اللہ و محمد رسول اللہ

ف۔ اس قصہ کی روایت مین بعضے محدثین نے کلام کیا ہی اور اوسکو موضوع کہا مگر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معجزہ ۳۶ قصہ ستون حنانہ

محققین محدثین کے نزدیک یہ روایت معتبر ہی اور موضوع کہنا بیجا ہی معجزہ ۳۶ مسجد شریف
مین آپ ایک ستون سے تکیہ لگا کے خطبہ فرمایا کرتے تھے جب آپنے منبر بنوایا آپ خطبہ منبر پر
فرمانے لگے ستون یکبارگی چلا چلا کے رونے لگا اس طرح کہ قریب تھا کہ پھٹ جاوے آپنے
منبر سے اوترکے اوس ستون کو چپٹا لیا تب آہستہ آہستہ وہ رونے سے چپ ہوا ف حدیث
گریہ ستون بھی متواتر ہی اور حضرت حسن بصری نے فرمایا کہ اے مسلمانو ایک لکڑی جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے شوق سے ایسی بیقرار ہوئی تھین اوس سے زیادہ شوق جناب رسول اللہ صلی اللہ

معجزہ ۳۷

علیہ وسلم کا چاہیے معجزہ ۳۷ ایکبار منبر پر آپنے خطبے مین فرمایا کہ خدا تعالی اپنی بزرگی بیان
فرماتا ہی اَنَا الْجَبَّارُ وَاَنَا الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ مین جبار ہون مین بڑا ہون بہت بلندی والا

معجزہ ۳۸

منبر خوب تھرتھرایا آپنے جو عظمت الہی کو بیان کیا اوسکی ایسی تاثیر منبر پر ہوئی معجزہ ۳۸
حضرت عباسؓ سے ایکدن آپنے فرمایا کہ تم مع اپنی اولاد کے اپنے مکان پر صبح کو ہونا مین آونگا
صبح کو آپ وہان تشریف لیگئے اور حضرت عباسؓ اور اونکی اولاد کو ایک کپڑا اوڑھایا اور
دعا کی الہی انکو اپنے عذاب سے محفوظ رکھ جیسے مینے اس کپڑے سے ڈھک لیا ہی اوسوقت

معجزہ ۳۹

مکان کے چوکھٹ اور بازو نے آمین آمین کہا معجزہ ۳۹ ایک سفر مین آپکی ایک اونٹنی گم
گئی ایک منافق نے ایک صحابی کے ڈیرے مین یہ بات کہی کہ محمدؐ آسمان کی خبر بتاتا ہی اور
یہ معلوم ہی نہین کہ اونکی اونٹنی کہان ہی اوسی وقت اللہ جل جلالہ نے منافق کے اس مقولے
کی آپکو خبر دی اور بھی مطلع کیا کہ فلانی جگہ درخت مین مہار اونٹنی کی اٹک گئی ہی وہان ہی آپنے
اپنے خیمے مین اون صحابی کے روبرو جنکے ڈیرے مین منافق نے یہ طعن کیا تھا ارشاد کیا کہ ابھی
ایک منافق نے یہ طعن کی بات کہی سو مین تو دعوی نہین کرتا کہ بے بتائے اللہ تعالی کے مجھے کچھ
معلوم ہو جاتا ہی اب خدا تعالی نے مجھے مطلع کر دیا کہ فلانی جگہ اونٹنی کی مہار ایک درخت مین اولجھ
گئی ہی لوگون نے اوسی جگہ اوسی کیفیت سے اونٹنی کو پایا اور لے آئے اور اون صحابی نے اپنے ڈیرے مین
جاکے جب اس قصے کا ذکر کیا تب معلوم ہوا کہ اونھین کے ڈیرے مین منافق نے یہ بات کہی تھی اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

م اوس منافق کا زید بن لصیب تھا بلا م وضا [illegible] معجزہ عبد اللہ بن جحش کی تلوار غزوۂ احد
مین ٹوٹ گئی آپنے ایک لکڑی اونکو دے [illegible] ت خاصی تلوار ہو گئی اور ہمیشہ اونکے پاس
رہی معجزہ ۴۱ جابر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ گھوڑے پر نہین ٹھہر سکتے تھے اونھون نے
حال عرض کیا آپنے اونکے سینے پر ہاتھ مارا اور اونکے لیے دعا کی کہ گھوڑے پر ثابت رہین
پھر اسکے بعد وہ کبھی گھوڑے پر سے نگرے معجزہ ۴۲ ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کا ایک
گھوڑا بہت کند رفتار تھا ایکبار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اوسپر سوار ہوئے ایسا تیز رفتار ہو گیا
مانند دریا کے چال چلتا تھا معجزہ ۴۳ ایک باغ مین آپ تشریف لیگئے وہان کچھ بکریان
تھین سب نے آپکو سجدہ کیا معجزہ ۴۴ اونٹ نے آپ کو سجدہ کیا اور اپنا حال عرض کیا قلت علف
اور کثرت محنت کی شکایت کی اور آپنے اوسکے مالکون سے اوسکی سفارش کی ف اونٹ کا سجدہ
کرنا آپ کو بہت طریقون سے محدثین کے نزدیک ثابت ہی معجزہ ۴۵ رکانہ مکے مین ایک بڑا
پہلوان تھا کسی سے اوسکی پیٹھ زمین پر نہین لگی تھی ایک دن آپ اوسکے پاس جنگل مین
جہان وہ بکریان چراتا تھا پہونچے اوسنے کہا کہ تم ہمارے معبودون کو برا کہتے ہو آج مجھے خوب
ملے آپنے اوس سے کہا کہ تو مسلمان ہو جا اوسنے کہا کہ تم مجھ سے کشتی لڑو اگر تم مجھے پچھاڑو تو
مین دس بکریان دونگا آپ اوس سے کشتی لڑے اور اوسکو پچھاڑا اوسنے کہا کہ میری لات و
عزی نے مدد نکی اور تمہارا رب غالب آیا آج تک میری پیٹھ زمین پر کسی نے نہین لگائی پھر لڑو
اور دس بکریان دونگا اگر تم مجھے پچھاڑو گے آپنے پھر اوسے پچھاڑا پھر اوسنے ویسی ہی تقریر کی اور
تیسری بار بھی آپنے اوسے پچھاڑا اوسنے کہا کہ تیس بکریان میری بکریون مین سے پسند کر لو آپنے
فرمایا نہین اور کہا کہ میری خوشی یہ ہی کہ تو مسلمان ہو جا تا کہ دوزخ سے نجات پاوے اوسنے معجزہ
طلب کیا ایک درخت سمرہ کا وہان تھا سو آپنے اوس درخت کو بلایا وہ درخت چرکے دو
ہو گیا اور ایک اوس مین سے وہان چلا آیا اور آپکے اور رکانہ کے درمیان کھڑا ہو گیا رکانہ نے
کہا کہ معجزہ تو خوب دکھایا اب اس سے کہدو کہ چلا جاوے آپنے فرمایا کہ جو چلا جاوے تو تو مسلمان

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

ہوجاویگا اوسنے کہا ہان آپکے کہنے سے وہ چلا گیا اور دونو ملکے ایک ہوگئے آپنے رکانہ
سے کہا کہ اب مسلمان ہوجا رُکانہ نے کہا کہ اگر مین مسلمان ہوجاؤن تو عورتین مکے کی
مجھے کہینگی کہ رُکانہ مارے ڈر کے مسلمان ہوگیا اوسوقت تو رُکانہ مسلمان نہوا لیکن فتح
مکے مین مسلمان ہوگیا معجزہ ۴۶ ایک اعرابی نے حضور اقدس مین خشک سالی کی شکایت کی
اور کہا کہ مینہ نہ برسنے سے لڑکے بالے اور چارپائے مرے جاتے ہین آپ مینہ کے لیے دعا
فرماوین آپ مسجد شریف مین اوسوقت تشریف رکھتے تھے اور جمعے کا دن تھا اور یہ وقت خطبے
کے اوس اعرابی نے یہ بات کہی تھی آپنے مینہ کے لیے دعا فرمائی اوسی وقت مینہ برسنا شروع
ہوا اور دوسرے جمعے تک اتنا برسا کہ لوگ گھبرا گئے اوسی اعرابی نے یا اور کسی شخص نے پھر
آکے عرض کی کہ اب مینہ کی کثرت سے بڑی تکلیف ہو آپنے فرمایا الٰہی گرد ہمارے برسے ہمپر نہ برسے
اور آپنے جدھر کو اشارہ کیا مینہ کھل گیا اور گرداگرد مدینے کے برستا رہا معجزہ ۴۷ نجاشی بادشاہ
حبشہ کا جسوقت انتقال ہوا اوسی وقت آپنے مدینے مین خبر دی اور اوسکی نماز جنازہ کی غائبانہ
پڑھی ف اسی حدیث کے موافق امام شافعی کے نزدیک نماز جنازہ غائب پر جائز ہو اور حنفیہ کہتے ہین
کہ اوسوقت جنازہ نجاشی کا جناب اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حاضر تھا آپنے غائب پر
نماز نہین پڑھی معجزہ ۴۸ ایک یہودی متصل مدینہ طیبہ کے بکریان چراتا تھا ایک بھیڑیا اوسکی
ایک بکری لیگیا چرانے والے نے جھپٹ کے بھیڑیے سے بکری کو چھین لیا بھیڑیا ایک ٹیلے پر
جا بیٹھا اور کہنے لگا کہ تو نے میرا قوت جو مجھے خدا تعالیٰ نے دیا تھا مجھ سے چھین لیا بکری
چرانے والا متحیر ہوکے کہنے لگا کہ بھیڑیا آدمی کی طرح باتین کرتا ہی بھیڑیے نے کہا کہ
اس سے زیادہ تعجب کی یہ بات ہی کہ درمیان ان دونون پہاڑون کے یعنی مدینے مین محمد صلی اللہ
علیہ وسلم باتین گذری اور آنے والی بیان کرتے ہین اوس یہودی نے اوسی وقت حضور اقدس
مین حاضر ہوکے حال بیان کیا اور مسلمان ہوگیا معجزہ ۴۹ ایکبار ابوجہل نے کہا کہ جب مین
محمد کو دیکھونگا مٹی مین مُنہ ملتے یعنی سجدہ کرتے اپنی لات سے اونکی گردن دبا دونگا آنحضرت

معجزہ ۴۶

معجزہ ۴۷

معجزہ ۴۸ کلام کرنا بھیڑیے کا اور آیندہ کی باتین خبر دین

معجزہ ۴۹

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

للہ علیہ وسلم مسجد حرام مین تشریف لائے ... بیٹھنے لگے بوقت سجدہ اوس ملعون نے آپ کا ارادہ
آپ کی طرف قصد کیا اور پاس پہونچنے سے پہلے بے تحاشا بھاگا لوگون نے کہا کہ کیا ہوا تو
کہا کہ مین نے دیکھا کہ میرے اور محمدؐ کے درمیان ایک خندق آگ کی ہی اور مینے پر دیکھے فرشتون کے
اسلیے مین ڈر کے بھاگا آپنے فرمایا کہ وہ آگے بڑھتا تو فرشتے اوسکی بوٹی بوٹی لیجاتے معجزہ ۵ معجزہ

...زہ رضی اللہ عنہ نے آپسے درخواست کی کہ حضرت جبرئیل کو مجھے دکھا دیجیے
آپنے فرمایا کہ تم دیکھ نسکو گے اونھون نے اصرار کیا آپنے کہا کعبے کی طرف دیکھو اونھون نے کعبے
شریفہ کی چھت پر حضرت جبرئیل کو دیکھا پر اونکے زبرجد کے نہایت درخشان اوسکی چمک سے حضرت حمزہ کی
آنکھین خیرہ ہوگئین اور غش کھا کے گر پڑے بعد اسکے حضرت جبرئیل غائب ہوگئے اور حضرت حمزہ ہوش مین آئے

خاتمہ شفاعت کبری کے بیان مین

اللہ جل جلالہ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے عالم سے اشرف بنایا اور محبوب خاص اپنا کیا ظہور اوسکا بر ملا بروجہ اتم بروز قیامت بوقت قائم ہونے آپکے مقام محمود مین اور کرنے شفاعت کبری کے ہوگا اور آخیر معاملہ آپکا متعلق اہل عالم سے ہی شفاعت کبری ہی لہذا ختم کرنا تواریخ حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان شفاعت کبری پر مناسب معلوم ہوا اور ایک نکتہ اختتام کتاب مین بیان شفاعت کبری پر تفاول نیک ہی جیسے امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء العلوم کو بیان وسعت رحمت الہی پر ختم کیا ہی اور تفاول اسطرح قائم کیا ہی کہ جس طرح کتاب کا خاتمہ بیان وسعت رحمت الہی پر ہوا خدا تعالی مؤلف کا ایسا کرے کہ رحمت واسعۂ الہی اوسکے شامل ہو اسیطرح ہی فقیر گنہگار کو اس رسالے کے ختم مین بیان شفاعت کبری سے تفاول باین وضع منظور ہی کہ جیسے اس کتاب کا خاتمہ بیان شفاعت کبری پر ہوا خدا تعالی مؤلف حقیر کا خاتمہ ایسا کرے کہ شفاعت جناب حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اوسکو نصیب ہو بیان شفاعت کبری صحیح بخاری وغیرہ کتب معتبرۂ حدیث مین وارد ہی کہ قیامت کے دن بسبب درازی اوس دن کے اور شدت تکالیف کے کہ گرمی شدت کی بسبب قریب آنے آفتاب کے ہوگی اور زمین نہایت گرم ہوگی مشہور ہی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ تانبے کی زمین ہوگی اور عرق بقدر اعمال لوگون کے بدن پر ہوگا کسی کے ٹخنون تک کسی کے
زانو تک اور کسی کے زیادہ اس سے اور کافرون کے منہ تک ہوکے بطور لگام کے ہوجائیگا اور جن کسی
کو اونٹون نے یا بیل گاے مینڈھے بکریون نے بسبب نہ دینے زکوٰۃ کے پچھاڑا ہوگا اور اونکے کاٹتے
ہونگے اور پانوٴن سے کھوندتے ہونگے اور گاے بیل اور مینڈھے بھیڑ بکریان سینگون سے
مارتے ہونگے اور پانوٴن سے کھوندتے ہونگے اور بھی تکلفین شدید ہونگی اور خدا تعالیٰ کمال غضب
مین ہوگا اور متوجہ طرف حساب کے نہوگا لوگ بہت گھبرائین گے اور نوبت یہانتک پہونچے گی کہ
کہنے لگے چاہے جہنم کا ہی حکم ہوجائے نا پریشانی سے تو نجات ہو آپس مین مشورہ کرکے کہینگے
کہ کوئی شفیع قائم کرنا چاہیے کہ اللہ جل جلالہ کے حضور مین سفارش کرکے ہم لوگون کو اس بلا سے
نجات دلوائے حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جائین گے اور کہین گے کہ خدا تعالیٰ نے تمہین
اپنے دست قدرت سے بنایا اور تم باپ سب آدمیون کے ہو خدا تعالیٰ کے حضور مین ہماری شفاعت
کرو کہ ہم اس مصیبت سے نجات پاوین وہ کہین گے لَسْتُ هُنَاكُم میرا رتبہ یہ نہین ہے آج اللہ تعالیٰ
ایسا غضب مین ہے کہ ایسا کبھی نہین ہوا اور مینے خلاف حکم الٰہی کے گیہون بہشت مین کھالیا تھا
اس سبب سے میری جرأت نہین ہوتی کہ شفاعت کرون لیکن تم لوگ نوح علیہ السلام کے پاس جاوٴ
کہ وہ پہلے پیغمبر بڑی دعوت والے ہین لوگ نوح علیہ السلام کے پاس جاوینگے اور اونکی تعریف بیان
کرکے اون سے شفاعت کے لیے کہین گے وہ بھی فرماوینگے کہ مین اس کام کا نہین ہون مینے خلاف مرضی الٰہی
اپنے بیٹے کے لیے جو کافر تھا دعا کی تھی کہ ڈوبنے سے بچ جاوے مجھے اس گناہ کا ڈر ہے لیکن ابراہیم
کے پاس جاوٴ کہ وہ دوست خاص خدا تعالیٰ کے ہین لوگ حضرت ابراہیم کے پاس جاوینگے اور اونکی
تعریف کرکے شفاعت کے واسطے کہین گے وہ بھی فرماوینگے لَسْتُ هُنَاكُم مین اس کام کا نہین ہون
اور عذر یہ کرینگے کہ مین نے اپنی عمر مین تین جھوٹھ بولے تھے اونکے مواخذہ کا مجھے ڈر ہے تم موسیٰ
کے پاس جاوٴ اون سے اللہ تعالیٰ نے کلام کیا اور توریت اونپر نازل کی تین جھوٹھ کہا حضرت ابراہیم
نے تین باتون کو کہ ظاہر مین جھوٹھ تھین حقیقت مین جھوٹھ نتھین ایک یہ کہ جب کفار میلے کو جاتے تھے

بیان کذبات ثلثہ ابراہیم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ڈرا اونکو ساتھ لیجانا چاہتے تھے اونھون ستارون کی طرف دیکھ کے کہا کہ مین بیمار ہون
منظور یہ تھا کہ اونکے ساتھ نجاوین اور بیماری سے بیماری روحانی مراد تھی کہ بسبب اونکی
صحبت اور حرکات شرک کے تکلیف و رنج مین تھے ظاہر مین ستارونکی طرف دیکھ کے یہ کلمہ
کہا اونکے ذہن مین یہ بات ڈالنے کو کہ ستارونکی گردش سے اونھون نے اپنا آیندہ بیمار
ہونا دریافت کیا ہے وہ لوگ معتقد نجوم کے تھے لہذا اونھین چھوڑ گئے دوسرے یہ کہ بتونکو
حضرت ابراہیم نے بعد از انکہ کفار میلے کو چلے گئے تھے تبر سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور تبر
وایک بڑے بت کے کندھے پر رکھدیا جب کفار نے پوچھا کہ بتون کو کسنے توڑا حضرت ابراہیم
نے کہا اس بڑے بت نے توڑا ان بتون سے پوچھ دیکھو اگر بولتے ہون یہان بھی حقیقت کلام مراد
نہین تھی بلکہ منظور یہ تھا کہ کفار کی زبان سے اقرار اس بات کا کہ بت ایسا کام نہین کرسکتے کراکر الزام
و تنبیہ قائم کرین چنانچہ ایسا ہی ہوا تیسرے یہ کہ حضرت ابراہیم جب ہجرت کر کے اپنے وطن سے
چلے مصر مین وارد ہوئے وہان ایک بادشاہ ظالم تھا خوبصورت عورتون کو چھین لیتا تھا اور
شوہر کو جو اوسکے ساتھ ہوتا مار ڈالتا حضرت ابراہیم کے ساتھ بی بی سارہ تھین بہت خوبصورت
حضرت ابراہیم نے اون لوگون سے کہا کہ یہ میری بہن ہے مقصود بہن ہونا باعتبار دین کے
تھا اگرچہ یہ تینون باتین جھوٹھ اور قابل مواخذہ کے تھین لیکن انبیائے کرام کا مقام بہت عالی
ہی اور جسقدر قرب جناب الٰہی سے زیادہ ہوتا ہی اوتنا ہی خوف زیادہ ہوتا ہی لہذا حضرت ابراہیم
علیہ السلام کو اون باتون کا خوف ہوگا اور شفاعت مین عذر کرینگے لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام
کے پاس جائینگے اور اونکی تعریف کر کے اون سے شفاعت کے لیے کہین گے وہ بھی یہی کہین گے
مین اس کام کا نہین ہون میرے ہاتھ سے قبطی مارا گیا تھا مجھے اوسکا ڈر ہی مراد وہ قصہ ہی جو سورۂ
قصص مین مذکور ہی ایک قبطی ایک بنی اسرائیل کو بیگار مین پکڑے لیے جاتا تھا اور حضرت موسیٰ
علیہ السلام اودھر سے نکلے بنی اسرائیل نے اونسے فریاد کی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک گھونسا
قبطی کے مارا وہ مر گیا جو کہ حکم قتل کفار کا تب تک موسیٰ علیہ السلام کو نہین ہوا تھا لہذا نادم ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور خدایتعالی نے بخشدیا سو یا آنکہ وہ گناہ معاف ہوگیا ہی حضرت موسی کو بنظر شان جلال الٰہی و روز
پرہول قیامت اوسکا خوف ہوگا اور شفاعت کرنے مین عذر کرینگے اور کہین گے عیسیٰ علیہ السلام
کے پاس جاؤ خداوند تعالی نے اپنے کلمۂ کن سے اونھین پیدا کیا ہی بغیر باپ کے لوگ حضرت عیسی
علیہ السلام کے پاس جائین گے وہ بھی فرمائین گے کہ مین اس کام کا نہین ہون میرے بعد نصاری نے
مجھے معبود قرار دیا مجھے اس بات کے مواخذے کا ڈر ہی لیکن تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ
خدایتعالی نے اونکے اگلے پچھلے گناہ سب معاف کیے ہین لوگ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے حضور مین آوینگے اور درخواست شفاعت کی کرینگے آپ اوسوقت مستعد ہوکے فرماوینگے
اِنِّي لَهَا مین اس کام کے لیے ہون اور آپ اوسوقت اللہ جل جلالہ کے حضور مین حاضر ہوکے
سجدہ کرینگے اور سجدے مین اللہ تعالی کی بہت حمد بیان کرینگے آپنے فرمایا کہ مین اوسوقت ایسے
محامد الٰہی بیان کرونگا کہ اسوقت مین میرے ذہن مین نہین ہین اوسی وقت خدایتعالی میرے دل مین
ڈالے گا اور جتنی دیر تک خدایتعالی چاہیگا مین سجدے مین رہونگا پھر اللہ تعالی فرماویگا یَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ
رَاْسَكَ سَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم سر اوٹھاؤ جو تم مانگوگے ملیگا اور جسکی شفاعت کروگے
قبول ہوگی سبحان اللہ کیا رتبہ ہی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایسے وقت مین کہ اللہ جل جلالہ
نہایت غضبناک ہوگا اور سب انبیاے کرام اولوالعزم مارے ڈر کے تھرتھراتے ہونگے ہمارے
پیغمبر صاحب سے اللہ تعالی ایسا کلمہ فرمائے گا جیسا کمال خوشی و رضامندی مین بادشاہ اپنے تابعین
اور مقربین سے کہتے ہین مانگ کیا مانگتا ہی سبب اسکا یہی ہی کہ آپ محبوب و معشوق الٰہی ہین اوسوقت
شان محبوبیت کا مجمع اولین و آخرین مین ظہور رہوگا آپ سر اوٹھاوینگے اور کہین گے یَا رَبِّ اُمَّتِي
اُمَّتِي قربان ایسے پیغمبر رؤف و رحیم کے کہ ایسے وقت مین کہ سب انبیاے و اولوالعزم نفسی نفسی کہتے ہونگے
آپ اپنی امت کے لیے درخواست مغفرت کی کرینگے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْكَرِيْمِ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ اس مقام شفاعت مین قائم ہونا اور خلائق کو ہول محشر سے چھوڑانا اور پھر
دوزخ سے نجات دلوانا یہی قائم ہونا آپ کا مقام محمودیت ہی جسکا ذکر قرآن مجید مین ہی عسی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اللہ جل جلالہ بندون کا حساب کرکے
بہشت و دوزخ کا حکم جاری کریگا اور سب یعنی مقامات محشر کے طی ہونگے پل صراط
وغیرہ اور آپ اپنی امت کی رفاہ ہر جگہ چاہین گے اور فضل الٰہی شامل حال آپکی امت کے ہوگا جو
لوگ بسبب شامت اعمال کے دوزخ مین پڑینگے اونکے لیے خدا تعالی آپ سے فرماویگا کہ جسکے
دل مین جو برابر ایمان ہو اوسکو دوزخ سے نکال لیجاؤ آپ دوزخ پر تشریف لیجاوینگے
اور موافق حد مذکور کے دوزخ سے نکلواکے بہشت مین داخل کرینگے پھر آپ اللہ جل جلالہ
کے حضور مین جاکے سجدہ کرینگے اور محامد الٰہی زبان سے کہین گے اور جتنی دیر تک خدا تعالی
چاہیگا سجدے مین رہین گے پھر اللہ تعالی فرماویگا یا محمد ارفع راسک سل تعطہ واشفع
تشفع ای محمد سر اوٹھاؤ اور جو کچھ مانگو گے پاؤ گے اور جسکی سفارش کروگے قبول ہوگی آپ سر
اوٹھا کر کہین گے یا رب امتی امتی پھر اللہ تعالی یہ حد مقرر کریگا کہ جسکے دل مین
رائی برابر ایمان ہو اوسکو دوزخ سے نکال لیجاؤ آپ دوزخ پر جاکے اوس حد کے موافق
لوگون کو نکال لیجاوینگے اور بہشت مین داخل کرینگے پھر اللہ جل جلالہ کے حضور مین جاکے
سجدہ کرینگے اور حمد الٰہی بدستور سابق بجا لاوینگے پھر خدا تعالی فرماویگا یا محمد ارفع
راسک سل تعطہ واشفع تشفع ای محمد سر اوٹھاؤ جو کچھ مانگو گے پاؤ گے اور جسکی
سفارش کروگے قبول ہوگی آپ سر اوٹھا کر کہین گے یا رب امتی امتی پھر اللہ تعالی
حد مقرر کریگا کہ جسکے دل مین بقدر ذرے کے ایمان ہو اوسے نکال لیجاؤ آپ دوزخ پر جاکے اوس
حد کے موافق جہنم سے نکال کے بہشت مین داخل کرینگے آخرکار کوئی جہنم مین نہ رہیگا مگر وہی لوگ
جنکو قرآن نے حبس کیا ہے یعنی جنکا خاتمہ ایمان پر نہین ہوا اور مستحق خلود ہین خدا تعالی کی رحمت
اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے سب اہل ایمان بہشت مین داخل ہوجائین گے
الحمد للہ کہ یہ رسالہ تمام ہوا خدا تعالی قبول فرماوے اور طفیل اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم
گنہگارون کا خاتمہ بخیر کرے اپنے حبیب کی شفاعت نصیب کرے اور مکارہ دنیوی سے جلد نجات دیکے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے اور اپنے حبیب کے آستانے پر پہونچاوے اور مشفقی محسنی محمد امیر خان صاحب باعث
تالیف کتاب ہذا کو توفیق اپنی مرضیات کی دے اور سب مرادات دینی اور دنیاوی برلاوے
اور جمیع احباب مخلصین اور کرماے محسنین کی عاقبت بخیر کرے اور دنیا مین بھی سب کو ہر طرح
کی عافیت عنایت فرماوے یہ رسالہ فقیر نے بغیر موجود ہونے کسی کتاب کے صرف از روے
حافظہ لکھا تھا پھر بفضلہ تعالی بعد معاودت کے وطن مین کتب حدیث و سیر معتبرہ سے حرف بحرف
مطابق کیا بحمد اللہ یہ رسالہ بہت معتبر سیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مین تالیف ہوا از اہل
اردو مین کوئی کتاب ایسی نہین ہے رسائل مولود بزبان اردو بیان حالات آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم مین جو پائے جاتے ہین اکثر حالات صحیحہ پر مشتمل نہین ہین کتب تاریخ
غیر معتبرہ کے موافق ہین یا جہان سے چاہا افسانے بے تحقیق اور غلط محض لکھدیئے ہین
مثلا رسالہ مولود مین کہ فی الحال بنگالے مین بہت مروج ہے ثویبہ کا دودھ پلانا بعد
حلیمہ سعدیہ کے لکھا ہے یا صلح حدیبیہ کے قصے کو جس طرح لکھا ہے کہ بعد فرضیت حج کے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم حج کو تشریف لیگئے تھے تب وہ قصہ واقع ہوا سو یہ باتین یقینا غلط ہین اور
مخالف کتب احادیث اور سیر معتبرہ کے اور قیامت مؤلف رسالہ نے یہ کی ہے کہ لکھا ہے کہ مینے
مولوی کرامت علی صاحب کو یہ رسالہ سنادیا اور اب سب روایات مندرجہ موافق ہدایت اونکے
ہین سو مولوی کرامت علی صاحب ایسے کہ فاضل معتبر ہین ایسی روایتون کو کبھی معتبر نہ بتلایا ہوگا
اور بھی رسالے اکثر اسی طرح کے ہین بیان قصہ معراج اور وفات شریف مین بعضے کتب
تواریخ مین بہت روایتین نامعتبر لکھی ہین کہ رسائل مولود والون نے اونکو بعینہ نقل کیا ہے فقیر نے
یہ حالات بیشتر موافق روایات صحیح بخاری و دیگر کتب معتبرہ حدیث کے لکھین ہین سو صاحب مطالعہ
فرمانے والے اس رسالے کے اسناد کا بھی لحاظ رکھین اور جس طرح لوگ اردو کے افسانے کی کتابون
کو دل لگی کے لیئے اور بھی واسطے سیکھنے زبان اردو کے سیر مین رکھتے ہین اگر اس رسالے کو
مطالعے مین رکھین دل لگی بھی ہے کہ قصے اس مین بھی مندرج ہین اور زبان اردو بھی مطابق

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روزمرہ صحیح کے اس مین ہی اور اسکے دیکھنے ... اب ہی اور امور دنیا کے انتظام کی بھی عقل
آدمی کو حاصل ہوتی ہی اسواسطے کہ آپکے او ... اصحاب کے معاملات تدبیرات خوب مطابق
عقل صحیح کے ہوتے تھے پس چاہیے کہ ضرور اس رسالے کو مطالعے مین رکھین اور اپنے اقارب
اور عورتون کو اور احباب کو سنائین وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعُلَمَاءِ اُمَّتِہٖ وَاَوْلِیَائِہٖ اَجْمَعِیْنَ

تمت

خدا کو شکر بے حد و بے انتہا اور پیغمبر پر درود لا تعد و لا تحصی کہ افضال ایزدی سے بار دوم
کتاب فیض نصاب خلاصۂ اخبار و احوال حضرت رسول اللہ مسمی بہ تواریخ حبیب الٰہ
تصنیف عالم ربانی مفتی حقانی مؤید دین مبین مروج شرع متین مقبول بارگاہ خداوند
صمد جناب مفتی محمد عنایت احمد روح اللہ روحہ فی دار الجنان وافاض علیہ شآبیب
الغفران اہتمام سے امیدوار رحمت ایزد منان محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان
مغفور کے ایام متبرکہ میلاد افضل الرسل یعنی عشرۂ اولین ماہ ربیع الاول ۱۲۸۱ہجری مین مطبع
نظامی واقع شہر کانپور چھپ کر شمع محفل طالبان اخبار نبوی ہوئی

قطعۂ تاریخ طبع دوم بار کتاب تواریخ حبیب الٰہ

جب چھپی بار دوم فضل خدا سے یہ کتاب	دینداروں کو نہایت ہی خوشی اس سے ہوئی
فکر کی طبع کی تاریخ تو آئی یہ ندا	اہل دین پڑھتے ہین آداب سے تاریخ نبی
	۱۲۸۱ھ

یہ مہر کی خاتمے پر واسطے سند اس بات کے کہ یہ کتاب چھپی ہوئی مطبع نظامی کی ہی مہر و دستخط مہتمم کے کیے گئے

محمد روشن خان حنفی
محمد عبد الرحمن بن حاجی

العبد
عبد الرحمن بن حاجی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

صحت نامہ اغلاط تواریخ حبیب الہٰ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷	۲	تہین	نہین
۹	۱۳	ایسا ہو	ایسا ہی ہوا
״	۱۷	باجرکو	ہاجرکو
۱۰	۲۰	اگ	آگ
۱۱	۱۶	شیریی	شیرینی
۱۲	۱۹	چاہے	چاہیے
۱۵	۵	کہ پیغمبر	کہ یہ پیغمبر
۲۴	۲۱	یَاجُنَیْحُ	یَاخُلَیْجُ
۲۵	۱۳	نین سال	تین سال
۲۶	۵	رحمتہ اللہ	رحمہ اللہ
۲۸	۱۰	گیارہوین	بارہوین
۲۹	۱۶	الیتسا	الیسا
۳۱	۸	لَابْنِ	یَالَابْنِ
۳۴	۱۳	مبار	مدار
۴۳	۱۱	پوریا	پوردیا
۴۵	۱۱	اوصحابہ	اور صحابہ
۴۹	۳	ہوگئے	ہوسکے
۵۴	۱۷	سکے مین	مکے مین
۵۵	۲۱	معابدم	معاہدہ
۵۹	۱۳	تخلیص	تخلیص
۶۳	۱۴	فتح کے	فتح بدر
۶۴	۱۹	لَاتَنَزَرْ	لَاتَذَرْ
۶۶	۱۲	دوحمائل	وہ حمائل
۶۹	۳	وَبَالَكَ	وَبَارَكَ
۷۱	۴	لہذآپ	لہذا آپ
۷۵	۵	مولنا	مَوْلٰنَا
״	۲	رَسولَ	رَسُوْلَ
۷۹	۹	تاروکے	قارہ کے
۸۰	۵	تیزے سے	نیزے سے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۸۲	۱۲	اصاب	اصحاب
۸۴	۱۶	غُرنتہ	غَرنتہ
۸۶	۷	کہ سینے	کہ جب سینے
۹۳	۱۶	ذوللون	ذوالنون
۹۶	۱۹	بنائی	بتائی
۱۰۹	۲۱	بات مین	باب مین
۱۱۳	۲۱	شجاۓت	شجاعت
۱۳۲	۳	وہان کے وہان کے	وہان سے
״	۱۱	حاطت	حاطب
۱۳۴	۲۱	ہزیل	ہذیل
۱۴۰	۱۹	جرن	جرس
۱۴۶	۱	اہل [illegible]	اہل عرب اسلام
۱۵۴	۵	[illegible]	منتخب
۱۷۱	۳	[illegible] کے ہی	سینے ہی
۱۷۶	۲	زاھر	زاہر
۱۸۰	۲	آمین	[illegible]
۱۸۴	۱۸	تم دونون	تم دو

اغلاط حواشی

صفحہ	حاشیہ	سطر	غلط	صحیح
۹	۵۳	۶	التصبع	النصح
۹	۱	۲	رہے	رہتے
۱۱	۱	۱	عجیب	عجیبہ
۱۵	۳	۱	نسطور	نسطورا
۵۰	۳	۴	مین بیت	بین بیت
۵۵	۴	۴	[illegible]	معجزہ ۳۰
״	۴		[illegible]	معجزہ ۳۱
۵۶	۱	۳	[illegible]	ہجری ۱۳
۹۰	۱	۶	[illegible]	بقیع
۱۴۰	۳	۲	دراخرورای	ودر آخر رای